شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

تالیف

علّامہ علاء الدّین علی متّقی بن حسام الدّین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

کنز العمّال

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنّت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مُطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستّر سے زائد کتابوں کا مُطالعہ کیا

اُردُو ترجمہ

کنزُالعُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۶

حصہ یازدہم، دوازدہم

تالیف

علّامہ علاالدین علی مُتّقی بن حسامُ الدّین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرِثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسانُ اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت اُردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس

ضخامت : 658 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

……… ملنے کے پتے ………

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست عنوانات ...... حصہ یازدہم

فہرست عنوانات......حصہ دوازدہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الفرائض

الفصل الاول فی فضلہ واحکام ذوی الفروض والعصبات وذوی الارحام

پہلی فصل...... میراث کے فضائل اور احکام کے بیان میں

۳۰۳۶۹...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میراث کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ وہ آدھا علم ہے وہ بھلایا جائے گا وہ سب سے پہلے میری امت سے اٹھالیا جائے گا۔ابن ماجہ، مستدرک بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:...... اسنی المطالب ۷۴۹ التمییز ۵۹

۳۰۳۷۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم میراث اور قرآن کریم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ وہ آدھا علم ہے وہ بھلا دیا جائے گا میری امت سے سب سے پہلے یہی علم اٹھالیا جائے گا۔مستدرک بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم فرائض اور قرآن کو سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ میں دنیا سے اٹھالیا جاؤں گا۔ترمذی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث میں کلام ہے۔امام ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے ضعیف الجامع ۲۴۵

۳۰۳۷۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''ماں باپ کے حقوق'' اللہ تعالیٰ نے ماں کے حقوق کے بارے میں تین مرتبہ حکم فرمایا اور باپ کے حقوق کے بارے میں دو مرتبہ اور اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم فرمایا۔جو جتنا زیادہ قریب ہو اس کا حق اتنا زیادہ ہے۔

بخاری ادب المفرد ابن ماجہ طبرانی مستدرک بروایت مقداد رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۳ فرمایا: میراث کو ورثہ کے درمیان کتاب اللہ میں بیان کردہ حصوں کے مطابق تقسیم کرو حصے داروں کے حصے دینے کے بعد جو مال باقی بچے وہ مرد رشتہ دار یعنی عصبہ کو دیا جائے گا۔ابو داؤد

اس روایت کو بخاری ومسلم نے بھی روایت کیا ہے۔

۳۰۳۷۴...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ عصبہ کا حق میراث ورثہ میں تقسیم کرو جو مال باقی بچے وہ میت کے مرد رشتہ دار یعنی عصبہ کو دیا جائے گا۔

احمد، بیھقی ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۳۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

بھانجہ بھی قوم میں شمار ہوگا۔احمد، بیھقی، ترمذی، نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ، ابوداؤد بروایت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ، طبرانی بروایت جبیر بن مطعم، ابن عباس، ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

تمہارا بھانجہ تمہارے خاندان سے شمار ہوگا اور جس سے معاہدہ ہوا وہ نیز تمہارے غلام بھی (حکم میں) تمہارے خاندان سے شمار ہوں گے۔ قریش سچے اور امانتدار ہیں جو سرف ان کی لغزشوں کو تلاش کرے اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں گرا دے گا۔

حدیث کے آخری جملہ میں ایسے لوگوں کو وعید سنائی گئی ہے جو قریش کو نقصان پہنچانے اور ایذاء رسانی کے درپے ہوں۔

۳۰۳۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

ماموں بھی وارث ہے۔ابن نجار بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

جس شخص کا کوئی شخص وارث نہ ہو تو ماموں اس کا وارث ہوگا۔

ترمذی بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عقیلی بروایت ابی درداء رضی اللہ عنہ

خالہ کا مقام

۳۰۳۷۹ ..... خالہ ماں کے قائم مقام ہے۔بیھقی ابوداؤد، ترمذی بروایت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ابوداؤد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۳۸۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

خالہ والدہ کی طرح ہیں۔ابن سعد بروایت محمد بن علی مرسلاً۔ الاتقان: ۲۹۹

۳۰۳۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

باپ اور بیٹے نے جو کچھ مال کمایا (مرنے کے بعد) وہ عصبہ کا ہے جو بھی عصبہ بنے۔

احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، بروایت عمر رضی اللہ عنہ

ملاعنہ کے بچہ کا وارث

۳۰۳۸۲ ... ملاعنہ کے بچہ کا عصبہ ماں کا عصبہ ہے یعنی جو وارث ماں کا عصبہ بنے گا وہی بچے کا بھی وارث بنے گا۔

کلام: ...... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۶۱۳۰۔

۳۰۳۸۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

بچہ اگر پیدا ہونے کے بعد نہ روئے (یعنی ماں کے پیٹ سے مرا ہوا پیدا ہو) تو نہ اس پر جنازہ پڑھا جائے گا نہ وہ کسی کا وارث ٹھہرے گا نہ ہی کوئی اس کا وارث ہوگا۔ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

کلام: ...... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع: ۳۶۵۸

امام ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث مرفوعاً ضعیف ہے البتہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بھی مروی ہے وہ صحیح ہے۔

۳۰۳۸۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

نومولود بچہ روئے (یعنی زندہ پیدا ہو) تو وہ وارث قرار پائے گا۔ابوداؤد، بیھقی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

اگر ایک بیٹی اور ایک پوتی اور بہن وارث ہوں تو بیٹی کو آدھا مال ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ اور بقیہ مال بہن کا ہوگا۔

بخاری بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام کی میراث

۳۰۳۸۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:
میراث کا جو مال دور جاہلیت میں تقسیم ہوگیا وہ اس زمانے کے مطابق ہے اور جو مال اسلام لانے تک باقی ہے وہ اسلامی قانون کے مطابق تقسیم ہوگا۔
ابن ماجہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کر کے ضعیف قرار دیا۔
کلام: ...... ذخیرۃ الحفاظ: ۴۸۵۳۔
۳۰۳۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:
جو مال جاہلیت میں تقسیم ہو چکا ہو اس کی تقسیم تو جاہلیت کے مطابق ہے اور جو مال زمانہ اسلام میں تقسیم کرنا ہو وہ اسلامی قوانین کے مطابق تقسیم ہوگا۔ ابو داؤد ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ
۳۰۳۸۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:
عورت تین قسم کی میراث جمع کر لیتی ہے (۱) اپنے آزاد کردہ غلام کی (جب کہ اس کا کوئی دوسرا وارث نہ ہو) (۲) لقیط (جو غیر معروف النسب ہو) (۳) جس بچہ پر (اپنے شوہر کے ساتھ) لعان کیا ہو۔ مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ مستدرک بروایت واثلہ
کلام: ...... اس حدیث کو ابن ماجہ اور ترمذی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ ضعیف ابن ماجہ: ۶۰۰ ضعیف ترمذی ۳۷۵۔
۳۰۳۸۹ ...... عورت اپنے شوہر کی دیت اور میراث کی حقدار ہے شوہر اپنی بیوی کی دیت اور میراث کا حقدار ہے جب تک ایک دوسرے کے قتل میں ملوث نہ ہوں جب میاں بیوی کو ایک دوسرے کے قتل میں ملوث پایا جائے تو قاتل مقتول کی دیت اور مال میں سے کسی چیز کا وارث نہ ہوگا اگر قتل خطاء ہو تو مال کا وارث ہوگا دیت کا نہ ہوگا۔ ابن ماجہ بروایت ابن عمر ضعیف الجامع ۱۹۲۱

میراث کا مال غصب کرنے کا گناہ

۳۰۳۹۰ ... میراث کا حصہ کھانے پر جرأت کرنے والا جہنم کی آگ پر جرأت کرنے والا ہے۔
سعید بن مسیب نے مرسلاً روایت کی ہے اسنی المطالب ۴۵ ضعیف الجامع ۱۴۸

الاکمال

۳۰۳۹۱ ... فرمایا کہ میراث کا مال شرعی حصہ داروں کے حوالہ کرو جو باقی رہ جائے وہ عصبہ کو دیا جائے۔
طبرانی، احمد، سعید منصور بخاری مسلم ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما
عصبہ اس وارث کو کہا جاتا ہے، جس کے لئے آدھا چوتھائی وغیرہ حصہ مقرر نہیں بلکہ جن کے لئے حصہ قرآن نے مقرر کر دیا ان کا مقررہ حصہ ادا کر دینے کے بعد بقیہ مال اگر دوسرے ورثہ نہ ہوں تو کل مال کا وہ مستحق ہوتا ہے۔ جیسے بیٹا یا باپ وغیرہ۔
۳۰۳۹۲ ... فرمایا کہ: میراث کو حصہ داروں میں تقسیم کر دو جو بچ جائے وہ عصبہ کو دے دو۔ ابن حبان بروایت ابن عباس
۳۰۳۹۳ ... فرمایا کہ سعد رضی اللہ عنہ کی میراث اس طرح تقسیم کرو کہ دونوں بیویوں کو دو تہائی مال دو اور ماں کو آٹھواں حصہ اور جو بچ گیا وہ تمہارا ہے۔
احمد، ابن ابی شیبہ، ابو داؤد، ترمذی ابن ماجہ مستدرک، بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۹۴......رسول اللہ ﷺ نے میراث کا ایک فیصلہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میراث تو دوسرے کی ہے اے سودۂ آپ اس سے پردہ کریں کیونکہ وہ آپ کا بھائی نہیں ہے۔احمد، الطحاوی، دارقطنی، مستدرک، طبرانی، بیھقی بروایت ابن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۹۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کا عاقلہ تو عصبہ ہیں البتہ میراث میں سے وہی مال ملے گا جو اصحاب الفرائض سے بچ جائے۔

عبدالرزاق، بیھقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عاقلہ سے مراد باپ کے خاندان کے وہ افراد ہیں۔ جو قتل خطاء کی دیت برداشت کرتے ہیں۔

۳۰۳۹۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت کی دیت تو عصبہ ادا کریں گے اور وارث اولاد ہوگی۔عبدالرزاق بروایت مغیرہ بن شعبہ

میراث میں دادی کا حصہ

۳۰۳۹۷......رسول اللہ ﷺ نے دادی کے لئے میراث کا چھٹا حصہ مقرر فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، طبرانی، بروایت مغیرہ بن شعبہ ومحمد بن سلمہ ایک ساتھ

۳۰۳۹۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میراث کا جو مال اسلام سے پہلے تقسیم ہو چکا وہ جاہلیت کے طریقہ پر ہوگیا (یعنی اس کو دوبارہ تقسیم نہیں کیا جائے گا) اور جو مال اسلام آنے تک بغیر تقسیم رہا اب وہ اسلامی قانون کے مطابق تقسیم ہوگا۔

عبدالرزاق، حلیۃ الاولیاء، وبروایت عمر وبن دینار مرسلاً

۳۰۳۹۹......ارشاد فرمایا جو شخص میراث تقسیم ہونے سے پہلے مسلمان ہوگیا اس کو اس کا حصہ ملے گا۔دیلمی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

کسی وارث کو میراث سے محروم کرنے کا گناہ

۳۰۴۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وارث کو اس کے مقررہ حصہ سے محروم کردے اللہ تعالیٰ اس کے جنت کے حصہ سے اس کو محروم کر دے گا۔سعید بن منصور سلیمان بن موسیٰ مرسلاً

۳۰۴۰۱......ارشاد فرمایا ورثہ کے درمیان ضرر قابل تقسیم مال تقسیم کیا جائے گا۔ابو عبید فی الغریب بیھقی بروایت ابوبکر محمد بن حزم مرسلاً

مطلب یہ ہے کہ اگر ترکہ میں کوئی ایسی چیز ہو جو تقسیم کرنے سے فائدہ حاصل کرنے کے قابل نہ رہے مثلاً کوئی ٹوپی جگ گلاس وغیرہ تو اس کو تقسیم نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کو فروخت کرکے اس کی قیمت تقسیم کی جائے گی۔

۳۰۴۰۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ولاء کا وہی وارث ہوگا جو مال کا وارث ہوتا ہے والد ہو یا اولاد۔

احمد، بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عمر بن خطاب وسندہ حسن

ولاء کا مطلب یہ ہے کہ آزاد کردہ غلام مال چھوڑ کر مرجائے اس کا کوئی نسبی وارث موجود نہ ہو تو آزاد کرنے والا مالک اس کا وارث ہوتا ہے۔اس کو ولاء کہا جاتا ہے آزاد کرنے والا زندہ نہ ہو تو اس کا عصبہ ولاء کا حقدار ہوگا عورتوں کو ولاء میں سے حصہ نہیں ملے گا۔

خنثیٰ کی میراث کا مسئلہ

۳۰۴۰۳......ارشاد فرمایا جس راستہ سے پیشاب کرتا ہو اس کے اعتبار سے میراث کا حصہ دار ہوگا۔

ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی نومولود بچہ ایسا ہو کہ اس کی دو پیشاب کی جگہ ہو تو اس کو میراث میں مرد کا حصہ ملے گا یا لڑکی کا تو آپ نے یہی ارشاد فرمایا کہ دیکھا جائے کہ پیشاب مردانہ آلہ سے کرتا ہے یا زنانہ آلہ سے جس آلہ سے پیشاب کرتا ہو اس کے مطابق میراث کا فیصلہ ہوگا۔

۳۰۴۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: بہترین طریقہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے بدترین کام دین میں بدعات ایجاد کرنا ہے ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مرا وہ مال اہل وعیال کا حق ہے جو شخص اپنے ذمہ قرضہ چھوڑ کر مرا وہ میرے ذمہ ہے اور اہل وعیال چھوڑ کر مرا وہ میری کفالت میں ہوں گے۔ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی.....دوسری فصل لاوارث شخص کے بیان میں

۳۰۴۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے سچی کتاب اللہ کی کتاب (قرآن کریم) ہے سب سے بہتر راستہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کا راستہ ہے اور بدترین کام دین میں بدعات کا ایجاد کرنا ہے اور دین میں نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے قیامت اچانک آئے گی میری بعثت اور قیامت اس طرح قریب ہیں (دوسری روایت میں آپ نے شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی ملا کر اشارہ فرمایا) قیامت تمہارے پاس صبح آئے گی یا شام کو میں ہر مومن کا اس کے نفس سے بھی زیادہ حقدار ہوں جو کوئی مال چھوڑ کر مرے وہ مال اس کے اہل وعیال کا ہے جو کوئی قرضہ چھوڑ کر مرے وہ میری کفالت میں ہوگا، میں مسلمانوں کا مددگار ہوں۔

مسند احمد، مسلم، نسائی، ابن ماجه، بروایت جابر رضی الله عنه

۳۰۴۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کو قید سے چھڑاتا ہوں اور اس کے مال کا وارث ہوں اور ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کو قید سے چھڑاتا ہے اور مال کا وارث بنتا ہے۔

ابوداؤد، مستدرک بروایت مقدام رضی الله عنه

قید سے چھڑانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ذمہ جو کچھ دیت وغیرہ لازم ہے وہ عاقلہ ادا کرتے ہیں۔

۳۰۴۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مومن کا اس کے نفس سے زیادہ حقدار ہوں جو کوئی میرے ذمہ قرضہ چھوڑ کر یا اہل وعیال چھوڑ کر مرا وہ میرے ذمہ میں ہیں اور جو کوئی مال چھوڑ کر مرا وہ ورثہ کا حق ہے میں اس کا مولیٰ ہوں جس کا کوئی مولیٰ نہیں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کی گردن چھڑاتا ہوں ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں اس کے مال کا وارث بنتا ہے اور اس کی طرف سے دیت دیتا ہے۔

ابوداؤد بروایت مقدام رضی الله عنه

۳۰۴۰۸..... اور ارشاد فرمایا کہ میں مؤمنین کا حقدار ان کے نفس سے بھی زیادہ ہوں جو مؤمن انتقال کر جائے اور اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو کچھ مال چھوڑے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔

مسند احمد، بیهقی، ترمذی، نسائی، ابن ماجه بروایت ابوهریره رضی الله عنه

۳۰۴۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مؤمن کا اس کے نفس سے زیادہ حقدار ہوں جو کوئی اپنے ذمہ قرض لے کر مر جائے اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔احمد، ابوداؤد، نسائی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۰۴۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میں کتاب اللہ کی رو سے مؤمنین کا سب سے زیادہ حقدار ہوں تم میں سے جو کوئی دین یا اہل وعیال چھوڑ کر انتقال کر جائے تو مجھے اطلاع کریں میں اس کا ذمہ دار ہوں اور جو کوئی مال چھوڑ کر جائے وہ اپنے مال سے عصبہ کو ترجیح دے عصبہ جو بھی ہو۔

مسلم بروایت ابوهریره رضی الله عنه

۳۰۴۱۱..... ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی مؤمن ہے اس کا سب سے زیادہ حقدار ہوں دنیا و آخرت میں اگر چاہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھ لو النبی

اولی بالمؤمنین من انفسھم، جوکوئی مؤمن مال چھوڑ کر انتقال کر جائے تو وہ ورثہ کا حق ہے جو بھی وارث ہوں اور جو کوئی قرض یا اہل وعیال چھوڑ کر جائے وہ میرے پاس آئے میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بخاری بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۲ ارشاد فرمایا کہ، جس نے مال چھوڑا وہ اس کے ورثہ کا حق ہے اور جو عیال چھوڑ کر گیا اس کی کفالت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا ذمہ ہے میں ہر اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں اس کی طرف سے دیت اداء کرتا ہوں اور اس کا وارث بنتا ہوں اور ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں اس کی طرف سے دیت (وغیرہ) ادا کرتا ہے اور اس کے مال کا وارث بنتا ہے۔

احمد، ابن ماجہ بروایت ابی کریمہ

۳۰۴۱۳ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے روئے زمین پر بسنے والے ہر مؤمن کا میں زیادہ حقدار ہوں جو کوئی تم میں سے قرضہ یا اہل وعیال چھوڑ کر دنیا سے چلا جائے میں اس کا مولیٰ ہوں۔ (یعنی اس کی ادائیگی اور دیکھ بھال میرے ذمہ ہے) اور جو کوئی مال چھوڑ جائے وہ عصبہ (ورثہ) کا حق ہے جو بھی ہو۔ مسلم بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۰۴۱۴ ارشاد فرمایا کہ سب سے اچھا طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین کام بدعت کا ایجاد کرنا ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور جو کوئی مال چھوڑ کر جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے اور جو کوئی اپنے ذمہ قرضہ اپنے اہل وعیال چھوڑ کر جائے وہ میرے ذمہ ہے۔

ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۵ اور ارشاد فرمایا کہ میں ہر اس شخص کا ولی ہوں جس کا کوئی ولی نہیں اس کا وارث بنتا ہوں اور اس کو قید سے چھڑاتا ہوں ماموں ولی ہے اس شخص کا جس کا کوئی ولی نہیں اس کا وارث بنتا ہے اور اس کو قید سے چھڑاتا ہے۔ ابن عساکر بروایت راشد بن سعد مرسلاً

۳۰۴۱۶ اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہر اس شخص کے ولی ہیں جس کا کوئی نہیں اور ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں۔ احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ ابن الجارود، وابن ابی عاصم، والشاشی، عبدالرزاق ابن حبان، دارقطنی، سعید منصور عن عمر، عبد الرزاق، مستدرک، بیھقی عن عائشہ، عبدالرزاق، عن عائشہ عبدالرزاق، عن رجل سعید بن منصور عن طاؤس مرسلاً

۳۰۴۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں اور رسول اللہ ﷺ اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں۔ عبدالرزاق عن رجل من اھل المدینہ

۳۰۴۱۸ جس نے کوئی مال چھوڑا وہ ورثہ کا حق ہے اور جو قرض چھوڑ کر دنیا سے گیا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے۔

مسند احمد، ابویعلی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۹ جس نے کوئی مال چھوڑا وہ ورثہ کا حق ہے اور جو کوئی قرض اپنے ذمہ چھوڑ کر مرا وہ میرے ذمہ ہے اور میرے بعد حاکم مسلم کے ذمہ ہے جو بیت المال سے ادا کرے گا۔

میراث تقسیم کرنے کا طریقہ

کسی کا انتقال ہو جائے تو اس کے مال سے سب سے پہلے کفن دفن کا متوسط خرچہ نکالا جائے گا اس کے بعد اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو اس کو چکایا جائے گا اس کے بعد اگر اس نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو تہائی مال تک اس کو نافذ کیا جائے گا اس کے بعد باقی ماندہ کل مال کو شرعی ورثہ کے درمیان تقسیم کیا جائے گا اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو تو اس کے مال کو بیت المال، میں جمع کر دیا جائے گا ان روایات میں جہاں یہ فرمایا گیا کہ میں اس کے مال کا وارث بنتا ہوں اس سے مراد بیت المال میں جمع کرانا ہے اور اگر کسی کا انتقال ہو گیا اور باوجود کوشش کے وہ اپنی زندگی میں قرضہ

سبکدوش نہ ہوسکا اب اس کا قرضہ بیت المال سے ادا کیا جائے گا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ذمہ لینے کا یہی مطلب آخری حدیث میں بیان فرمایا ہے۔

الاکمال

۳۰۴۲۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ ان دونوں (یعنی خالہ اور پھوپی) کے لئے میراث نہیں ہے۔
عبدان فی الصحابہ مستدرک عن الحارث عن عبد ویقال ابن عبد مناف

مطلب یہ ہے کہ شریعت نے خالہ اور پھوپھی کو وارث قرار نہیں دیا، بلکہ ان کو ذوی الارحام میں رکھا اس طرح ماموں وغیرہ ذوی الارحام میں داخل ہیں۔

الفصل الثالث

فصل سوم......موانع میراث کے بیان میں

اس فصل میں وارث کے میراث سے محروم ہونے کی صورتیں بیان ہوں گی۔

ولدالزنا میراث سے محروم ہے

۳۰۴۲۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہوگا نہ وہ زانی کا وارث ہوگا نہ زانی اس کے مال کا وارث ہوگا۔

قاتل میراث سے محروم ہوگا

۳۰۴۲۲......ارشاد فرمایا کہ قاتل وارث نہ ہوگا۔ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ
کلام:......اس کوضعیف ہے کہا ہے ضعیف الجامع ۳۲۶ ذخیرالحفاظ ۳۸۷۵۔
۳۰۴۲۳......ارشادفرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال میں سے کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا۔بیھقی عن ابن عمر ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۸۶
۳۰۴۲۴......ارشادفرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال سے کچھ حصہ نہیں ملے گا اگر مقتول کا کوئی وارث نہ ہو تو مال دوسرے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے گا قاتل وارث نہ ہوگا۔ابوداؤد عن ابن عمر رضی اللہ عنھما
۳۰۴۲۵......ارشادفرمایا کہ قاتل کے لئے میراث میں کوئی حق نہیں۔ابن ماجہ عن رجل حسن الاثر ۳۲۶
۳۰۴۲۶......ارشادفرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت بھی نافذ نہ ہوگی۔ابن ماجہ عن رجل حسن الاثر :۳۲۸ ذخیرہ الحفاظ:۴۶۸۸
۳۰۴۲۷......ارشادفرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت نافذ نہ ہوگی۔
بیھقی سنن کبریٰ بروایت علی رضی اللہ عنہ حسن الاثر، ذخیرۃ الحفاظ

جس قتل کے سبب سے قصاص یا دیت واجب ہوا ایسا قتل اگر وارث کی طرف سے مورث کی حق میں صادر ہو تو ایسا قاتل مقتول کا وارث نہ ہوگا۔

کافر مسلمان کا وارث نہیں

۳۰۴۲۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں اور مسلم کسی کافر کا وارث نہ ہوگا۔

مسند احمد، بیهقی، ابو داؤد، ترمذی ابن ماجه نسائی بروایت اسامه

۳۰۴۲۹ ...... ارشاد فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی مکان چھوڑا ہے۔

احمد بیهقی، ابو داؤد، نسائی ابن ماجه، بروایت اسامه رضی الله عنه

۳۰۴۳۰ ...... ارشاد فرمایا کہ دو ملت (مذہب) والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

ترمذی، عن جابر رضی الله عنه، نسائی مستدرک بروایت اسامه بن زید رضی الله عنه

۳۰۴۳۱ ...... ارشاد فرمایا کہ، دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ ابن شیبه، احمد، ابو داؤد، ابن ماجه عن ابن عمر

الاکمال

۳۰۴۳۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کو قتل کیا وہ اس مقتول کا وارث نہ ہوگا اگر چہ اس کا کوئی دوسرا وارث موجود نہ ہو اگر چہ قاتل مقتول کا بیٹا ہو یا والد۔ ابو داؤد، بیهقی، بروایت ابن عباس رضی الله عنهما عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب مرسلاً

۳۰۴۳۳ ...... ارشاد فرمایا کہ قاتل کو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ احمد، دارقطنی، بیهقی عن عمر رضی الله عنه

۳۰۴۳۴ ...... قاتل کو میراث کا کوئی حصہ نہیں دیا جائے گا اگر مقتول کا کوئی وارث نہ ہو تو دوسرے قریبی رشتہ دار وارث قرار پائیں گے قاتل میراث کا حقدار نہ ہوگا۔ بیهقی عن ابن عمر رضی الله عنهما

۳۰۴۳۵ ...... قاتل کو مقتول کی دیت میں سے کوئی حصہ نہیں دیا جائے گا۔ (ابوداؤد نے مراسیل میں روایت کی ہے اور بیہقی نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً)

۳۰۴۳۶ ...... دو مختلف مذہب والے آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ ابن ابی شیبة بروایت اسامه زید رضی الله عنه

۳۰۴۳۷ ...... ایک ملت والے دوسری ملت والے کے وارث نہ ہوں گے اس طرح ایک ملت والے کی گواہی دوسری ملت والے کے حق میں قابل قبول نہ ہوگی سوائے امت محمدیہ ﷺ کے کیونکہ ان کی شہادت دوسری ملت والوں کے حق میں قابل قبول ہوگی۔

عبدالرزاق عن ابی سلمه بن عبد الرحمن مرسلا

کلام: ...... اس میں ضعف ہے ضعاف الدارقطنی ۲۴۷

۳۰۴۳۸ ...... ہم اہل کتاب (یہود و نصاری) کے وارث نہیں ہوں گے نیز وہ بھی ہمارے وارث نہ ہوں گے الا یہ کہ آدمی اپنے غلام یا باندی کا وارث ہو ہمارے لئے ان کی عورتیں حلال ہیں ان کے لیے ہماری عورتیں حلال نہیں۔ دارقطنی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۰۴۳۹ ...... دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے اور ایک مذہب والے کی گواہی دوسرے کے حق میں قابل قبول نہیں سوائے امت محمدیہ ﷺ کے کیونکہ ان کی گواہی دوسروں کے حق میں قابل قبول ہے۔ سنن بیهقی بروایت ابوهریره رضی الله عنه

۳۰۴۴۰ ...... دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

سعید بن منصور، احمد، ابو داؤد، ابن ماجه، بیهقی عن عمرو بن شعیب بن ابیه عن جده، سعید بن منصور عن الضحاک مرسلا

۳۰۴۴۱ ...... کوئی مسلمان کسی نصرانی کا وارث نہ ہوگا الا یہ کہ وہ نصرانی مسلمان کا غلام ہو یا باندی۔

دارقطنی مستدرک، بیهقی عن جابر رضی الله عنه، ابن ابی شیبة عن جابر رضی الله عنه، ابو داؤد بروایت علی موقوفا ذخیرة الحفاظ ۲۳۲۷

۳۰۴۴۲.... کوئی کافر کسی مسلمان کا یا کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا اور دو مذھب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

طبرانی، بروایت اسامہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۴۳......ایک مذھب والے دوسرے مذھب والے کے وارث نہیں ہوں گے اور ایک مذھب والے کی شہادت دوسرے مذھب والے کے حق میں قابل قبول نہیں سوائے امت محمد یہ ﷺ کے ان کی شہادت دوسروں کے حق میں قابل قبول ہے۔

ابن عدی فی الکامل، بیھقی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ: ۶۳۳۵

۳۰۴۴۴......جس نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پھر اس زنا سے بچہ پیدا ہوا تو وہ بچہ زانی کا یا زانی بچہ کا وارث نہ ہوگا۔

مستدرک، ابن عساکر فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۰۴۴۵......جس نے بھی کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہوگا وہ زانی کا زانی اس کا وارث نہ ہوگا۔

ابن ابی شیبہ ترمذی عن عمر وبن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۳۰۴۴۶ ...جس شخص نے کسی قوم کی باندی سے زنا کیا یا کسی آزاد عورت سے زنا کیا اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہے وہ زانی کا اور زانی اس کا وارث نہ ہوگا۔عبد الرزاق عن عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ

۳۰۴۴۷......ولد الزنا نہ زانی کا وارث ہوگا نہ زانی ولد الزنا کا وارث ہوگا۔مستدرک فی تاریخہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنھما

۳۰۴۴۸... اور ارشاد فرمایا کہ امت راہ حق پر قائم رہے گی جب تک ان میں زنا کاری عام نہ ہو جب زنا کاری عام ہو جائے تو مجھے خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عمومی عذاب میں مبتلا فرمادیں گے۔مسند احمد، طبرانی بروایت میمونہ رضی اللہ عنھا

۳۰۴۴۹... لوگوں پر ظلم وزیادتی نہیں مگر زنا کی اولاد یا جس میں کسی قدر زنا شامل ہو۔

الرابطی وابن عساکر بروایت بلال بن ابی بردہ بن موسیٰ بن ابی موسیٰ عن ابیہ عن جدہ

۳۰۴۵۰......لوگوں پر ظلم وزیادتی نہیں کرتا مگر زنا کی اولاد یا جس میں زنا کی کوئی رگ ہو۔طبرانی بروایت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

کلام:......اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۶۳۱۹ کشف الخفاظ ۳۱۰۰۔

۳۰۴۵۱ .... جنت میں نہ زنا کی اولاد داخل ہوگی نہ ان کی اولاد نہ اولاد کی اولاد۔

ابن نجار عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ترتیب الموضوعات ۹۱۱ التنزیہ ۲۲۸۲

۳۰۴۵۲......زنا سے پیدا ہونے والا بچہ جنت میں نہ جائے گا۔بیھقی عن ابن عمر تذکرۃ الموضوعات ۱۸۰ ابوالحشیث ۵۲۲

۳۰۴۵۳......نومولود بچہ وارث نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کے رونے کی آواز سنائی دے۔

ابن ماجہ طبرانی عن جابر، والمسور بن مخرمہ عن عاصم، ابن ابی شیبۃ سعید بن منصور بروایت جابر

مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ وارث ہونے کے لئے بچہ کا زندہ پیدا ہونا ضروری ہے۔

الفصل الرابع

فصل چہارم......رسول اللہ ﷺ کی میراث کے بارے میں

۳۰۴۵۴...... نبی کریم ﷺ کے مال کا کوئی وارث نہ ہوگا انہوں جو کچھ چھوڑا ہے وہ مسلمان فقراء ومساکین کے لئے ہے۔

مسند احمد بروایت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳۰۴۵۵...... نبی کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔ابویعلی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۵۶..... ہر مال صدقہ ہے مگر جو اپنے گھر والوں کو کھلا دیا یا پہنا دیا ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی۔

ابو داؤد بروایت زبیر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۵۷..... ارشاد فرمایا میراتر کہ میراث نہیں ہوگا جو کچھ میں چھوڑ کر جاؤں گھر والوں کے نفقہ کے سلسلہ میں یا عمال کے خرچ کے سلسلہ میں وہ صدقہ ہے۔ احمد، بیھقی ابو داؤد براویت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۵۸..... ارشاد فرمایا ہمارے ترکہ میں میراث جاری نہ ہوگی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے۔

مسند احمد، بیھقی ابو داؤد، ترمذی، نسائی بروایت عمر رضی اللہ عنہ وعثمان، وسعد وطلحہ وزبیر وعبد الرحمن بن عوف

مسند احمد، بیھقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا مسلم ترمذی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۵۹..... اور ارشاد فرمایا کہ ہم انبیاء کے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے محمد ﷺ کے گھر والوں کا نفقہ اس مال میں ہے یعنی میری زندگی میں۔ مسند احمد، بیھقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۶۰..... ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے یہ مال (فی الحال) محمد ﷺ کے گھر والوں کے لئے ہے کہ وہ اپنے ذاتی ضروریات اور مہمانوں پر خرچ کریں جب میری موت واقع ہو جائے تو میرے بعد جو شخص بھی مسلمانوں کی حکومت کا ذمہ دار بنے یہ اس کے تصرف میں ہوگا۔ ابو داؤد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

الاکمال

۳۰۴۶۱..... ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے۔

احمد، بروایت عبدالرحمن بن عوف وطلحہ بن زبیر وسعد رضی اللہ عنہ

۳۰۴۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بخدا میرے بعد میراتر کہ دینار (وغیرہ) تقسیم نہ ہوں گے جو کچھ میں گھر والوں کے نفقہ یا کام کرنے والے عمال کے خرچ کے سلسلہ میں چھوڑ کر جاؤں وہ صدقہ ہے۔ ابن عساکر بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۶۳..... میری وراثت دینار (وغیرہ) تقسیم نہ ہوگی جو کچھ چھوڑ کر جاؤں میرے گھر والوں کے خرچ اور اعمال کے خرچہ کے علاوہ وہ صدقہ ہے۔

احمد، مسلم، ابو داؤد بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۶۴..... ہمارے مال میں میراث جاری نہ ہوگی۔ ترمذی حسن غریب عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

حرف الفاء..... کتاب الفرائض من قسم الافعال

میراث کے متعلق فعلی روایات کا بیان

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خطبہ

۳۰۴۶۵..... مسند الصدیق میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہمارے سامنے ذکر کیا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ سورۃ النساء کی شروع میں میراث کی جو آیات ہیں ان میں سے پہلی آیت تو باپ بیٹے کے حق میں نازل ہوئی ہے دوسری آیت شوہر بیوی ماں شریک بھائی کے متعلق ہے اور سورہ نساء کی آخری آیت ''آیتِ کلالہ'' یہ حقیقی بہن بھائیوں کی میراث سے متعلق ہے اور سورۃ الانفال کی جو

آخری آیت ہے"اولی الاحام بعضھم اولی بعض فی کتاب اللہ"اس میں ان ورثہ کاذکر ہے جو میراث کی اصطلاح میں عصبہ کہلاتے ہیں۔
عبد بن حمید و ابن جریر فی التفسیر بیھقی سنن کبری

نانی کا حصۂ میراث

۳۰۴۶۶۔۔۔ قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کے انتقال کے بعد اس کی دادی اور نانی دونوں میراث کے لئے آئیں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میراث نانی کو دی دادی کو محروم کر دیا تو انصار میں سے بنی حارثہ کے ایک شخص نے کہا، جس کا نام عبدالرحمن بن سھل تھا، اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ نے تو اس کے حق میں میراث کا فیصلہ کیا کہ اگر وہ (نانی) مرتی تو یہ شخص میراث کا مستحق نہ ہوتا اس کے بعد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مال کا چھٹا حصہ دادی نانی دونوں کو تقسیم کر کے دیا۔ مالک، عبدالرزاق، سعید بن منصور، دارقطنی، بیھقی

مسئلہ یہی ہے دادی یا نانی تنہا وارث ہو تو چھٹا حصہ پورا ایک کو ملے گا اگر دونوں ہی زندہ ہوں اور وارث ٹھہریں تو چھٹا حصہ دونوں کو تقسیم کر کے دیا جائے گا۔

۳۰۴۶۷۔۔۔ خارجہ بن زید نے بیان کیا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اہل یمامہ کے متعلق حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ فرمایا جوان میں سے زندہ تھے ان کو تو اموات کے وارث قرار دیا لیکن اس لڑائی میں مرنے والوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث قرار نہیں دیا۔ رواہ عبدالرزاق

کسی حادثہ میں بہت سے رشتہ دار اکٹھے مارے جائیں اور موت کے وقت کا علم نہ ہو تو مرنے والوں کی میراث زندوں میں تقسیم ہوگی مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

۳۰۴۶۸۔۔۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اہل یمامہ میں سے زندہ لوگ مرنے والوں کے وارث قرار دیئے جائیں لیکن مرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ بیھقی سنن کبری

۳۰۴۶۹۔۔۔ ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنا مال زندگی ہی میں اولاد کے درمیان تقسیم فرما دیا ان کے انتقال کے بعد ان کا ایک بچہ پیدا ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے پوری رات اس فکر نے سونے نہیں دیا کہ سعد کے ہاں بچہ پیدا ہوا وہ ان کے لئے کچھ چھوڑ کر نہیں گئے تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ عنہ نے جواب دیا کہ سعد کے اس نو مولود بچے کی وجہ سے مجھے بھی نیند نہیں آئی میرے ساتھ چلیں قیس بن سعد کے پاس تاکہ ان سے ان کے بھائی کے بارے میں بات چیت کریں تو قیس نے کہا کہ سعد نے جو تقسیم کر دیا ہے اس کو تو میں ہرگز واپس نہیں کرونگا البتہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے برابر اس کے لئے بھی حصہ ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۷۰۔۔۔ ابوصالح روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ نے اپنا مال اپنی اولاد کے درمیان (زندگی میں) تقسیم فرما دیا اور ملک شام چلے گئے وہیں ان کا انتقال ہو گیا اس کے بعد ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا پھر صدیق اکبر اور فاروق رضی اللہ عنہ قیس بن سعد کے پاس گئے اور ان سے گفتگو کی کہ دیکھو سعد کا تو انتقال ہو گیا یہ معلوم نہیں ان کا کیا حال ہے ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ اس نو مولود کا حصہ اس کو واپس کر دیں تو قیس نے کہا کہ میں تو والد کی تقسیم میں رد و بدل نہیں کر سکتا البتہ اپنا حصہ اس کو دیدیتا ہوں۔ سعید بن منصور عساکر بروایت عطاء

۳۰۴۷۱۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ انہوں نے میراث تقسیم کی بیٹی اور بہن کے درمیان آدھا آدھا ہے۔ الطحاوی، بیھقی

۳۰۴۷۲۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ سے تین سوالات کر لیتا تو یہ میرے لئے سرخ اونٹ ملنے زیادہ پسندیدہ ہوتا (۱) جو لوگ فرضیت زکوٰۃ کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن ادا نہیں کرتے کیا ان سے قتال جائز ہے یا نہیں؟ (۲) کلالہ کی میراث کے بارے میں (۳) آپ کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔ عبدالرزاق، والطبرانی، وابن منذر والشیرازی فی الالقاب مستدرک

۳۰۴۷۳۔۔۔۔۔ابن شہاب نے روایت کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماں شریک بھائیوں کے درمیان میراث کو عام اصول کے مطابق تقسیم فرمایا، لڑکے کو لڑکی سے دوگنا دیا راوی کہتے ہیں میرا گمان یہی ہے کہ انہوں نے یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھ کر ہی کیا ہوگا۔ابن ابی حاتم

تشریح:۔۔۔۔۔۔علماء کی رائے یہ ہے کہ ماں شریک بہن بھائیوں کو میراث میں برابر حصہ ملے گا''للذکر مثل حظ الانثیین'' کا قاعدہ جاری نہ ہوگا۔

۳۰۴۷۴۔۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ علم میراث کو سیکھو کیونکہ یہ بھی دین کا اہم جز ہے۔سعید بن منصور، دارمی بیھقی

۳۰۴۷۵۔۔۔۔۔سعید بن میسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ جب کھیل تفریح کرنا ہو تو تیر اندازی کیا کرو اور جب گفتگو کرو تو مسائل میراث کے بارے میں گفتگو کیا کرو۔مستدرک، بیھقی سنن کبری

۳۰۴۷۶۔۔۔۔۔حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالہ اور پھوپی میں میراث کو اس طرح تقسیم فرمایا کہ پھوپی کو دوتہائی اور خالہ کو ایک تہائی دیا۔عبد الرزاق، سعید بن منصور، ابن ابی شیبة، بیھقی

ثبوت نسب کے لئے گواہوں کا ہونا

۳۰۴۷۷۔۔۔۔۔قاضی شریح رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ جس غیر معروف النسب بچہ کے متعلق بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا جائے وہ اس وقت تک وارث شمار نہ ہوگا۔ جب تک گواہوں سے اس کا نسب ثابت نہ ہو جائے اگرچہ اس بچہ کو (چھوٹا ہونے کی وجہ سے) کپڑے میں لپیٹ کر لایا جائے۔عبدالرزاق، ابن ابی شیبة، بیھقی وضعفه

۳۰۴۷۸۔۔۔۔۔ابی وائل بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ آیا کہ جب کسی کا عصبہ (وارث) ماں کی وجہ سے قریب تر ہو جائے تو مال اس کو دے دو۔عبدالرزاق سعید بن منصور، وابن جریر

۳۰۴۷۹۔۔۔۔۔ضحاک بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیل گئی تو اس سے پورا خاندان ہلاک ہو جاتا۔دوسرا خاندان اس کا وارث بنتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا کر ان کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ اگر سب باپ کی طرف سے رشتہ داری میں برابر ہوں، تو جو ماں کی وجہ سے زیادہ قریب ہوں ان کو ترجیح دو حسب بنوالاب زیادہ قریب ہو تو جو ماں باپ دونوں میں شریک ہوں ان کو ترجیح دو۔عبدالرزاق، وابن جریر، بیھقی

۳۰۴۸۰۔۔۔۔۔عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جو مسلمان انتقال کر جائے اس کا کوئی وارث معلوم نہ ہو اور اس قوم سے بھی نہیں جن سے قتال اور دشمنی ہے تو اس کی میراث مسلمانوں کے درمیان مال غنیمت کی طرح تقسیم ہوگی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۸۱۔۔۔۔۔حکم بن مسعود ثقفی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ ایک عورت کا انتقال ہوا اور ورثہ میں اس کا شوہر، ماں، ماں شریک بھائی ماں باپ شریک بھائی تھے تو حضرت عمر نے، ماں شریک بھائی اور حقیقی بھائی دونوں کو ایک تہائی مال میں شریک کر دیا ایک شخص نے کہا کہ آپ نے تو فلاں فلاں سال دونوں کو شریک نہیں کیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ ہمارے اس وقت کے فیصلہ کے مطابق تھا، یہ ہمارے اس وقت کے فیصلہ کے مطابق ہے۔عبد الرزاق، بیھقی، ابن ابی شیبة

۳۰۴۸۲۔۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے آزاد کرنے والے مولیٰ کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ملا تو میراث کا مال بطور ولاء کے مولیٰ کو دیدیا گیا۔عبد الرزاق، سعید بن منصور

۳۰۴۸۳۔۔۔۔۔ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ذوی الارحام کو وارث قرار دیتے نہ کہ غلاموں کو۔

سفیان ثوری فی الفرائض عبدالرزاق ابن ابی شیبة سعید بن منصور بیھقی

۳۰۴۹۴......حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماموں والد کی طرح ہیں۔عبدالرزاق ضعیف الجامع : ۲۴۸

۳۰۴۸۵......حضرت عمر، علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں۔

عبدالرزاق، الاتقان ۲۸۸ اسنی المطالب ۱۳۱

۳۰۴۸۶......عبدالرحمن بن حنظلہ رقی قریش کے ایک غلام سے روایت کرتے ہیں جنہیں پہلے ابن مریسی کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، جب وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے یرفا (غلام کا نام ہے) کتاب لے آؤ جس کتاب میں پھوپی کے متعلق احکام تھے کہ ان کے متعلق لوگوں سے سوال کرنا اور جواب دینا وغیرہ یرفا وہ کتاب لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی کا پیالہ منگوایا پھر پانی سے اس لکھائی کو مٹادیا، پھر فرمایا کہ اگر اللہ کو منظور ہوا تو۔

۳۰۴۸۷......سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنی ثقیف کے ایک آدمی کی دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قراء دیا۔عبدالرزاق، ابن شیبۃ، سعید بن منصور، بیھقی

تشریح: مطلب یہ ہے کہ ورثہ میں میت کا بیٹا ہے اور دادی ہے تو دادی کو بھی وارث قرار دیا ہے۔

۳۰۴۸۸......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب ایک راستے پر ہمیں چلاتے ہیں ہم اس کو آسان پاتے ہیں ان کے سامنے میراث کا ایک مسئلہ رکھا گیا بیوہ، ماں اور باپ، تو آپ رضی اللہ عنہ نے بیوہ کو تو مال کا چوتھائی حصہ دیا اور ماں کو ثلث مابقیہ اور باقی باپ کو دیا۔سفیان الثوری فی الفرائض عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، مستدرک، سعید بن منصور، بیھقی

۳۰۴۸۹......عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور زفر بن اوس بن حدثان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب ان کی بینائی جا چکی تھی ہم نے ان سے میراث کے مسائل کے سلسلہ میں گفتگو کی تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص عالج کی رمل (ریت) گننے پر قادر ہو وہ اس مسئلہ کو حل کرنے پر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے زیادہ قادر نہ ہوگا نصف نصف اور ثلث ایک مسئلہ میں جمع ہو جائے تو مال کو کس طرح تقسیم کیا جائے اس لئے جب دونوں نصف والوں کو آدھا آدھا دے دیا گیا تو ثلث والے کو حصہ کہاں سے ملے گا تو زفر نے پوچھا کہ میراث میں سب سے پہلے عول کا مسئلہ کس نے نکالا تو ابن عباس نے فرمایا عمر بن خطاب نے تو پوچھا گیا کیوں فرمایا کہ جب حصے مخرج سے بڑھ گئے اور بعض بعض پر چڑھ گئے کہا کہ بخدا معلوم نہیں اب کیا معاملہ کروں؟ اور معلوم نہیں کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو موخر کیا بخدا میں اس مال کو تقسیم کرنے کے سلسلہ میں اس سے اچھا طریقہ نہیں پاتا کہ اس کو حصص کے اعتبار سے تقسیم کر دیا جائے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہمانے فرمایا کہ اللہ کی قسم جس وارث کو اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اس کو مقدم کیا جائے اور جس کو مؤخر کیا اس کو مؤخر کیا جائے تو میراث کے کسی مسئلہ میں عول لازم نہ آئے تو زفر نے ان سے کہا کہ کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میراث کا ہر حصہ کم ہو کر دوسرے حصہ کی طرف جاتا ہے یہی ہے جس کو اللہ نے مقدم کیا۔مثلاً شوہر کا حصہ نصف ہے اگر کم ہوگا تو ربع ہوگا اس سے کم نہ ہوگا بیوی کا حصہ ربع ہے کم ہوگا تو ثمن ہوگا اس سے کم نہ ہوگا: بہنوں کا حصہ دوثلث ہے ایک بہن ہو تو اس کا حصہ نصف ہے اگر بہنوں کے ساتھ ورثہ میں بیٹیاں بھی ہوں تو بہنوں کو بیٹیوں کا مابقیہ ملے گا یہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مؤخر کیا اب اگر جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدم فرمایا اس کا پورا حصہ اس کو دیدیا جائے پھر مابقیہ ان میں تقسیم کیا جائے جن کو اللہ نے مؤخر فرمایا تو میراث کے کسی مسئلہ میں عول نہ ہوگا تو زفر مانے کہا کہ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ مشورہ کیوں نہیں دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رعب کی وجہ سے امام زھری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر ان سے پہلے امام ھدیٰ کی رائے گذری نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ ورع پر ہوتا کیونکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ورع وتقویٰ پر اہل علم میں سے کسی دو نے اختلاف نہیں کیا۔ابو الشیخ فی الفرائض، بیھقی

۳۰۴۹۰......ابراھیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور علی رضی اللہ عنہ حضرت صفیہ کے موالی کے سلسلہ میں ایک مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ غلام مجھے ملنا چاہئے کیونکہ یہ میری پھوپی کا غلام ہے میں ان کی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میری والدہ کا غلام ہے میں ان کا وارث ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا تو حضرت زبیر

رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ سنایا اور دیت کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبة سعید بن منصور، بیهقی

۳۰۴۹۱۔ حضرت قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ ملک شام میں جب طاعون کی وبا پھیل گئی پورے پورے گھر والے مر گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تقسیم میراث کے متعلق حکم نامہ بھیجا کہ نیچے والے کو اوپر والے کا وارث قرار دیا جائے اگر اس طرح نہ ہو تو فرمایا کہ یہ اس کا وارث ہوگا اور یہ اس کا۔ ابن ابی شیبة، بیهقی

۳۰۴۹۲..... طاعون کے زمانہ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عمواس کا طاعون جس میں پورا پورا قبیلہ ایک ساتھ ہلاک ہو رہا ہے اور دوسرے لوگ ان کے وارث بن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ زندہ لوگوں کو مردہ لوگوں کا وارث قرار دیا جائے ایک ساتھ مرنے والوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث نہ قرار دیا جائے۔ رواہ بیهقی

۳۰۴۹۳..... سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عجمیوں میں سے کسی کو وارث قرار نہیں دیتے تھے الا یہ کہ کوئی عرب میں پیدا ہو۔ رواہ مالک، بیهقی

یہودی کا وارث یہودی ہوگا

۳۰۴۹۴..... سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ محمد بن اشعث نے بتایا کہ ان کی ایک پھوپھی یہودی یا نصرانی تھی اس کا انتقال ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ اس کا وارث کون ہوگا؟ تو فرمایا کہ اس کے مذہب والے۔ رواہ مالک، بیهقی

۳۰۴۹۵..... سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماں شریک بہن کو بھی دیت میں سے حصہ دیتے تھے۔ مسدد، عقیلی

۳۰۴۹۶..... ابراھیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود اور زید رضی اللہ عنہما نے ایک عورت کی میراث کے بارے میں فیصلہ فرمایا ورثہ میں شوہر، ماں، ایک ماں شریک ایک ماں باپ شریک بھائی شوہر کے لئے نصف، ماں کے لئے سدس اور حقیقی بھائی اور ماں شریک بھائی کو ایک تہائی مال میں شریک قرار دیا اور کہا کہ ماں نے قرابت میں ہی اضافہ کیا ہے۔ (میراث میں نہیں)۔ عبدالرزاق سعید بن منصور، بیهقی

۳۰۴۹۷..... امام زھری کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب صرف ایک تہائی مال باقی بچے اور ورثہ میں ایک حقیقی بھائی اور ایک ماں شریک بھائی ہو تو یہ تہائی مال دونوں کے درمیان للذکر مثل حظ الانثیین کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۹۸..... حارث کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ حقیقی بھائیوں کو میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۹۹..... ابو مجلز کہتے ہیں کہ حضرت علی حقیقی بھائیوں کو میراث میں شریک نہیں کرتے تھے جب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شریک کرتے تھے۔ عبدالرزاق سعید بن منصور

۳۰۵۰۰..... طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عورت کی میراث کے متعلق فرمایا کہ جس کا انتقال ہوا اور ورثہ میں شوہر، ماں، ماں شریک بھائی ماں باپ شریک بہن ہو، ماں کے لئے سدس (چھٹا حصہ) شوہر کے لئے نصف، ماں شریک بھائی اور حقیقی بہن دونوں ایک تہائی مال میں شریک ہوں گے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ باپ کو تو ہوا میں چھوڑ دو یہ حقیقی بہن باپ کی وجہ سے وارث نہیں بنی بلکہ ماں شریک بھائی کی وجہ سے وارث بنی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۱..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہ نے ایک قوم کے متعلق فیصلہ فرمایا جن کی موت اکٹھی واقع ہوئی تھی اور یہ پتہ نہیں چلا کہ کس کی موت پہلے واقع ہوئی اور کس کی بعد میں کہ وہ ان میں سے بعض بعض کے وارث ہوں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۲..... شعبی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے کو موروثی مال کا تو وارث قرار دیا لیکن بعض کو بعض کا وارث ہوئے اس مال

کا وارث قرار نہیں دیا۔

۳۰۵۰۳۔۔۔ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما نے اس قوم کے متعلق فیصلہ فرمایا جو ایک ساتھ غرق ہوئی ان میں یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ کون پہلے مرا گویا کہ تین بھائی تھے اور تینوں اکٹھے ہی مر گئے ان میں سے ہر ایک کے پاس ہزار ہزار درھم ہیں اور ان کی ماں زندہ ہے تو اس کا وارث ماں اور بھائی ہے پھر اس بھائی کا وارث بھی ماں اور بھائی ہے تو ماں کو ہر ایک کے ترکہ میں سے سدس ملے گا بھائیوں کو مابقیہ تینوں کے کا ترکہ اس طرح تقسیم ہوگا پھر ہر بھائی اپنے بھائی کے ترکہ سے جو ملا وہ مال پھر رد ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۴ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خاندان کے وہ افراد جو حالت اسلام میں ایک دوسرے کے ساتھ رہتے وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ مسدد، عبدالرزاق

۳۰۵۰۵۔۔۔عمرو بن شعیب کہتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی قوم کا حلیف ہو یا ان کا آپس میں معاہدہ ہوا اور قوم نے اس کی طرف سے دیت ادا کی ہو اور اس کی مدد کی ہو تو یہ اگر لا وارث مر جائے تو اس کی میراث اس قوم کے لئے ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۶۔۔۔ابوبکر بن محمد عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن سلیم غسانی نے وصیت کی اس حال میں کہ وہ بارہ سال کا بچہ تھا ایک کنویں کے بارے میں جس کی قیمت تیس ہزار لگائی گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی وصیت نافذ فرمادی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۷۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص میراث تقسیم ہونے سے پہلے مسلمان ہوگیا اس کا میراث میں حصہ ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق

دادیوں کا حصہ

۳۰۵۰۸ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا چھٹا حصہ چار دادیوں کو تقسیم کر کے دیا۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۰۹۔۔۔ابی الزناد ابراہیم بن یحییٰ بن زید بن ثابت سے وہ اپنی دادی ام سعد بنت سعد بن ربیع جو ابن ثابت کی بیوی ہیں سے، انہوں نے خبر دی بتایا کہ زید بن ثابت ایک دن میرے پاس آئے اور مجھے کہا کہ تم اگر ضروری سمجھو تو میں تمہارے والد کی میراث کے سلسلہ میں گفتگو کرتا ہوں کیونکہ آج میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک حمل (پیٹ کے اندر کا بچہ) کو وارث قرار دیا ہے ام سعد ان کے والد سعد بن ربیع کے قتل کے وقت حمل کی حالت میں تھیں انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے بھائیوں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتی۔ بیھقی سنن کبری

۳۰۵۱۰۔۔۔ابووائل کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف حکم نامہ بھیجا کہ دو بھائیوں میں سے ایک ماں شریک ہو وہ میراث کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۰۵۱۱ ابراھیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب کئی عصبہ ہوں ان میں ایک ماں کی وجہ سے زیادہ قریب ہے تو مال سارا اسی کو ملے گا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۵۱۲۔۔۔ابن سیرین روایت کرتے ہیں کہ بنی حنظلہ کا ایک شخص جس کا نام حسکہ تھا ان کا ایک بیٹا ہلاک ہوگیا ورثاء ایک والد حسکہ تھا اور ایک دادی تھی میراث کی تقسیم کے لئے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ ام حسکہ کو اپنے بیٹے حسکہ کے ساتھ وارث قرار دو۔ رواہ عبدالرزاق

مطلب یہ ہے کہ میت کے باپ کی وجہ سے دادی میراث سے محروم نہ ہوگی۔

۳۰۵۱۳ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو معلوم تھا کہ ان کی ایک بہن زمانہ جاہلیت میں قید ہو چکی تھی بعد میں وہ مل گئی اس کے ساتھ اس بہن کا ایک لڑکا بھی لیکن اس کے باپ کا علم نہیں کہ وہ کہاں ہے تو اس شخص نے اپنی بہن اور بھانجے کو خرید لیا پھر دونوں کو آزاد کر دیا لڑکے نے کچھ مال کمایا اس کے بعد اس کا انتقال ہوگیا اب اس شخص نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر میراث کا مسئلہ پوچھا

توانہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھیں اور جو مسئلہ بتائیں مجھے اس کی اطلاع کریں چنانچہ وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں نہ آپ اس کے اصحاب الفرائض میں سے ہیں نہ عصبہ وہ شخص واپس ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جواب سنایا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے اور عرض کیا کہ آپ نے اس شخص کو ذوی الارحام ہونے کی وجہ سے وارث قرار دیا ہے نہ ولاء کا حقدار سمجھا تو حضرت عمر نے کہا کہ آپ کی کیا رائے ہے، تو عرض کیا کہ میں ان کو ذوی الارحام بھی سمجھتا ہوں اور ولاء کا حقدار بھی میرا خیال یہی ہے کہ آپ اس شخص کو وارث قرار دیں چنانچہ اس شخص کو وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۱۴......ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ماموں کو پورے ترکہ کا وارث قرار دیا وہ ماموں بھی تھا مولی بھی (یعنی اپنے بھانجہ کو آزاد کرنے والا)۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۱۵......عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رئاب میں حذیفہ نے ایک عورت سے نکاح کیا رئاب کے تین لڑکے تھے ان کی ماں کا انتقال ہوا ان کو ماں کا مکان میراث کے طور پر ملا نیز آزاد کردہ غلاموں کا ولا بھی عمرو بن العاص اس عورت کے بچوں کے عصبہ تھے ان کو لے کر ملک شام چلے گئے وہاں سب کا انتقال ہو گیا پھر اس عورت کے ایک غلام کا انتقال ہوا اس کے ترکہ میں کچھ مال تھا اس عورت کے بھائیوں نے عمرو بن العاص سے ترکہ کے بارے میں جھگڑا کیا اور مقدمہ فیصلہ کے لئے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے ما احرز الولد او الوالد فھو لعصبتہ من کان یعنی بیٹا یا باپ جو کچھ مال جمع کرے مرنے کے بعد عصبہ کا حق ہے عصبہ جو بھی ہو ان کو ایک دستاویز لکھ کر دی اس میں عبدالرحمن بن عوف اور زید بن ثابت اور ایک شخص کی شہادت تھی جب عبدالملک خلیفہ بنے تو یہ پھر اس مقدمہ کو ہشام بن اسماعیل کے پاس لے گئے اور انہوں نے عبدالملک کے پاس بھیجا تو عبد الملک نے کہا کہ یہ وہ فیصلہ ہے جو میری رائے کے خلاف ہے پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دستاویز کے مطابق فیصلہ سنایا ہم قیامت تک اس فیصلہ پہ قائم رہیں گے۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، بیھقی، وھو صحیح

۳۰۵۱۶......طلحہ بن عبداللہ بن عوف روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصبغ کو عبدالرحمن بن عوف کا وارث قرار دیا تھا عبدالرحمن بن عوف ان کو اپنی بیماری میں طلاق دے چکے تھے۔ دار قطنی

تشریح:......مرض الموت میں طلاق واقع ہونے کے بعد اگر عدت میں شوہر کا انتقال ہو جائے تو بیوی وارث ہوتی ہے۔

۳۰۵۱۷......ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اگر میت کے صرف دو بھائی موجود ہوں وہ ماں کے حصہ کو ثلث سے کم نہیں کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور 'فان کان لہ اخوۃ'' اور اخوان' تمہاری قوم کی زبان اخوہ نہیں ہے (یعنی، اخوۃ، جمع کا لفظ جو دو سے زائد پر بولا جاتا ہے) تو حضرت عمر عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تو اس کو رد نہیں کر سکتا جو مجھ سے پہلے سے ہے فیصلہ ہو چکا ہے اور لوگوں میں اس کا توارث چلا آرہا ہے۔ ابن جریر، مستدرک، بیھقی

۳۰۵۱۸......امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دادی کو وارث قرار نہیں دیتے تھے جب کہ اس کا بیٹا زندہ ہو (یعنی میت کا باپ زندہ ہو)۔ عبدالرزاق، دارمی، بیھقی

مسئلہ میراث میں اختلاف رائے

۳۰۵۱۹......امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کو ایک مرتبہ ضرورت پڑی تو مجھے بلا بھیجا میں اس کے پاس پہنچا تو کہنے لگا اگر ورثہ میں ماں، بہن اور دادا ہو تو میراث کس طرح تقسیم ہو گی میں نے کہا کہ اس مسئلہ میں پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، اور عبداللہ بن عباس ﷺ تو حجاج نے پوچھا ابن عباس کی کیا رائے ہے اگر وہ

سمجھدار ہے۔

میں نے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دادا کو باپ کا قائم مقام قرار دیا ہے اور بہن کو میراث سے محروم کیا اور ماں کو تہائی مال دیا پھر حجاج نے پوچھا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا ماں کو حصہ دیا۔ پوچھا کہ امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا: مال کو تین حصوں میں تقسیم کیا پوچھا ابوتراب یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا چھ سے مسئلہ بنایا بہن کو تین حصے ماں کو دو حصے اور دادا کو ایک حصہ دیا پوچھا اس میں زید بن ثابت کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا نو سے مسئلہ بنایا ماں کو تین دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیا تو حجاج نے کہا کہ قاضی کو حکم دو کہ امیر المؤمنین (عثمان رضی اللہ عنہ) کی رائے پر فیصلہ کرے۔ بزار، بیھقی

۳۰۵۲۰.....ابوالمہلب کہتے ہیں حضرت عثمان نے فیصلہ فرمایا کہ بیوہ ماں اور باپ کی صورت میں بیوہ کو چوتھائی حصہ ماں کو ثلث مابقیہ باپ کو مابقیہ دو حصے دیئے۔ سفیان ثوری فی الفرائض، سعید بن منصور، الدارمی، بیھقی

۳۰۵۲۱.....ابوقلابہ کہتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک شخص کا انتقال ہو ورثہ میں بیوہ اور ماں باپ کو چھوڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ترکہ چار حصے کر کے بیوہ کو ایک حصہ ماں کو مابقیہ کا ثلث اور باپ کو مابقیہ دو حصے دیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۲.....ابوملیکہ کہتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ اگر کوئی بیوی کو طلاق دیدے پھر اس کی عدت کے دوران اس شخص کا انتقال ہو جائے تو بیوہ کا میراث میں حصہ ہوگا؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی بنت الاصبغ کلبی کو طلاق دی تھی پھر اس کی عدت کے دوران ابن عوف رضی اللہ عنہ انتقال کر گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیوہ کو وارث قرار دیا تھا لیکن میں معتدہ کو وارث نہیں سمجھتا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۳.....ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن شہاب نے بیان کیا ان سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے عورت کو کسی بیماری میں تین طلاقیں دیدیں وہ عدت کیسے گزارے گی اور اس بیماری میں اگر اس شخص کا انتقال ہو جائے تو یہ معتدہ وارث ہوگی یا نہیں؟ تو ابن شہاب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا کہ وہ عدت بھی گذارے گی اور وارث بھی ہوگی اور ان کو وارث قرار دیا تھا عدت کے بعد کیونکہ ابن عوف رضی اللہ عنہ کی بیماری طویل ہوگئی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۴.....ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی مطلقہ بیوی کو عدت کے بعد وارث قرار دیا تھا اور اس کو مرض کے دوران طلاق دی گئی تھی۔ مالک، عبدالرزاق

۳۰۵۲۵.....عبدالرحمن بن ہرمز کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن مکمل کو فالج کا عارضہ لاحق ہوا تو انہوں نے اپنی دو بیویوں کو طلاق دے دی، پھر طلاق کے بعد دو سال تک زندہ رہا اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتقال کر گیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کو وارث قرار دیا۔ مالک، عبدالرزاق

تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا

۳۰۵۲۶.....زید بن قتادہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۲۷.....ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عورت کا انتقال ہوا ورثہ میں چچازاد بھائی تھے ان میں سے ایک ماں شریک بھائی تھا تو حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما نے ماں شریک بھائی کو سدس الگ سے دیا اور دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک بھی قرار دیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ مال میں چچازاد بھائیوں کا حصہ نہ ہوگا۔ (سارا اس کو ملے گا جو چچازاد ہونے کی ساتھ ماں شریک بھی ہے)۔ ابن ابی شیبۃ

۳۰۵۲۸.....ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پھوپی اور خالہ کو وارث قرار دیتے تھے جب

کہ ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو۔سعید بن منصور اور ابن ابی شیبة

۳۰۵۲۹ عبداللہ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالہ زاد اور غلام ہواس کے آقا کا وارث قرار دیا۔ابن ابی شیبة

۳۰۵۳۰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قوم جو ایک ساتھ غرق ہوئی تھی کو ایک دوسرے کا وارث قرار دیا۔

۳۰۵۳۱ .... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس کے لئے مہر مقرر نہیں ہوا اور نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے ہی شوہر کا انتقال ہوگیا فرمایا اس پر عدت گذارنا لازم ہے اور وہ شوہر کی وارث بھی ہوگی البتہ اس کو مہر نہیں ملے گا اور فرمایا کہ کتاب اللہ کے مقابلہ میں قبیلہ اشجع کی ایک عورت کا قول قابل قبول نہیں۔عبدالرزاق سعید بن منصور بن ابی شیبة بیهقی

۳۰۵۳۲ .... حکیم بن عقال کہتے ہیں کہ ایک عورت کا انتقال ہوا ورثہ میں دو چچازاد بھائی چھوڑے ایک ان کا شوہر ہے دوسرا اس کا ماں شریک بھائی مقدمہ کا فیصلہ قاضی شریح کی عدالت میں لے گئے تو انہوں نے فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف مال ملے گا باقی نصف ماں شریک بھائی کا حق ہے پھر معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کو یہ مسئلہ کتاب اللہ میں ملا یا سنت رسول اللہ ﷺ میں قاضی شریح نے کہا بلکہ کتاب اللہ میں پوچھا کتاب اللہ میں کس جگہ بتایا ”واولو الارحام بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ“ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کیا تم کتاب اللہ میں پاتے ہو شوہر کے لئے نصف اور ماں شریک بھائی کے لئے سدس تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف دیا جائے اور بھائی کو سدس بقیہ سدس میں دونوں شریک ہوں گے۔سعید بن منصور، ابن جریر، بیهقی ابن عساکر

۳۰۵۳۳ .... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب لڑکی بالغ یا قریب البلوغ ہوجائے تو اس کی ذمہ داری اٹھانے کے اولیا زیادہ حقدار ہیں۔

رزنہ بر حسبہ

۳۰۵۳۴ .... ابن حنفیہ اپنے والد علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا ورثہ میں ایک بیٹی اور ایک آقا تھے تو بیٹی کو نصف اور آقا کے لئے نصف مال کا فیصلہ فرمایا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا۔ابو شیخ فی الفرائض

۳۰۵۳۵ حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کسی شخص کے عصبہ میں ماں اور باپ دونوں طرف کے رشتہ دار ہوں اور ایک ان میں ماں کی طرف سے زیادہ قریب ہو تو وہ میراث کا زیادہ حقدار ہوگا۔ابو الشیخ

۳۰۵۳۶ حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ماں باپ شریک بھائی وارث ہوگا نہ کہ صرف باپ شریک۔(ابوالشیخ)

۳۰۵۳۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مسئلہ پیش ہوا کہ ایک عورت اور ماں باپ اور لڑکیاں ورثہ ہوں تو فرمایا کہ بیوہ کا حق تو ثمن (آٹھواں حصہ) ہے اور یہ نواں ہوگیا۔عبدالرزاق سعید بن منصور ابوعبید فی الغریب دارقطنی بیهقی

۳۰۵۳۸ امام شعبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں کہتے ہیں، غلام بھائی یہود و نصاریٰ جو ماں کے لئے حاجب بنیں گے نہ ہی وارث ہوں گے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حاجب بنیں گے وارث نہیں ہوں گے۔

سفیان ثوری فی الفرائض عبدالرزاق بیهقی

۳۰۵۳۹ .. ابوصادق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص محروم ہو وہ حاجب نہیں بن سکتا۔رواه عبدالرزاق

۳۰۵۴۰ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اصحاب الفرائض میں ہر ایک پر بقدر سہم رد کرتے تھے، سوائے میاں بیوی کے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماں کے ہوتے ہوئے ماں شریک پر رد کے قائل نہیں تھے اسی طرح بنت حقیقی کے ہوتے ہوئے پوتی پر رد نہ ہوگا اسی طرح عینی بہن کے ہوتے ہوئے علاتی بہن محروم ہوگی اسی طرح دادی اور میاں بیوی پر بھی رد نہیں۔

سفیان عبدالرزاق سعید بن منصور

۳۰۵۴۱ ..... حارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا گیا کہ ایک شخص چچازاد بھائیوں کو وارث چھوڑ کر انتقال کر گیا ان میں سے ایک ماں شریک بھائی بھی ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سارے مال کا وارث اسی کو قرار دیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عبد

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے وہ فقیہ ہیں اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو اس کا حصہ (یعنی سدس) اس کو دیتا پھر اس کو اور بھائی کا شریک قرار دیتا۔

عبد الرزاق سعید بن منصور ابن جریر بیہقی

۳۰۵۴۲ دو بھائی جنگ صفین میں مارے گئے یا ایک شخص اور اس کا بیٹا مارا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کو ایک دوسرے کا وارث قرار دیا۔ عبدالرزاق، بیہقی

۳۰۵۴۳ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خنثیٰ کو مرد فرض کرکے وارث قرار دیا مردانہ آلہ سے پیشاب کرنے کی وجہ سے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۴۴ (مسند بریدۃ بن الحصیب الاسلمی) بریدۃ بن حصیب اسلمی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے پاس قبیلہ ازد کے ایک شخص کی میراث ہے کوئی ازدی مجھے مل نہیں رہا ہے کہ میں مال اس کے حوالہ کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ ازدی کو سال بھر تلاش کرو اور مال اس کے حوالہ کردو وہ شخص چلا گیا دوسرے سال پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ازدی نہیں ملا جسے میں مال حوالہ کروں آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ خزاعیہ کی پہلی نسل میں اس کو تلاش کرو اس کو پاؤ گے تو وہ شخص جانے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اس شخص کو واپس بلاؤ وہ آگیا تو آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ خزاعہ کے سردار کے حوالہ کردو۔ ابن ابی شیبۃ

۳۰۵۴۵ اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کو جب رسول اللہ ﷺ نے یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو انہوں نے میراث کے متعلق ایک فیصلہ فرمایا کہ ورثہ میں ایک لڑکی اور ایک بہن تھیں لڑکی کو نصف اور بہن کو نصف مال دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۴۶ اسود کہتے ہیں معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں فیصلہ فرمایا تھا میت کی لڑکی اور بہن کے بارے میں لڑکی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۴۷ قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ ایک دادی/نانی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئی اپنے پوتے کی یا نواسے کی میراث کے سلسلہ میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ کتاب میں تو تمہارا حصہ مذکور نہیں پاتا نہ ہی تمہارے حصہ میراث کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے میں نے کچھ سنا کہ انہوں نے تمہارے لئے کوئی حصہ مقرر کیا ہو البتہ شام کو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھوں گا ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ایک دادی/نانی، پوتے یا نواسے کی میراث کا مطالبہ کررہی ہے مجھے تو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ ﷺ میں ان کے لئے میراث کا کوئی حصہ نہیں ملا کیا تم میں سے کسی نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے حق میں سدس کا فیصلہ فرمایا ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی گواہی دی تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادی کے لئے سدس کا فیصلہ فرمادیا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا دوسری جدہ (یعنی نانی) آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فیصلہ تو دوسری کے حق میں تھا لیکن جب تم دونوں بیک وقت ایک میراث میں جمع ہوں تو دونوں سدس میں شریک ہوں گی اور جو تنہا وارث ہو اسی کو سدس ملے گا۔

مالک عبدالرزاق سعید بن منصور

بھانجہ کے وارث ہونے کی صورت

۳۰۵۴۸ محمد بن یحییٰ بن حبان اپنے چچا واسع بن حبان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ثابت بن دحداحہ کا انتقال ہوا اور اپنے پیچھے نہ کوئی وارث چھوڑا نہ عصبہ تو ان کا معاملہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا ان کے متعلق عاصم بن عدی سے پوچھا گیا اس نے کوئی وارث چھوڑا ہے تو عاصم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کوئی نہیں چھوڑا تو رسول اللہ ﷺ نے سارا مال ان کے بھانجے ابولبابۃ بن عبدالمنذر کو دے دیا۔

سعید بن منصور وسندہ صحیح

۳۰۵۴۹ (مسند زید بن ثابت) ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادا کو میت کے بھائی بہنوں کے ساتھ میراث میں شریک فرماتے تھے تہائی مال کی حدتک جب تہائی تک پہنچ جاتا تو تہائی مال ان کو دیتے اور ماں بقیہ بھائی بہنوں کو دیتے اور باپ شریک بھائی کے ساتھ مقاسمہ فرماتے پھر بھائی پر رد فرماتے اور دادا کے ہوتے ہوئے مال شریک بھائی کو کچھ نہیں دیتے اس طرح باپ شریک بھائی کے ساتھ مقاسمہ فرماتے اور عینی بھائیوں کے ساتھ مقاسمہ فرمانے کے بعد ان کو ان کو میراث میں کوئی حصہ نہیں دیتے اور جب ایک عینی بھائی ہوتا اس کو نصف مال دیتے اور جب بہنوں کے ساتھ آتے تو دادا کو ایک ثلث اور بہنوں کو دوثلث دیتے۔ اگر دادا کے ساتھ دو بہنیں ہوتیں تو ان کو نصف اور دادا کو نصف مال دیتے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۰ ...... (ایضاً) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں وہ خارجہ بن زید وہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے وہ پہلا شخص ہے جنہوں نے عول کا مسئلہ نکالا میراث میں اور عول کی زیادہ سے زیادہ مقدار نفس مسئلہ سے دو تہائی تک ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۵۱ .... (ایضاً) زید بن ثابت نے شوہر اور والدین کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف، ماں کو ثلث مابقیہ اور باقی باپ کو دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۲ .... امام شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادی / نانی میں سے جو میت کے زیادہ قریب ہو اس کے لئے سدس کا فیصلہ فرماتے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں کو مساوی حصہ دیتے قریب ہو یا نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۳ ..... امام شعبی خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اصحاب الفرائض کو ان کا حصہ دے کر باقی مال بیت المال میں جمع کرواتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۴ ..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے زندوں کو مردوں کا وارث قرار دیا لیکن مردوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث قرار نہیں دیا یہ یوم حرہ میں ہوا۔ رواہ عبدالرزاق

تشریح: ...... یوم حرہ مدینۃ الرسول ﷺ پر حملہ ہوا تھا جس میں بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہو گئے تھے۔

۳۰۵۵۵ ..... (مسند ابی ہریرہ) ارشاد فرمایا اے ابو ہریرہؓ میراث کا علم سیکھو اور سکھلاؤ کیونکہ نصف علم ہے وہ بھلا دیا جائے گا وہ پہلا علم ہے جو میری امت سے اٹھالیا جائے گا۔ بیہقی مستدرک بروایت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ الجامع المصنف ضعیف ابن ماجہ

۳۰۵۵۶ ..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس مسئلہ میں دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مخالفت کی شوہر اور والدین شوہر کو نصف اور ماں کو کل مال کا ثلث دیا اور باپ کو مابقیہ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۷ ..... عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ ورثہ میں شوہر اور والدین ہوں تو ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا تو انہوں نے فرمایا شوہر کے لئے نصف ماں کے لئے ثلث مابقیہ باقی باپ کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ یہ مسئلہ کتاب اللہ میں ملا ہے یا آپ کی اپنی رائے ہے تو فرمایا میری ذاتی رائے ہے میں نہیں سمجھتا کہ ماں کا حصہ باپ سے زیادہ ہو جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما ماں کو ثلث کل دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۸ ابی سلمہ بن عبدالرحمن کہتے میں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آکر مسئلہ پوچھا کہ ایک شخص کا انتقال ہوا ورثہ میں بیٹی اور حقیقی بہن ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا کہ بیٹی کو نصف مال دیا جائے بہن کو کچھ نہیں ملے گا جو آدھا مال باقی بچا وہ عصبہ کا حق ہے اس شخص نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تو اس کے خلاف فتویٰ دیا ہے کہ آدھا بیٹی کو اور آدھا بہن کو دیا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ شریعت کو تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالیٰ یہاں تک میری ملاقات ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی میں نے ان سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے والد طاؤس نے مجھے بتلایا کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ان امرؤ ھلک لیس لہ ولد ولہ اخت فلھا نصف ما ترک

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ اس کو نصف ملے اگرچہ اس کی اولاد ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۹ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں میں اور مسئلہ میراث میں میری مخالفت

کرنے والے رکن یمانی میں ہاتھ رکھ کر مباہلہ کریں کہ اللہ کی لعنت ہو جھوٹے پر اللہ نے ان کے قول کے مطابق فیصلہ نہیں فرمایا۔

سعید بن منصور عبدالرزاق

۳۰۵۶۰ ...... ابن طاؤس اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ بھائی ماں کے لئے جو سدس کے حق میں حاجب بن گئے وہ سدس بھائی کو ملے گا باپ کو نہیں ملے گا ماں کا حصہ اس لئے کم کیا گیا کہ وہ بھائی کو مل جائے ابن طاؤس نے کہا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بھائیوں کو سدس دیا تھا پھر میری ملاقات اس شخص کے بیٹوں سے ہوئی جس کے بھائیوں کو سدس ملا تھا انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ماں کی طرف سے ان کے حق میں وصیت تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۱ ...... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میراث کے اصل حقدار تو اولاد ہیں اللہ نے ان سے شوہر اور والد کا حصہ نکالا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۲ ...... ثوری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ فرائض میں کوئی عول نہیں بیوی، شوہر، ماں، باپ، ان کے حصوں میں کوئی کمی نہیں آتی کمی تو لڑکی لڑکے بھائی بہنوں کے حصوں میں آتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۳ ...... ھذیل بن شرجیل کہتے ہیں کہ ایک شخص ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ باھلی کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ ایک شخص کے ورثہ میں بیٹے اور پوتی ہے تو دونوں نے جواب دیا کہ بیٹے کو نصف ملے گا اور پوتی کو کچھ بھی نہیں ملے گا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مسئلہ پوچھیں وہ ہماری موافقت کریں گے کہتے ہیں پھر وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا ان دونوں نے جو مسئلہ بتایا وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کر دیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں ان کے قول کی اتباع کروں تو گمراہ ہو جاؤں میں تو رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے مطابق ہی فیصلہ کروں گا چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیٹے پوتی اور بہن میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا کہ بیٹے کو نصف پوتی کو سدس اور ما بقیہ بہن کو۔ رواہ عبدالرزاق

دادی و نانی دونوں کے لئے سُدس

۳۰۵۶۴ ...... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سدس دادی اور نانی میں تقسیم فرمایا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۶۵ ...... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۶۶ ...... زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے ورثہ میں پھوپھی اور خالہ ہیں تو رسول اللہ ﷺ اس لفظ کو بار بار دہراتے رہے خالہ اور پھوپی اور وحی کا انتظار فرماتے رہے آپ کے پاس اس سلسلہ میں کوئی وحی نہیں آئی وہ شخص دوبارہ سوال لے کر حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے بھی اس سوال کو دہرایا (خالہ اور پھوپی) تین مرتبہ لیکن کوئی وحی نہیں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کی میراث کے متعلق کوئی وحی نہیں اتری ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۷ ...... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ماں اور ماں شریک بھائی کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ ماں شریک بھائی کے لئے سدس اور باقی سب ماں کو ملے گا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۸ ...... امام شعبی رحمہ اللہ علیہ سے لوگوں نے بیان کیا کہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے بہن کو پورے ترکہ کا وارث ٹھہرایا تو امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ابوعبیدہ سے بہتر کون ہوگا کہ انہوں نے اس طرح فیصلہ فرمایا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی اس طرح فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۶۹ ...... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ورثہ میں صرف ایک لڑکی اور بہن ہو تو پورا مال دونوں کو مل جائے گا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۷۰ ...... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حصہ والا وارث ترکہ کا زیادہ حقدار ہے غیر حصہ والے سے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۷۱ ...... جریر مغیرہ سے وہ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی میراث کا کوئی حصہ دار نہ پاتے تو دیگر رشتہ داروں کو دیدیتے تھے نواسی کو سارا مال دیدیتے ماموں کو مال دیدیتے اس طرح بھتیجی، اخیافی، بہن کی لڑکی، حقیقی بہن کی

علاتی بہن کی لڑکی، پھوپی چچا کی بیٹی، پڑپوتی، نانا یا اور کوئی قریب یا دور کے رشتہ دار اسی کو مال حوالہ کرتے جب ان کے علاوہ قریب کے رشتہ دار موجود نہ ہوں اگر ایک نواسا اور ایک بھانجا موجود ہو تو دونوں کو آدھا آدھا مال دے دیتے اگر پھوپی اور خالہ ہو تو ایک تہائی اور دو تہائی دیتے ماموں کی لڑکی اور خالہ کی لڑکی ہو تب بھی ثلث اور ثلثان دیتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۲..... حارث اعور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میت کے شوہر اور ماں باپ زندہ ہوں تو شوہر کو نصف ماں کو ثلث ما بقیہ اور باپ کو دو حصے ملیں گے۔ سعید بن منصور بیہقی

۳۰۵۷۳ یحییٰ بن جزار روایت کرتے ہیں کہ شوہر اور ماں باپ کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف ماں کو ثلث اور باپ کو سدس۔ (سعید بن منصور بیہقی سنن کبریٰ بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے)۔

۳۰۵۷۴..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادا کی موجودگی میں بھتیجے کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔

رواہ بیہقی

۳۰۵۷۵..... اسماعیل بن ابی خالد امام شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے یہ روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھتیجا جب دادا کے ساتھ آجائے تو بھائی اور باپ والا معاملہ فرماتے جب کہ دوسرے صحابہ اور معاملہ فرماتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۶..... امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تین جدات کو وارث قرار دیتے دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

۳۰۵۷۷ شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور زید بن ثابت جدہ کو ثلث ثلثان یا سدس دیتے نہ اس سے کم کرتے نہ زیادہ جب میت سے ان کی قرابت مساوی ہو جبکہ اگر ایک کی قرابت زیادہ ہو تو اس کو وارث قرار دیتے دوسری کو محروم کردیتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۸ [illegible] بن [illegible] اور ان کے ساتھیوں سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت، حضرت علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ جب میت ایک بیٹا چھوڑ کر جائے تو سارا مال اسی کو ملے گا اگر دو بیٹے چھوڑ کر جائے تو مال دونوں کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگا اگر تین بیٹے ہوں تب بھی مساوی تقسیم ہوگا اگر میت کے لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہوں تو "مال للذكر مثل حظ الانثيين" کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا اور اگر صلبی اولاد موجود نہ ہو بلکہ پوتے اور پوتیاں ہوں تو مال ان کے آپس میں "للذكر مثل حظ الانثيين" کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا وہ صلبی اولاد کی جگہ ہو جائیں گے جب صلبی اولاد موجود نہ ہو جب کہ ایک حقیقی بیٹا اور ایک پوتا ہو تو پوتا میراث سے محروم ہوگا، اس طرح جب کچھ پوتے اور پوتے کی اولاد ہوں دوسرے سے کچھ پوتے پوتیاں ہوں اور نیچے نسل کی تو اعلیٰ کی موجودگی میں اسفل کو حصہ نہیں ملے گا جس طرح بیٹے کی موجودگی میں پوتے کو نہیں ملتا اگر صرف باپ وارث ہے اور کوئی نہیں تو سارا مال باپ کا ہوگا اگر میت کا باپ اور بیٹا موجود ہو تو باپ کو چھٹا حصہ ملے گا باقی مال بیٹے کا ہوگا اگر پوتا ہو بیٹا نہ ہو تو پوتا بیٹے کے قائم مقام ہوگا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۹ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس عورت کے ورثہ میں دو چچا زاد بھائی ہوں ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو اور دوسرا ماں شریک بھائی حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق شوہر کو نصف اور ماں شریک بھائی کو سدس بقیہ مال میں دونوں شریک ہوں گے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق شوہر کو نصف باقی مال شریک بھائی کو ملے گا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۰..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قریبی رشتہ دار کی موجودگی میں مولیٰ کو وارث قرار نہیں دیتے تھے زید بن ثابت اور علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ قریبی رشتہ دار کا جو حصہ بنتا ہے اس کا حصہ اس کو دیا جائے گا بقیہ مال مولیٰ کو ملے گا وہی کلالہ ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۱ سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ جس کے ورثہ میں ایک بیٹی اور مولیٰ تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو نصف اور مولیٰ کو نصف مال دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۲..... سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ ورثہ میں بیٹی، بیوی اور مولیٰ ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹی کو نصف بیوہ کو ثمن دیتے بقیہ مال بیٹی پر رد فرما دیتے۔ رواہ بیہقی

دادا باپ کے قائم مقام ہے

۳۰۵۸۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دیت اسی کا حق ہے جو میراث کا حقدار ہے اور دادا باپ کے قائم مقام ہے۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۸۴..... عبید بن نضلہ کہتے ہیں کہ علی بن ابی طالب دادا کو تہائی مال دیتے پھر سدس کی طرف رجوع فرمالیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سدس دیا کرتے تھے پھر ثلث کا قول اختیار کیا۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۸۵..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے متعلق پوچھا جواب دیا کہ دادا کو بھی ایک بھائی بنا کر میراث تقسیم کردو اور میرا خط مٹادو۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۸۶..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ سے خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے حصہ میراث سے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ مال کا ساتواں حصہ دادا کو دیا جائے گا۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۸۷..... عبداللہ بن سلمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ دادا کو ایک بھائی کے برابر حصہ دیتے یہاں تک ان کو چھٹا حصہ مل جائے۔ رواہ بیھقی

۳۰۵۸۸..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اور شعبی سے روایت ہے کہ ورثہ میں ایک حقیقی بہن ہے ایک اخیافی بہن اور دادا ہے تو حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف اخیافی بہن کو سدس اور بقیہ مال دادا کو ملے گا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو نصف اور دادا کو نصف ملنے گا اخیافی بہن اپنا حصہ حقیقی بہن پر رد کرے گی ایک حقیقی بہن اور دو علاتی بہن اور دادا وارث ہونے کی صورت میں حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف دونوں علاتی بہنوں کو سدس تکملہ للثلثین اور باقی دادا کو ملے گا اگر علاتی بہنیں دو سے زیادہ ہوں تب بھی ان کا حصہ سدس سے زیادہ نہ ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دادکو دو خمس اور بہنوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک خمس (یعنی دادا کو ۲/۵ اور ہر بہن کو ۱/۵ ملے گا) پھر دونوں علاتی بہنیں اپنے حصے حقیقی بہن کو واپس کریں گی یہاں تک اس کا نصف مکمل ہو جائے نصف مکمل ہونے کے بعد جو باقی بچے وہ دونوں علاتی بہنوں کو مل جائے گا۔ اگر تین یا چار علاتی بہنیں ایک حقیقی بہن اور دادا کے ساتھ جمع ہو جائیں تو داد کا حصہ ثلث سے کم نہ ہوگا اور حقیقی بہن کو نصف مل جائے گا مابقیہ علاتی بہنوں کا ہوگا۔

اگر ایک حقیقی بہن ایک علاتی بھائی اور دادا وارث ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف ملے گا مابقیہ بھائی اور دادا کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دادا کو نصف اور حقیقی بہن کو نصف اور علاتی بھائی محروم ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کر کے دادا کو چار حصے اور علاتی بھائی کو چار حصے اور حقیقی بہن کو دو حصے پھر بھائی تین حصے حقیقی بہن کو واپس کرے گا اس طرح اس کا نصف مکمل ہو جائے گا تو بھائی کے پاس ایک حصہ باقی بچے گا وہی اس کا حق ہے۔

ایک حقیقی بہن ہے ایک علاتی بھائی ہے اور ایک علاتی بہن ہے اور دادا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی دادا علاتی بھائی اور بہنوں کے درمیان خمسا تقسیم ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی دادا کے لئے علاتی بھائی بہنیں محروم ہوں گے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق مال کے بارہ حصے کئے جائیں گے دادا کو ثلث چھ حصے اور بھائی کو چھ حصے اور دونوں بہنوں مین سے ہر ایک کو تین تین حصے پھر علاتی بھائی اور بہن اپنے حصے حقیقی بہن پر رد کریں گے یہاں تک نصف یعنی نو حصے مکمل ہو جائیں اور ان دونوں کے درمیان تین حصے باقی رہیں گے۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بھائی اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو ثلثان اور بقیہ بھائی اور دادا کے درمیان آدھا آدھا ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو ثلثان اور جو باقی بچا دادا کے لئے اور علاتی بھائی محروم ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق تین حصے ہوں گے دادا کا ایک حصہ بھائی کا ایک حصہ اور بہنوں کا ایک پھر بھائی اپنا حصہ بہنوں پر رد کردے گا تاکہ ان کے حصے ثلثان مکمل ہو جائیں اور خود بھائی کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچے گا۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بہن اور دادا حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو ثلثان مابقیہ دادا کو علاتی بہن محروم ہوگی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کرکے دادا کو چار حصے اور تینوں بہنوں میں سے ہر ایک کو دو دو حصے پھر علاتی بہن اپنے حصے حقیقی بہنوں کو واپس کردے اس طرح اس کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچے گا وہ وارث نہیں ہوگی۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بھائی ایک علاتی بہن اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو دو تہائی دادا کو سدس مابقیہ مال علاتی بھائی بہن میں "للذکر مثل حظ الانثیین" کے قاعدہ کے مطابق تقسیم ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو ثلثان اور مابقیہ دادا کے لئے اور علاتی بہن بھائی محروم ہوں گے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق تین حصے کرکے ایک حصہ ثلث دادا کے لئے اور دو ثلث حقیقی بہنوں کے لئے دونوں آپس میں تقسیم کرلیں اور علاتی بہن بھائی وارث نہیں ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۰..... ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میراث کے مسائل میں عول کا قول اختیار فرمایا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد کے مال کا حقدار اس کے مسلمان ورثہ کو قرار دیا (بیہقی، امام شافعی اور احمد سے اس روایت کی تضعیف منقول ہے)

۳۰۵۹۲..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں شوہر، ماں، اخیافی بھائی اور حقیقی بھائی کے ورثہ ہونے پر حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف، ماں کو سدس، اخیافی بھائیوں کو ثلث، حقیقی بھائیوں کو اخیافی بھائیوں کے ساتھ شریک نہیں کیا بلکہ ان کو عصبہ قرار دیا اگر کچھ مال بچ گیا تو حقیقی بھائیوں کو ملے گا ورنہ محروم ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۳..... حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی اخیافی بھائیوں کو وارث قرار دیتے تھے ان کے ساتھ حقیقی بھائیوں کو شریک نہیں ٹھہراتے وہ عصبہ ہیں اس کے لئے مال نہیں بچا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۴..... عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اخیافی بھائیوں کے حصہ میراث کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کا اگر وہ سو افراد ہوتے تو کیا تو ان کے حصہ ثلث سے بڑھاتے لوگوں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا کہ میں ان کا حصہ ثلث سے کم نہیں کروں گا۔ (بیہقی نے روایت کی اور کہا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مشہور روایت ہے)

۳۰۵۹۵..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حقیقی بھائیوں کو اخیافی بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک نہیں فرماتے تھے۔

۳۰۵۹۶..... (مسند علی) قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے دو چچازاد بھائیوں کو وارث بنایا ایک ان میں سے ماں شریک بھائی ہے کہ ماں شریک بھائی کو سدس بقیہ مال دونوں کے درمیان مشترک ہوگا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۵۹۷..... حکیم بن عقال کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مقدمہ آیا ایک عورت کے دو چچازاد بھائی وارث ہیں ایک ان میں سے شوہر ہے دوسرا اخیافی بھائی تو شوہر کو نصف مال دیا اور بھائی کو سدس اور بقیہ مال کو دونوں کے درمیان مشترک قرار دیا۔ رواہ ابن جریر

الجدہ

دادی اور نانی کے لئے حصہ میراث کی تفصیل

۳۰۵۹۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "جدہ" کو پہلی مرتبہ میراث میں چھٹا حصہ دیا گیا وہ میت کی دادی اپنے بیٹے (میت کے والد) کے ساتھ وارث ہوئی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۹۹..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین جدات کو وارث قرار دیتے تھے دو باپ کی جانب سے اور ایک ماں کی جانب سے تینوں میں مساوی تقسیم فرماتے تھے جب تک باپ کی طرف کی دو دادیوں میں سے ایک دوسری کی وارث نہ بن جائے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۰..... ابوعمر شیبانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۱..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ پہلی جدہ (دادی) جو اسلام میں وارث قرار پائی وہ اپنے بیٹے کے ساتھ وارث بنی۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۲..... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میت کی دادی کو اپنے بیٹے کے موجودگی میں سدس کا مستحق قرار دیا یہ پہلا واقعہ تھا اسلام میں کہ دادی وارث قرار پائی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۳..... ابن سیرین کہتے ہے کہ سیرین نے کہا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ اسلام میں پہلی مرتبہ جو دادی کو سدس دیا گیا وہ خاتون اپنے بیٹے کے ساتھ پوتے کی وارث بنی تھی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۴..... ابن سیرین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی کو میراث میں سے سدس دیا وہ عورت بنی خزاعہ کی تھی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۵..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادی اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار نہیں دیتے تھے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ وارث قرار دیتے تھے اسلام میں پہلی مرتبہ جو دادی کو وارث قرار دیا وہ اس کے بیٹے کی موجودگی کی صورت میں ہوا۔

حلیۃ الاولیاء، بیہقی

۳۰۶۰۶..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ علی اور زید رضی اللہ عنہما دادی کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار نہیں دیتے تھے اور باپ اور ماں کی طرف جو دادی اور نانی ہوتیں ان میں سے رشتہ داری میں جو زیادہ قریب ہوا اسی کو وارث قرار دیتے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادی کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار دیتے اور قریب والی اور دور دونوں کو وارث قرار دیتے اور ان کے لئے میراث کا چھٹا حصہ مقرر فرماتے جب مختلف جہات سے ہوں اور اگر ایک جہت سے ہوں تو قریب والی کو وارث قرار دیتے۔

الجد..... دادا کی میراث کے متعلق تفصیلات

۳۰۶۰۷..... (مسند الصدیق) ابن زبیر کہتے ہیں کہ صدیق اکبر دادا کو میراث میں باپ کے قائم مقام قرار دیتے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، سعید بن منصور، بخاری، دارمی، دارقطنی، بیہقی

۳۰۶۰۸..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ دادا کو بھائی سے زیادہ حقدار سمجھتے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ اس میں مزید کلام کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے جب عمر رضی اللہ عنہ دادا بن گئے تو فرمایا یہ ایک کام ہونے والا تھا لہذا لوگوں کو اس کا مسئلہ معلوم

ہونا چاہئے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ ان سے دادا کے حصہ میراث معلوم کیا جائے تو انہوں نے کہا کہ میری اور صدیق اکبر کی رائے یہ ہے کہ دادا بھائی سے اولی ہے اور کہا اے امیر المؤمنین! ایسا نہ کیجئے کہ ایک درخت لگایا جائے پھر اس سے شاخ نکلے پھر اس شاخ سے دو شاخیں نکلیں کہ آپ پہلی شاخ کو دوسری شاخ سے اولی قرار نہ دیں حالانکہ شاخ شاخ سے نکلی ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی رائے مطابق رائے دی مگر انہوں نے اس طرح تشبیہ دی کہ ایک سیلاب بہہ گیا اس سے ایک گھاٹی نکلی پھر اس گھاٹی سے دو گھاٹیاں نکلیں اور کہا کہ بتائیں اگر یہ درمیان والی گھاٹی لوٹ جائے تو کیا ان دوگھاٹیوں کی طرف نہیں جائے گی ایک انتھی یہ جواب سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور پوچھا کیا تم میں سے کسی نے دادا کے حصہ میراث کے متعلق کوئی حدیث سنی ہے؟ ایک شخص کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک مسئلہ میراث پوچھا گیا اس میں دادا بھی شامل تھا آپ ﷺ نے اس کو ثلث (تہائی) مال دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس وقت دادا کے ساتھ دیگر ورثہ کون تھے تو اس شخص نے کہا یہ یاد نہیں فرمایا تجھے یاد نہ رہے پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے دادا کے حصہ میراث سے متعلق کوئی حدیث سنی ہے تو ایک شخص کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے ایک میراث کا فیصلہ سنا رسول اللہ ﷺ نے دادا کو سدس (چھٹا حصہ) عطا فرمایا تو پوچھا ان کے سات دیگر ورثہ کون تھے تو بتایا یاد نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا تمہیں یاد نہ رہے امام شعبی کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کی حیثیت دیتے یہاں تک ان کا حصہ ثلث تک پہنچ جائے جب وہ تیسرا ہوا اور جب بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو بھی دادا کو ثلث ہی دیتے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی دادا کو بھائی فرض کرتے یہاں تک تعداد چھ تک پہنچ جاتی وہ ان کا حصہ چھٹا ہوا اگر تعداد اس سے بڑھ جاتی تو بھی ان کا حصہ سدس ہی ہوتا۔

عبدالرزاق، بیہقی

۳۰۶۰۹ ... عطاء کہتے ہیں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیتے جب کہ ان کے نیچے باپ زندہ نہ ہو جیسا کہ پوتا بیٹے کی عدم موجودگی میں بیٹے کے قائم مقام ہوتا ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۱۰ ... اسماعیل بن سمیع کہتے ہیں کہ ایک شخص ابن وائل کے پاس آیا کہ اور کہا کہ ابو بردہ کا خیال یہ ہے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیا ہے ابن وائل نے کہا کہ جھوٹی نسبت ہے اگر اس کو باپ کے قائم مقام قرار دیا ہوتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ مخالفت نہ کرتے۔

ابن ابی شیبة

۳۰۶۱۱ ... سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: دادا کے حصہ کے بارے میں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر! یہ کیسا سوال ہے؟ میرا خیال یہ ہے کہ اس کا علم ہونے سے پہلے آپ کو موت آ جائے گی عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا اس کے علم ہونے سے پہلے۔ عبدالرزاق، بیہقی، ابو الشیخ فی الفرائض

۳۰۶۱۲ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دادا کے حصہ کے متعلق کئی فیصلہ کئے کسی مسئلہ میں حق کے متعلق کوتاہی نہیں کی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۱۳ ... عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سو فیصلے یاد کئے جو دادا کے حصہ کے متعلق تھے ہر فیصلہ دوسرے فیصلہ کو توڑنے والا تھا۔ ابن ابی شیبة، بیہقی ابن سعد، عبدالرزاق

۳۰۶۱۴ ... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے دادا کے حصہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

۳۰۶۱۵ ... نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جہنم پر سب سے زیادہ جری دادا کے حصہ میراث کے متعلق فیصلہ کرنے والا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

دادا اور مقاسم

۳۰۶۱۶ ..... سعید بن مسیّب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ قبیصہ بن ذویب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ دادا حقیقی بھائی اور علاتی بھائی کے ساتھ مقاسمہ کرے گا جب تک مقاسمہ دادا کے حق میں بہتر ہو ثلث مال ہے اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کو ثلث مال دے کر باقی مال بھائی بہنوں میں للذکر مثل حظ الانثیین کے قاعدہ کے موافق تقسیم کیا جائے گا۔ اور یہ بھی فیصلہ فرمایا کہ حقیقی بھائی بہنیں علاتی بھائی بہنوں سے اولیٰ ہیں سوائے اس کے علاتی بھائی بھی تقسیم میں داخل ہوں گے حقیقی بھائی کی طرح بعد میں اپنا حصہ حقیقی بھائی کو دیدیں گے حقیقی بھائی کے ہوتے ہوئے علاتی بھائی کو کچھ نہیں ملے گا الا یہ کہ حقیقی بہنوں کو ان کا حصہ ملنے کے بعد کچھ مال باقی بچے وہ علاتی بہن بھائی آپس میں للذکر مثل حظ الانثیین کے قاعدہ کے مطابق تقسیم کریں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۱۷ ..... عبدالرحمن بن ابی الزناد کہتے ہیں کہ ابوالزناد نے یہ رسالہ خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لیا وہ زید کے خاندان میں بڑے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: لعبداللہ معاویہ امیر المومنین. من زید بن ثابت فذکر الرسالة بطو لھا فیھا.

اس رسالہ میں مذکور ہے کہ میں نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اس فیصلہ کو دیکھا جس میں انہوں نے دادا کو بھائی فرض کر کے میراث تقسیم فرمائی جب دادا ایک بھائی کے ساتھ آیا تو مال کو دونوں میں آدھا آدھا تقسیم فرمایا اور اگر دادا ایک بہن کے ساتھ آیا تو بہن کو ثلث دیا اگر دو بہنیں ہوں تو نصف دادا کو اور نصف دونوں بہنوں کو دیا اگر دادا اور دو بھائی ہوں تو دادا کو ثلث دیا اگر بھائیوں کی تعداد زیادہ ہو تو میں نے نہیں دیکھا کہ دادا کا حصہ ثلث سے کم کیا ہو دادا کو ثلث دینے کے بعد جو مال باقی بچا وہ بھائیوں کے لئے ہے کیونکہ حقیقی بھائی بہنیں ایک دوسرے سے اولی ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے میراث کے حصے مقرر فرمائے نہ علاتی بہن بھائیوں کے لئے اسی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ دادا اور علاتی بھائیوں میں مقاسمہ فرماتے تھے اور اخیافی بھائیوں کو دادا کی موجودگی میں کچھ نہیں عطاء فرماتے تھے اور کہا کہ میرا خیال یہ ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جو میں نے آپ کی طرف لکھا اسی کے مطابق فیصلہ فرماتے تھے۔

رواہ بیہقی

۳۰۶۱۸ ..... یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا دادا کے حصہ کے متعلق تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا آپ نے مجھ سے دادا کے حصہ کے متعلق دریافت کیا ہے واللہ اعلم دادا کے متعلق تو امراء یعنی خلفاء ہی فیصلہ فرمایا کرتے تھے میں آپ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ دونوں دادا کو ایک بھائی کے ساتھ وارث ہونے کی صورت میں دادا کو نصف دیتے دو بھائی ہونے کی صورت میں ثلث دیتے اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کا حصہ ثلث سے کم نہیں کرتے تھے۔ مالک، عبدالرزاق بیہقی

۳۰۶۱۹ ..... سلیمان یسار کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دادا کو ثلث دیا ہے بھائیوں کی موجودگی میں۔ مالک بیہقی

۳۰۶۲۰ ..... عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کے ساتھ آنے کی صورت میں ثلث دیتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سدس دیا کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم نے دادا پر ظلم کیا ہو اس لئے دادا کو ثلث دیا کرو جب حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے دادا کو سدس دیا تو عبیدہ نے کہا کہ تم دونوں کا اجتماعی فیصلہ تنہا فیصلہ کے مقابلہ میں مجھے پسند ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۲۱ ..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسلام میں پہلا شخص جو دادا ہونے کی حیثیت سے وارث بنا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا انتقال کر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا مال لینا چاہا میت کے بھائیوں کو چھوڑ کر تو ان سے حضرت علی اور زید بن

ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ کو یہ حق نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم دونوں کا اجتماعی فیصلہ نہ ہوتا تو میں اس بات کو قبول نہ کرتا کہ وہ میرا بیٹا ہو اور میں اس کا باپ نہ ٹھہروں (بیہقی نے روایت کی اور کہا یہ امام شعبی رحمہ اللہ کا مرسل ہے کیونکہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا البتہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے مراسیل بھی اچھے ہوتے تھے)۔

۳۰۶۲۲..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا ماں، بہن اور دادا کی صورت میں بہن کو نصف ماں کو ثلث اور دادا کو مابقیہ۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبۃ بیهقی

۳۰۶۲۳..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماں کو دادا پر فوقیت نہیں دیتے تھے۔

سفیان عبدالرزاق سعید بن منصور بیهقی

دادا باپ کے قائم مقام

۳۰۶۲۴..... طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شانہ اٹھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع فرمایا تاکہ لکھیں کہ وہ دادا کو باپ کے قائم مقام سمجھتے ہیں اچانک ایک سانپ نمودار ہوا تو سارے منتشر ہو گئے تو فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ کو اس رائے کو باقی رکھنا ہوا تو باقی رکھیں گے۔ بیہقی سعید بن منصور

۳۰۶۲۵..... سفیان ثوری رحمہ اللہ عاصم سے وہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہیں اسلام میں دادا ہونے کی حیثیت سے میراث ملی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۲۶..... مروان کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ کے زخم لگنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں دادا کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اگر تم اسے قبول کرنا چاہو تو قبول کرو تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر ہم آپ کی رائے کا اتباع کریں تو آپ کی رائے اچھی ہے اور اگر آپ سے پہلے شیخ (یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) کی رائے پر عمل کریں ہے یہ بھی اچھا ہے دونوں صاحب رائے ہیں۔

۳۰۶۲۷..... قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علی بن ابی طالب زید بن ثابت اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے دادا کے حصہ کے متعلق دریافت فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے لئے ہر حال میں ثلث ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھائیوں کے ساتھ آئے تو ثلث نیز دوسرے اصحاب الفرائض کے ساتھ آئے تو سدس جن صورتوں میں مقاسمہ بہتر ہو ان میں مقاسمہ پر عمل کیا جائے گا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ باپ کے قائم مقام ہیں لہذا دادا کی موجودگی میں بھائیوں کو میراث نہیں ملے گی ارشاد باری تعالیٰ ہے ملة ابیکم ابراهیم ہمارے اور ان کے درمیان بہت سے آباء حائل ہیں اس کے باوجود ابراہیم علیہ السلام کو باپ قرار دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ڈرانا شروع کیا۔ عبدالرزاق

مطلب یہ ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی دلیل کو پسند کیا۔

۳۰۶۲۸..... معمر زھری سے روایت کرتے ہیں کہ یہ میراث کے مسائل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تخریج کردہ ہیں بعد میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان کو اور پھیلایا اور انہیں کے نام پر پھیل گئے۔

۳۰۶۲۹..... معمر زھری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کے ساتھ شریک کرتے تھے جب کہ ان دونوں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو اور دو بھائیوں کی موجودگی میں دادا کو ثلث دیا کرتے تھے اور دادا کے حق میں مقاسمہ جب تک بہتر ہو مقاسمہ پر عمل کرتے تھے اور کل مال کے سدس سے دادا کا حصہ کم نہیں کرتے تھے پھر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس مسئلہ کی اشاعت کی اور انہی سے مسئلہ عام ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۳۰..... ابن شہاب فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ نے دو دادیوں کو وارث قرار دیا دونوں کو ایک حصہ میں شریک کیا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۳۱ ... زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن ان کے پاس داخل ہونے کی اجازت مانگی تو ان کو اجازت دی گئی اس حال میں ان کا ایک جاریہ کی گود میں تھا جو زید رضی اللہ عنہ کے سر پر کنگھی کر رہی تھی انہوں نے سر باہر نکالا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سر کو چھوڑ دو تا کہ وہ اچھی طرح کنگھی کرے تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! اگر آپ بلا لیتے میں خود حاضر ہو جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ضرورت میری تھی میں اس غرض سے آیا ہوں کہ دادا کے مسئلہ کو حل کریں تو زید نے کہا نہیں خدا کی قسم! اس میں وہ کیا کہتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تو دنیا سے جا چکے ہیں ان کی رائے میں کمی زیادتی نہیں ہو سکتی ہے وہ تو اب ہم نے غور کرنا ہے اگر تمہاری رائے میرے موافق ہو تو قبول ہے ورنہ تم پر کوئی الزام نہیں حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کوئی رائے دینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ میں نکل گئے اور جاتے ہوئے کہا میں تو ضرورت سے آیا تھا اور میرا خیال تھا کہ آپ مجھے فارغ کر دیں گے پھر دوسرے دن اسی وقت دوبارہ آئے جس وقت پہلے دن آئے تھے وہ مسلسل رائے مانگتے رہے یہاں تک زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں آپ کو ایک تحریر لکھ دوں گا پھر ان کو اونٹ کی ہڈی میں لکھ کر دیا اس کے لئے ایک مثال پیش کی کہ دادا کی مثال ایک درخت کی ہے جو ایک تنے پر قائم ہے پھر اس سے شاخیں نکلیں پھر شاخ سے اور شاخ نکلی تو وہ تنا سیراب کرتا ہے شاخ کو اگر پہلی شاخ کاٹ دی جائے تو پانی دوسری شاخ کی طرف آ جائے گا اگر دوسری شاخ کاٹ دی جائے تو پہلی کی طرف آ ئے گا وہ تحریر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا پھر اس تحریر کو لوگوں کے سامنے پڑھ کر سنایا اور فرمایا کہ زید بن ثابت نے دادا کے متعلق ایک فیصلہ کیا ہے جس کو میں نے نافذ کر دیا وہ پہلا دادا تھا جو پوتے کا کل مال خود لے کر بھائیوں کو محروم کرنے جا رہا تھا اس تحریر کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کو تقسیم کر دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۳۲ ... حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا کہ تم میں سے جس کو دادا کے حصہ میراث کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا کوئی فرمان یاد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دادا کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا جو ہم میں موجود تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا حصہ دیا تھا معقل بن یسار نے کہا سدس پوچھا دیگر ورثہ کون تھے عرض کیا معلوم نہیں تو فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۳ ... ابو معشر نے عیسیٰ بن عیسیٰ حناط سے روایت کی کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے حصہ کے متعلق کوئی روایت سنی ہے تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: میں نے سنی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا حصہ دیا؟ تو عرض کیا کہ سدس پوچھا دیگر ورثہ کون تھے؟ عرض کیا معلوم نہیں تو فرمایا تمہیں معلوم نہ ہو دوسرے نے کہا امیر المؤمنین مجھے معلوم ہے کہ ان کو ثلث دیا تھا پوچھا دیگر ورثہ کون تھے عرض کیا معلوم نہیں فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو تیسرے نے کہا کہ مجھے معلوم ہے پوچھا کتنا حصہ دیا تھا عرض کیا نصف مال پوچھا دیگر ورثہ کون تھے کہا کہ معلوم نہیں فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو چوتھے شخص نے کھڑے ہو کر کہا مجھے معلوم ہے کہ دادا کو کتنا مال دیا تھا ان کو پورا مال دیا تھا پوچھا ان کے ساتھ دیگر ورثہ کون تھے؟ کہا معلوم نہیں فرمایا تمہیں معلوم نہ ہو جب زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے میراث کے اصول وضع کئے تو دادا کو ثلث مال دیا میت کے ایک لڑکے کی موجودگی میں اور ان کو تہائی مال دیا بھائیوں کی موجودگی میں اور ان کو نصف مال دیا ایک بھائی کی موجودگی میں اور ان کو پورا مال دیا جب کوئی دیگر وارث نہ ہو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۴ ... سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دو کیونکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۵ ... سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک پوتا انتقال کر گیا تو ورثہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت کو بلوایا زید بن ثابت میراث کا حساب کرنے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور فرمایا کہ تم ترکہ کو تقسیم کر کے دنیا چاہتے ہو میں تو تقسیم کر کے نہیں لونگا میری زندگی کی قسم میں جانتا ہوں کہ میت کے بھائیوں کے مقابلہ میں میراث کا زیادہ حقدار ہوں۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۶ ... زہری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کے قائم مقام سمجھے تھے۔ عبدالرزاق رواہ عن عطاء

۳۰۶۳۷ ..... عبید بن نضلہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادا اور بھائیوں میں مقاسمہ فرماتے جب تک مقاسمہ سدس سے بہتر ہو یعنی مقاسمہ کی صورت میں مال زیادہ ملے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے دادا پر زیادتی کی ہے جب آپ کے پاس خط پہنچے تو دادا اور بھائیوں میں مقاسمہ کریں جب تک مقاسمہ ثلث سے بہتر ہو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسی قول کو اختیار کرلیا۔ سعید بن منصور ابن ابی شیبة بیهقی

۳۰۶۳۸ ..... عبدالرحمٰن بن غنم سے روایت ہے کہ پہلا دادا جو اسلام میں وارث قرار پایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے پورا ترکہ لینا چاہا میں نے کہا یا امیر المؤمنین! یہ آپ کے علاوہ بھی درخت ہیں یعنی ان کی اولاد کے بھی اولاد ہے۔ ابن ابی شیبة

۳۰۶۳۹ ..... مسروق کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ دادا کا حصہ سدس سے نہیں بڑھاتے تھے جب کہ وہ بھائیوں کے ساتھ آئے میں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تو دادا کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیا تھا تو پھر انہوں نے بھی ثلث دینا شروع کیا۔ ابن ابی شیبة

۳۰۶۴۰ ..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص یہ گمان رکھے کہ کسی صحابی نے اخیافی بھائی کو دادا کے ساتھ وارث قرار دیا تو اس نے جھوٹ بولا۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۴۱ ..... ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ دادا کو تین بھائیوں تک بھائی شمار کر کے میراث دیتے جب بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو دادا کو ثلث دیتے اگر میت کی بہنیں ہوتیں تو ان کو ان کا حصہ دے کر مابقیہ دادا کو دیتے دادا کی موجودگی میں اخیافی بہن بھائی کو میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے اور فرماتے جب حقیقی بہن علاتی بھائی اور دادا کی صورت میں حقیقی بہن کے لئے نصف مابقیہ دادا کے لئے علاتی بھائی محروم۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۲ ..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دادا بیٹی اور بہن کے وارث ہونے کی صورت میں مسئلہ چار سے تخریج کر کے بیٹے کو دو حصے دادا کو ایک حصہ اور بہن کو ایک حصہ دیا اگر دو بہنیں ہوتیں تو مسئلہ کی آٹھ سے تخریج کرتے پھر بیٹی کو چار حصے دادا کو دو حصے دونوں بہنوں کو دو حصے ہر ایک کو ایک حصہ اور تین بہنیں ہوں ترکہ کو دس حصوں میں تقسیم فرماتے پانچ حصے بیٹی کو دو حصے دادا کو اور تین حصے بہنوں کو ہر ایک کو ایک حصہ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۳ ..... ثوری اعمش سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بیوہ ماں بھائی اور دادا کی صورت میں اس طرح فیصلہ فرمایا کہ ترکہ کے چار حصے کر کے ہر ایک کو ایک حصہ دیا اعمش کے علاوہ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ ترکہ کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کیا ماں کو سدس دیا چار حصے بیوہ کو ربع چھ حصے باقی دادا اور بھائی کو سات سات حصے دیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۴ ..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادا نے حقیقی بہن اور دو علاتی بھائیوں کی صورت میں فیصلہ فرمایا کہ بہن کو نصف مال اور باقی دادا کو دیا علاتی بھائیوں کو کچھ نہیں دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۵ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو جہنم کے جراثیم میں گھسنے کا شوق ہو وہ دادا اور بھائیوں کے درمیان میراث کا فیصلہ کرے۔

عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیهقی

۳۰۶۴۶ ..... عطاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیتے تھے۔ عبدالرزاق، بیهقی

۳۰۶۴۷ ..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کی تعداد چھ ہونے تک بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک کرتے تھے اور ہر ایک کو اپنا حصہ دیتے اور دادا کی وجہ سے اخیافی بہن بھائی کو محروم کرتے اس طرح حقیقی بھائی اور دادا کے ساتھ علاتی بھائی کو میراث کا حصہ نہیں دیتے ولاء کی موجودگی میں دادا کو سدس سے زیادہ نہیں دیتے ہاں میت کے بھائی بہن موجود ہوں اگر میت کی ایک حقیقی بہن دادا اور علاتی بھائی ہو تو حقیقی بہن کو نصف بقیہ مال دادا کو اور علاتی بھائی کے درمیان تقسیم کرتے آدھا آدھا اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو دادا کو بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک رکھتے جب تک مقاسمہ سدس سے بہتر رہے جب سدس بہتر ہوتا تو دادا کو سدس دیتے اگر ایک حقیقی بہن دادا علاتی بہن اور بھائی ہوتا تو ترکہ کو دس حصوں میں تقسیم کرتے حقیقی بہن کو پانچ حصے آدھا دادا کو دو حصے علاتی بھائی کو دو حصے علاتی بہن کو ایک حصہ۔

عبدالرزاق، بیهقی

۳۰۶۴۸.....شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ زید بن ثابت عثمان بن عفان ابن عفان ابن عباس رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہوا اس مسئلہ میں دادا ماں اور حقیقی بہن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ بہن کو نصف ماں کو ثلث دادا کو سدس ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بہن کو نصف ماں کو سدس دادا کو ثلث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماں کو ثلث، بہن کو ثلث، دادا کو ثلث زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کل ترکہ کو نو حصوں میں تقسیم کر کے ماں کو تین حصے مابقیہ کا دو ثلث دادا کو اور ایک ثلث بہن کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ماں کو ثلث مابقیہ دادا کو بہن محروم ہوگی۔عبدالرزاق، ورواہ عن ابراھیم بدون قول عثمان وابن عباس

۳۰۶۴۹.....ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ماں بہن شوہر اور دادا وارث ہونے کی صورت میں فیصلہ فرمایا کہ مسئلہ آٹھ سے ہوگا بہن کو نصف ۳ شوہر کو نصف ۳ حصے ماں کو ایک حصہ اور دادا کو ایک حصہ دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نو حصے کئے جائیں گے شوہر کو تین حصے بہن کو تین حصے ماں کو دو حصے اور دادا کو ایک حصہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ترکہ کو ۲۷ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا یہی مسئلہ اکدریہ ہے یعنی ام الفروج کہ مسئلہ پہلے نو (۹) سے بنایا پھر تین سے اس کو ضرب دیا تو ستائیس ۲۷ ہوگئے شوہر کے لئے ۹ ماں کے لئے ۶، دادا کے لئے ۸ بہن کے لئے ۴۔

سفیان الثوری فی الفرائض عبدالرزاق سعید بن منصور بیھقی

من لا میراث لہ.....یعنی وہ رشتہ دار جن کا میراث میں حصہ نہیں بنتا وہ میراث سے محروم رہتے ہیں، ان کے احکام کا بیان

۳۰۶۵۰.....(مسند الصدیق) ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابوبکر صدیق، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔

رواہ دارمی

۳۰۶۵۱.....حمید بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا فرمایا کہ میری تمنا تھی کہ میں رسول اللہ ﷺ سے پھوپی اور خالہ کی میراث کے حصہ کے متعلق سوال کروں۔مستدرک حاکم

۳۰۶۵۲.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھوپی پر تعجب ہے وہ وارث تو بناتی ہیں لیکن خود وارث نہیں بنتی۔

مالک، ابن ابی شیبۃ، بیھقی

۳۰۶۵۳.....ابان بن عثمان کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔ابن ابی شیبۃ

۳۰۶۵۴.....ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔ابن ابی شیبۃ

۳۰۶۵۵.....ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ فرمایا حمل کی میراث کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی اپنی رائے پیش کی حضرت عثمان نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کے مال کا وارث نہیں بنانا چاہتے ہیں مگر اسی کو جس کا خرچہ ہو۔(بیہقی نے روایت کرکے ضعیف قرار دیا)۔

۳۰۶۵۶.....حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے فرمایا کہ حمل کو وارث قرار نہیں دیں گے مگر گواہی کی بنیاد پر (بیہقی نے روایت نقل کرکے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۰۶۵۷.....زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بھانجہ بھانجی پھوپی دادا بہن، ماموں، پھوپی، خالہ، وارث نہیں ہوں گے۔رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۵۸.....عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر قباء پہنچے تاکہ پھوپی اور خالہ کی میراث کے متعلق اللہ تعالیٰ سے حکم معلوم کریں اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ ان کے لئے میراث کا حصہ نہیں ہے۔رواہ سعید بن منصور

من لا وارث لہ......وہ لوگ جو ورثہ کے بغیر انتقال کر جائیں

ان کا ترکہ کہاں خرچ کیا جائے اس کے احکام

۳۰۶۵۹ سعید بن ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ ہمارے علاقہ میں ایک شخص کا انتقال ہوا اس کا کوئی رشتہ دار اور ولی نہیں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا اگر ذوی الارحام میں سے کوئی ہے تو اس کو دیا جائے اگر کوئی نہ ہو تو ولا ہوگا اگر وہ بھی نہ ہو تو بیت المال میں جمع کرایا جائے اس لئے وہ دیت برداشت کرتا ہے لھذا وارث بھی ہوگا۔ (کنزالعمال میں تو یہ حدیث بغیر حوالہ کے منقول ہے جب کہ سنن بیہقی میں اس کے شواہد موجود ہیں نیز موطاء میں بھی اس کے شواہد ہیں حاشیہ)

۳۰۶۶۰ ... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قریبی رشتہ داروں پر رد نہیں فرماتے تھے۔ دار قطني عبدالرزاق

۳۰۶۶۱ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وردان نامی غلام کھجور کی ٹہنی سے گر پڑا اور انتقال کر گیا اس کی میراث رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو کہ ان کا کوئی قریبی رشتہ دار ہے یا نہیں لوگوں نے بتایا کہ ان کے رشتے دار موجود نہیں تو آپ نے فرمایا ان کا کوئی گاؤں والا تلاش کر کے میراث اس کے حوالہ کردو۔ رواہ الدیلمی

۳۰۶۶۲ ..... عوسجہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا سوائے ایک آزاد کردہ غلام کے رسول اللہ ﷺ نے مال اسی کے حوالہ کر دیا۔ (سعید بن منصور مغنی میں ہے کہ عوسجہ فرائض کے متعلق ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرے تو وہ مجہول ہے امام بخاری نے فرمایا کہ اس کی حدیث صحیح نہیں ہے)

۳۰۶۶۳ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہارا تمہاری جان سے زیادہ حقدار نہیں ہوں عرض کیا کیوں نہیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ جو کوئی قرض چھوڑ جائے وہ ہمارے ذمہ ہے اور جو کوئی اہل وعیال چھوڑ جائے ان کی کفالت ہمارے ذمہ ہے اور جو کوئی مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔ رواہ ابن النجار

مانع الارث......وراثت سے مانع امور کا بیان یعنی جن اسباب کی بناء پر

وارث حق میراث سے محروم ہو جاتا ہے

۳۰۶۶۴ ..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہ ہم مشرکین کے وارث ہوں گے نہ وہ ہمارے وارث ہوں گے۔ سفیان ثوری فی الفرائض دارمی

۳۰۶۶۵ ..... انس بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دو مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے جو وارث نہ ہو وہ دوسرے وارث کے حق میں حاجب بھی نہ ہوگا۔ عبدالرزاق، دارمی، سعید بن منصور، بیهقی

۳۰۶۶۶ ..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قاتل مقتول کی میراث میں سے کسی چیز کا حقدار نہیں اگر چہ عمداً قتل کرے یا خطاء۔ ابن ابی شیبة، عبدالرزاق، دارمی، عقیلی، بیهقی

۳۰۶۶۷ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوسرے مذاہب والے ہمارے وارث نہ ہوں گے اور نہ ہم ان کے وارث ہوں گے۔ مالک، عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیهقی

۳۰۶۶۸ ..... ابوقلابہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قاتل کو میراث

سے محروم کردیا تو اس نے عرض کیا کہ میں نے تو خطاء قتل کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم عمداً قتل کرتے ہم تمہیں قصاصاً قتل کرتے۔
رواہ عبد الرزاق

۳۰۶۶۹... عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ بنی مدلج کے قتادہ نامی شخص نے اپنے بیٹے کے سر میں تلوار ماری پنڈلی کو لگ گئی اس سے خون بہہ گیا اور انتقال کرگیا سراقہ بن مالک بن جعشم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو واقعہ بیان کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماء دید (نامی جگہ پر) میرے لئے ایک سو بیس ۱۲۰ اونٹ تیار کرو یہاں تک میں وہاں پہنچ جاؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں پہنچے ان اونٹوں میں سے تیس حقے اور تیس جذعے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں لیں پھر فرمایا کہ مقتول کا بھائی کہاں ہے تو اس نے کہا میں حاضر ہوں فرمایا کہ یہ اونٹ لے لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قاتل کو میراث کا کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ مالک، شافعی، بیہقی

۳۰۶۷۰... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اشعث بن قیس وفد کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اپنی ایک یہودیہ پھوپی کی میراث کے سلسلہ میں مسئلہ معلوم کرنے کے لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ مقرات بنت الحارث کی میراث کے متعلق معلوم کرنے آئے ہیں عرض کیا کہ کیا میں ان کا قریب ترین رشتہ دار نہیں ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کا جو ہم مذہب ہے وہی اس کے دین پر ہے۔ (دو مختلف دین کے حامل ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے)۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۷۱... عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ بنی مدلج کا ایک شخص اپنے بیٹے پر ناراض ہوا اس پر تلوار ماری تو پاؤں پر لگی اس کا خون بہہ جانے کی وجہ سے انتقال ہوگیا تو وہ شخص اپنی قوم کے لوگوں کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اپنے نفس کا دشمن کیا تم نے ہی اپنے بیٹے کو قتل کیا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی "**لایقاد للابن من ابیہ**" کہ بیٹے کے قتل پر باپ سے قصاص نہیں لیا جائے گا میں تجھے قتل کرادیتا قصاصاً اب اس کی دیت لاؤ تو وہ ایک سو بیس یا تیس اونٹ لے کر آیا آپ نے اس میں سو اونٹ لئے تیس حقے تیس جذعے اور چالیس ۶ سے نو سال کے درمیان عمر کے سب حاملہ یہ اس مقتول بچہ کے ورثہ کے حوالہ کردیا دوسرے الفاظ میں بھائی کو دیا باپ (قاتل) کو محروم کیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۷۲... عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عجم میں پیدا ہونے والے بچوں کو وارث نہیں قرار دیتے جب کہ وہ اسلام سے پہلے پیدا ہوئے ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

مشرک مسلمان کا وارث نہیں

۳۰۶۷۳... محمد بن عبدالرحمن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شرک کی حالت میں پیدا ہونے والے بچوں کو وارث نہیں قرار دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۷۴... زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنی ماں کے حق میں حاجب بنتا ہے جس طرح ماں نانی کے حق میں حاجب بنتی ہے۔
رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۷۵... ابن مسیب کہتے ہیں کہ زید بن ثابت میت کے باپ کی موجودگی میں دادی کو میراث سے محروم قرار دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۷۶... ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس شخص نے بھی کسی کو قتل کیا وہ قاتل مقتول کا وارث نہ ہوگا اگرچہ قاتل کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو اگر قاتل مقتول کا والد ہو یا بیٹا رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ قاتل وارث نہ ہوگا اور یہ بھی فیصلہ فرمایا کہ کسی مسلمان کو کافر کے قتل کی وجہ سے قتل نہیں کیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۷۷... محمد بن یحییٰ عبدالرحمن بن حرملہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جذام سے سنا کہ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جس جو کہا جاتا تھا کہ انہوں نے ایک عورت کو پتھر مارا جس سے اس کا انتقال ہوگیا تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا اور آپ کو پورا واقعہ بیان

کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی دیت ادا کی جائے وہ قاتل خود اس کا وارث نہ ہوگا۔
کنز العمال میں حوالہ موجود نہیں حافظ ابن حجر نے اصابہ میں کہا ہے اخرجہ البغوی والطبرانی۔

۳۰۶۷۸..... جلاس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پتھر پھینکا اس کی ماں کو لگ گیا اور اس سے انتقال کر گئی تو اس نے ماں کی میراث میں سے اپنا حصہ لینا چاہا اس کے بھائیوں نے کہا میراث میں تیرا کوئی حق نہیں اور مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حصہ میراث میں وہی پتھر ہے اور تاوان میں دیت ادا کی اور اس کو میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ رواہ بیھقی

۳۰۶۷۹..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مشرک نہ حاجب بنتا ہے نہ وارث اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حاجب تو بنتا ہے وارث نہیں بنتا۔ رواہ بیھقی

۳۰۶۸۰..... جابر بن زید کہتے ہیں کہ جو شخص بھی عمداً یا خطاءً کسی ایسے مرد یا عورت کو قتل کرے جس سے قاتل کو میراث ملتی ہو تو اس کو مقتول کا ترکہ میراث نہیں ملے گی اگر قتل عمداً ہو تو قصاص بھی لازم ہوگا الا یہ کہ اولیاء معاف کر دیں اگر معاف کر دیں تو قاتل کو مقتول کی دیت اور مال میں سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور قاضی شریح جیسے مسلمان قاضیوں نے یہی فیصلہ فرمایا ہے۔ رواہ بیھقی

۳۰۶۸۱..... حضرت علی فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا الا یہ کہ مملوکہ غلام ہو۔ رواہ بیھقی

۳۰۶۸۲..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کسی یہودی نصرانی اور مجوسی غلام کو حاجب نہیں کہتے نہ ہی ان کو وارث قرار دیتے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حاجب بھی مانتے اور وارث بھی قرار دیتے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۸۳..... ابو بشر سدوسی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ایک قبیلہ کے کچھ لوگوں نے بیان کیا کہ ان کی ایک مسلمان عورت انتقال کر گئی اور ورثہ میں نصرانی ماں ہے اس کی ماں تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہوگئی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا اس عورت کے انتقال کے وقت اس کی ماں نصرانی نہیں تھی؟ لوگوں نے کہا تھی تو فرمایا کہ اس کی ماں کو میراث نہیں ملے گی" پھر پوچھا اس کی بیٹی نے کتنا مال چھوڑا لوگوں نے بتایا تو فرمایا کچھ اس میں اس کو دو لوگوں نے ترکہ میں سے کچھ اس کو دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۸۴..... (مسند اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! کل کہاں قیام ہوگا" یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا جب مکہ کے قریب پہنچے تو پوچھا کہ عقیل بن ابی طالب نے ہمارے لئے کوئی قیام کی جگہ چھوڑی ہے پھر فرمایا کہ کل ہم خیف بنی کنانہ میں قیام کریں گے جہاں قریش نے کفر پر قائم رہنے کی قسم کھائی تھی اس کا سبب یہ ہوا کہ بنی کنانہ قریش سے معاہدہ کیا تھا کہ بنو ہاشم کے خلاف کہ نہ ان کے شادی بیاہ کا تعلق ہوگا نہ ان کو پناہ دیں گے نہ ہی ان سے خرید و فروخت کریں گے۔ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں خیف اس وادی کا نام ہے۔ العدنی، ابو داؤد، ابن ماجہ

۳۰۶۸۵..... (ایضاً) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کیا آپ مکہ والے گھر میں قیام فرمائیں گے تو فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی زمین یا مکان چھوڑا ہے عقیل ابو طالب کے وارث ہوئے جعفر اور علی رضی اللہ عنہما کو وراثت میں کچھ بھی نہیں ملا کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور ابو طالب کافر تھے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، دارمی، نسائی ابن خزیمہ، ابو عوانہ، ابن جارود، ابن حبان، دارقطنی، مستدرک

"الکلالہ"

یعنی کسی ایسے شخص کا انتقال ہو جائے جس کے اصول فروع میں سے کوئی زندہ نہ ہو البتہ بھائی بہنیں زندہ ہوں تو ایسے شخص کو میراث کی اصطلاح میں کلالہ کہتے ہیں۔

۳۰۶۸۶ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کسی شخص کا انتقال ہوجائے اور اس کے ورثہ میں نہ والد ہو نہ اولاد تو اس کے ورثہ کلالہ ہوں گے حضرت علی رضی اللہ عنہ پہلے اس قول سے اتفاق نہیں کرتے تھے بعد میں ان کے قول سے اتفاق کیا۔ عبد ابن حمید

۳۰۶۸۷..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عمر بن مرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تین مسائل اگر رسول اللہ ﷺ ہم سے بیان کرتے تو وہ میرے لئے دنیا ومافیہا سے بہتر ہوتا (۱) خلافت کا حق دار کون ہے (۲) کلالہ کے احکام (۳) سود کی تفصیلات عمر نے بیان کی کہ میں نے مرہ سے کہا کلالہ کے بارے میں کس کو شک پیش آسکتا ہے وہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں فرمایا کہ ان کو والد کے بارے میں شک ہوتا تھا۔

عبدالرزاق، طبرانی، ابن ابی شیبه، عدنی ابن ماجه، شاشی اور ابوالشیخ فی الفرائض. مستدرک. بیهقی، ضیا مقدسی

۳۰۶۸۸.....سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کلالہ کی میراث کس طرح تقسیم ہوگی تو ارشاد فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں فرمادیا ہے پھر آیت تلاوت فرمائی۔ وان کان رجل یورث کلالہ او امراۃ الایۃ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بات سمجھ میں نہیں آئی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ 'الیٰ آخر الایۃ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سمجھ میں نہیں آیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا جب تم رسول اللہ ﷺ کو طمینان اور مسرت کی حالت میں دیکھو تو کلالہ کے بارے میں سوال کر لینا۔ (تو انہوں نے سوال کیا) اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا آپ کے والد نے یہ سوال پوچھوایا ہے؟ میرے خیال میں آپ اس مسئلہ کو کبھی سمجھ نہیں پائیں گے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعد میں فرمایا کرتے تھے میرے خیال میں، میں اس مسئلہ کو کبھی سمجھ نہیں پاؤں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ میرے متعلق یہی کچھ فرما چکے ہیں۔ ابن راهویه وابن مردویه وهو صحیح

۳۰۶۸۹ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے آخری مرتبہ ان سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ بات وہی ہے جو میں نے کہی میں نے پوچھا کہ آپ نے کیا کہا فرمایا کہ میری رائے ہے کہ کلالہ وہی ہے جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔

عبدالرزاق، سعید بن منصور، ابن ابی شیبة، وابن جریر، وابن المنذر، وابن ابی حاتم، مستدرک، بیهقی

۳۰۶۹۰ ... سمیط روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں۔ ابن ابی شیبة

بیہقی نے روایت کی ان کے الفاظ یہ ہیں، میرے اوپر ایک زمانہ ایسا گذرا مجھے کلالہ کی حقیقت معلوم نہیں تھی کلالہ وہ میت ہے جس کی اولاد اور والد نہ ہوں۔

۳۰۶۹۱ ... شعبی کہتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں کلالہ کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں اگر جواب درست ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اگر غلط ہو تو میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے میری رائے یہی ہے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو فرمایا کہ کلالہ اولاد کے علاوہ ہیں ایک روایت میں الفاظ ہیں ''من لاولدلہ ''جس کی اولاد نہ ہو نیزہ کے زخم لگنے کے بعد فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کی مخالفت کروں اب میری رائے بھی یہی ہے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں۔ سعید بن منصور، عبدالرزاق، ابن ابی شیبة، دارمی، ابن جریر، ابن المنذر، بیهقی

۳۰۶۹۲.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کلالہ کی میراث کا مسئلہ معلوم ہونا ملک شام کے بڑے بڑے محلات حاصل ہونے سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۰۶۹۳ مسروق کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے ایک رشتہ دار کے بارے میں پوچھا جو کلالہ کا وارث ہوا تو فرمایا: کلالہ کلالہ اور اپنی داڑھی پکڑلی۔ پھر فرمایا کہ بخدا مجھے اس کا علم ہوجانا پوری روئے زمین کی حکومت ملنے سے زیادہ محبوب ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے کلالہ کا مسئلہ پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے آیت سیرین نہیں سنی جو کلالہ کے حکم کے بارے میں نازل ہوئی تین مرتبہ ان کلمات کو دہرایا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۶۹۴ ابن سیرین کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب یہ آیت تلاوت فرماتے ''اللہ لکم ان تضلوا '' تو یہ دعا پڑھتے ''اللھم من بینت لہ الکلالۃ فلم یبین لی ''۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۹۵ .....سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دادا اور کلالہ کی میراث کا مسئلہ ایک ہڈی پر لکھا پھر اللہ تعالیٰ سے دعا

مانگی شروع کی اے اللہ! اگر اس میں خیر مقدر ہو تو اس کو جاری فرمادے جب نیزہ کا زخم لگا تو اس تحریر کو منگوایا اور مٹا دیا پھر فرمایا کہ میں نے ایک تحریر لکھی تھی دادا اور کلالہ کے بارے میں پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی اب میں چاہتا ہوں تمہیں تمہارے سابقہ موقف کی طرف لوٹا دوں لوگوں کو معلوم نہ ہوسکا اس تحریر میں کیا بات تھی۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ

میراث ولد المتلاعنین

یعنی شوہر اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگائے اور یہ دعویٰ کرے یہ بچہ میرے نطفہ سے نہیں ہے اور عورت کا دعویٰ ہو کہ یہ شوہر ہی کے نطفہ سے ہے پھر قاضی دونوں کو قسم دے کر تفریق کرادے تو اس بچے کا نسب اس مرد سے ثابت نہ ہوگا بلکہ اس کو ماں کی طرف منسوب کیا جائے گا اب یہ کس کا وارث ہوگا یا نہیں اب بچہ کا انتقال ہو جائے تو اس کے مال کا حق دار کون ہوگا اس کی تفصیلات یہاں مذکور ہیں۔

۳۰۶۹۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ملاعنہ کے بچے کی میراث کے متعلق فیصلہ کے لئے آئے اس کے باپ کی اولاد میراث کی دعویدار تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سارا مال ماں کو دیدیا اور اسی کو اس بچہ کا عصبہ قرار دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۹۷..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ملاعنہ کے بیٹے کا عصبہ اس کی ماں ہے اس کے پورے مال کا وارث ہوگی اگر ماں زندہ نہ ہو تو ماں کا عصبہ اس بچہ کا عصبہ ہوگا ولد الزنا کا بھی یہی حکم ہے اور زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ماں کو ثلث ملے گا باقی بیت المال میں جمع کرادیا جائے گا۔ سعید بن منصور بیہقی

۳۰۶۹۸..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ملاعنہ کے بیٹے کی میراث کا فیصلہ فرمایا ورثہ میں اس کی ماں اور بھائی تھے ماں کو ثلث بھائی کو سدس مابقیہ انہی دونوں میں ان کے حصہ میراث کے حساب سے رد فرمادیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی کے لئے سدس ہے مابقیہ ماں کے لئے وہی عصبہ ہے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماں کے لئے ثلث بھائی کے لئے سدس مابقیہ بیت المال میں جمع کروایا جائے۔ سعید بن منصور بیہقی

میراث الخنثیٰ

جو بچہ اس حالت میں پیدا ہو کہ اس کی دو شرمگاہ ہوں دونوں سے پیشاب کرتا ہو اس کی میراث کا حکم

۳۰۶۹۹..... حسن بن کثیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا خنثیٰ کے معاملہ میں [illegible] انہوں نے فرمایا۔ پیشاب کا راستہ دیکھو (یعنی مردانہ آلہ سے پیشاب کرتا ہے یا زنانہ سے) اس کے مطابق فیصلہ کرو۔ السنن الکبری بیہقی

۳۰۷۰۰..... عبدالجلیل بن عمر کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان سے خنثیٰ کے متعلق مسئلہ پوچھا گیا انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا لوگ نہ بتا سکے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ مردانہ آلہ سے پیشاب کرے تو وہ لڑکا ہے اور اگر زنانہ پیشاب گاہ سے کرے تو لڑکی ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۷۰۱..... شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا الحمد للہ الذی جعل عدونا یسالنا عما نزل بہ من امر دینہ یعنی تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمارے دشمنوں کو بھی دینی معاملات میں ہم سے مسائل پوچھنے کی توفیق دی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خنثیٰ کا مسئلہ مجھ سے پوچھا تو میں نے جواب لکھا کہ پیشاب کا راستہ دیکھ کر اس کی میراث کا فیصلہ کرو۔

رواہ سعید بن منصور

۱۱= ذیل المواریث =۱۱

میراث سے متعلق متفرق مسائل

۳۰۷۰۲ زید بن وھب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا پھر اس کے اولیاء کو بلایا اور فرمایا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے تم اس کے وارث ہوں گے یہ تمہارا وارث نہ ہوگا اگر اس نے کوئی جنایت کی تو تاوان تمہارے ذمہ ہوگا۔ ابن ابی شیبۃ

۳۰۷۰۳ حارث اعور کہتے ہیں کہ ایک قوم کشتی میں غرق ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے بعض کو بعض کا وارث قرار دیا۔

سعید بن منصور و مسدد

۳۰۷۰۴ عبداللہ بن شداد بن ھاد کہتے ہیں کہ سالم مولی ابی حذیفہ یمامہ کی جنگ میں شہید ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ترکہ بیچا تو دوسو درہم ملے یہ ان کی ماں کو دیدیا اور فرمایا کہ یہ کھاؤ۔ ابن سعد

۳۰۷۰۵ عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ آپ نے مجھ سے خط میں مسئلہ پوچھا تھا کہ ایک قوم اسلام میں داخل ہوگئی اور ایک ہی واقعہ میں انتقال کرگئی تو ان کا مال بیت المال میں جمع کروایا جائے گا دوسرا مسئلہ پوچھا تھا کہ ایک شخص اسلام قبول کرتا ہے قوم کے پاس آتا ہے قوم اس کی دیت برداشت کرتی ہے اس شخص کی ان سے کوئی رشتہ داری نہیں ہے نہ ان کا اس پر کوئی احسان ہے تو اس کی میراث اسی کو دی جائے جس نے اس کی دیت برداشت کی اور اس پر احسان کیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۰۶ بریدۃ الحصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہا یا رسول اللہ! میں نے اپنی ماں کو ایک باندی ہدیہ میں دی تھی اب میری ماں انتقال کرگئی ہے تو ارشاد فرمایا کہ تجھے صدقہ کرنے کا اجر ملا اب وہ باندی میراث کے طور پر تجھے واپس ملے گی۔

عبدالرزاق سعید بن منصور ابن جریر فی تهذیبه

۳۰۷۰۷ تمیم داری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ ایک شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرتا ہے اس کے بعد اس کا انتقال ہوجاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص اس کا قریب ترین ولی ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ سعید بن منصور، ابن ابی شیبة،

احمد، دارمی، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن ابی عاصم، دار قطنی، بغوی، طبرانی، مستدرک، ابو نعیم، ضیاء مقدسی

۳۰۷۰۸ (مسند حاطب بن ابی بلتعہ) سعد بن زرارہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا کہ اشیم الضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت کا وارث بنائے۔ رواہ طبرانی

۳۰۷۰۹ مغیرہ بن شعبہ ابوثابت بن حزن سے یا ابن حزم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا کہ اشیم الضبابی کی بیوی کو اس کی دیت کا وارث بنائیں۔ (ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں نقل کیا اور کہا کہ خالد بن عبدالرحمن مخزومی نے ابوثابت کی متابعت نہیں کی اور خالد ضعیف ہے)

۳۰۷۱۰ (مسند الضحاک بن سفیان کلابی) ابن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں دیت کا حقدار عصبہ کو سمجھتا ہوں کیونکہ وہی دیت برداشت کرتے ہیں پھر پوچھا کیا تم میں سے کسی نے نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ ضحاک بن سفیان کلابی نے کہا جس کو نبی کریم ﷺ دیہات کے لئے عامل مقرر فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس خط لکھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت کا وارث بنایا جائے اس کے شوہر کو خطاً قتل کیا گیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو قبول کیا ہے۔

عبدالرزاق سعید بن منصور

۳۰۷۱۱ بشیر بن محمد بن عبداللہ زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زید نے اپنا سارا مال صدقہ کرکے رسول اللہ ﷺ کے حوالے

گزر رہے تھے تو ان کے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ عبداللہ کا جس مال پر گذارا تھا وہ سارا صدقہ کر چکا رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ کو بلایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا صدقہ قبول فرمالیا پھر مال اس کے والد کے حوالہ کر دیا۔ رواہ الدیلمی

۳۰۷۱۲ شفیق بن عمرو حمید الاعرج اور عبداللہ بن ابی بکر نے روایت کی کہ عبداللہ بن زید بن عبدربہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں لہٰذا رسول اللہ ﷺ نے مال ان کو واپس کر دیا باپ کے انتقال کے بعد وہ اس کے وارث ہوئے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۳ ابن زبیر کہتے ہیں کہ زمعہ کی موطوءہ باندی تھی لوگ اس باندی پر زنا کی تہمت رکھتے تھے اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میراث تو اسی لڑکے کا حق ہے البتہ اے سودہ آپ سے پردہ کریں کیونکہ یہ اپکا بھائی نہیں۔

عبدالرزاق مسند احمد طحاوی دارقطنی طبرانی مستدرک بیہقی

مطلب یہ ہے کہ نسب میں چونکہ احتیاط اس میں ہے کہ نسب ثابت مانا جائے اس لئے اس لڑکے کو باندی کے آقا سے ثابت نسب قرار دیا اور پردہ کے حکم میں احتیاط اس میں ہے کہ مشکوک سے بھی پردہ کیا جائے اس لیے سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہ کو والد کی باندی کے لڑکے سے پردہ کا حکم فرمایا۔

ولد الزنا بے قصور ہے

۳۰۷۱۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب یہ کہا جاتا کہ ”ولد الزنا شر الثلاثہ“ یعنی تین برائیوں کا مرکز ہے تو اس قول کو برا مانتی اور کہتی کہ ماں باپ کے گناہ کا بوجھ اس پر نہیں لقولہ تعالیٰ ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اولاد زنا کو آزاد کر دو اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۶ میمون بن مہران کہتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ابن الزنا پر جنازہ پڑھیں کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے انہوں نے جنازہ نہیں پڑھا اور فرمایا ”ھو شر الثلاثہ“ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ھو خیر الثلاثہ

رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۷ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو کوئی مال صدقہ کرے پھر وہ مال وارثت کے طور پر اس کے پاس واپس آجائے تو انہوں نے فرمایا کہ وہ لوگ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ اس جہت پر خرچ کر دیں جس پر پہلے خرچ کیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۸ حسن کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ آپس میں معاہدہ کیا کرتے تھے کہ وہ میرا وارث ہوگا میں تیرا وارث ہوں گا تو ایسی صورت میں معاہدہ کرنے والے کو ترکہ کا چھٹا حصہ ملتا تھا پھر ورثہ بقیہ مال آپ میں تقسیم کرتے تھے بعد میں اس آیت کی وجہ سے معاہدہ میراث دینے کا حکم منسوخ ہوگیا۔

واولو الارحام بعضھم اولی ببعض. رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۹ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آدمی معاہدہ کی وجہ سے ایک دوسرے کی میراث کا حقدار قرار پاتے تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی ایک آدمی سے معاہدہ کیا تھا اس کی وجہ سے وارث ہوئے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۰ شعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شوہر کو (بیوی) کی دیت کا حقدار قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۱ اسماعیل بن عیاش ابن جریج سے وہ عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ہر میراث جو جاھلیت کے زمانہ میں تقسیم ہو چکی ہے وہ تو تقسیم جاھلیت پر رہے گی اور جو میراث زمانہ اسلام تک غیر منقسم رہی وہ اسلامی طریقہ تقسیم ہوگی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۲ زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سنت متوارثہ یہی ہے کہ ہر میت کا وارث زندہ رشتہ دار ہیں مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ

ہوں گے۔رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۲۳.....ابن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جس وقت ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات قائم فرمایا تھا اسی مواخات کی بنیاد پر ایک دوسرے کے وارث قرار پائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم نہیں ہوتی تھی یہاں تک یہ آیت نازل ہوئی۔

واولوالارحام بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ تو مواخات کی بجائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم ہونے لگی آپ ﷺ نے طلحہ بن عبید اللہ اور ابوایوب خالد بن زید کے درمیان مواخات قائم فرمایا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۳۰۷۲۴.....ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کا ایک شخص دوسرے الفاظ میں عبداللہ بن زید انصاری نے اپنا ایک باغ صدقہ کر دیا تھا تو ان کے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے یہ باغ ان کو دے دیا باپ کے انتقال کے بعد بیٹے اس باغ کے وارث بنے۔رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۲۵.....(مسند علی) حکم شموس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مقدمہ لے گئے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں کہ ان کے والد کا انتقال ہوا وہ اور باپ کے آزاد کردہ غلام وارث ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو نصف دیا اور موالی کو نصف دیا۔سعید بن منصور اور ضیاء مقدسی

۳۰۷۲۶.....''ایضاً'' حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ماں شریک بھائی، شوہر، بیوہ دیت کے حقدار نہیں ہوں گے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۷.....حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیت کا مال انہی ورثہ میں تقسیم ہوگا جن پر میراث کا مال تقسیم ہوتا ہے۔

سعید بن منصور ضیاء مقدسی

۳۰۷۲۸.....(ایضاً) ضحاک فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ ان کے اموال کے پانچویں حصے کے رشتہ دار وارث نہ ہوں۔رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۹.....(مسند اسعد بن زرارہ) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ اسعد بن زراہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا اشیم بن انضبابی کی بیوہ کو اس کی دیت کا وارث قرار دے۔

کلام:.....(طبرانی حافظ بن حجر نے اطراف میں کہا ہے هذا غريب جدالعله عن ابی امامه اسعد بن زرارہ کیوں کہ اسعد بن زرارہ کا انتقال تو ہجرت کے پہلے سال شوال میں ہو چکا تھا وقال فی الاصابه هذا وفيه نظر كا ن فيه اسعد بن زرارہ مصحف والله اعلم والا فيحمل على انه اسعد بن زرارہ اخر اور بعض نے اس حدیث کو عبداللہ بن اسعد بن زرارہ سے وہ ان کے والد اسعد بن زرارہ کے طریق سے روایت کیا ہے فلعله كان فيه ان ابن اسعد وهو عبدالله انتهٰى)

الکتاب الثانی من حرف الفاء

کتاب الفراسة من قسم الاقوال ويعنى بالفراسة الفراسة الشرعية بمعنى الخوارق والحكمة بعنى الاستدلال بالشى على الشيء وفيه علامات محبة الله تعالٰى للعبد.

کتاب الفراسہ کے اندر ایسی باتوں کا بیان ہوگا جن کا تعلق انسانی فہم وفراست سے ہے کہ ایک چیز کو دیکھ کر دوسری باطنی اور مخفی چیزوں کا اندازہ لگالینا انہی باتوں میں اللہ تعالٰی کی اپنے بندوں سے محبت کی علامتیں بھی بیان ہوں گی۔

۳۰۷۰۳.....ارشاد فرمایا کہ مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔بخاری فی التاریخ ترمذی عن ابی سعید الحکیم وسمویه طبرانی عدی فی الكامل عن ابی امامه ابن جرير عن ابن عمر السی المطا لب ۴۸ الا تقاق ۴۲

٣٠٧٣١ ... ارشادفرمایا کہ مومن کی فراست سے ڈرتے رہو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور بصیرت سے دیکھتا ہے اور اللہ کی توفیق سے گفتگو کرتا ہے۔

ابن جریر عن ثوبان۔ ضعیف الجامع ١٢٩

٣٠٧٣٢ ... ارشادفرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ لوگوں کو علامات سے پہچان جاتے ہیں (یعنی کس خصلت کا انسان ہے)۔

الحکیم والبزار عن انس رضی اللہ عنہ

٣٠٧٣٣ ... ارشادفرمایا کہ ہر قوم کی فراست ہے اس کو اس کے اشراف پہچانتے ہیں۔(مستدرک بروایت عروہ ہے اس کو ضعیف قرار دیا ہے ضعیف الجامع:٣٣٩٩،کشف الخفاء١٨٠)

٣٠٧٣٤ ... ارشادفرمایا کہ زمین کی پہچان حاصل کرو اس کے ناموں سے اور ساتھی کی پہچان حاصل کرو دوسرے ساتھی کو دیکھ کر۔عدی فی الکامل بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیہقی شعب الایمان بروایت ابن مسعود موقوفا ذخیرۃ الحفاظ ٥٥١ ضعیف الجامع ٩٢٧۔

٣٠٧٣٥ ... ارشادفرمایا جب آدمی کسی سیرت اور عمل کو پسند کرتا ہے تو یہ بھی اسی کی طرح ہے۔طبرانی بروایت عقبہ بن عامر ضعیف ہے الجامع ١٤٤٤

٣٠٧٣٦ ... ارشادفرمایا کہ جب کوئی کسی قوم کے پاس آئے وہ اس کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرے تو یہ اس کے حق میں خوشی کا ذریعہ ہوگا قیامت کے دن یا جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا اور جب آدمی کسی قوم کے پاس آئے وہ اس کے حق میں ناراضگی کا اظہار کرے تو یہ اس کے حق میں براہوگا قیامت کے روز۔طبرانی مستدرک، بروایت ضحاک بن قیس

٣٠٧٣٧ ... ارشادفرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی تمہارے اخلاق کی تعریف کریں تو تم اچھے ہو اور جب تمہارا پڑوسی تمہارے اخلاق کی مذمت کرے تو تم برے ہو۔ابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو

٣٠٧٣٨ ... ارشادفرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے زمین کے لوگوں کی زبان بولتے ہیں جو کچھ آدمی میں خیر اور شر ہو۔

مستدرک۔ بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح: ...... مطلب یہ ہے کہ جس انسان کی عادات واخلاق کے اچھے ہونے پر لوگ گواہی دیں تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے اور جس کے عادات واخلاق براہونے کا چرچا ہوجائے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں برا ہے۔

٣٠٧٣٩ ... ارشادفرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی گواہی دیں کہ تم نے اچھا برتاؤ کیا تو یقیناً تمہارا برتاؤ اچھا ہوگا اور جب پڑوسی گواہی دیں کہ تم نے برا برتاؤ کیا تو یقیناً تمہارا برتاؤ براہوگا۔مسند احمد طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بن ماجہ بروایت کلثوم خزاعی

کلام: ...... وقال فی الزوائد حدیث عبداللہ بن مسعود صحیح ورجالہ ثقات۔

٣٠٧٤٠ ... ارشادفرمایا کہ جنتی وہ شخص ہے کہ جس کے دونوں کان اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی اچھی تعریفوں سے بھر دیئے جو وہ لوگوں سے سنتا ہے اور جہنمی وہ شخص ہے جس کے دونوں کان اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی برائیوں سے بھر دیئے ہیں جو وہ لوگوں سے سنتا رہتا ہے۔

ابن بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

٣٠٧٤١ ... ارشادفرمایا کہ جس مسلمان کی متعلق آدمی خیر کی گواہی دیں (یعنی مرنے کے بعد لوگ کہیں کہ یہ آدمی اچھا تھا) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا ایک روایت میں تین آدمیوں کا ایک روایت میں دو آدمیوں کا ذکر ہے۔احمد، بخاری، نسائی، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

٣٠٧٤٢ ... ارشادفرمایا جب تم یہ جاننا چاہو کہ اس آدمی کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مرتبہ ہے لوگوں کی رائے اس کے متعلق معلوم کرو۔

ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ ومالک بروایت کعب موقوفا

کلام: ...... مناوی نے فیض میں کہا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن سلمہ متروک ہے ضعیف الجامع ٣٠٠۔

۳۰۷۴۳ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی گناہگار کو دنیا کی مال ودولت عطا فرمارہا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے استدراج ہے۔
مسند احمد، طبرانی، بیہقی شعب الایمان بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

۳۰۷۴۴ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ جب تم دیکھو کہ آخرت کے اجروثواب کا طلب گار رہواور اپنے لئے آسانی تلاش کرتے ہواور جب دنیا کی کو چیز طلب کرو اور اپنے اوپر تنگی تلاش کرو سمجھو کہ تم اچھی حالت میں ہواور جب تم دیکھو کہ آخرت کے طلبگار رہو اور اپنے لئے تنگی تلاش کرو اور امور دنیا کا طلبگار رہو اور آسانی تلاش کرو تو جان لو کہ تم بری حالت میں ہو۔ (ابن المبارک نے اپنی کتاب الزہد میں سعد بن ابی سعید سے مرسلاً نقل کی ہے اور ابن عدی نے الکامل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ضعیف الجامع)

۳۰۷۴۵ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ انسان پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اولاد ان کے مشابہ پیدا ہوں۔ (شیرازی فی الالقاب بروایت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ اس میں کلام ہے۔ضعیف الجامع ۵۰۲)

۳۰۷۴۶ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے کہ وہ اپنے باپ کی مشابہ پیدا ہو۔ (مستدرک فی مناقب الشافعی بروایت انس رضی اللہ عنہ اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰۱)

۳۰۷۴۷ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ بچے کا شریر ہونا بڑے ہوکر عقلمند ہونے کی دلیل ہے۔ (الحکیم عن عمرو بن معدیکرب ابوموسیٰ المدینی فی امالیہ عن انس اسنی المطالب ۸۰۰ ضعیف الجامع ۳۶۹۷)

۳۰۷۴۸ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ ہلکی داڑھی آدمی کی سعادت مندی کی علامت ہے۔ (ابن عساکر نے اپنی تاریخ مسند فردوس بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بخاری فی امالیہ طبرانی عدی ابن کامل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما الاتقاق ۱۲۰۹۱ اسنی المطالب ۵۳۳)

۳۰۷۴۹ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ آنکھوں میں بعض زردی مبارک ہونے کی علامت ہے۔ (ابن حبان نے ضعفاء میں نقل کی ہے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عساکر نے اپنی تاریخ مسند فردوس میں بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۰۷۵۰ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ زردی کا ہونا برکت کی علامت ہے۔ خطیب بغدادی

کلام: ۔۔۔۔۔۔ اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۵۲۸۸ الضعفاء ۱۲/۲۱۷

۳۰۷۵۱ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ تمام بھلائی موسم بہار میں ہے۔ ابن بلال بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

سعادت مندی کی علامات

۳۰۷۵۲ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ تین خصلتیں دنیا میں مسلمان کی سعادت مندی کی علامت ہیں۔
(۱) نیک پڑوسی (۲) کشادہ مکان (۳) مناسب سواری۔ مسند احمد، طبرانی مستدرک، بروایت نافع بن عبد الحارث

۳۰۷۵۳ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ چار چیزیں انسان کی سعادت مندی کی علامت ہیں۔
(۱) نیک بیوی (۲) کشادہ مکان (۳) نیک پڑوسی (۴) مناسب سواری اور چار باتیں بدبختی کی علامت ہیں (۱) بری عورت (۲) برا پڑوسی (۳) بری سواری (۴) تنگ مکان۔ مستدرک، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، بروایت سعد

۳۰۷۵۴ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ تین باتیں ابن ادم کے لئے سعادت ہیں اور تین باتیں بدبختی کی ہیں سعادت کی باتوں میں ہے نیک بیوی کا میسر ہونا (۲) مناسب سواری کا دستیاب ہونا (۳) کشادہ مکان کا ہونا اور بدبختی کی باتیں ہیں (۱) برا مکان (۲) بری سواری (۳) بری عورت۔
الطیالسی بروایت سعید

۳۰۷۵۵ ۔۔۔ ارشادفرمایا کہ تین باتیں سعادت مندی کی ہیں اور تین باتیں بدبختی کی ہیں سعادت مندی کی باتوں میں سے (۱) نیک بیوی جس کو دیکھنے سے شوہر کو خوشی حاصل ہو شوہر کے غائب ہونے کی صورت میں اس کے مال اور اپنی عصمت کی حفاظت کرے (۲) سواری کا

جانور جو فرمانبردار اور دوران سفر دوسرے ساتھیوں کے ساتھ چلائے (۴) کشادہ مکان کے اندر سہولیات زیادہ ہوں اور بدبختی کی علامات یہ ہیں (۱) وہ عورت جو شوہر کو دکھ پہنچائے اور زبان درازی کرے گھر سے دور ہونے کی صورت میں عورت پر اور اپنے مال پر اطمینان نہ رہے (۲) سواری جو چلنے میں کمزور اور سست ہو اگر ماریں تو تھکا دے اگر مارنا چھوڑ دیں سفر کے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ نہ چلائے (۳) تنگ گھر جس میں سہولیات نہ ہوں۔ مستدرک بروایت سعد کشف الخفاء ۱۰۴۷

۳۰۷۵۶..... ارشاد فرمایا کہ چار باتیں آدمی کی سعادت مندی کی ہیں (۱) بیوی نیک ہو (۲) اولاد نیک ہو (۳) دوست احباب نیک صالح ہوں (۴) ذریعہ معاش اپنے شہر میں ہو۔ ابن عساکر مسند فردوس بروایت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان بروایت عبداللہ بن حکیم عن امیہ عن جدہ

کلام:...... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۷۵۹ الضعیفہ ۷۵۹، ۱۱۴۸

۳۰۷۵۷..... ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دیکھنا چاہے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مقام ہے تو وہ یہ دیکھے اس کے پاس اللہ تعالیٰ کے احکام کا کیا مقام ہے یعنی احکام خداوندی کو کتنا بجا لاتا ہے۔

دارقطنی فی الافراد بروایت انس رضی اللہ عنہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابوہریرۃ وبروایت سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۵۸..... جس کی اصل اچھی ہو اور جائے پیدائش اچھی ہو اس کا ذہن صاف ہوگا۔

ابن نجار بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۵۵۵۰ ضعیف الجامع ۵۸۲۰

۳۰۷۵۹..... ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے ناراض ہوتے ہیں اس کا بغض فرشتوں کے دلوں میں اتار دیتے ہیں پھر اس کے بعد لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:...... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع: ۲۹۸ الضعیفہ ۲۲۰۸۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا اعلان

۳۰۷۶۰..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو تو جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر آسمان پر ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندہ سے محبت کرتے ہیں تم سب اس سے محبت کرو تو سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے زمین پر قبولیت اتاری جاتی ہے اور جب کسی بندہ سے ناراض ہوتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہوں تو جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے بغض رکھتا ہے اس کے بعد آسمان والوں میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے بغض رکھتا ہے تم سب بھی اس سے بغض رکھو تو سارے آسمان والے اس سے بغض رکھتے ہیں پھر اس کے حق میں بغض زمین پر اتار جاتا ہے۔ مسند احمد بروایت ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۶۱..... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو پکار کر کہتے ہیں کہ میں فلاں سے محبت رکھتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر جبرئیل علیہ السلام آسمان والوں میں نداء کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندہ سے محبت کرتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو تو تمام آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے زمین پر قبولیت اتاری جاتی ہے۔

بیہقی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۶۲..... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے دل میں نصیحت کرنے والا پیدا فرما دیتے ہیں جو اس کو اچھائی کا حکم کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔ مسند فردوس عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام:......اس حدیث کلام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰ الضعیفہ ۲۱۲۴۔

۳۰۷۶۳ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو لوگوں میں اس کی محبوبیت پیدا کر دی جاتی ہے پوچھا گیا اس کی کیا علامت ہے فرمایا اس کی علامت یہ ہے کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے پھر اس پر اس کی موت آتی ہے۔

احمد، طبرانی، بروایت ابی عنبہ

۳۰۷۶۴ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو عمل پر ڈال دیتے ہیں عرض کیا گیا عمل پر کس طرح ڈالا جاتا ہے فرمایا کہ موت سے پہلے اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے یہاں تک کہ اس کے پڑوسی اس سے راضی ہوتے ہیں۔

احمد، مستدرک عمرو بن حمق

۳۰۷۶۵ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو نیند کی حالت میں اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں (تاکہ وہ اپنے احوال کی اصلاح کرے)۔مسند فردوس بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:......اس حدیث پر کلام ہے اسنی المطالب ۱۰۶ ضعیف الجامع ۳۳۲۔

۳۰۷۶۶ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو عمل پر ڈالتے ہیں عرض کیا عمل پر ڈالنے کا کیا مطلب ہے فرمایا کہ اس کو موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق ہوتی ہے اور اسی پر اس کی موت آتی ہے۔

مسند احمد، ترمذی ابن حبان، مستدرک، بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۶۷......ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو موت سے پہلے پاک فرماتے ہیں عرض کیا گیا کہ پاکی کا کیا مطلب ہے فرمایا عمل صالح کی اس کو تلقین کی جاتی ہے اسی پر اس کی موت آتی ہے۔طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۰۷۶۸......ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے لئے اس کے دل کے تالے کھول دیتے ہیں اس میں یقین اور سچائی بھر دیتے ہیں اور اس کے دل کو یقین کا محرف بنا دیتے ہیں سب جس میں وہ چلتا رہتا ہے اس کے دل کو سلیم زبان کو صادق اور اخلاق کو درست بنا دیتے ہیں کان کو حق سننے والا آنکھوں کو حق دیکھنے والا بنا دیتے ہیں۔ابو الشیخ بروایت ابی

کلام:......اس حدیث پر کلام ضعیف الجامع ۳۳۳ الضعیفہ ۲۲۲۷۔

الاکمال

۳۰۷۶۹......ارشاد فرمایا کہ مسلم کی بددعا، اور اس کی فراست سے بچو۔حلیۃ الاولیا بروایت ثوبان

۳۰۷۷۰...... ہر قوم کی علامتیں ہیں اس قوم کے سردار ہی ان کو پہچانتے ہیں۔مستدرک، بروایت عروہ مرسلا

۳۰۷۷۱...... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو سات قسم کی خیر کی اس کو توفیق ملتی ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کی ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ پر ناراض ہوتے ہیں تو اس پر سات قسم کے شر کے راستے کھول دیتے ہیں جو اس نے اس سے پہلے کبھی اس پر عمل نہیں کیا ہوتا ہے۔

بیہقی فی الزھد بروایت ابی سعید

۳۰۷۷۲......جب تم میں سے کسی کو دوران گفتگو چھینک آئے تو یہ اس کے حق ہونے کی علامت ہے۔

ابن عدی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۲۵۲ ۳ الموضوعات

۳۰۷۷۳......عقل کی انتہا یہ ہے کہ لوگوں کے نزدیک محبوب بن جائے اور آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے کہ داڑھی کا خفیف ہونا (عدی نے روایت کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے اور ابن عسا کرنے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے التنزیہ ۲۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۱۱۰۷)

۳۰۷۷۴......ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے زمین میں آدمی کے خیر و شر کے بارے میں بنی آدم کی زبان پر گفتگو فرماتے ہیں۔

الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۷۵... فرشتے اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں آسمانوں اور تم اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو زمین میں (نسائی بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیہقی ابوداؤد، طبرانی بروایت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اور ھناد نے اتنا اضافہ کیا کہ تم نے کسی بندہ کے حق میں خیر و شر کی گواہی دیدی وہ واجب ہوگئی (یعنی جنت یا جہنم)

۳۰۷۷۶... ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! آدمی کے اچھے اور برے ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے ہی آدم کی زبان بولتے ہیں۔

مستدرک بیہقی بروایت انس رضی للہ عنہ

۳۰۷۷۷... ارشاد فرمایا کہ آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے نیک بیوی کا ملنا سلامتی والا مکان ملنا اور صحیح سواری کا دستیاب ہونا اور آدمی کی بدبختی میں یہ بات داخل ہے کہ بیوی نیک نہ ہو یا مکان صحیح نہ ہو اور سواری مناسب نہ ہو۔ (طبرانی بروایت محمد بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے)

۳۰۷۷۸... ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی سعادت مندی میں سے ہیں گھر کا کشادہ ہونا پڑوسی کا نیک ہونا سواری کا مناسب ہونا۔

بیہقی ابن نجار بروایت نافع بن عبدالحارث خزاعی

سعادت مند ہونے کی علامتیں

۳۰۷۷۹... ارشاد فرمایا کہ آدمی کی سعادت کی بات یہ ہے کہ (۱) بیوی نیک ہو (۲) اولاد نیک ہو اور (۳) اور ملنے جلنے والے دوست، احباب، نیک صالح ہوں (۴) ذریعہ معاش اپنے شہر میں ہو۔ ابن النجار من الحسن عن علی

۳۰۷۸۰... ایک مسلمان کے لئے دنیا میں سعادت کی بات یہ ہے کہ (۱) پڑوسی نیک ہوں (۲) گھر کشادہ ہو (۳) سواری عمدہ ہو۔ (مستدرک بروایت عبداللہ بن حارث خزاعی انصاری مسند احمد طبرانی مستدرک بیہقی بروایت نافع بن عبدالحارث خزاعی وہ سعد سے)

۳۰۷۸۱... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے لئے سعادت مندی یہ ہے کہ (۱) اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے (۲) اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے ابن ادم کی شقاوت اور بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر ناراض رہے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ چھوڑ دے ابن آدم کی سعادت مندی کی تین علامتیں ہیں اور بدبختی کی تین علامتیں ہیں سعادت مندی کی علامات یہ ہیں (۱) نیک بیوی (۲) عمدہ سواری (۳) کشادہ مکان اور بدبختی کی علامت ہیں (۱) بدخلق بیوی (۲) ناموافق سواری (۳) تنگ مکان (مسند احمد مستدرک بیہقی ابن عساکر بروایت اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)

۳۰۷۸۲... دنیا میں آدمی کی بدبختی کی تین علامات ہیں (۱) گھر کا ناموافق ہونا (۲) بدخلق عورت (۳) نامناسب سواری عرض کیا گیا گھر کے ناموافق ہونے کا کیا مطلب ہے: فرمایا: گھر تنگ ہو پڑوسی شریر ہوں عرض کیا گیا سواری ناموافق ہونے کا کیا مطلب ہے فرمایا اس کی پیٹھ ناہموار ہو اور چلنے میں سست ہو عرض کیا گیا عورت کی برائی کیا ہے؟ فرمایا اس کا بانجھ ہونا اور بداخلاق ہونا۔

طبرانی بروایت اسماء بنت عمیس

۳۰۷۸۳... ارشاد فرمایا کہ جس کو حسن صورت حسن اخلاق نیک بیوی اور سخاوت کا مادہ عطاء ہوا اسکو دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی۔

ابن شاھین بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۴... جس کو اللہ تعالیٰ نے وجاہت عطاء فرمائی خوبصورت چہرہ عطاء فرمایا اور اس کو ایسی جگہ رکھا جہاں اس کی شان ظاہر نہ ہو تو وہ مخلوق میں اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ہے۔ بیہقی ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۶... عورت کی برکات میں سے یہ ہیں اس کا نکاح آسانی سے ہو مہر کم ہو اور اولاد جننے والی ہو۔

مسند احمد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا الشذرہ ۱۰۳۴ المقاصد الحسنہ ۱۲۰۵۰

۳۰۷۸۷... فرمایا کہ بالوں کی سفیدی پیشانی پر ہو یہ برکت ہے کنپٹی پر ہو تو یہ سخاوت ہے چوٹیوں میں ہو تو شجاعت ہے گدی پر ہو تو نحوست ہے۔

الدیلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

محبت آسمان سے اتاری جاتی ہے

۳۰۷۸۸ ارشاد فرمایا کہ محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے آسمان سے اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں اے جبرائیل! تیرا رب فلاں بندہ سے محبت رکھتا ہے تو بھی اس سے محبت کر تو جبرائیل علیہ السلام آسمانوں پہ آواز لگاتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں بندہ سے محبت فرماتے ہیں تم بھی اس سے محبت رکھو تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کی محبت زمین پر اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے بغض رکھتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہوں تم بھی اس سے بغض رکھو تو جبرائیل علیہ السلام آواز دیتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہے تم بھی اس سے بغض رکھو تو زمین میں اس کے خلاف بغض ونفرت عام ہو جاتی ہے۔

مسند احمد طبرانی وابن عساکر سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۹ فرمایا کہ ہر بندہ کی ایک شہرت ہے اگر نیک ہو تو اس کی نیک نامی زمین میں پھیلا دی جاتی ہے اور اگر برا ہو تو اس کی بدنامی زمین پھیلا دی جاتی ہے۔ الحکیم وابوالشیخ بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام: ...... اس حدیث پر کلام کیا گیا ہے ضعیف الجامع ۴۷۳۴۔

۳۰۷۹۰ جس کو اس بات کی خوشی ہو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مرتبہ ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے اس نے کیا اعمال کئے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۹۱ قریب ہے کہ تم جان لو کہ اہل جنت واہل جہنم کون ہیں اس طرح تم میں سے نیک اور بد کون ہیں اچھی تعریف اور برے اوصاف کے ذریعے تم اہل زمین اللہ تعالیٰ کے دربار میں ایک دوسرے کے حق میں گواہ ہو۔

مسند احمد، ابن ابی شیبۃ، طبرانی، بغوی، حاکم فی الکنی، دارقطنی فی الافراد مستدرک، بیھقی بروایت ابی زھیر الثقفی

۳۰۷۹۲ ... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں اس کو اپنے میں مشغول فرما دیتے ہیں اس کو بیوی اور بچوں میں مشغول نہیں فرماتے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن سعود رضی اللہ عنہ

مطلب یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ عبادات کے لئے فارغ فرما دیتے ہیں بیوی بچوں کے مسائل سے پریشانی میں مبتلا نہیں فرماتے۔

۳۰۷۹۳ ... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں ڈالتے ہیں جب اس سے پوری محبت فرماتے ہیں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا بچانے سے کیا مراد ہے؟ تو ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس مال اور اولاد کو نہیں چھوڑتے۔

طبرانی وابن عساکر بروایت ابی عقبہ خولانی تذکرۃ الموضوعات ۱۹۳ ترتیب الموضوعات ۱۰۴۱

۳۰۷۹۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرماتے ہیں جب آزما لیتے ہیں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا گیا بچانے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ اس کے پاس مال اولاد کو نہیں چھوڑتے۔

طبرانی ابن عساکر ابی عقبہ خولانی

۳۰۷۹۵ ... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو موت سے پہلے اس کو عامل بنا دیتے ہیں تو عرض کیا گیا عامل بنانے سے کیا مراد ہے تو فرمایا کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق دیتے ہیں پھر اسی پر موت دیتے ہیں۔

مسند احمد بروایت عمر و بن حمق

۳۰۷۹۶ ... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس اس کو نیک صفت بنا دیتے ہیں پھر فرمایا کہ جانتے ہو کہ نیک صفت بنانے سے کیا مراد ہے کہ اس کی لئے موت سے پہلے اعمال صالحہ کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے یہاں تک اس کے پڑوس والے اس کے اخلاق سے

راضی ہوجاتے ہیں۔مسند احمد، طبرانی، مستدرک بروایت عمرو بن حمق

۳۰۷۹۷......ارشادفرمایا بہترین گھوڑا وہ ہے جس کی پیشانی پر معمولی درجہ کی سفیدی ہواوردائیں ٹانگ میں کوئی سفیدی نہ ہو۔رواہ ابن ماجہ

۳۰۷۹۸......ارشادفرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو نیک صفت بنادیتے ہیں پوچھا گیا کہ نیک صفت سے کیا مراد ہے فرمایا کہ اس کے اخلاق کو پڑوسیوں کے لئے پسندیدہ بنادیتے ہیں۔

الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمرو بن الحمق

۳۰۷۹۹......جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کاارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہوں پہ دنیا میں سزاء دیدیتے ہیں اور جس بندہ کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کی سزاء کو قیامت کے لئے مؤخر فرمادیتے ہیں یہاں تک قیامت کے دن گدھے کی شکل میں آئے گا اور اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ ھناد بروایت حسن مرسلاً

۳۰۸۰۰......جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کاارادہ فرماتے ہیں تو اس کو دنیا میں جلدی سزامل جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کے باوجود دنیا میں سزانہیں ملتی یہاں تک قیامت کے روز اس کو پوری سزاملے گی۔

ترمذی حسن غریب مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ عدی ابن کامل بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۰۱......ارشادفرمایا محسن بنو! عرض کیا گیا یہ کیسے معلوم ہوگا کہ میں محسن بن گیا ہوں فرمایا اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ گواہی دیں کہ آپ اچھا سلوک کرتے ہیں تو آپ محسن ہیں اگر وہ گواہی دیں آپ کا سلوک براہے تو آپ برے ہیں۔مستدرک بروایت ابی ھریرۃ

۳۰۸۰۲......خواب کی تعبیر دواس کے ناموں سے اوراس کے لئے مثال پیش کرو کنیت سے خواب تعبیر آنے سے پہلے آتارہتا ہے۔

ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:......اس حدیث پر کلام ہے۔ضعیف ابن ماجہ وقال فی الزوائد وفی اسنادہ یزید بن اباب رقاشی وھو ضعیف۔

کتاب الفراسۃ من قسم الاعمال

۳۰۸۰۳......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یا عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اے اللہ! آپ کے مخلوق سے راضی ہونے کی کیا علامت ہے فرمایا کہ ان کی کھیتی اگنے کے وقت بارش برساتا ہوں اور فصل کٹنے کے وقت بارش روک لیتا ہوں اوران کے معاملات عقلمند لوگوں کے سپرد کرتا ہوں اوران کے مال غنیمت سخی لوگوں کے ہاتھ میں دیتا ہوں پھر عرض کیا باری تعالیٰ ناراضگی کے علامات کیا ہیں تو فرمایا فصل پکنے کے وقت بارش برساتا ہوں ظہور کے وقت روک لیتا ہوں اوران کے امور حکومت کم عقل لوگوں کے سپرد کردیتا ہوں اور مال غنیمت بخیلوں کے حوالہ کردیتا ہوں۔بیھقی خط فی رواۃ مالک

۳۰۸۰۴......حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کسی شخص میں تین باتیں پائی جائیں تو اس کے نیک ہونے میں شک مت کرو۔جب رشتہ دار، پڑوسی اور دوست واحباب اس کی تعریف کرنے لگیں۔ رواہ ھناد

۳۰۸۰۵......نعیم بن حماد نے اپنے نسخہ میں کہا کہ ابن مبارک نے عبدالرحمٰن ابن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے کیسے معلوم ہو سکے گا کہ میرا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مقام ہے؟ تو ارشادفرمایا کہ جب دنیا کے اعمال میں تمہیں خوشی محسوس ہواور آخرت کے اعمال میں تنگی پریشانی محسوس ہو تو سمجھو کہ تم برے حال میں ہواور جب امور دنیا میں تنگی محسوس ہواور اعمال آخرت میں خوشی تو سمجھو کہ تم اچھے حال میں ہو۔(منقطع پہلے حدیث ۳۰۷۴۴ میں گذر چکی ہے)

۳۰۸۰۶......ابورزین عقیلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں مؤمن ہوں تو ارشادفرمایا کہ میری

امت کا جو بھی فرد یا اس امت کا جو بھی فرد کوئی نیک عمل کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ نیک عمل ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نیک بدلہ عطاء فرمانے والے ہیں یا کوئی برا عمل کرے یہ جانتے ہوتے کہ یہ برا عمل ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں تو وہ مؤمن ہے۔ابن جریر ابن عساکر

۳۰۸۰۷ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیں جب میں وہ عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں تو ارشاد فرمایا تو نیک نفس انسان بنو عرض کیا مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں محسن ہوں؟ تو فرمایا کہ اپنے پڑوس سے پوچھیں اگر وہ گواہی دیں کہ آپ محسن ہیں تو آپ محسن ہیں اگر وہ کہیں آپ برے انسان ہیں تو آپ برے ہیں۔

بیھقی برقم ۳۰۶۷۶

اللہ تعالیٰ کی محبت کی علامت

۳۰۸۰۸..... عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بندے کو چاہنے اور نہ چاہنے کی کیا علامتیں ہیں تو نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ صبح کس حالت میں کی تو اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے اس حالت میں صبح کی کہ نیکی کو پسند کرتا ہوں نیک لوگوں کو پسند کرتا ہوں اور نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہوں اگر کوئی نیک کام کروں تو اس پر اچھا بدلہ ملنے کا یقین ہوتا ہے اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو افسوس کرتا ہوں تو ارشاد فرمایا کہ یہی علامات ہیں اللہ تعالیٰ کے چاہنے اور نہ چاہنے کی۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ دوسرا ارادہ فرماتے تو تمہیں اس کی توفیق نہ دیتے۔ پھر اس کی پرواہ نہ ہوتی کہ تم کس وادی میں ہوئے۔

حلیة الاولیاء

۳۰۸۰۹..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے کہ ایک سوار آیا اور اپنا اونٹ ایک طرف بٹھایا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نو منزلیں طے کر کے آیا ہوں میں نے اپنے اونٹ کو کمزور کر دیا۔ رات بیداری میں گذاری اور دن بھوک اور پیاس میں مجھے دو باتوں نے نیند سے محروم کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ عرض کیا زید الخیل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلکہ آپ کا نام زید الخیر ہے پوچھیں جو پوچھنا چاہتے ہیں اس لئے بعض مشکل باتیں پہلے پوچھی جا چکی ہیں تو اس نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا کسی بندہ کو چاہنے اور نہ چاہنے کی کیا علامات ہوں گی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے کیا حالات ہیں عرض کیا کہ میں خیر اور اہل خیر سے محبت رکھتا ہوں اور خیر اور نیکی کے کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہوں اگر کسی نیک کام کی توفیق مل جائے تو اللہ تعالیٰ سے ثواب ملنے کا یقین رکھتا ہوں اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو اس پر افسوس کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے چاہنے اور نہ چاہنے کی علامات ہیں اگر اللہ تعالیٰ اس کے علاوہ تمہارے لئے پسند کرتے تو تمہارے لئے اس کا راستہ آسان کر دیتے پھر اس کی پرواہ نہ فرماتے کہ تم کس وادی میں ہلاک ہو رہے ہو یا کس راستہ پر چل رہے ہو۔ابن عدی فی الکامل وقال منکر ابن عساکر

۳۰۸۱۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نیک اخلاق والا کیسے بنوں گا؟ ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی گواہی دیں کہ تم محسن ہو تو سمجھو لوگ کہ تم نیک اخلاق والے ہو اور جب وہ گواہی دیں کہ تم بد اخلاق ہو تو سمجھو کہ تم بد اخلاق ہو۔ابن عساکر. موجو رقم ۳۰۷۴۳

۳۰۸۱۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس میں چار باتیں جمع فرما دیں اس کے لئے دنیا واخرت کی بھلائی جمع فرما دی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ باتیں کونسی ہیں فرمایا۔(۱) شکر گزار دل (۲) ذکر کرنے والی زبان (۳) متوسط درجہ کا مکان (۴) نیک بیوی۔ابن النجار النھایة فی غریب الحدیث

الکتاب الثالث من حرف الفاء

کتاب الفتن والاهواء والاختلاف من قسم الاقوال

یہ کتاب فتنے خواہش پرستی اور اخلاقیات کے متعلق احادیث کے بیان میں ہے۔

الفصل الاول ......فی الوصیة عندالفتن

فتنے کے وقت کے متعلق وصیتیں

۳۰۸۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب زمانہ میں اختلاف پیدا ہو جائے اور خواہشات مختلف ہو جائیں تو تم دیہات میں رہنے والوں کا دین اختیار کرو۔ مسند فردوس بروایت ابن عمر رضی اللہ عنهما الجامع المصنف ۱۳۲ ذخیرة الحفاظ ۱۷۹

دیہاتیوں کا دین اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں سے الگ رہ کر اپنا دین بچانے کی فکر کریں۔

۳۰۸۱۳..... ارشاد فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ لوگوں کا دین فاسد ہو رہا ہے اور امانتداری ختم ہو رہی ہے اور آپس میں اس طرح گتھم گتھا ہو رہے ہیں ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا تو اپنے گھر کو لازم پکڑلو (یعنی ایسے فتنے کے وقت گھر کے اندر رہو) اور اپنی زبان کی حفاظت کرو جس بات کو شریعت کے موافق پاتے ہو اس پر عمل کرو اور جو بات شریعت کے خلاف ہو اس اجتناب کرو صرف اپنی اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دو۔

مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنه

۳۰۸۱۴..... ارشاد فرمایا کہ فتنے تمہارے اوپر اس طرح سایہ کئے ہوئے ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے اس میں سب سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو پہاڑوں میں زندگی بسر کرے اور اپنی بکریوں کے دودھ پر گذارا کرے وہ شخص اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر پہاڑی دروں میں زندگی بسر کرے اور اپنی تلوار کی کمائی سے کھائے۔ مستدرک بروایت ابی هریرة رضی اللہ عنه

۳۰۸۱۵..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جس کو لے کر پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں فتنوں سے اپنا دین بچانے کے لئے بھاگیں گے۔ مالک احمد، عبد بن حمید، بخاری ابوداؤد نسائی ابن ماجه ابن حبان بروایت ابی سعید)

۳۰۸۱۶..... ارشاد فرمایا اس میں یعنی فتنے کے زمانہ میں اپنی کمانوں کو توڑ دو تانت کو کاٹ دو اور گھر کے اندرونی حصے میں قیام کرو اور اس زمانہ میں آدم علیہ السلام کے بیٹوں میں سے بہتر بیٹے (یعنی مقتول) کی طرح بنے رہو۔

ترمذی. ابوداؤد، نسائی .ابن ماجه بروایت ابی هریرة رضی اللہ عنه

۳۰۸۱۷..... ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں گھر کو لازم پکڑلو اگر چہ کھانے کے لئے مشک کے علاوہ کچھ بھی نہ ملے۔ ابن لال بروایت ابی طفیل

۳۰۸۱۸..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم امراء کی طرف سے اقرباء پروری دیکھو گے اور ایسے خلاف شرع امور جن کو تم ناپسند کرتے ہو تو تمہارے ذمے جو حقوق ہیں وہ ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ بخاری ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنه

۳۰۸۱۹..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب گروہ بندی اور اختلافات پیدا ہوں گے اگر ایسا ہو جائے تو اپنی تلواریں توڑ دو اور لکڑی کی تلواریں بنالو اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہو یہاں تک گناہگار (ظالم) ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا طبعی موت آ جائے۔ احمد ترمذی، ابن ماجه بروایت احبان بن صیفی

۳۰۸۲۰..... اور ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا گروہ بندیاں اور اختلافات پیدا ہوں گے جب ایسا ہو تو اپنی تلوار کے دھار کو مارو

یہاں تک ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ یہاں تک کو گناہگار (قاتل) ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا موت آجائے۔

احمد، ترمذی، بروایت محمد بن سلمہ

فتنے کے متعلق تعلیم

۳۰۸۲۱.... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے سے بہتر ہوگا کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا چلنے والا اس میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے بہتر ہوگا عرض کیا گیا کہ اگر کوئی مجھے ظلماً قتل کرنے کے لئے میرے گھر میں گھس آئے تو کیا کروں؟ تو فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے مقتول بیٹے کا کردار ادا کرو۔ ابوداؤد بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۰۸۲۲.... ارشاد فرمایا کہ عنقریب جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے جس نے ان کے الفاظ پر لبیک کہا وہ اس کو جہنم میں داخل کردیگا میں نے کہا یا رسول اللہ! ان کی صفات کیا ہوں گی فرمایا کہ وہ ہماری طرح ہی کے لوگ ہوں گے ہماری ہی زبان بولیں گے میں نے عرض کیا اگر ہم ایسے لوگوں کا زمانہ پائیں تو ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امیر کا ساتھ دو اگر کوئی برحق جماعت یا امیر نہ ہو تو ان والی تمام جماعتوں سے علیحدگی اختیار کرلو اگرچہ کسی درخت کی جڑ میں پناہ ملے یہاں تک تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔

ابن ماجہ بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۳.... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں بہتر شخص وہ ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو ڈرائے یا وہ دشمن اس کو ڈرائے یا وہ شخص بہتر ہوگا وہ دیہات میں اس طرح زندگی گذارے کہ اللہ تعالیٰ کے جو حقوق اس کے ذمہ ہیں ان کو ادا کرتا رہے۔

مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما طبرانی بروایت ام مالک البھزیہ

۳۰۸۲۴.... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہونے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنوں میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے جو فتنہ کی طرف جھانک کر دیکھے گا فتنہ بھی اس کو جھانک دیکھے گا یعنی وہ فتنہ میں واقع ہوگا جو کوئی فتنہ سے بچنے کے لئے پناہ گاہ پائے یا بچنے کے لئے کوئی غار پالے اسی میں پناہ لے لے۔

مسند احمد بیہقی بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۵.... ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے وقت سلامتی کا راستہ گھر میں بیٹھا رہنا ہے۔

مسند فردوس وابوالحسن ابن فضل مقدسی فی الاربعین المسلسلہ بروایت ابی موسیٰ المقاصد الحسنۃ ۵۲۸۷

۳۰۸۲۶.... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد مختلف لشکر بھیجے جائیں گے تم خراسانی کے لشکر میں جانا پھر مرو شہر میں اترنا کیونکہ اس کو ذوالقرنین نے آباد کیا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی وہاں کے باشندوں پر کبھی (عمومی) عذاب نہیں آئے گا۔

مسند احمد، بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۷.... ارشاد فرمایا کہ تمہیں فتنے اس طرح ڈھانپ لیں گے جس طرح اندھیری رات کے ٹکڑے سب سے کامیاب وہ شخص ہوگا جو پہاڑ میں زندگی بسر کرتا ہو بکریوں کا دودھ پیتا ہو یا وہ شخص جو گھوڑے کی لگام تھام کر پہاڑوں پر زندگی گذارتا ہے اور اپنی تلوار کے ذریعہ کمائی کرکے کھاتا ہے۔

مستدرک، بروایت ابی ہریرۃ

تشریح:.....تلواروں سے کمانے کا مطلب جہاد میں شرکت کرے اور مال غنیمت حاصل کرے۔

۳۰۸۲۸.... ارشاد فرمایا کہ قیامت سے قبل ایسے اندھے فتنے ظاہر ہوں گے جیسے سخت اندھیری رات لوگوں کی حالت یہ ہوگی صبح مؤمن ہوتو شام کو کافر اور شام کو مؤمن ہے صبح کو کافر فتنہ کے زمانہ میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر، کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنہ میں سعی کرنے والے سے اس میں اپنی کمانیں توڑ دو تانت کو کاٹ دو تلواروں کو پتھر سے مارو (یعنی کند کردو) اگر تم میں سے کسی کے گھر میں کوئی ظالم (قاتل) گھس آئے

تو آدم علیہ السلام کے بیٹے (مقتول) کا کردار ادا کرے (یعنی اپنے ہاتھ مسلمان کے خون سے رنگین نہ کرے)۔

احمد، ابوداؤد، ابن ماجه، مستدرک بروایت ابو موسٰی رضی اللہ عنه

۳۰۸۲۹.....ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنہ میں حصہ لینے والے سے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر کوئی فتنہ والا مجھے قتل کرنے کے لئے میرے گھر میں گھس آئے تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا تم ابن آدم (ھابیل) کی طرح بن جاؤ۔مسند احمد، ابی داؤد، ترمذی، مستدرک، بروایت سعد

۳۰۸۳۰.....ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا لیٹے ہوئے شخص کا فتنہ بیٹھے ہوئے سے کم ہوگا بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا بہتر ہوگا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہوگا اس میں واقع ہونے والے سے مگر یہ کہ فتنہ ظاہر ہوتے ہی جس کے پاس (شہر سے باہر) اونٹ ہو وہ اسی کے پاس چلا جائے جس کے پاس بکریاں ہوں تو وہ اپنی بکریوں کے پاس چلا جائے جس کے پاس (گاؤں میں) زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے اور جس کے پاس ان میں سے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی تلوار اور پتھر سے اس کی دھار توڑ دے پھر بچ جائے اگر بچ سکے اللھم ھل بلغت اللھم ھل بلغت اللھم ھل بلغت تین مرتبہ ارشاد فرمایا یعنی اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنه

۳۰۸۳۱.....ارشاد فرمایا وہ زمانہ کتنا خطرناک ہوگا جس کا وقت قریب آچکا ہے اس میں لوگوں کو چھانا جائے گا اس میں لوگوں میں سے صرف بھوسہ رہ جائے گا وہ عہد اور امانت کی پاسداری نہ ہوگی اور آپس میں گڈمڈ ہوجائیں گے انگلیوں کو دوسرے کی ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرکے دکھایا عرض کیا اس وقت ہم کیا عمل کریں؟ فرمایا جو باتیں شریعت کے موافق ہوں ان کو قبول کرلو اور جو خلاف شرع ہوں ان سے اجتناب کرو اپنے خاص لوگوں کے اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کی اصلاح کو چھوڑ دو۔مسند احمد، ابوداؤد، مستدرک، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنهما

۳۰۸۳۲.....ارشاد فرمایا اے ابوذر! اگر لوگ اس قدر شدید بھوک میں مبتلاء ہوجائیں کہ اپنے بستر سے مسجد تک آنے کی بھی استطاعت نہ رہے پھر کیا طریقہ اختیار کریگا۔ پھر خود ہی ارشاد فرمایا کہ لوگوں سے سوال کرنے سے بچو اور فرمایا اے ابوذر! اگر اس قدر کثرت سے موت واقع ہو کہ گھر ہی قبر بن جائے پھر کیا طریقہ اختیار کرے گا پھر خود ہی ارشاد فرمایا کہ صبر کا راستہ اختیار کرو پھر فرمایا کہ اے ابوذر! اگر لوگ آپس میں ایک دوسرے کا اس قدر (ناحق) خون بہائیں کہ خون سے زیت کے پتھر ہی ڈوب جائیں تو کیا راستہ اختیار کرو گے پھر خود ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ اور گھر کا دروازہ بند کرلو عرض کیا کہ اگر اہل فتنہ مجھے نہ چھوڑیں۔ فرمایا کہ انہی کے ساتھ آؤ جس میں سے تم ہو اور انہی کے ساتھ رہو عرض کیا کہ میں اپنا اسلحہ بھی لے لوں تو ارشاد فرمایا کہ پھر تم بھی ان کے ساتھ شریک فتنہ ہوجاؤ گے ہاں اگر تمہیں خوف ہو کہ تلوار کی شعاعیں تمہیں خوف زدہ کررہی ہیں تو اپنی چادر منہ پر ڈال لو تاکہ قاتل اپنا گناہ اور تمہارا گناہ بھی اپنے سر لے اور جہنم کا مستحق ٹھہرے۔

احمد، ابوداؤد، ابن ماجه، ابن حبان، مستدرک بروایت ابی ذر رضی اللہ عنه

۳۰۸۳۳.....ارشاد فرمایا کہ قریش کا یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا عرض کیا اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا لوگ اس وقت ان فتنہ کرنے والوں سے دور رہیں۔مسند احمد، بیھقی، بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنه

الفصل الثانی ......فی الفتن و الھرج

دوسری فصل......فتنہ اور قتل وقتال کے بیان میں

۳۰۸۳۴.....ارشاد فرمایا کہ یہود اکہتر فرقوں میں بٹ گئے ایک فرقہ جنت میں ستر فرقے جہنم میں ہوں گے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں بٹ گئے ایک جنت میں اور اکہتر جہنم میں جائیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے محمد کی جان ہے کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ایک

فرقہ جنت میں باقی بہتر جہنم میں پوچھا گیا جنت میں جانے والا فرقہ کون ہوگا ارشاد فرمایا کہ وہ جماعۃ اہل السنۃ والجماعۃ ہے۔

ابن ماجه بروایت عوف بن مالک الجامع المصنف ۱۱۴

۳۰۸۳۵ ارشاد فرمایا کہ سن لو تم سے پہلے جو اہل کتاب تھے وہ بہتر فرقوں بٹ گئے اور یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر جہنم میں جائیں گے ایک جنت میں وہی جماعت ہے (جو سنت پر قائم ہے) اور میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے کہ خواہشات نفسانی ان کے ساتھ ایسا چپک جائیں گی جس طرح کتا اپنے مالک کے ساتھ کھیلتا ہے کوئی رگ یا جوڑ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ خواہش پرستی اس میں داخل ہو جائے گی۔

ابوداؤد بروایت معاویه رضی الله عنه

۳۰۸۳۶ ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سب جہنم میں ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے کہ وہ جنتی ہوگا (یعنی اہل السنت والجماعت) جماعت ہے۔ **ابن ماجه بروایت انس رضی الله عنه**

۳۰۸۳۷ ارشاد فرمایا کہ میری امت سے بعینہ وہی حالات ہوں گے جو بنی اسرائیل کے تھے یہاں تک اگر بنی اسرائیل میں کسی نے علانیہ طور پر اپنی ماں سے بدکاری کی تو میری امت میں بھی ایسا ہی ہوگا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تو میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سب جہنم میں داخل ہوں گے سوائے ایک کے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! وہ فرقہ ناجیہ کونسا ہوگا فرمایا جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔

(ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ترمذی نے کہا ہے۔ ھذا حدیث غریب)

۳۰۸۳۸ ارشاد فرمایا کہ یہود اکہتر فرقوں میں بٹ گئے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔

ابن عدی بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۰۸۳۹ ارشاد فرمایا کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ میں تم سے بعد میں وفات پاؤنگا سن لو میں تم سے پہلے وفات پا جاؤں گا میری بعد مختلف گروہ ہوں گے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ **احمد بروایت واثلة بن اسقع**

۳۰۸۴۰ ارشاد فرمایا کہ میں اپنے بعد ظاہر ہونے والے سات فتنوں سے تمہیں ڈراتا ہوں:

۱۔ ایک فتنہ مدینہ منورہ میں ظاہر ہوگا۔

۲۔ مکہ میں ظاہر ہوگا۔

۳۔ یمن کی طرف سے ظاہر ہوگا۔

۴۔ ایک فتنہ شام کی طرف سے ظاہر ہوگا۔

۵۔ مشرق سے ظاہر ہوگا۔

۶۔ مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگا۔

۷۔ بطن شام سے ظاہر ہوگا وہ سفیانی فتنہ ہے۔

مستدرک بروایت ابن مسعود رضی الله عنه ضعیف الجامع ۱۸۹ الضعیفه ۱۸۷۰

چھ باتوں سے اجتناب کرنا

۳۰۸۴۱ ارشاد فرمایا کہ چھ باتوں سے دور رہو:

۱۔ کم عمر لوگوں کی امارت سے۔

۲۔ آپس کی خون ریزی سے۔

۳۔ فیصلہ فروخت کرنے سے۔

۴ قطع رحمی سے۔
۵ ایسے لوگوں سے جو قرآن کریم کو مزامیر بنائیں (یعنی قرآن کو گانے کے انداز میں پڑھیں)۔
۶ زیادہ شرط ٹھہرانے سے۔طبرانی عن عوف بن مالک کشف الخفاء ۱۶۱

۳۰۸۴۲۔۔۔۔۔ارشادفرمایا کہ مجھے اپنی امت پر دو باتوں کا خوف ہے کہ تم عیش پرستی اور شہوت پرستی میں مبتلا ہو جاؤ اور نماز اور قرآن کو چھوڑ بیٹھو منافقین قرآن سیکھ لیں پھر قرآن کے ذریعہ اہل علم سے بے جابحث ومباحثہ کریں۔طبرانی بروایت عقبہ بن عامر

کلام:۔۔۔۔۔۔اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع:۱۹۷الضعیفہ ۱۷۷۹۔

۳۰۸۴۳۔۔۔۔۔ایک دفعہ ارشاد فرمایا سبحان اللہ آج رات کس قدر فتنوں کا نزول ہوا اور کتنے خزانوں کے دروازے کھولے گئے حجروں میں سونے والی (یعنی ازواج مطہرات) کو بیدار کرو بعض دنیا میں لباس پہننے والی آخرت میں ننگی ہوں گی۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۰۸۴۴۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ جب تم ملک فارس اور روم کو فتح کرلوگے تو تمہاری کیا کیفیت ہوگی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم بجالانے والے ہوں گے پوچھا کیا تمہاری حالت بدل تو نہیں جائے گی؟ کہ تم دنیا جمع کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے لگو اور آپس میں حسد کرنے لگو ایک دوسرے کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے لگو اور ایک دوسرے سے بغض کرنے لگو پھر تم مہاجرین کے گھروں میں گھس بعض کو بعض کی گردن پر لا دو۔(یعنی قتل کرنے لگو)۔مسلم ابن ماجہ، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۴۶۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ جب ابوالعاص کے بیٹوں کی تعداد تیس ہو جائے گی تو وہ اللہ کے بندوں کو غلام مال کو دولت اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ بنالیں گے۔مسند احمد، ابویعلی مستدرک بروایت ابی سفیان مستدرک بروایت ابی ذر

۳۰۸۴۵۔۔۔۔۔فرمایا کہ مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ حکم بن ابی العاص کے بیٹے میرے منبر پر چڑھ رہے ہیں جیسے بندر (درخت پر) چڑھتے ہیں۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۴۷۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دین کو شروع فرمایا نبوت اور رحمت کے ذریعہ پھر یہ خلافت اور رحمت ہوگی پھر بادشاہت اور اقربا پروری ہوگی پھر امت میں سرکشی ظلم وفساد ہوگا کہ شرمگاہیں شراب اور ریشم کو حلال سمجھا جانے لگے گا منصور اور مرزوق ہوں گے ہمیشہ یہاں تک اللہ عزوجل کے پاس پہنچ جائے۔الطیالسی بیہقی بروایت ابی عبیدہ اور معاذ رضی اللہ عنہ ایک ساتھ

۳۰۸۴۸۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ فتنے بھیجے جائیں گے اس کے ساتھ نفس پرستی اور صبر بھی بھیجا جائے گا جس نے خواہش کی اتباع کی، اس کا قتل اندھا قتل ہوگا اور جس نے صبر کی اتباع کی اس کا قتل روشن ہوگا (یعنی قتل کا سبب واضح ہوگا)۔طبرانی بروایت ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ

کلام:۔۔۔۔۔۔اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۱۵۱۴

۳۰۸۴۹۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ میرے بعد امراء ہوں گے اگر تم ان کی اطاعت کرو تو تمہیں کفر کی طرف لے جائیں اور اگر طاعت نہ کرو تو تم قتل کر دیں گے آئمہ کفر ہیں اور گمراہی کے رئیس۔طبرانی بروایت ابی برزہ

کلام:۔۔۔۔۔۔اس حدیث کلام ہے ضعیف الجامع ۱۸۴۴الضعیفہ ۱۴۹۶۔

ھرج کی کثرت کا زمانہ

۳۰۸۵۰۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہالت بڑھ جائے گی علم اٹھالیا جائے گا اور ھرج کی کثرت ہوگی صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ھرج کیا ہے؟ فرمایا قتل (وقتال)۔ترمذی بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۱۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ تمہارے بعد ایک صبر آزما زمانہ آرہا ہے جو اس میں صبر کرکے حق پر قائم رہے گا اس کو تمہارے پچاس شہیدوں کا ثواب

ملے گا۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۲ ... ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا جو عرب کا صفایا کردے گا اس لڑائی کے مقتولین جہنم میں جائیں گے اس میں زبان چلانا تلوار سے زیادہ خطرناک ہوگا۔ مسند احمد، ترمذی ابوداؤد، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام: ... اس حدیث پر کلام ہے ابوداؤد نے ضعیف قرار دیا ضعیف ابوداؤد ۹۱۸، ضعیف الجامع ۲۰۸۰

۳۰۸۵۳ ... ارشاد فرمایا کہ دلوں پر فتنے اس طرح وارد ہوں گے جس طرح چٹائی کی لکڑی یکے بعد دیگرے رکھی جاتی ہے جو ان فتنوں کو قبول کرے اس کے دل پر سیاہ نکتہ نقطہ لگ جائے گا اور دل انکار کرے تو اس پر سفید نقطے ہوں گے اس کا دل بالکل سفید ہوجائے گا سفید پتھر کی طرح اب اس کو فتنہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا جب تک آسمان وزمین قائم رہے دوسرا دل سیاہ مٹیالا ہوگا، ٹیڑھے کوزہ کی طرح نہ اچھائی کو اچھا سمجھے نہ برائی کو برا سمجھے مگر جو کچھ اس کی خواہش نفس قبول کرے۔ مسند احمد، مسلم بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۴ ... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو ۷۰ کے شر سے اور لڑکوں کی امارت سے۔ مسند احمد، ابویعلی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

کلام: ... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع: ۱۴۶۱

۳۰۸۵۵ ... ارشاد فرمایا کہ کفر کا سر وہاں سے طلوع ہوگا جہاں شیطان اپنا سینگ طلوع کرتا ہے یعنی مشرق۔ مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۶ ... ارشاد فرمایا کہ فتنہ وہاں سے ظاہر ہوگا جہاں سے شیطان اپنا سینگ ظاہر کرتا ہے یعنی مشرق۔ مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۷ ارشاد فرمایا کہ سن لو کہ فتنہ وہاں سے ظاہر ہوگا جہاں شیطان اپنا سینگ ظاہر کرتا ہے۔ بیہقی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۸ ارشاد فرمایا کہ کفر کے سر مشرق کی طرف سے فخر وغرور گھوڑوں اور اونٹ والوں میں ہے آواز بلند کرنے والے جانور چرانے والے ہوتے ہیں سکینت وقار بکری والوں میں ہے۔ مالک، بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۹ ارشاد فرمایا کہ فتنہ یہاں سے ظاہر ہوگا مشرق کی طرف سے گنوارپن سخت دلی جانوروں کے ساتھ ہل چلانے والوں میں ہوگا اور وقار بکری والوں میں۔ مالک وبیہقی بروایت ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۰ ارشاد فرمایا کہ فتنوں کا ظہور یہاں سے ہوگا مشرق کی طرف اشارہ فرمایا گنوارپن کے جانوروں کے ساتھ مشغول رہنے والوں میں ہوگا اور جو ربیعہ کے لوگ اونٹ گائے کے دم پکڑے رہتے ہیں۔ بخاری بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۱ ... ارشاد فرمایا کہ یہاں فتنہ کی سرزمین ہے جہاں سے شیطان کا سینگ ظاہر ہوتا ہے۔ ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۲ ارشاد فرمایا کہ میں نے رغبت اور خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے لئے تین دعائیں کیں دو مجھے عطاء ہوئیں اور ایک رد کردی گئی میں نے درخواست کی دشمن کو ان پر مسلط نہ فرما وہ دعا قبول ہوئی پھر میں نے درخواست کی ان کو طوفان سے (سب کو اکٹھا) ہلاک نہ فرما وہ دعا بھی قبول ہوئی پھر میں نے درخواست کی ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہو وہ دعا رد ہوئی۔

احمد ابن ماجه بروایت معاذ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۳ ارشاد فرمایا یہ انتہائی رغبت وتوجہ والی نماز تھی میں نے اس میں اللہ تعالیٰ سے میں دعائیں مانگی جو دو قبول ہوئیں اور ایک رد ہوئی:

۱... ایسے عمومی عذاب سے ہلاک نہ ہوں جس طرح ان سے پہلے امتیں اس طرح ہلاک ہوئیں یہ دعا قبول ہوئی۔

۲ اور ایسی ظالم قوم مسلط نہ ہو جو ان کو بالکل ختم کردے یہ دعا بھی قبول ہوئی۔

۳... آپس کی ایسی لڑائی مسلط نہ ہو کہ مسلمان ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں، یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

طبرانی والضیاء مقدسی بروایت خالد خزاعی مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان والضیاء مقدسی بروایت خباب ابن ارت رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۴ ... ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعائیں مانگیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی:

۱ میں نے درخواست کی میری امت قحط سالی سے تباہ نہ ہو قبول ہوگئی۔

۲ میری امت طوفان سے ہلاک نہ ہو دعا قبول ہوئی۔

۳..... میری امت کی آپس میں لڑائی نہ ہو تو عار د ہوئی۔ احمد بروایت سعد

۳۰۸۶۵..... ارشاد فرمایا کہ جب زنا کاری عام ہو جائے گی موت کی کثرت ہوگی جب حاکم ظلم کریں گے تو بارش کم ہو جائے گی جب ذمیوں سے معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی تو دشمن غالب آئیں گے۔ مسند فردوس بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۸۷ ضعیف الجامع ۵۹۱

پندرہ اوصاف کا تذکرہ

۳۰۸۶۶..... ارشاد فرمایا کہ جب میری امت میں پندرہ باتیں پائی جائیں گی تو ان پر مصیبتیں نازل ہوں گی۔

۱..... جب مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جائے گا۔

۲..... امانت غنیمت سمجھی جائے گی۔

۳..... زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے گا۔

۴..... آدمی بیوی کی اطاعت کرے گا۔

۵..... ماں کی نافرمانی کرے گا۔

۶..... دوستوں سے حسن سلوک ہو۔

۷..... باپ سے بے وفائی کرے۔

۸..... مساجد میں بلند آواز سے باتیں کرنے لگیں گے۔

۹..... قوم کا رذیل شخص قوم کا سردار ہوگا۔

۱۰..... آدمی کی عزت کی جائے اس کے شر سے بچنے کے لئے۔

۱۱..... شراب پی جانے لگیں۔

۱۲..... مرد ریشم کا لباس استعمال کرنے لگے۔

۱۳..... گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں۔

۱۴..... اس امت کی آخری طبقہ پہلے لوگوں پر ملامت کرنے لگے تو اس وقت سرخ آندھی اور خسف و مسخ کا انتظار کرو۔

ترمذی بروایت علی رضی اللہ عنہ

لکڑی کی تلوار بنائی جائے

۳۰۸۶۷..... ارشاد فرمایا کہ جب مسلمانوں کے آپس میں فتنہ پھیل جائے تو لکڑی کی تلوار بنالو۔ ابن ماجہ بروایت حبان

تشریح:..... مطلب یہ ہے کہ اس فتنہ میں مت گھسو بلکہ کنارہ کش رہو۔

۳۰۸۶۸..... ارشاد فرمایا جب تمہارے امراء شریف لوگ ہوں اور مالدار سخی ہوں اور تمہارے معاملات آپس میں مشورہ سے طے ہونے لگیں تو زمین کی پشت باطن سے بہتر ہے (یعنی زندگی بہتر ہے)

اور جب تمہارے امراء تمہارے شریر لوگ ہوں گے اور مالدار بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کو سپرد ہوں تو تمہارے لیے زمین کا پیٹ پیٹھ سے بہتر ہے (یعنی موت بہتر ہے)۔ ترمذی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۹..... ارشاد فرمایا کہ جب میری امت عیش پرستی کی زندگی گذارے گی اور روم اور فارس کے شہزادے ان کے خادم بنیں گے تو شریروں کو

نیک لوگوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ترمذی بروایت ابی ھریرۃ

کلام:......ذخیرۃ الالفاظ ۴۲۵

۳۰۸۷۰......ارشادفرمایا کہ جب میری امت کے آپس میں ایک دفعہ تلوار چل جائے گی تو قیامت تک نہیں رکے گی۔

ترمذی بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۰۸۷۱......تلوار کے ساتھ کوئی وباءنہیں ٹڈی کے ساتھ کوئی نجات کاراستہ نہیں۔ابن صصری فی امالیہ عن براء ضعیف الجامع ۶۳۱۵

۳۰۸۷۲......فرمایا تمہیں سب سے زیادہ مشکل میں ڈالنے والے رومی ہوں گے ان کی ہلاکت قیامت کے ساتھ ہوگی۔

مسند احمد بروایت مستورد

۳۰۸۷۳......ارشادفرمایا کہ لوگ دین میں فوج کی شکل میں داخل ہوئے عنقریب فوج کی شکل میں نکلیں گے۔

مسند احمد بروایت جابر ضعیف جامع ۶۲۹۱

۳۰۸۷۴......اپنے گھر کو لازم پکڑلو۔طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۷۵......فرمایا غوطہ شہر میں خون ریزی کے دن مسلمانوں کا خیمہ شہر کے ایک جانب جس کو دمشق کہا جاتا ہے مسلمانوں کے بہترین شہروں میں سے ہے۔ابوداؤد بروایت ابوالدرداء

۳۰۸۷۶......ارشادفرمایا کہ میری امت کی ہلاکت ایک دوسرے کے ساتھ خون ریزی میں ہے۔دارقطنی فی الافراد عن اجل

کلام:......اس حدیث پر کلام ضعیف الجامع ۱۸۸۷

۳۰۸۷۷......ارشادفرمایا میرے بعد اہل بیت کے متعلق تمہاری آزمائش ہوگی۔طبرانی بروایت خالد بن عرفطہ ضعیف الجامع ۲۰۳۷

۳۰۸۷۸......ارشادفرمایا کہ تم میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقرباپروری دیکھو گے تو تم صبر سے کام لو یہاں تک کل قیامت کے دن مجھ سے حوض کوثر پر ملاقات کرو۔احمد، ترمذی، بیہقی، نسائی بروایت اسید بن حضیر مسند احمد، بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۸۷۹......ارشادفرمایا میری امت کا پہلا لشکر جو سمندر کا سفر کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت واجب کروالی اور میری امت کا پہلا لشکر جو قیصر کے شہر (روم) پر حملہ کرے گا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمادیں گے۔بخاری عن ام حرام بنت ملحان

۳۰۸۸۰......اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کے ظہور سے پہلے پہلے اعمال صالحہ انجام دو کیونکہ اس زمانہ میں بعض صبح مومن ہوں گے تو شام کو کافر اور شام کو مومن تو صبح کو کافر تم میں بعض اپنے ایمان کو دنیا کے تھوڑے سے سامان کے عوض فروخت کردیں گے۔

احمد مسلم ترمذی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۸۱......ارشادفرمایا کہ چھ باتوں سے پہلے اعمال صالحہ انجام دے لو:

۱۔ کم عقل لوگوں کی امارت سے پہلے۔

۲۔ علامات قیامت کے بکثرت ظاہر ہونے سے پہلے۔

۳۔ فیصلے فروخت ہونے سے۔

۴۔ مسلمان کا خون ارزاں ہونے سے پہلے۔

۵۔ قطع رحمی سے پہلے۔

۶۔ اور قرآن کریم کو گانے کے طرز پر پڑھے جانے سے پہلے انہیں نماز کے لئے آگے کیا جائے گا ان کے ترنم کی وجہ سے اگرچہ علم کے اعتبار سے کم مرتبہ کا ہو۔طبرانی بروایت عابس الغفاری

۳۰۸۸۱......فتنے ظاہر ہوں گے اس میں ہاتھ اور زبان سے تغیر نہیں ہوسکتا۔رستہ فی الایمان بروایت علی قیل ضعیف الجامع ۲۴۷۶

۳۰۸۸۳..... عنقریب ایسے فتنے ظاہر ہوں گے کہ جس میں لوگ صبح مؤمن ہوتو شام کو کافر ہوں گے مگر جن کو اللہ تعالیٰ علم کی بدولت بچالیں۔
طبرانی بروایت ابی امامہ

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا ہے ۸۵۷ وضعیف الجامع ۳۲۵۸۔

۳۰۸۸۴ ... فرمایا عنقریب اندھے بہرے اور گونگے فتنے ظاہر ہوں گے جس نے بھی اس کی طرف جھانک کر دیکھا وہ اس میں واقع ہو جائے گا اس فتنہ میں زبان چلانا تلوار چلانے کی طرح خطرناک ہے۔ ابو داؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:..... اس حدیث کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے ضعیف ابوداؤد ۹۱۷ ضعیف الجامع ۳۲۵۷۔

۳۰۸۸۵..... عنقریب حوادثات، فتنے، گروہ بندی اور اختلافات ظاہر ہوں گے (اگر فتنہ سے بچنے کی صورت نہ ہو) تو مقتول ہو قاتل نہ ہو
مستدرک بروایت خالد بن عرفطہ

تین چیزوں کی قدر

۳۰۸۸۶ ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں تین چیزیں سب سے زیادہ معزز ہوں گی (۱) حلال درہم (۲) غمخوار بھائی جس سے انسیت حاصل ہو سکے (۳) ایسا علم جس پر عمل ہو سکے۔ طبرانی فی الاوسط حلیۃ الاولیاء بروایت حذیفہ

کلام:..... اس حدیث کلام ہے ضعیف الجامع ۳۲۹۶ المتناھیہ ۱۲۰۲

۳۰۸۸۷ عنقریب مذر[illegible] کے مقام پر کچھ لوگوں کو قتل کیا جائے گا ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے ناراض ہوں گے۔
یعقوب بن سفیان فی تاریخہ وابن عساکر بروایت عائشہ ضعیف الجامع ۳۲۹۰

۳۰۸۸۸ ... فرمایا عنقریب مصر میں بنی امیہ اخنس کا ایک شخص ہوگا اس کو پہلی حکومت ملے گی پھر لوگ اس پر غالب آجائیں گے یا اس سے حکومت چھین لی جائے گی پس وہ روم بھاگ جائے گا ان کو اسکندریہ لے آئے گا وہاں اہل اسلام سے قتال کرے گا یہ پہلی خونریزی ہوگی۔
الرویانی وابن عساکر بروایت ابی داؤد ضعیف الجامع ۳۳۰۱

۳۰۸۸۹ فرمایا [illegible] بعد چند حکام ہوں گے جو حکومت کے لئے ایک دوسرے سے لڑیں گے۔ طبرانی بروایت عمار

کلام:..... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰۳

۳۰۸۹۰ فرمایا [illegible] زمانہ میں عبادت ایسی ہے جیسا کہ ہجرت کرکے (مدینہ منورہ) میرے پاس آنا۔
مسند احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ بروایت معقل بن یسار

۳۰۸۹۱ ارشاد فرمایا [illegible] اس پر لعنت ہو جو اس کو جگائے۔ الرافعی بروایت انس رضی اللہ عنہ اسنی المطالب

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۴۰

۳۰۸۹۲ فرمایا [illegible] ہوگا جب امراء تم پر ظلم کریں گے۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن بسر ذخیرۃ الالفاظ ۴۲۰۷

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع: ۳۲۸۹

۳۰۸۹۳..... میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے آدمی اس میں صبح مؤمن ہو تو شام کو کافر ہوگا اور شام مؤمن ہو تو صبح کافر ہو کچھ اپنے دین کو دنیا کے چند ٹکوں کی خاطر فروخت کر دیں گے۔ مستدرک بروایت ابن عمر

۳۰۸۹۴ فرمایا کہ اگر تمہیں ان حالات کا علم ہو جائے جو مجھے ہے تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے نفاق ظاہر ہوں گے امانت اٹھالی جائے گی رحمت روک لی جائے گی امانت دار پر تہمت لگائی جائے گی اور خائن پر اعتماد کیا جائے گا تم پر فتنے نازل ہوں گے سیاہ اونٹ کی طرح فتنے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۹۵..... فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہوجائے جن کا مجھے ہے تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے۔

مسند احمد، بیہقی، ترمذی، ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام :..... ذخیرۃ الالفاظ ۴۵۹۶

۳۰۸۹۶..... فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہوجائے جو مجھے ہے تو تم کم ہنستے زیادہ روتے اور کھانا پینا تمہیں اچھا نہ لگتا۔

مستدرک بروایت ابی ذر

کلام :..... اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف الجامع ۴۸۱۶

کم ہنسو زیادہ روؤ

۳۰۸۹۷..... اور فرمایا کہ اگر تمہیں علم ہوجاتا جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنستے زیادہ روتے اور پہاڑی گھاٹیوں کی طرف نکل جاتے اللہ تعالیٰ کی پناہ کی تلاش میں تمہیں معلوم نہ ہوتا کہ نجات پاؤ گے یا ہلاک ہوجاؤ گے۔ طبرانی مستدرک ابن ماجہ بروایت ابی الدرداء

کلام :..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۴۸۱۴۔

۳۰۸۹۸..... ارشاد فرمایا کہ میں تمہارے گھروں کے درمیان فتنوں کے اترنے کی جگہوں کو دیکھ رہا ہوں جیسے بارش کے اترنے کی جگہ۔

مسند احمد، بیہقی بروایت اسامہ

۳۰۸۹۹..... ارشاد فرمایا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے چند کم عمر لڑکوں کے ہاتھ ہوگی۔ مسند احمد، بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۰..... ارشاد فرمایا کہ ہلاکت ہو عرب کے لئے اس شر سے جس کا زمانہ قریب آچکا ہے وہ نجات پاجائے گا وہ جو اپنے ہاتھ کو روک لے۔

ابو داؤد مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۱..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹو کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

احمد بیہقی، ابن ماجہ، نسائی بروایت جریر، احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ بروایت عمر رضی اللہ عنہ، نسائی بروایت ابی بکر، بخاری، ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۹۰۲..... ارشاد فرمایا کہ فتنہ سے بچو کیونکہ اس میں زبان چلانا ایسا ہے جسے تلوار چلانا۔

ابن ماجہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۲۲۰۵

۳۰۹۰۳..... فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے قتل کافی ہے۔ احمد، طبرانی بروایت سعید بن زید

۳۰۹۰۴..... فرمایا تیس سال تو خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ اس کے بعد تیس سال خلافت وحکومت ہوگی پھر انیس سال بادشاہت ہوگی اس کے بعد کوئی خبر نہیں۔ یعقوب بن سفیان فی تاریخہ عن معاذ

۳۰۹۰۵..... فرمایا عنقریب کانیں ہوں گی اس میں شریر لوگ حاضر ہوں گے۔ مسند احمد بروایت رجل من بنی سلیم

۳۰۹۰۶..... ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ پولیس والے ہوں گے جو صبح وشام اللہ تعالیٰ کے غضب اور ناراضگی میں ہوں گے تم ان کی جماعت میں سے مت بنو۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۰۹۰۷..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کچھ سلاطین ہوں گے فتنے ان کے دروازے پر ہوں گے کسی کو دنیا کی کوئی چیز نہیں دیں گے مگر یہ کہ اسی کے برابر دین لے لیں گے۔ طبرانی مستدرک، بروایت عبد اللہ بن الحارث بن جزء

کلام :..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع : ۳۳۰۶

تشریح :..... مطلب یہ ہے کہ ان بادشاہوں کی عادت ہوگی انہی لوگوں کو مال دیں گے جو ان کے خلاف شرع امور اور ظلم وستم کی تعریف کریں۔

۳۰۹۰۸..... فرمایا قسم ہے اس ذات کی! جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ قاتل کو پتہ نہ ہوگا کہ کسی مسلمان کو ناحق کیوں قتل کررہا ہے اور مقتول کو پتہ نہ ہوگا کہ کس جرم میں قتل ہورہا ہے۔ مسلم بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۹..... فرمایا کہ قیامت سے پہلے قتل وقتال ہوگا کافروں کے ساتھ قتال نہیں بلکہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک آدمی اپنے بھائی سے ملے گا اسکو قتل کردے گا اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں چھن جائیں گی اس کے بعد ایسے کم حیثیت کے لوگ آئیں گے ان میں سے اکثروں کا خیال ہوگا کہ وہ بھی کسی مرتبہ پر ہیں حالانکہ وہ کسی مرتبہ پر نہیں ہوں گے۔

مسند احمد مسلم بروایت ابی موسی

خلافت کا زمانہ

۳۰۹۱۰..... ارشادفرمایا کہ اسلام کی چکی ۳۵/۳۶/۳۷ سال تک چلے گی پھر اگر ہلاک ہوگئے تو راستہ ہلاک ہونے والوں کا ہے اگر دین (اصلی شکل میں) باقی رہا تو ستر سال تک باقی رہے گا۔ مسند احمد، ابوداؤد، مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۱..... ارشادفرمایا: فتنۃ الاحلاس (یعنی ہر ایک کو گھیرنے والا فتنہ) اس میں فرار اور قتال ہوگا پھر فتنہ سراء ہوگا جس کا دھواں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کے پاؤں کے نیچے سے نکلے گا لوگ سمجھیں گے کہ اس کا تعلق مجھ سے ہے حالانکہ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا اس لئے کہ میرے تعلق والے تو وہی ہیں جو تقوی والے ہیں پھر لوگ ایک ایسے شخص پر صلاح کرلیں گے گویا کہ اس کے سرین پسلی کے اوپر ہے پھر فتنہ دھما کہ ہوگا وہ میری امت میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا مگر ایک تیر ضرور مارے گا جب کہا جائے کہ فتنہ تھم گیا فرو ہوگیا تو اس وقت لوگ صبح کو مؤمن ہونگے تو شام کو کافر ہوں گے یہاں تک لوگ دو گرہوں میں بٹ جائیں گے ایک خالص مؤمنین کی جس میں نفاق کا دخل نہ ہوگا دوسرا منافقین ان میں ایمان کا شائبہ بھی نہ ہوگا جب وہ وقت پہنچ جائے تو دجال کا انتظار کرو اسی دن یا دوسرے دن۔

مسند احمد، ابوداؤد، مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنھما

۳۰۹۱۲..... ارشادفرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایک درھم دینار نہ نکال سکو گے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے نام پر کیا ہوا معاہدہ توڑا جائے گا اللہ تعالیٰ ذمیوں کے دلوں کو سخت کردیں گے وہ اپنے اموال کو روک کر رکھیں گے۔ بیھقی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۳..... ارشادفرمایا کہ عراق سے اس کا درھم اور قفیز روک لیا جائے گا شام سے اس کی مد اور دینار روک لیا جائے گا مصر سے اس کا اردب اور دینار روک لیا جائے گا تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے ابتداء کی تھی تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے تم نے ابتداء کی تھی۔

مسند احمد سلمہ، ابوداؤد بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۴..... ارشادفرمایا کہ ہر چیز میں (ایک مدت کے بعد) کمی آتی ہے مگر شر (برائی) اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۰۹۱۵..... ارشادفرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کو مال کے بارے میں کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ مال کہاں سے آرہا ہے حلال طریقہ سے یا حرام سے۔ نسائی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۶..... ارشادفرمایا کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ (کافر) قومیں ہر طرف سے تمہارے خلاف اکٹھی ہوں گی جیسے کہ کھانے والے برتن کے گرد جمع ہوتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس وقت مسلمانوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ ایسا ہوگا فرمایا نہیں بلکہ تمہاری حیثیت سیلاب کے جھاگ کی طرح ہوگی تمہارے دلوں میں بزدلی چھائی ہوئی ہوگی دنیا سے محبت کرنے اور موت سے گھبرانے کی وجہ سے۔

مسند احمد ابوداؤد، بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۷..... ارشادفرمایا کہ تمہارے پاس تباہ کن آفات آئیں گی اس میں بعض فتنے بالکل واضح ہوں گے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنھما

کلام:.......اس میں کلام ہے ضعیف الجامع ۸۴۔

۳۰۹۱۸.....میں (حوض کوثر پر) کھڑا ہوں ایک جماعت کا وہاں سے گذر ہوا یہاں تک میں نے ان کو پہچان لیا (کہ یہ میری امت کے لوگ ہیں) اچانک ایک شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا ان کو ہنکار کر لے جا رہا ہے میں نے پوچھا کہاں جواب دیا جہنم میں میں نے پوچھا ان کا قصور کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ یہ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے میں نہیں سمجھتا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا حاصل ہو گا مگر بغیر چرواہے اونٹ چرنے کے مثل۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۹.....ارشاد فرمایا کہ یہ امت اگلی امتوں کا کوئی طریقہ نہیں چھوڑے گی یہاں تک اس کا ضرور اتباع کرے گی۔

طبرانی فی الاوسط عن المستورد

۳۰۹۲۰.....(ایک دفعہ لوگوں کے معجزہ کے مطالبہ پر) ارشاد فرمایا سبحان اللہ یہ تو ایسا ہی مطالبہ ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا: اجعل لنا الھا کمالھم الھتہ۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور اگلی امتوں کے راستہ پر چلو گے۔ ترمذی بروایت ابی واقد

۳۰۹۲۱.....ارشاد فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقرباء پروری ہوگی اور ناپسندیدہ باتیں ظاہر ہوں گی صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسے موقع پر ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا تمہارے ذمہ جو حقوق ہیں ان کو ادا کرتے رہو اور تمہارے حقوق جو ان کے ذمہ ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ احمد بیھقی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۲.....ارشاد فرمایا کہ فتنہ فساد کے زمانہ میں عبادت میں مشغول ہونا ایسا (باعث اجر) ہے جیسا کہ میری طرف ہجرت کر کے آنا۔

طبرانی بروایت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۳.....ارشاد فرمایا کہ تم اگلی امتوں کا ضرور اتباع کرو گے بالشت بالشت کے ساتھ ذراع ذراع کے ساتھ حتیٰ کہ گروہ (گمراہی میں) گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تو تم بھی داخل ہوں گے عرض کیا یہود و نصاریٰ مراد ہیں تو ارشاد فرمایا اس کے علاوہ اور کون؟

مسند احمد، بیھقی؛ ابن ماجہ بروایت ابی سعید، مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۴.....ارشاد فرمایا کہ تم ضرور اگلی امتوں کا اتباع کرو گے قدم بقدم ہاتھ در ہاتھ حتیٰ کہ اگر ان میں سے کوئی (گمراہی میں) گوہ کے سوراخ میں داخل ہوا تو تم بھی داخل ہو گے حتیٰ کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کے ساتھ پچھلے راستہ سے ہمبستری کی تو تم بھی ایسا کرو گے۔

مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنھما

۳۰۹۲۵.....ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اس میں آدمی کا دل اس طرح مردہ ہو جائے گا جس طرح اس کا جسم مردہ ہوتا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر رضی اللہ عنھما

کلام:.......اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف الجامع: ۴۶۵۴

۳۰۹۲۶.....ارشاد فرمایا کہ میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو ریشم شراب اور گانے بجانے کو حلال سمجھیں گے کچھ لوگ ایک جھنڈے تلے اتریں گے ان کے جانور شام کے وقت ان کے پاس چرتے ہوں گے ان کے پاس ایک شخص اپنی ضرورت لے کر آئے گا تو وہ اس سے کہیں گے کل صبح آنا رات کو ہی اللہ تعالیٰ ان پر عذاب نازل فرمائیں گے جھنڈا انہی پر گرے گا اور ان میں سے بعض کے چہروں کو مسخ فرما دیں گے بندر اور خنزیر کی شکل میں قیامت کے دن تک۔ بخاری ابو داؤد بروایت ابی عامر وابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۷.....ارشاد فرمایا کہ ارے تمہارا ناس ہو میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹو کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

بیھقی عن ابن عمر رضی اللہ عنھما

۳۰۹۲۸.....ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹنا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو: آدمی کو باپ کے جرم کی وجہ سے یا بھائی کے جرم

کی وجہ سے سزا نہیں دی جائے گی۔نسائی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ المعلقہ: ۲۲۵

۳۰۹۲۹ ..... ارشاد فرمایا کہ یہ دین اس وقت تک قائم رہے گا یہاں تک بارہ خلفاء گذر جائیں گے خلافت پر امت کا اجماع ہوگا سب کا تعلق خاندان قریش سے ہوگا اس کے بعد فتنہ پھیل جائے گا۔

احمد. بیہقی، ابو داؤد. نسائی بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۳۰ ارشاد فرمایا کہ زمانہ قریب ہوتا جارہا ہے علم اٹھالیا جائے گا بخل دلوں میں پیدا ہوگا جہالت عام ہوگی فتنے ظاہر ہوں گے قتل عام ہوگا۔

بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

مکہ اور مدینہ کے درمیان لشکر کا دھنسنا

۳۰۹۳۲..... ارشاد فرمایا کہ ایک خلیفہ کے موت کے وقت اختلافات پیدا ہوں گے اہل مدینہ میں سے ایک شخص بھاگتا ہوا مکہ مکرمہ کی طرف نکلے گا تو اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اس کو نکالیں گے اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے ہاتھ پر بیعت کریں گے رکن حجر اسود بیت اللہ اور مقام ابراہیم کے درمیان پھر شامیوں کا ایک لشکر اس کے پاس بھیجا جائے گا مکہ و مدینہ کے درمیان مقام بیداء پر وہ لشکر زمین میں دھنس جائے گا جب لوگ اس واقعہ کو دیکھیں گے تو ملک شام کے ابدال اور اہل عراق کی ایک جماعت اس کے پاس آئیں گے اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کے ہاتھ پر بیعت ہوں گے پھر قریش کا ایک شخص بیدار ہوگا جس کے ننھیال بنو کلب کے لوگ ہوں گے وہ لشکر بھیجے گا تو وہ لشکر ان پر غالب آجائے گا یہ بنو کلب کا لشکر ہوگا اور خسارہ و نقصان اس شخص کے لئے ہے جو بنو کلب کے مال غنیمت میں شریک نہ ہو مال تقسیم ہوگا اور لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ ہوگا اور اسلام زمین پر مستحکم ہوگا اسطراح سات سال تک رہے گا پھر وہ وفات پا جائے گا اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

مسند احمد ابو داؤد مستدرک بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کلام: ..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع: ۶۴۳۹۔

۳۰۹۳۳ ..... ارشاد فرمایا اس امت میں چار فتنے واقع ہوں گے آخری فناء ہوگا۔ابو داؤد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کلام: ..... اس حدیث پر کلام ہے۔ضعیف ابوداؤد ۹۱۲ ضعیف الجامع ۶۴۴۲

۳۰۹۳۴..... اگر تمہاری عمر طویل ہو تو ممکن ہے تم ایسی قوم دیکھو جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے ان کی صبح اللہ تعالیٰ کے غضب اور شام اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ہوگی۔مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۳۵..... ارشاد فرمایا کہ کہ ممکن ہے مسلمانوں کو ایک شہر میں محصور کر دیا جائے ان کا آخری راستہ اسلحہ ہو۔

ابو داؤد، مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۳۶ ..... ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئیگا اس میں مؤمن اپنی بکری سے زیادہ مسکین ہوگا۔

ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ

کلام: ..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۶۵۱۰ الضعیفہ ۱۱۳۷

۳۰۹۳۷..... ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ مال حاصل کرنے کے بارے میں اس کی پرواہ نہیں کریں گے کہ حلال طریقہ سے مل رہا ہے یا حرام طریقہ سے۔مسند احمد بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الفصل الثالث......فی قتل الخوارج وعلاماتهم وذکر الرافضه قبحهم الله

تیسری فصل......خوارج کے قتل ان کی علامات رافضی کا تذکرہ وغیرہ کے بارے میں

۳۰۹۳۸......ارشادفرمایاخوارج جہنم کے کتے ہیں۔مسند احمد، مستدرک ابن ماجه بروایت ابی هریره رضی الله عنه ذخیرة الحفاظ ۲۸۴

۳۰۹۳۹......ارشادفرمایا کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گا تو اطاعت کون کرے گا کیا اللہ تعالیٰ زمین والوں کو مجھ پراعتماد دلا دیں گے جب کہ تم مجھ پراعتمادنہیں کررہے ہو میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی پیدا ہوگی جو قرآن کو (بنا سنوار کر) پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح صاف ہوکر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اہل اسلام کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے اگر مجھے ان کا زمانہ مل جائے تو ان کو قوم عاد کی طرح قتل کرونگا۔بخاری بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۰......ارشادفرمایا تیرا ناس ہو اگر میں عدل نہ کروں تو عدل وانصاف سے کون کام لے گا۔بیهقی عن ابی سعید

۳۰۹۴۱......فرمایا:اے تیرا ناس ہو،کیا میں اس کا حقدار نہیں ہوں کہ اہل زمین میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا بنوں۔

بیهقی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۲......(ایک منافق کے قتل کے سوال پر) فرمایا چھوڑ دے کہیں ایسا نہ ہو لوگ باتیں کرنے لگیں کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

بخاری ومسلم بروایت جابر رضی الله عنه

۳۰۹۴۳......فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اہل اسلام کو قتل کریں گے بت پرست مشرکوں کو چھوڑ دیں گے۔اور دین سے اس طرح (صاف ہوکر) نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو ان کو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔بیهقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابو سعید

۳۰۹۴۴......ارشادفرمایا کہ میری امت کی ایک جماعت ایسی ہوگی کہ ان کی علامت تحلیق ہے (یعنی آواز کو سنوارنا) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتے ہیں پھر دین کی طرف واپس نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔احمد، مسلم، ابن ماجه بروایت ابی ذر ورافع بن عمر والغفاری

۳۰۹۴۵......میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکوں سے تعارض نہیں کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اگر انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔

بیهقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۶......فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی علامت تحلیق ہے یعنی سر منڈانا وہ قرآن پڑھتے ہیں لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔

احمد، مسلم بروایت ابی برذره رضی الله عنه

۳۰۹۴۷......میرے ہی خاندان سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے ترنم کے ساتھ لیکن وہ ان کے حلق سے بھی نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اگر میں ان کو پاؤں تو قوم ثمود کی طرح قتل کروں گا۔

احمد بیهقی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۸......فرمایا مسلمانوں کے اختلاف کے دوران ایک جماعت نکلے گی اس کو دونوں جماعتوں میں سے برحق جماعت قتل کرے گی۔

مسلم، ابو داؤد عن ابی سعید

۳۰۹۴۹ فرمایا آخری زمانہ میں کم سن لوگوں کی ایک جماعت ہوگی جو انتہائی احمق لوگ ہوں گے باتیں ایسی کریں گے جیسے سب سے شریف یہی ہیں قرآن پڑھیں جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس تیر کمان سے نکلتا ہے جب ان سے ملاقات ہو انہیں قتل کردو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے دربار میں اجر وثواب کے مستحق ہوں گے۔

بیهقی بروایت علي رضی الله عنه

۳۰۹۵۰ فرمایا عنقریب میری امت میں اختلافات پیدا ہوں گے گروہ بندی ہوگی ایک قوم ایسی ہوگی گفتگو بہت شیریں لیکن فعل بہت برا ہوگا قرآن پڑھے گی لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسی نکلے گی جیسے تیر کمان سے پھر دین کی طرف واپس نہیں آئے گی جس طرح تیر کمان میں واپس نہیں آتا، وہ بدترین مخلوق بدترین اخلاق والے ہیں خوش خبری ہے ایسے شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے وہ اس کو قتل کرے وہ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود کتاب پر عمل پیرا نہیں ہیں جو ان سے قتال کرے وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں ان کی علامت سر منڈ آنا ہے۔

ابوداؤد، مستدرک بروایت ابی سعید وانس دونوں ایک ساتھ احمد او داؤد ابن ماجه مستدرک، انس وحده

۳۰۹۵۱ فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن کی تلاوت کرے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں ہے اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرف دوبارہ نہیں لوٹے گی وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہوں گے ان کی علامت سر منڈانا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجه بروایت ابی ذر ورافع بن عمرو الغفاری

۳۰۹۵۲ ارشاد فرمایا مبادا کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ باتیں بنائیں کہ محمد ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کرادیتے ہیں یہ اور اس کے ساتھ قرآن تو پڑھتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین سے س طرح نکل جاتے ہیں جس طرح کمان تیر سے۔

احمد، بیهقی بروایت جابر رضی الله عنه

احمقوں کا زمانہ

۳۰۹۵۳ ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ ہوں گے عمران کی کم ہوگی انتہائی احمق ہوں گے بہت عمدہ گفتگو کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے ان کا ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جہاں کہیں ان کو پاؤ قتل کردو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو قیامت کے دن بڑا اجر ملے گا۔ بخاری، ابوداؤ، د نسائی بروایت علی رضی الله عنه

۳۰۹۵۴ فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم نکلے گی کم عمر اور کم عقل ہوں گی قرآن پڑھے گی اپنی زبان سے لیکن وہ قرآن سینے سے نیچے نہیں اترے گا انتہائی شیریں گفتگو کریں گے۔ اور دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے جو ان سے ملے ان کو قتل کرے کیونکہ ان کو قتل کرنے والوں کا اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجه بروایت ابن مسعود رضي الله عنه

۳۰۹۵۵ فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان کی علامت تحلیق (یعنی سر منڈانا) ہے جب وہ تمہیں ملے ان کو قتل کرڈالو۔ ابن ماجه عن انس رضی الله عنه

۳۰۹۵۶ فرمایا میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن کو اس طرح پئیں گے جیسے دودھ پیا جاتا ہے۔ طبرانی بروایت عقبه بن عامر

تشریح: ...... مطلب وہ بظاہر قرآن سے اسی محبت کا اظہار کریں گے جس طرح دودھ سے محبت ہوتی ہے۔

۳۰۹۵۷ فرمایا میری امت کی ایک جماعت قرآن پڑھے گی لیکن دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔

احمد، ابن ماجه بروایت ابن عباس رضی الله عنهما

۳۰۹۵۸ فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل

جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ابویعلی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۹ فرمایا میری امت میں ایک جماعت نکلے گی قرآن تو پڑھے گی لیکن ان کی قرأت تمہاری قرأت کی طرح نہیں ہوگی نہ تمہاری نمازان کی نماز کی طرح ہوگی نہ ہی تمہارے روزے ان کے روزے کی طرح ہوں گے وہ قرآن کی تلاوت کریں گے ان کا گمان ہوگا کہ اس میں ان کے لیے اجروثواب ہے حالانکہ وہ تلاوت ان پر وبال ہے ان کی نمازیں ان کے سینے تک نہیں اتریں گی وہ دین اسلام سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے اگر لشکر اسلام کو معلوم ہو جاتا ان کے لئے نبی ﷺ کی زبانی اجروثواب کی یا بشارت ہے تو بقیہ اعمال کو چھوڑ کر بیٹھ جائے اس جماعت کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا بازو ہوگا لیکن کلائی نہ ہوگی اور اس کے بازو کے سرے پر پستان کی طرح ابھرا ہوا گوشت ہوگا اس پر چند سفید بال ہوں گے۔مسلم ابوداؤد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۶۰ فرمایا شیطان الردھہ جس کی قبیلہ بجیلہ کا ایک شخص حفاظت کرتا ہے جس کا نام شہاب ہے یا ابن شہاب گھوڑوں کا چرانے والا جو ظالم قوم میں بدی کی علامت ہے۔مسند احمد، ابویعلی، مستدرک

کلام:...... ابن ماجہ بروایت سعید ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۳۲ ضعیف الجامع ۳۴۲۲۔

۳۰۹۶۱ ...... ارشاد فرمایا کہ مشرق سے ایک قوم نکلے گی جنکے سر منڈے ہوئے ہوں گے زبان سے قرآن تو پڑھیں گے تو لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔احمد، بیہقی بروایت سھل بن حنیف

۳۰۹۶۲ ...... اور فرمایا کہ تم میں ایک جماعت ایسی ظاہر ہوگی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے اور اپنے روزے کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں اور اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے مقابلہ میں وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے تیر پھینکنے والا تیر کے پھل کو دیکھتا ہے اس میں کچھ بھی نظر نہیں آتا لکڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پروں کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا اور کمان کے منہ کے متعلق شک ہوتا ہے کہ کیا اس میں بھی کچھ خون لگا ہے۔

بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابی سعید

۳۰۹۶۳ فرمایا مشرق سے لوگوں کی ایک جماعت ظاہر ہوگی قرآن تو پڑھتے ہوں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور دین سے ایسے صاف ہو کر نکلے گی جیسے کمان سے تیر نکلتا ہے پھر تیر کمان کے نالے میں واپس نہیں لوٹتا۔(یہ بھی دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے) ان کی علامت سر منڈا کر رکھنا ہے۔احمد، بخاری، بروایت ابی سعید

الفتن من الاکمال

۳۰۹۶۴ فرمایا جب میری امت خواہش پرستی میں مبتلا ہو جائے تو دیہاتیوں کے دین کو لازم پکڑلو۔عدی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۶۵ ...... ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں خوش نصیب وہ شخص ہے جو چھپا رہے اور فتنوں سے دور رہے اگر وہ لوگوں کے سامنے آئے تو پہچان نہ پائے اگر چھپ جائے تو اس کو تلاش نہ کیا جائے بدنصیب وہ خطیب ہے جو فصیح و بلیغ ہو (یعنی اپنی خطابت کے ذریعہ لوگوں کو فتنہ کے لئے ابھارے) یا کسی بلند جگہ پر ہو اس فتنہ کے شر سے وہ چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے جو ایسی (عاجزی کے ساتھ) دعا کرے جیسے کہ سمندر میں غرق ہونے والا کرتا ہے۔نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ وھو ضعیف

۳۰۹۶۶ ...... ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں بہتر آدمی وہ ہے جو اپنے مال میں (مویشیوں) میں ایک طرف ہو کر رہے رب کی عبادت کرے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرے اور ایک وہ شخص جو گھوڑے کا لگام پکڑ کر رہے دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اس کو خوف زدہ کرے۔

مسند احمد، طبرانی بروایت ام مالک البھزیہ

۳۰۹۶۷ فرمایا فتنہ کے زمانہ میں بہتر آدمی وہ ہے جو اپنی تلوار (یعنی مال غنیمت سے) کھائے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکل کر دشمن کو ڈرائے اور ایک

شخص وہ جو پہاڑ کی چوٹی پر زندگی بسر کرے اور اپنی بکریوں کے دودھ پر گذارا کرے۔ نعیم عن ابی خیثمه مرسلاً

۳۰۹۶۸..... فرمایا ایک وہ شخص جو اپنے مویشیوں میں زندگی بسر کرے اور اپنے رب کی عبادت کرے اور ایک وہ شخص جو گھوڑے کی لگام پکڑ کر دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اس کو خوف زدہ کرے (ترمذی غریب) اور ام مالک بہزیہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا جو قریب آچکا ہے میں نے عرض کیا کہ اس میں بہتر آدمی کون ہوگا تو فرمایا باقی حدیث اوپر کی مذکور ہے۔ ترمذی کتاب الفتن

۳۰۹۶۹..... فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں آدمی کی سلامتی اسی میں ہے کہ اپنے گھر میں رہے۔

الديلمي عن ابي موسى، كشف الخفاء ۱۴۸۶ المقا صدا لحسنة ۵۶۷

۳۰۹۷۰..... فرمایا کہ جب میری امت پر تین سو اسی سال گذر جائیں تو ان کے لئے تجرد تنہائی اور پہاڑ کی چوٹیوں پر رہبانیت کی زندگی گذارنا حلال ہوجائے گا۔ مستدرک في التاريخ بيهقي في الزهد والثعلبي والديلمي عن ابن مسعود رضي الله عنه اورده ابن الجوزي في الموضوعات ورواه علي بن سعيد في كتاب الطاعة والعصيان عن الحسن بن واقد الحنفي قال اظنه من جديث بهز بن حكيم وهو معضل

نیز الاسرار المرفوعہ ۴۵۱ اور تحذیر المسلمین ۱۶۸ میں بھی یہ روایت مذکور ہے۔

۳۰۹۷۱..... عنقریب مسلمان کے لئے بہترین مال بکریاں ہوں گی جن کو لے کر پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں فتنہ سے اپنا دین بچانے کی خاطر چلا جائے۔ مالک، احمد وعبد بن حميد، بخاري، ابوداؤد، نسائي، ابن ماجه، طبراني بروايت ابوسعيد

۳۰۹۷۲..... عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں میں بہتر شخص وہ ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرے اور لوگوں کے شر سے دور رہے دوسرا شخص جو اپنی بکریوں میں زندگی گذارے ان کا حق ادا کرے اور مہمان نوازی کرے۔

مستدرک بروايت ابن عباس رضي الله عنه

۳۰۹۷۳..... فرمایا کہ عنقریب بہترین مال بکریاں ثابت ہوں گی کہ ان کو لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان پہاڑوں کے اوپر چرتے۔ قتادہ درخت کے پتے اور بشام درخت کے پتے کھائے اور بکریوں کے مالک بکریوں کا گوشت کھائے اور دودھ پیئے اور سرزمین عرب کے ٹیلوں پہ فتنے پھیل جائیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں اس زمانہ میں تین سو بکریاں ہوں ان میں سے کھائے یہ اس کو محبوب ہوگا تمہارے ان سونے چاندی کے کنگن سے۔ مستدرک عن عبادة بن الصابت

فتنے سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے

۳۰۹۷۴..... فرمایا کہ عنقریب میرے بعد سخت فتنے ظاہر ہوں گے اس زمانہ میں بہترین لوگ دیہات کے رہنے والے وہ مسلمان ہوں گے جو مسلمانوں کی جان ومال پر دست درازی نہ کریں۔ طبراني وابن منده وتمام وابن عساكر عن ابي الفاديه مزني

۳۰۹۷۵..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا اس میں بہترین مال بکریاں ہوں گی جو دو مسجدوں کے درمیان (مسجد حرام اور مسجد نبوی) چرتی ہوں گی درختوں کے پتے کھائیں اور پانی پئیں اور ان بکریوں کے مالک ان کا دودھ پیتے اور ان کے اون کا لباس پہنے عرب کی آبادیوں میں فتنہ پھوٹ پڑے اور (ناحق) خون بہایا جائے۔ طبراني عن مخول اسلمي

۳۰۹۷۶..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد صبر کا زمانہ آئے گا اس زمانہ میں صبر کرنے والے کو آج کے مقابلہ میں پچاس گنا زیادہ اجر ملے گا۔

طبراني عن عتبه بن غزوان

۳۰۹۷۷..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا (سخت) آنے والا ہے کہ اس میں اپنے ثابت قدم رہنے والے کو تمہارے مقابلہ میں پچاس گنا زیادہ اجر ملے گا۔ ابوالحسن القطان في منتخباته بروايت انس رضي الله عنه

۳۰۹۷۸..... فرمایا کہ تم میرے بعد حکام کی طرف سے) اقرباء پروری اور خلاف شرع امور کا ارتکاب دیکھو گے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا

رسول اللہ! اس زمانہ میں ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا ان کے حقوق ادا کرو اور اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

بخاری ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۷۹.....فرمایا میرے بعد اختلاف ہوگا یا خلاف طبع امور پیش آئیں گے اگر تم صلح کا راستہ اختیار کرسکو تو ایسا کرو۔

زیادات عبداللّٰہ بن احمد علی مسند احمد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۸۰.....فرمایا عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا گروہ بندی ہوگی جب ایسا زمانہ آجائے تو اپنی تلوار کو توڑ دے اور لکڑی کی تلوار بنالے۔

طبرانی بروایت رھبان بن سیفی

۳۰۹۸۱.....فرمایا کہ اس تلوار سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرو جب مسلمانوں کی گردنیں اپنے سامنے ہوجائیں (یعنی قتل وقتال ہو) اس تلوار کو پتھر پر مار دو اور اپنے گھر میں داخل ہوجاؤ تو پڑا ہوا ٹاٹ بن جا یہاں تک تجھے گناہگار ہاتھ قتل کردے یا طبعی موت آجائے۔

البغوی والباوردی طبرانی مستدرک وابونعیم فی المعرفہ عن سعد بن زید الاشھلی ومالہ غیرہ

۳۰۹۸۲.....فرمایا تلوار کے ساتھ جہاد کرو جب تک دشمنوں کو قتل کیا جائے جب تم دیکھو کہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو قتل کررہے ہیں تو اپنی تلوار اٹھا کر پتھر پر مار دو پھر گھر میں بیٹھ جاؤ یہاں تک موت آجائے یا کوئی گناہگار قاتل ہاتھ تجھے قتل کردے۔ مسند احمد بروایت محمد بن سلمہ

۳۰۹۸۳ .....عنقریب فرقہ واریت اور اختلافات ظاہر ہوں گے جب ایسا ہونے لگے تو اپنی تلوار توڑ دو اپنی خود توڑ دو (اور جنگی سامان چھوڑ کر) اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ۔ طبرانی بروایت محمد بن سلمہ

مال پر لڑنے والوں سے دور رہنا

۳۰۹۸۴.....فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ میری امت کے دو آدمی مال پر لڑ رہے ہیں تو اس وقت لکڑی کی تلوار لے لو۔ (طبرانی بروایت علایہ بنت راھبان بن صیفی الغفارہ اپنے والد سے)

۳۰۹۸۵.....فرمایا جب تم دیکھو کہ دو مسلمان بھائی ایک بالشت زمین پر لڑ رہے ہیں تو اس زمین سے نکل جاؤ۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۰۹۸۶.....فرمایا کہ جب معاملہ اس طرح ہوجائے (یعنی آپس میں خون ریزی) تو لکڑی کی تلوار بنالو۔

طبرانی مستدرک عن الحکیم بن عمر والفغار

۳۰۹۸۷.....فرمایا کہ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اور خلاف شرع امور اس میں بہتر شخص وہ ہوگا جو مستغنی رہے مخفی رہے اور فتنوں سے دور رہے۔

ابن عساکر بروایت سعد

۳۰۹۸۸.....فرمایا کہ میرے بعد فتنہ ہوگا پوچھا گیا کہ اس میں ہم کیا کریں اے اللہ کے رسول؟ فرمایا کہ تم پہلے معاملہ کی طرف لوٹ آؤ۔

طبرانی بروایت ابی واقد

۳۰۹۸۹.....فرمایا کہ جب تم لوگوں پر تنقید کرو گے تو لوگ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر تم لوگوں کو چھوڑو گے تو لوگ تمہیں نہیں چھوڑیں گے عرض کیا کہ میں اس وقت کیا طریقہ اختیار کروں؟ فرمایا کہ اپنی عزت چھوڑ دو اپنی محتاجی کے دن کے لئے۔

الخطیب وابن عساکر بروایت ابی الدرداء وصحیح الخطیب وقفہ المتناھیہ ۱۲۱۹ الوقوف ۳۱

۳۰۹۹۰.....فرمایا کہ لوگ پھلدار درخت کی طرح ہیں عنقریب لوگ کانٹے دار درخت کی طرح ہوجائیں گے اگر تم تنقید کرو گے تو وہ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر تم ان کو چھوڑ دو گے تو وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اگر تم ان سے بھاگو گے وہ تمہیں تلاش کریں گے عرض کیا یا رسول اللہ! بچنے کا راستہ کیا ہوگا فرمایا اپنی عزت ان کو قرض دیدو اس دن کے لئے جس میں تمہیں ضرورت ہوگی۔ (ابویعلی طبرانی ابن عساکر بروایت ابی امامہ اور انہوں نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے)۔

۳۰۹۹۱ ... فرمایا عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا شخص لیٹے ہوئے سے بہتر ہوگا اور لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے اور بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا سوار سے اور سوار دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اس میں مرنے والے سارے جہنم میں جائیں گے عرض کیا گیا ایسا کب ہوگا یہ فتنے فساد کا زمانہ ہوگا کہ آدمی اپنے ہم نشین پر بھی اعتبار نہ کر سکے گا عرض کیا اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اپنے ہاتھ اور نفس کو روک لو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ عرض کیا گیا اگر وہ قاتل میرے پاس پہنچ جائے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ عرض کیا اگر وہ بھی میرے گھر میں گھس آئے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنی مسجد میں داخل ہو جاؤ اور اشارہ کر کے فرمایا کہ اس طرح کرو اپنے دائیں سے اور کہو رہی اللہ میرا رب اللہ ہے یہاں تک اسی حالت میں موت آ جائے۔

مسند احمد، طبرانی مستدرک وابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۲ ... فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے بہتر ہوا اور کھڑا چلنے والے سے چلنے والا اس میں دوڑنے والے سے اگر اس زمانہ کو پا لو تو اللہ کا مقتول بندہ بنو قاتل مت بنو۔ (عبدالرزاق احمد دارقطنی طبرانی بروایت عبداللہ بن خباب وہ اپنے والد سے)

۳۰۹۹۳ عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے بہتر ہے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا اس میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے عرض کیا اگر کوئی قاتل قتل کرنے کے ارادہ سے میرے گھر داخل ہو جائے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے (مقتول) کی طرح ہو جاؤ۔ ابن عساکر بروایت سعد میں ابی وقاص

۳۰۹۹۴ فرمایا عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے اگر تم درخت کی جڑ سے چمٹ کر جان دے دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اس سے کہ تم ان میں سے کسی کا پیچھا کرو۔ ابن ماجہ بروایت حذیفہ

۳۰۹۹۵ فرمایا کہ تم فتنوں میں خوب آزمائے جاؤ گے یہاں تک تم لوگوں میں جھاگ کی طرح ہو جاؤ گے ان کے معاہدے ٹوٹ چکے ہوں گے اور امانتیں خراب ہو چکی ہوں گی ایک شخص نے عرض کیا کہ ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا کہ تم معروف پر عمل کرو اور جن باتوں کو تمہارا دل منکر سمجھے ان کا انکار کرو۔

حلیۃ الاولیاء بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۶ فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقربا پروری ہوگی اور ایسے امور ظاہر ہوں گے جن کو تم ناپسند کرو گے عرض کیا یا رسول اللہ اس زمانہ میں ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا کہ تمہارے جو حقوق ہیں وہ ادا کرتے رہو اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

احمد، بخاری، مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۷ ... فرمایا کہ میرے بعد فتنے ایسے ظاہر ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح کو مؤمن ہے تو شام کو کافر شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر عرض کیا گیا کہ ہم اس وقت کیا کریں فرمایا اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ اور اپنے حالات کو چھپا لو عرض کیا اگر کوئی قتل کے لئے کسی کے گھر میں گھس آئے فرمایا کہ وہ اپنا ہاتھ روک لے اور اللہ تعالیٰ کا مقتول بندہ بنے کیونکہ ایک شخص مسلمانوں میں ہوتا ہے مسلمان کا مال (ناحق) کھاتا ہے اور اس کا خون بہاتا ہے اور اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے اور کفر اختیار کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ واجب ہو چکی ہوتی ہے۔

طبرانی بروایت جندب بجلی

صبح مؤمن شام کو کافر

۳۰۹۹۸ ... فرمایا کہ تمہارے پاس فتنے ایسے ظاہر ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر تم بعض سے بعض اپنے دین کو دنیا کے معمولی ساز و سامان کے عوض میں فروخت کر ڈالے گا عرض کیا گیا اس وقت ہم کیا معاملہ کریں فرمایا کہ اپنا ہاتھ توڑ دو اگر کسی نے اسکو جوڑ دیا تو دوسرا توڑ دو عرض کیا کہ کب تک ایسا کرتے رہیں فرمایا کہ یہاں تک کوئی گناہگار (قاتل) ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچ جائے یا طبعی موت واقع ہو جائے۔ طبرانی فی الاوسط بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۹ فرمایا دنیا کی عمر میں سے بلاء اور فتن باقی رہ گئے تو بلاء کے صبر کو اختیار کر لو۔ احمد، بخاری طبرانی ونعیم بن حماد فی الفتن والحاکم فی الکنی وابن عساکر بروایت معاویہ اور حاکم نے الکنی میں بروایت نعمان بن بشیر

۳۱۰۰۰ فرمایا خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے محفوظ رہا جس کو کسی تکلیف کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کیا گیا اس پر اس نے صبر کیا تو اس کے لئے بہت ہی خوبی کی بات ہے۔ ابو النصر السجزی فی الآبانة وقال غریب عن المقداد

۳۱۰۰۱ قتل وقتال اور فتنہ کے زمانہ میں عبادت میں مشغول رہنا اجر وثواب کے لحاظ سے ایسا ہے جیسے کوئی شخص ہجرت کر کے میرے پاس آ جائے۔

نعیم بن حماد فی الفتن عن النعمان بن مقرن ذخیرة الحفاظ ۳۵۷۱

۳۱۰۰۲ فرمایا ہمارے زمانے کا زھد تو دراھم اور دنانیر سے دور رہنا ہے عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں لوگوں سے دوری دراھم و نانیر کی دوری سے زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنهما

۳۱۰۰۳ فرمایا کہ فتنہ جب بھڑک اٹھے اس کے قریب مت جاؤ جب پھیل جائے اس کے درمیان میں مت گھسو جب سامنے آ جائے تو اس کے اہل کو مار ڈالو۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۱۰۰۴ فرمایا اے حذیفہ کتاب اللہ کو سیکھ لے اور اس کے احکام پر عمل کر عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ) کیا اس خیر کے زمانہ کے بعد شر کا زمانہ بھی ہوگا؟ فرمایا (ہاں) فتنے ہوں گے جن کی دروازے پر جہنم کی طرف بلانے والے کھڑے ہوں گے تمہاری موت اس حالت میں آ جائے کہ تم کسی درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹے رہو یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم کسی (شریر) کا پیچھا کرو۔

مستدرک حلیة الاولیاء بروایت حذیفه

۳۱۰۰۵ فرمایا اے خالد میرے بعد تو حوادث فتنے گروہ بندی اور اختلافات ہوں گے جب ایسا وقت آ جائے تو اگر تم سے ہو سکے تو اللہ کا مقتول بندہ ہو قاتل بندہ نہ ہو تو ایسا کرلینا۔

ابن ابی شیبة احمد، نعیم بن حماد فی الفتن طبرانی بغوی باوردی ابن قانع، ابونعیم نسائی مستدرک بروایت خالد بن عرفطه

۳۱۰۰۶ فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس سے نجات والا اللہ کی ذات کے سوا کوئی نہیں یا ایسی دعا ہے جو غرق ہونے والا والا مانگتا ہے۔

مستدرک فی تاریخه ابن حبان بروایت ابی هریرة رضی اللہ عنه

۳۱۰۰۷ فرمایا کہ تمہارے اوپر (فتنہ کا) ایک ایسا زمانہ آئے گا اس سے نجات والا یا تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہوگی یا ایسی دعا جو کہ غرق والا مانگتا ہے۔ ابن حبان بروایت حذیفه نعیم بن حماد فی الفتن عنه موقوفا

۳۱۰۰۸ فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں کسی دیندار کا دین محفوظ نہیں رہے گا مگر اس کا جو دین کو بچانے کے لئے کسی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جائے یا لومڑی کی طرح اپنے بچوں سمیت کسی بل میں گھس جائے یہ ایسا آخری زمانہ میں ہوگا جب گناہ کے بغیر ذریعہ معاش نہ ہوگا جب ایسا زمانہ آ جائے تو تجردی (شادی کے بغیر) کی زندگی گذارنا جائز ہوگا اس زمانہ میں لوگ اگر والدین ہوں تو ان کے ہاتھ اگر نہ ہو تو بیوی بچوں کے ہاتھ ہلاک ہوگا اگر والدین بیوی بچے نہ ہوں تو دیگر رشتہ دار اور پڑوسیوں کے ہاتھ ہلاک ہوگا کہ اس کو تنگی معاش کی وجہ سے عار دلائیں گے اور اس پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالیں گے۔ یہاں تک خودکشی کرے گا۔

حلیة الاولیاء بیهقی فی الزهد الخلیلی والرافعی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنه

۳۱۰۰۹ فرمایا کہ میری امت کو آخری زمانہ میں سخت آزمائش میں ڈالا جائے گا اس میں وہی نجات پا سکتا ہے جو اللہ کے دین کو پہچانے اس پر زبان اور دل سے جہاد کرے یہ وہی شخص ہے جس کے لئے خوش بختی لکھ دی گئی ہے ایک وہ شخص جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور اس کی تصدیق کی۔

ابو نصر السجزی فی الابانه وابونعیم بروایت عمر رضی اللہ عنه

خواہشات پر چلنا گمراہی ہے

۳۱۰۱۰.....فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا انا اللہ وانا الیہ راجعون میں نے بھی کہا" انا للہ وانا الیہ راجعون" اے جبرائیل اس کی کیا وجہ ہے فرمایا کہ آپ کی امت آپ کے تھوڑے دنوں کے بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے پوچھا کفر کا فتنہ یا گمراہی کا فتنہ فرمایا ہر طرح کا فتنہ ہوگا میں نے پوچھا یہ کیسے ہوگا جب کہ میں ان میں اللہ تعالیٰ کی کتاب چھوڑ کر جاؤں گا؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی کے ذریعہ گمراہ ہوگی ان کے قراء اور حکام کی طرف سے اس میں تاویلیں گھڑی جائیں گی حکام لوگوں کو ان کے حقوق نہیں دیں گے اور علماء حکام کی خواہش پر چلیں گے اور گمراہی میں گھستے چلے جائیں گے پھر اس میں کوتاہی نہیں کریں گے میں نے کہا اے جبرائیل! ان میں سے جو لوگ نجات پائیں گے ان کے لئے نجات کا راستہ کیا ہوگا فرمایا۔ (اپنے ہاتھ اور زبان کو) روکنے اور صبر کے ذریعہ۔ اگر ان کے حقوق ملیں تو لے لیں اگر نہ دیں تو چھوڑ دیں۔

الحکیم بروایت عمر وھو ضعیف

۳۱۰۱۱.....فرمایا کہ جنت میرے سامنے کی گئی میں نے درخت کی شاخوں کو دیکھا کہ پھلوں سے جھکی ہوئی ہے میں نے کچھ پھل توڑنا چاہا تو مجھے وحی کی گئی کہ کچھ وقت کے لئے انتظار کروں میں پیچھے ہوگیا پھر جہنم میرے سامنے کی گئی اتنی قریب جتنے تمہارے اور میرے درمیان فاصلہ ہے حتیٰ کہ میں نے اپنا تمہارا سایہ اس میں دیکھا میں نے تمہیں اشارہ کیا کہ پیچھے ہو جاؤ میرے پاس وحی آئی کہ ان کو بہر سے رہنے دو کیونکہ تم نے اسلام قبول کیا انہوں نے بھی قبول کیا تم نے ہجرت کی انہوں نے بھی ہجرت کی تم نے جہاد کیا انہوں نے بھی جہاد کیا میں تمہارے لئے ان پر فضیلت نہیں پاتا ہوں مگر نبوت کی وجہ سے میں نے اس خواب کی تعبیر کی اس سے کہ میرے بعد امت میں فتنہ میں مبتلا ہوگی۔

مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۲.....فرمایا کہ میں نے خواب میں جنت کو دیکھا میں نے دیکھا کہ شاخیں پھلوں سے جھکی ہوئی ہیں ایک ایک پھل کدو کے برابر ہے میں ایک پھل توڑنے لگا تو وحی کی گئی کہ پیچھے ہو جاؤ پھر میں نے جہنم کو دیکھا اتنے فاصلہ پر جتنا میرے اور تمہارے درمیان ہے حتیٰ کہ اپنے اور تمہارے سایہ کو دیکھا میں نے تمہیں اشارہ کیا کہ پیچھے ہٹ جاؤ مجھ سے کہا گیا کہ ان کو اپنی جگہ رہنے دو کیونکہ تم نے اسلام قبول کیا انہوں نے بھی اسلام قبول کیا تم نے ہجرت کی انہوں نے بھی کی تم نے جہاد کیا انہوں نے بھی کیا میں تمہارے لئے فضیلت نہیں دیکھتا مگر نبوت کی۔

الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۳.....فرمایا اے لوگو! تم پر فتنے سایہ فگن ہیں اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اے لوگو! اگر تمہیں ان باتوں کا علم ہو جائے جن کا مجھے ہے تو تم کم ہنسو اور زیادہ رو۔ لوگو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو عذاب قبر کے شر سے کیونکہ عذاب برحق ہے۔ احمد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۰۱۴.....فرمایا قیامت سے پہلے فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا اور شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ہوگا آدمی دنیا کے معمول فائدہ کے عوض اپنا دین بیچ ڈالے گا۔

ابن ابی شیبة، مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ ونعیم بن حماد فی الفتن بروایت مجاھد مرسلاً

۳۱۰۱۵..... فرمایا اندھیری رات کے ٹکڑوں کے مانند فتنے مسلسل ظاہر ہوں گے ایک دوسرے کے مشابہ ہوں گے گائے کے سر کی طرح تمہیں معلوم نہ ہو سکے گا اس فتنہ کا تعلق کس سے ہے۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حذیفہ اس سند میں سفر بن نسیر مجہول ہے)۔

۳۱۰۱۶..... آگ دکھائی گئی جہنمیوں کے لیے اور فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اگر تم کو وہ باتیں معلوم ہو جائیں جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے۔ طبرانی بروایت ابن ام مکتوم

۳۱۰۱۷.....فرمایا جہنم کی آگ دکھائی گئی اور جنت قریب کی گئی اے حجروں میں سونے والیو! اگر تم کو وہ باتیں معلوم ہو جائیں جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنستے زیادہ روتے۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

خون ریزی ہلاکت ہے

۳۱۰۱۸..... فرمایا کہ میرے بعد فتنے اس طرح ظاہر ہوں گے جس طرح اندھیری رات کے ٹکڑے لوگ اس میں دوڑیں گے تیزی کے ساتھ جانے والے کی طرح پوچھا گیا کیا سارے لوگ ہلاک ہو جائیں گے؟ فرمایا ان کی ھلاکت کے لئے قتل کافی ہے۔

طبرانی بروایت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۹..... فرمایا میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اندھیری رات کے ٹکروں کی طرح آدمی اس میں صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا شام کو مؤمن ہے صبح کافر ہوگا بہت سے لوگ اس میں اپنے دین کو دنیا کے معمولی فائدکی خاطر فروخت کردیں گے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی عمر اس میں سعید بن منان مالک بھی ہے۔

۳۱۰۲۰..... فرمایا میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح کو مؤمن ہے تو شام کو کافر، شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ہوگا کچھ لوگ اپنے دین کو دنیا کی معمولی چیزوں کے عوض فروخت کرڈالیں گے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۰۲۱..... فرمایا عرب وعجم کے جس گھرانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خیر کا ارادہ فرمایا ہے ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دی پھر فتنے ظاہر ہوں گے گویا کہ وہ سائبان ہیں قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے تم اس میں الٹ پلٹ ہو گے گوہ کی طرح اور ایک دوسرے کی گردن مارو گے اس زمانہ میں سے افضل وہ شخص ہوگا جو سب سے الگ ہو کر کسی پہاڑی گھاٹی میں پناہ لے اپنے رب سے ڈرے اور لوگوں کو چھوڑ دے ان کے شر سے بچنے کے لئے۔ احمد طبرانی مستدرک بروایت کرز بن علقمہ خزاعی

۳۱۰۲۲..... فرمایا کہ عرب کا ناس ہوا ایک شران کے قریب آچکا ہے فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا اور اپنے دین کو دنیا کے معمولی سامان کے عوض فروخت کردے گا اس وقت دین پر قائم رہنے والا ایسے مشکل میں ہوگا جیسے خبط لکڑی کے پتوں کو قابو میں کھنے والا یا عضاء کے انگاروں کو مٹھی میں بند کرنے والا۔ الدیلمی و ابن البخاری بروایت ابی ہریرۃ

تشریح:..... اس حدیث میں دین پر قائم رہنے والے کی مشکلات کو دو مثالوں سے سمجھایا کہ خبط ایک قسم کا درخت جس سے لاٹھی بنائی جاتی ہے اس کے پتے تیزی کے ساتھ گر جاتے ہیں ان کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے یا دوسری مثال پیش کی عضاء جو کانٹے دار درخت ہوتا ہے اس کے انگارے کو مٹی میں بند کرنا یہ بھی مشکل کام ہوتا ہے فتنہ کے زمانہ میں دین پر قائم رہنا ایسے ہی شکل ہوگا لیکن اس کے باوجود جو شخص دین پر قائم رہے گا اس کے لئے بڑا اجر وثواب ہوگا۔

۳۱۰۲۱..... فرمایا اے صاحب حجرات آگ دھکائی گئی ہے اور فتنے ظاہر ہوگئے گویا کہ وہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں اگر تمہیں ان باتوں کا علم ہو جائے جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔ ھناد بروایت عبید بن عمیر مرسلاً حلیۃ الاولیاء بروایت ابن ام مکتوم

۳۱۰۲۴..... فرمایا کہ قیامت سے پہلے فتنے ظاہر ہوں گے (ایسے مسلسل جیسے) اندھیری رات کے ٹکڑے۔

ابن ماجہ مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۰۲۵..... فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس مسجد سے ایسے فتنے ظاہر ہوں گے جیسے گائے کے سینگ۔

ابونعیم بروایت سبرۃ بن سبرۃ

تشریح:..... اس حدیث میں فتنہ کی شدت اور مشکل ہونے کو گائے کے سینگ سے تشبیہ دی ہے۔ النھایہ

۳۱۰۲۶..... فرمایا کہ تمہارا کیا عمل ہوگا اس وقت جب فتنہ زمین میں ہر طرف پھیل جائے گا گویا کہ گائے کا سینگ اس وقت ان کی ان کے ساتھیوں کی اتباع کرنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ احمد، طبرانی بروایت البھزی

۳۱۰۲۷ فرمایا اے اللہ تیری ذات برحق ہے زمین والوں پر فتنے بھیجے جائیں گے۔ ابن سعد عن ابن سبیلہ

۳۱۰۲۸ زمین والوں پر فتنے اتارے جائیں گے بارش کے قطروں کی طرح۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قیس بن ابی حازم مرسلاً

۳۱۰۲۹ فرمایا پاک ہے وہ ذات جو ان پر فتنوں کو اس طرح بھیجے جس طرح بارش کے قطرے (یعنی مسلسل)۔

طبرانی سعید بن منصور بروایت بلال رضی اللہ عنہ

۳۱۰۳۰ فرمایا پاک ہے وہ ذات جو ان پر فتنوں کو اس طرح نازل فرمائے گی جس طرح بارش کے قطرے۔

البغوی وابونعیم بروایت عبداللہ بن سیلان

۳۱۰۳۱ فرمایا پاک ہے وہ ذات ان پر کس قدر فتنے بھیجے جائیں گے بارش کے قطرے گرنے کی طرح۔ طبرانی بروایت جریر

۳۱۰۳۲ فرمایا کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں اس فتنہ سے جو مشرق سے ظاہر ہوگا پھر اس فتنہ سے جو مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ضعیف ہے)۔

۳۱۰۳۳ فرمایا کہ سیاہ جھنڈے ظاہر ہوں گے تو اس کا پہلا حصہ فتنہ ہوگا درمیان گمراہی اور آخری حصہ کفر ہوگا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اس روایت میں داخل بن جبار ہے جو متروک ہے)

۳۱۰۳۴ فرمایا کہ بنی عباس کے دو جھنڈے ہیں اوپر والا کفر ہے درمیان والا گمراہی اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو تمہیں گمراہ نہ کرنے پائے۔

طبرانی بروایت ثوبان

۳۱۰۳۵ فرمایا مشرق کی طرف سے بنو عباس کے جھنڈے ظاہر ہوں گے اس کے اول حصہ میں بھی ہلاکت ہے اور آخری حصہ میں بھی ہلاکت ہے ان کی مدد کا مت کرنا اللہ ان کی مدد نہیں فرمائے گا جو کوئی ان کے کسی جھنڈے تلے چلے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو جہنم میں داخل کرے گا سن لو وہ بدترین مخلوق ہیں اور ان کی اتباع کرنے والے بھی بدترین مخلوق ہیں ان کا خیال ہوگا کہ ان کا تعلق مجھ سے ہے سن لو میں ان سے بری ہوں وہ مجھ سے بری ہیں ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان کے بال لمبے ہوں گے اور سیاہ لباس ہوگا ان کے ساتھ مت بیٹھو ان کی مجلس میں نہ بیٹھو اور بازاروں میں ان کے ساتھ خرید و فروخت مت کرو اور ان کو سیدھا راستہ مت بتلاؤ اور ان کو پانی مت پلاؤ ان کی تکبیر سے آسمان والوں کو ایذا پہنچتی ہے۔

طبرانی عن بروایت ابی امامہ

۳۱۰۳۶ فرمایا علی میرے بعد ... عنقریب ... انصاف کی طرف بلائے گا اس کے اہل بیت اس سے کہیں گے تو ہمیں اپنی معاش سے نکالنا چاہتا ہے وہ کہے گا میں تو صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت پر چلنا چاہتا ہوں تو وہ سارے خاندان والے اس پر حملہ آور ہوں گے ... ان میں سے بنی قاسم کے متعدد افراد کو قتل کر ڈالیں گے جب خود اس (داعی) پر حملہ ہوگا اس وقت حملہ آوروں کے آپس میں اختلاف پیدا ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۰۳۷ فرمایا کہ مشرق سے بنو عباس کے جھنڈے ظاہر ہوں گے وہ زمین میں ٹھہریں گے جتنا عرصہ ٹھہرنا اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا پھر ابو سفیان کی اولاد میں سے ایک کے ہاتھ مشرق سے چھوٹے جھنڈے ظاہر ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت سعید بن مسیب مرسلاً

۳۱۰۳۸ فرمایا میرے چچا زاد بھائیوں کو مشرق کی جانب ایک شہر آباد ہوگا جو دجلہ اور دجیلہ کے درمیان ہوگا اس کے پلوں کو لکڑی اینٹ چونے اور سونے سے مضبوط بنایا جائے گا اس شہر کا نام بغداد ہوگا اس میں میری امت کے شریر اور جاہل لوگ آباد ہوں گے ان کی ہلاکت اس سفیانی کے ہاتھ ہوگی گویا کہ بغداد میں اس شہر کو اپنی چھتوں پر گرا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ (الخطیب نے اس کو روایت کر کے ضعیف قرار دیتے بروایت علی رضی اللہ عنہ)

۳۱۰۳۹ فرمایا زمانہ کے ختم ہونے کے وقت فتنے کے ظہور کے وقت ایک شخص پیدا ہوگا اس کا نام سفاح ہوگا وہ خوب بھر بھر کر مال عطیہ کرے گا۔ (مسند احمد میں اس کو حضرت ابو سعید سے روایت کر کے ضعیف قرار دیا)۔

کالے جھنڈے والے

۳۱۰۴۰ ۔۔۔ فرمایا مشرق سے کچھ کالے جھنڈے ظاہر ہوں گے ان کی قیادت کرنے والا جھول والے بختی اونٹ کی طرح ہوگا بڑے بڑے بال والے ان کا نسب دیہاتیوں کا ہوگا ان کے نام کنیت سے ہوں گے وہ دمشق شہر کو فتح کرلیں گے تین گھنٹے کے لئے ان سے رحمت اٹھائی جائے گی۔ (نعیم بن حماد نے فتن میں اس کو روایت کی بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے)۔

۳۱۰۴۱ فرمایا فرات اور دجلہ کے درمیان ایک شہر ہوگا اس میں بنی عباس کا ایک حاکم ہوگا اس شہر کا نام بغداد ہے اس میں سخت برائی ہوگی جس میں عورتوں کو قیدی بنالیا جائے گا اور مردوں کو ذبح کیا جائے گا جیسے بکریوں کو ذبح کیا جاتا ہے۔ (الخطیب نے بروایت علی نقل کیا اور کہا اس میں شدید ضعف ہے)

میں نے کہا جلال الدین شیخ نے کہا یہ واقعہ خطیب کے انتقال کے دوسرے سال کے بعد نہیں آیا اس سے حدیث کی تائید ہوتی ہے۔ انتھی

۳۱۰۴۲ فرمایا کہ میرا بنی عباس سے کیا تعلق ہے انہوں نے میری امت کو جماعتوں میں تقسیم کردیا ان کا خون بہایا ان کو سیاہ لباس پہنایا اللہ تعالیٰ ان کو جہنم کا لباس پہنائے۔ طبرانی بروایت ثوبان نعیم بن حماد فی الفتن مکحول سے مرسلا حضرت علی سے موصولا

۳۱۰۴۳ فرمایا کہ جب اپنے معاہد کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان میں عداوت پیدا فرمائے گا یہاں تک بڑا یا کوئی امیر زندہ نہیں بچے گا سب قتل ہوجائے گا اور جزیرۃ العرب میں سخت خون ریزی ہوگی۔ (نعیم بن حماد فی الفتن سکاسک کے ایک آدمی کے حوالہ سے)

۳۱۰۴۴ فرمایا کہ جب بنی کعب بن لوی کا بارھواں آدمی حکومت سنبھالے گا تو قتل وقتال شروع ہوگا جو قیامت تک (کسی نہ کسی شکل میں) جاری رہے گا۔ ابن عدی خطیب بغدادی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۶۲۴

۳۱۰۴۵ فرمایا جب دو آزاد شدہ غلام حکومت کے مالک بنیں گے ایک عرب کا آزاد شدہ اور ایک روم کا تو دونوں کے ہاتھوں سخت خوں ریزی ہوگی۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۰۴۶ فرمایا جب خون ریزی شروع ہوگی تو دمشق سے ایک جماعت نکلے گی وہ اولین اور آخرین میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوں گے۔

ابن عساکر بروایت ابن عطیہ

۳۱۰۴۷ فرمایا کہ میرے بعد چار فتنے ہوں گے پہلے میں خون ریزی ہوگی دوسرے میں خون ریزی اور لوٹ مار دونوں ہوں گے تیسرے میں خون ریزی لوٹ مار کے ساتھ عصمت دری بھی ہوگی چوتھا اندھا بہرا چمٹنے والا وہ سمندر کی موج کی طرح موج مارے گا یہاں تک لوگوں کو کوئی پناہ گاہ میسر نہ ہوگی، پورے شام کا دورہ کرے گا اور طوفان کی طرح ڈھانپ لے گا پوری امت بلا میں ایسی رگڑی جائے گی جیسا کہ چمڑا رگڑا جاتا ہے پھر کسی انسان کو یہ کہنے کا موقع ہاتھ نہ آئے گا کہ رک جاؤ رک جائے ایک جانب سے فتنہ کو دبانے کی کوشش کرے گا تو دوسرے جانب سے پھوٹ پڑے گا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کے تمام رجال ثقات ہیں البتہ اس سند میں انقطاع ہے)

۳۱۰۴۸ فرمایا میرے بعد تم پر چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھا فتنہ بہرہ اندھا چمٹنے والا ہوگا اس فتنہ میں امت کو خوب رگڑا جائے گا چمڑے کو رگڑنے کی طرح یہاں تک اچھائیاں برائیاں شمار ہوں گی اور برائیاں نیکی اس میں ان کے دل مردہ ہوجائیں گے جیسے ان کے جسم مردہ ہیں۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۰۴۹ فرمایا کہ چار فتنے ظاہر ہوں گے پہلا اس میں (مسلمانوں) کے خون کو حلال سمجھا جائے گا دوسرا خون اور مال دونوں کو حلال سمجھا جائے گا تیرا خون مال اور شرمگاہ تینوں کو حلال کرلیا جائے گا چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ نعیم بروایت عمران بن حصینؓ

۳۱۰۵۰ فرمایا کہ میری امت میں چار فتنے ہوں گے میری امت آخری زمانہ میں پے درپے فتنوں میں مبتلا ہوگی پہلی مرتبہ آزمائش ہوگی تو مؤمن کہے گا یہ میری ھلاکت ہے پھر وہ فتنہ ٹل جائے گا دوسری مرتبہ کہے گا یہ میری ہلاکت ہے پھر ہٹالیا جائے گا پھر تیسری مرتبہ جب کہا جائے گا

کہ اب فتنہ رفع ہوگیا تو دوسری طرف سے بھڑک اٹھے گا چوتھا فتنہ اس میں لوگ کفر کی طرف چلیں گے اس وقت امت بھی اس فرقہ کے ساتھ بھی اس فرقہ کے ساتھ بلاکسی امام کے اور بلاکسی بڑی جماعت کے ہوگی اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ اس کے بعد سورج مغرب سے طلوع ہوگا قیامت سے پہلے بہتر دجالوں کا ظہور ہوگا بعض ایسے ہوں گے کہ ان کا ایک ایک پیرو کار ہوگا۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حکم بن نافع بلاغا

۳۱۰۵۱ فرمایا کہ مجھے پانچ فتنوں کا علم ہے ان میں سے چار گذر چکے ہیں پانچویں میں تم مبتلا ہوگے جب فتنہ کا وہ زمانہ آجائے اگر تم سے ہو سکے کہ گھر میں بیٹھے رہو تو گھر میں بیٹھ جاؤ اگر ہو سکے کہ کسی سرنگ میں داخل ہو جاؤ تو ایسا کرلو۔ الدیلمی بروایت عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ

۳۰۱۵۲ فرمایا چار فتنے ظاہر ہوں گے ایک میں (مسلمانوں کے) خون کو حلال کیا جائے گا دوسرے میں خون اور مال دونوں کو حلال کرلیا جائے گا۔ تیسرے میں خون مال شرمگاہ کو۔ طبرانی سعید بن منصور بروایت عمران بن حصین

۳۱۰۵۳ فرمایا کہ میری امت میں چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھے میں امت کی ہلاکت ہوگی۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

بندر کی طرح اچھلنا کودنا

۳۱۰۵۴ فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ حکم بن عاص کی اولاد میرے منبر پر اس طرح اچھل کود کررہی ہیں جس طرح بندر کودتے ہیں۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۵ فرمایا کہ جب بنوابی العاص کی تعداد تیس تک پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ کے دین کو فساد کا ذریعہ اور اللہ کے مال کو مال فئی کی طرح خرچ کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو غلام بنالیا جائے گا۔ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۶ فرمایا کہ جب بنوالحکیم کی تعداد تیس تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے مال (بیت المال) کو ذاتی دولت سمجھ لیا جائے گا اللہ تعالیٰ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ اور جب تعداد چار سو ننانوے تک پہنچ جائے گی ان کی ہلاکت کھجور کی نوک سے زیادہ تیز ہوگی۔

طبرانی، بیہقی بروایت معاویہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۰۵۷ فرمایا جب بنوابی العاص کی تعداد تیس مردوں تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے بندوں کو غلام اور اللہ کے مال کو ذاتی دولت اور اللہ کی کتاب کو فتنہ فساد کا ذریعہ بنالیں گے۔ احمد، ابویعلی، طبرانی، مستدرک بروایت ابی سعید مستدرک بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۸ فرمایا کہ جب بنوامیہ کی تعداد چالیس مردوں تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے بندوں کو غلام بنالیں گے اور اللہ کے مال کو ذاتی دولت اور اللہ کی کتاب کو فتنے ذریعہ۔ ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۹ فرمایا بنی امیہ کے لئے تین مرتبہ ہلاکت ہو۔

ابن سندہ وابو نعیم بروایت حمران بن جابر الیمامی ابن قانع بروایت سالم حضرمی الاباطیل ۲۳۰

۳۱۰۶۰ فرمایا یہ عنقریب کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی مخالفت کرے گا اور اس کی اولاد سے فتنے ظاہر ہوں گے اس کا دھواں آسمان تک بلند ہوگا تم میں سے بعض اس کی جماعت میں شامل ہوں گے مراد حکم بن ابی العاص ہے۔ دارقطنی فی الافراد بروایت ابن عمر

۳۱۰۶۱ فرمایا کہ میں محمد اللہ کا نبی ہوں مجھے فواتح الکلم اور خواتیم الکلم عطا ہوا ہے جب تک میں تم میں موجود ہوں میری اطاعت کرو جب اللہ تعالیٰ مجھے اپنے پاس بلالے تو اللہ تعالیٰ کی کتاب تم میں موجود ہے جن چیزوں کو قرآن کریم نے حلال قرار دیا ان کو حلال سمجھو اور جن کو حرام قرار دیا ہے ان کو حرام سمجھو یہاں تک تمہیں موت واقع ہوجائے تمہیں راحت وسکون ملے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تقدیر میں یہ بات لکھی جاچکی ہے تمہارے اندر فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح جب ایک فتنہ ختم ہوگا اس کے پیچھے فوراً دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا نبوت ختم ہوجائے

گی اس کے بعد بادشاہت آئے گی اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جوحکومت کوسنبھالے اوراس کے حقوق ادا کرے جیسے داخل ہوا تھا ویسے نکل آئے (یعنی ظلم کر کے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر نہ لے) ٹھہر جا اے معاذ! گن لے جب حاکم کی تعداد پانچ تک پہنچ جائے گی تو پانچواں یزید ہوگا اللہ تعالیٰ یزید کی حکومت میں برکت نازل نہ فرمائے، مجھے حسین کی موت کی خبر دی گئی ہے اور میرے پاس ان کے مقتل کی مٹی بھی لائی گئی اور ان کا قاتل بھی بتلایا گیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جس قوم کے درمیان وہ قتل ہوگا وہ ان کی مدد نہیں کرے گی اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں اختلافات پیدا فرمادیں گے ان پر ان کے بدترین لوگوں کو مسلط فرمادیں گے اور ان کی قوت تقسیم فرمادیں گے افسوس ہے آل محمد کے بچے ہوئے افراد پر ایک ایسا ظالم حاکم ہوگا جو میرے خلیفہ کو اور خلیفہ کے خلیفہ کو قتل کرے گا اے معاذ! رک جا جب میں دس پر پہنچا تو فرمایا ولید فرعون کا نام ہے شرائع اسلام کو منہدم کرنے والا ہوگا جو میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کے خون کا ذمہ دار ہوگا جب اللہ تعالیٰ اس کی تلوار کو نیام سے باہر کرے گا وہ پھر کبھی نیام میں داخل نہ ہوگی۔

لوگوں میں اختلافات پیدا ہوجائیں گے وہ اس طرح ہوجائیں گے انگلیوں کو ایکدوسرے میں داخل کر کے دکھایا پھر فرمایا ایک سو بیس سال کے بعد تو تیزی کے ساتھ موت واقع ہوگی اور سرعت کے ساتھ قتل کے واقعات ہوں گے اسی میں ان کی ہلاکت ہوگی ان پر بنی عباس میں سے ایک شخص حاکم مقرر ہوگا۔ طبرانی بروایت معاذ

۳۱۰۶۲۔۔۔۔۔فرمایا پہلا وہ شخص جو میری سنت میں تبدیلی کرے گا وہ بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا۔

ابویعلی بیهقی بروایت ابی ذر رضی الله عنه ذخیرة الحفاظ ۸۴۵

۳۱۰۶۳۔۔۔۔۔فرمایا کہ پہلا شخص جو میری سنت میں تبدیلی کرے گا وہ بنوامیہ کا ایک شخص ہوگا۔

ابن ابی شیبه ابویعلی ابن خزیمه والرویانی وابن عساکر سعید بن منصور بروایت ابی ذر رضی الله عنه

۳۱۰۶۴۔۔۔۔۔فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ بنوالحکیم میرے منبر پر ایسے چڑھ رہے ہیں جیسے بندر اچھلتے کودتے ہیں۔

ابویعلی بیهقی فی الدلائل بروایت ابی هریرة

۳۱۰۶۵۔۔۔۔۔سن لو یہ شخص عنقریب کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی مخالفت کرے گا اور اس کی نسل سے فتنہ ظاہر ہوگا اس کا دھواں آسمان تک پہنچے گا تم میں سے بعض اس دن اس کی جماعت میں شامل ہوں گے یعنی حکم مراد ہے اس سے۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۱۰۶۶۔۔۔۔۔میری امت کے لیے ہلاکت ہے اس شخص کی نسل میں۔ (ابن نجیب فی جزءہ وابن عساکر بروایت نافع بن جبیر بن مطعم وہ اس کے والد ہیں) فرمایا ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں تھے وہاں سے حکم بن ابی العاص گذرا تو فرمایا اور راوی نے حدیث اس طرح ذکر کی۔

۳۱۰۶۷۔۔۔۔۔میری امت کی ہلاکت کا سبب ہے یہ اور اس کی اولاد۔ (ابن عساکر بروایت حمزہ بن حبیب فرمایا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مروان بن حکم کو لایا گیا اس حال میں کہ وہ نومولود بچہ تھا تا کہ اس کی تحنیک فرمائیں آپ ﷺ نے تحنیک نہیں فرمائی بلکہ یہ مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)۔

۳۱۰۶۸۔۔۔۔۔فرمایا خلافت کا سلسلہ بنی امیہ میں چلتا رہے گا، اس کو گیند کی طرح ایک دوسرے سے لیتے رہیں گے جب خلافت ان سے چھین لی جائے گی تو اس کے بعد زندگی میں کوئی خیر نہیں ہوگی۔ طبرانی فی الاوسط وابن عساکر بروایت ثوبان

۳۱۰۶۹۔۔۔۔۔فرمایا کہ میری امت کا معاملہ انصاف کے ساتھ چلتا رہے گا یہاں تک پہلا شخص جو اس میں رخنہ ڈالے گا وہ بنوامیہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا۔ (ابویعلی ونعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر اس کی سند میں سعید بن سنان ہے وہ انتہائی ضعیف ہے)

۳۱۰۷۰۔۔۔۔۔فرمایا فتنہ آتا ہے تو مشتبہ ہوتا ہے جب منہ موڑتا ہے تو صاف ہوتا ہے شروع ہوتا ہے سرگوشی کے ساتھ جب پھیلتا ہے تو دردناک ہوتا ہے جب بھڑک اٹھے تو اسکومت پھیلاؤ جب پھیل جائے تو اس کا سامنا مت کرو فتنہ چرتا ہے اللہ کی زمین میں لیتا ہے اس کی رسی میں مخلوق میں سے کسی کے لئے حلال نہیں اس کو جگائے یہاں تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی اجازت ہو ہلاکت ہے اس کے لیے جو اس کی رسی پکڑے ہلاکت ہے پھر ہلاکت ہے۔ نعیم وحلیة الاولیاء بروایت ابن الدرداء

۳۱۰۷۲۔۔۔۔۔فرمایا اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے اس کو بندوں کے سامنے بے نیام نہیں فرمائے یہاں تک کہ بندے خود اس کو نیام سے نکالیں جو بندے خود اس کو

اپنے اوپر سونت لیتے ہیں پھراس کو قیامت تک نیام میں داخل نہیں فرماتے۔مستدرک فی تاریخه بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۱۰۷۳..... فرمایا میری امت کو شکار کر لے جانے گی ایک ایسی قوم جس کے چہرے چوڑے اورآنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی ان کے چہرے گو یا کہ ڈھال ہیں تین مرتبہ یہاں تک ان کو جزیرۃ العرب پہنچادے گی پہلی مرتبہ ہنکانے سے وہ لوگ نجات پاجائیں گے جوان سے بھاگ نکلے دوسری مرتبہ بعض لوگ نجات پائیں گے بعض ہلاک ہوں گے تیسری مرتبہ میں بقیہ تمام لوگوں کو ہلاک کردیں گے صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا ترک قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ ضرور اپنے گھوڑوں کو مسلمانوں کی مساجد کے ستون سے باندھیں گے۔احمد، ابویعلی مستدرک، بیهقی فی البعث سعید بن منصور بروایت زید ورواه مختصرا

۳۱۰۷۴..... فرمایا میرے خاندان کے کچھ لوگ میری بعد میری امت کو سخت قتل وقتال میں مبتلا کریں گے ہماری قوم میں ہمارے لئے سب سے مبغوض بنوامیہ بنومغیرہ اور بنومخزوم ہیں۔نعیم بن حماد فی الفتن مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۰۷۵..... فرمایا ایک فتنہ ظاہر ہونے والا ہے اس میں قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے کیونکہ مقتول نے بھی تو قاتل کو (ناحق) قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔طبرانی بروایت ابی بکرہ رضی الله عنه

۳۱۰۷۶..... فرمایا میری امت کی ہلاکت ایک دوسرے کے ہاتھ سے ہوگی۔دارقطنی فی الافراد بروایت رجل من الصحابه ضعیف الجامع ۱۸۸۷

۳۱۰۷۷..... فرمایا تم یہ باتیں کرتے ہو کہ میری وفات آخر میں ہوگی ایسی بات نہیں بلکہ میری وفات تو پہلے ہوگی میرے بعد فتنہ فساد ہوگا مسلسل ایک دوسرے کو فنا کرو گے۔طبرانی بروایت معاویه طبرانی بروایت واثله

۳۱۰۷۸..... فرمایا کہ تم میرے بعد۔

اترانے، فخر کرنے والا بدتر ہے

۳۱۰۷۹..... فرمایا میری امت کو دوسری امتوں کی بیماریاں لگیں گی بلکہ ان سے بدتر اترانے، مال ودولت پر فخر کرنے، دنیا کی حرص میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے، بغض، حسد یہاں تک ظلم وتعدی کا بازار گرم ہوگا پھر قتل وقتال ہوگا۔ابن ابی الدنیا وابن النجار بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۱۰۸۰..... فرمایا کہ تم بنی اسرائیل کے سب سے زیادہ مشابہ امت ہو تم ان کے راستہ پر چلو گے قدم بقدم یہاں تک ان میں جو بھی غلط باتیں تھیں تم میں بھی اس طرح ہوگی یہاں تک ایک قوم کے سامنے سے ایک عورت گذرے گی ایک (بدبخت) اس سے سب کے سامنے جماع کرے گا پھر اپنے ساتھیوں کے پاس آکر اس فعل پر ہنسے گا اور لوگ بھی اس کے اس فعل پر ہنسیں گے۔طبرانی بروایت ابن سعود

۳۱۰۸۱..... فرمایا: اللہ اکبر یہ تو بالکل ایسا ہے جیسے بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: **اجعل لنا الها کمالهم الهة** تم اپنے پہلے لوگوں کی اتباع کرو گے۔(الشافعی احمد، بیہقی فی المعرفہ طبرانی بروایت ابی واقد لیثی انہوں نے بتایا کہ ہم نے کہا یارسول اللہ! ہمارے لئے بھی کوئی جیسے کفار کے لئے)۔

۳۱۰۸۲..... فرمایا اس امت کے شریر لوگ اہل کتاب کے گذشتہ لوگوں کے راستہ پر چلیں گے بالکل قطار در قطار۔

ابو داؤد الطیالسی احمد والبغوی وابن قانع طبرانی سعید بن منصور بروایت ابن شداد بن اوس ذخیره الحفاظ ۴۲۴۹

۳۱۰۸۳..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور امم سابقہ کے نقش قدم پر چلو گے۔

احمد طبرانی بروایت سهیل بن سعد

۳۱۰۸۴..... فرمایا کہ یہ مراکز ہوں گے اور اس میں بدترین مخلوق ہوں گے۔طبرانی فی الاوسط بروایت ابن عمر

۳۱۰۸۵..... فرمایا عنقریب میری امت میں فتنہ برپا ہوگا اے ابوموسیٰ! اگر تم اس میں سوئے ہوئے ہوتو فبہا تمہارے حق میں بہتر ہے بیدار رہنے سے اور بیٹھے رہنا یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے چلنے پھرنے سے۔(طبرانی بروایت عمار وابوموسیٰ ایک ساتھ)

۳۱۰۸۶......فرمایا میں بہرہ فتنہ کو جانتا ہوں اس میں سویا ہوا بیٹھے ہوئے سے اور بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا اس فتنہ میں کوشش کرنے والے سے بہتر ہوگا۔طبرانی بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۳۱۰۸۷......فرمایا کہ میرے بعد فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا بیدار سے بہتر ہوگا لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنے میں دوڑنے والے سے بہتر ہوگا ہر شخص جو اس میں گھسے گا وہ ہلاک ہوگا اور ہر فصیح اللسان خطیب ہلاک ہوگا اگر وہ زمانہ پالو تو اپنے پیٹ کو زمین سے چمٹالو یہاں تک نیکی کی حالت میں راحت پالو یا کسی فاجر کے ہاتھ راحت دیے جاؤ۔(یعنی قتل ہو جاؤ)۔

ابویعلی بروایت حذیفہ

۳۱۰۸۸......فرمایا کہ عنقریب اندھا گونگا بہرہ فتنہ ظاہر ہوگا اس میں لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جس کو (فتنہ میں) لایا گیا وہ اپنی گردن لمبی کرے۔بقی بن مخلدفی مسندہ بخاری فی التاریخ والبغوی وابن اسکن والباوردی وابن قانع وابن شاھین بروایت انیس بن ابی مدثر الانصاری

۳۱۰۸۹......فرمایا کہ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اس میں سویا بیدار سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے کھڑا چلنے والے سے سن لو جس پر وہ زمانہ آجائے تو اپنی تلوار کو سخت چکنے پتھر پر مار کر توڑ دے پھر اپنے گھر میں لیٹ جائے یہاں تک فتنہ رفع ہو جائے۔احمد وابویعلی وابن مندہ والبغوی وابن قانع وعبد الجبار ابن عبداللہ الخولانی فی تاریخ داریا طبرانی سعید بن منصور بروایت خرشة المحاربی

۳۱۰۹۰......فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا سوار سے اور سوار قیادت کرنے والے سے بہتر ہوگا۔ابن ابی شیبہ ابن عساکر بروایت سعید بن مالک

۳۱۰۹۱......عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا اور بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا سوار سے بہتر ہوگا۔طبرانی بروایت خریمہ بن فاتک

فتنے سے کنارہ کشی کرنے والا بہتر ہے

۳۱۰۹۲......فرمایا کہ فتنہ ظاہر ہوگا گرمی کی ہوا کی طرح اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے جو اس کو جھانک کر دیکھے گا فتنہ اس کو پکڑے گا اور نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے اگر وہ فوت ہو جائے تو گویا کہ اس کے اہل اور مال سب ہلاک ہو گئے۔

طبرانی بروایت نوفل بن معاویہ

۳۱۰۹۳......فرمایا ناس ہو عرب! کا ایک فتنہ ان کے قریب آچکا ہے جو اندھا بہرہ گونگا فتنہ ہوگا اس میں بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اس میں کوشش کرنے والے کے لئے ہلاکت ہے قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ھریرۃ

۳۱۰۹۴......اے ابن حوالہ! تمہارا کیا حال ہوگا جب فتنہ پیدا ہوگا اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے ہوئے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اے ابن حوالہ! تمہارا کیا حال ہوگا جب دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا پہلا بھی اس میں خوشی کی طرح دوڑے گا گویا گائے کا سینگ ہے یہ اور ان کے ساتھی حق پر ہوں گے۔(یعنی عثمان بن عفان)۔مسند احمد ابوداؤد الطیالسی طبرانی سعید بن منصور بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۱۰۹۵......فرمایا اے حذیفہ! عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں کھڑا چلنے والے سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے قاتل ومقتول دونوں جہنم میں ہوں گے۔طبرانی بروایت عمار

۳۱۰۹۶......فرمایا میں تمہاری وجہ سے اور امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹنا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

مسند احمد بروایت صنابحی

۳۱۰۹۷.....فرمایا کہ میں تم سے پہلے حوض کوثر پر ہوں گا میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد آپس میں خون ریزی نہ کرنا۔
احمد ابویعلی ترمذی ابن قانع سعید بن منصور بروایت صنابحی بن اعز والخطیب وابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ابن ماجہ ابن ابی شیبۃ والشیرازی فی الالقاب والبغوی عن الصنابحی

۳۱۰۹۸.....فرمایا کہ میں نے بہت رغبت اور خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھی اس میں اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کی دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے سوال کیا میری امت قحط سالی میں مبتلا نہ ہو یہ دعا قبول ہوئی میں نے سوال کیا دشمن کا ان پر غلبہ نہ ہو دعا قبول ہوئی۔ میں نے دعا کی ان کے اس میں خون ریزی نہ ہوئی یہ دعا رد ہوئی۔ (احمد وسمویہ حلیۃ الاولیا مستدرک سعید بن منصور بروایت انس بن مالک احمد والہیثم بن کلیب سعید بن منصور بروایت عبداللہ بن جابر بن عتیک طبرانی وابن قانع بروایت عبداللہ بن جبر الانصاری وہ بروایت معبد بن جابر بن عتیک الانصاری ابن قانع نے کہا وہ جابر بن عتیک کے بھائی ہیں)۔

۳۱۰۹۹.....فرمایا انتہائی خضوع والی نماز تھی اس میں میں نے اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کی دو مجھے دے دی گئیں اور ایک کا انکار فرما دیا میں نے درخواست کی ان پر کسی ایسے دشمن کو مسلط نہ فرما جوان کو جڑ سے ختم کر دے یہ دعا قبول ہوئی دوسری ان کو کسی ایسی قحط سالی میں مبتلا نہ فرما کہ سب کو ہلاک کر دے یہ دعا بھی قبول ہوئی تیسری دعا کی کہ ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہو یہ دعا رد ہوگئی۔

طبرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۰۰.....فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ میرے امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو دعا، قبول ہوئی میں نے درخواست کی ان پر غیروں میں سے ایسا دشمن مسلط نہ ہو جوان کو بالکل ختم کر دے یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی ایسی فرقہ واریت میں مبتلا نہ ہو کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں یہ دعا رد ہوئی میں نے کہا پھر بخار یا طاعون پھر بخار یا طاعون پھر بخار یا طاعون بخار پھر طاعون۔

احمد بروایت معاذ

۳۱۱۰۱.....فرمایا میں نے رب تعالیٰ سے چار درخواستیں کیں مجھے تین عطا ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی میری امت گمراہی میں اکٹھی نہ ہو دعا قبول ہوئی میں نے درخواست کی کہ یہ قحط سالی سے ہلاک نہ ہو جیسے اس سے پہلی قومیں ہلاک ہوئیں یہ دعا قبول ہوئی میں نے درخواست کی کہ ان پر غیر سے کوئی دشمن مسلط نہ ہو یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہو کہ بعض بعض کو قتل کرے یہ دعا قبول نہ ہوئی۔ طبرانی بروایت ابی بصرہ الغفاری

رسول اللہ ﷺ کی تین درخواستیں

۳۱۱۰۲.....فرمایا کہ میں نے رب اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی کہ میری امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو یہ دعا قبول ہوئی اور میں نے درخواست کی کہ میری امت طوفان سے ہلاک نہ ہو یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی۔ ان کے آپس میں لڑائی نہ ہو یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ (ابن ابی شیبہ احمد، مسلم، وابن خزیمہ، ابن حبان بروایت عامر بن سعد وہ اپنے والد سے)

۳۱۱۰۳.....فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی اے رب میری امت بھوک سے ہلاک نہ ہو فرمایا قبول ہے میں نے درخواست کی ان پر غیروں سے کوئی دشمن مسلط نہ فرما یعنی مشرکین میں سے جوان کو جڑ سے ختم کر دے فرمایا یہ بھی قبول ہے میں نے درخواست کی یا اللہ ان کے آپس میں لڑائی نہ ہو لیکن اس دعا کو قبولیت سے روک لیا۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ بروایت علی

۳۱۱۰۴.....فرمایا کہ پہلی چیز جو میری امت کو اسلام سے الٹ دے گی جیسے برتن کو شراب میں الٹ دیا جاتا ہے۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۱۱۰۵.....فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا مسجد میں ہزار یا اس سے زیادہ نمازی ہوں گے ان میں ایک بھی مؤمن نہ ہوگا۔ الدیلمی بروایت ابن عمر

۳۱۱۰۶......فرمایاایک قوم ایمان کے بعد کافر ہوجائے گا تو ان میں سے نہیں۔طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۱۱۰۷......فرمایالوگ اسلام سے فوج کی شکل میں نکلیں گے جس طرح فوج کی شکل میں داخل ہوئے۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۰۸......ایک قوم ایمان کے بعد کفر اختیار کرے گی۔تمام وابن عساکر بروایت ابی الدرداء ضعیف الجامع ۴۹۵۴

۳۱۱۰۹......فرمایالوگوں پر ایک زمانہ آئے گا مساجد میں جمع ہوکر نماز پڑھیں گے ان میں کوئی بھی مؤمن نہ ہوگا۔

ابن عساکر فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۱۱۱۰ ......ایک قوم کا مؤذن اذان کہے گا اور نماز بھی قائم کرے گی لیکن وہ مؤمن نہ ہوں گے۔

طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۱......فرمایالوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان میں مؤمن اس طرح چھپے گا جس طرح آج تم میں منافق چھپتا ہے۔

ابن اسنی بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۶۴۷۱

۳۱۱۱۲......فرمایا میں تمہاری کمر پکڑ کر کہتا ہوں جہنم کی آگ سے بچو حدود اللہ کو پامال کرنے سے بچو جب میں انتقال کر جاؤں گا تمہیں چھوڑ دوں گا میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جاؤں گا جس کو ایک دفعہ حوض کوثر کا پانی نصیب ہوگیا وہ کامیاب ہوگیا ایک قوم لائی جائے گی پھر ان کو پکڑ کر شمال کی طرف (یعنی جہنم کی طرف) لے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے رب! یہ میری امت ہیں تو فرمائیں گے یہ تو آپ کے بعد مسلسل مرتد ہوتے رہے اپنی ایڑیوں کے بل۔احمد طبرانی وابو النصر السنجری فی الابانۃ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۳......فرمایا کہ میں تمہاری کمر پکڑ کر کہتا ہوں جہنم سے بچو اور حدود اللہ کی پامالی سے بچو جب میں وفات پا جاؤں میں تمہارے فرط (آگے پہنچنے والا) ہوں، ملاقات حوض کوثر پر ہوگی جس کو وہاں پہنچنا نصیب ہوگیا وہ کامیاب ہوگیا ایک قوم آئے گی ان کو پکڑ کر شمال (جہنم) کی طرف لے جائیں میں عرض کروں گا اے رب! میری امت ہے کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ بعد کیا نئی بات ایجاد کر لی کہ مرتد ہو کر اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ گئے۔طبرانی بروایت ابن عباس

حوض کوثر پر استقبال

۳۱۱۱۴......فرمایا میں حوض پر تمہارے لئے فرط ہوں میں انتظار کرونگا جو میرے پاس حوض پر آئے اگر میں پاؤں کسی کو حوض سے ہٹایا جا رہا ہو میں کہوں گا یہ بھی میرا امتی ہے تو کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعت ایجاد کی ہے۔طبرانی فی الاوسط بیھقی عن ابی الدرداء

۳۱۱۱۵......فرمایا سن لو! کیا بات ہے کچھ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میرا رشتہ ان کو فائدہ نہ دے گا قسم ہے اس ذات کی! جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا رشتہ تو دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ دے گا میں تمہارے لئے فرط ہوں اے لوگو! حوض پر سن لو عنقریب قیامت میں کچھ لوگ آئیں گے ان میں سے کہنے والے کہیں گے یا رسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں میں کہوں گا کہ نسب سے تو میں نے پہچان لیا لیکن تم میرے بعد مرتد ہوگئے تھے اور ایڑی کے بل دین سے پھر گئے تھے۔طبرانی احمد، وعبد بن حمید ابویعلی مستدرک ابن ابی شیبۃ بروایت ابی سعید

۳۱۱۱۶......فرمایا کہ تم میرے بعد کمزور شمار کئے جاؤ گے۔احمد بروایت ام الفضل

۳۱۱۱۷......فرمایا کہ بنی حام جن پر نوح علیہ السلام کی زبانی لعنت کی گئی ہے ان کے لائے جانے پر خوش مت ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کو دیکھ رہا ہوں گویا شیاطین ہیں جو فتنوں کے جھنڈے کے ارد گرد چکر کاٹ رہے ہیں ان کی طرح طرح کی آوازیں ہیں آسمان میں حرکت پیدا ہوتی ہے ان کی اعمال سے اور زمین چلانے کی آواز نکالتی ہے ان کے افعال سے وہ رعایت نہیں کریں گے میرے ذمہ کی حرمت یا دین کی حرمت کی جو وہ زمانہ پائے تو اسلام پر روئے اگر اس کو رونا ہو۔(الشیرازی فی الالقاب میں روایت کی ابن عباس رضی اللہ

عنہما کے حوالہ سے)

۳۱۱۱۸ ...... فرمایا سن لو میں تمہیں فتنہ کے قتال کے متعلق بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ اس زمانے میں کسی ایسے فعل کو حلال نہیں فرمائیں گے جو پہلے حرام تھا تم میں بعض کا یہ فعل بڑا تعجب خیز ہوگا آج کسی مسلمان کے بھائی کے دروازے پر آ کر آواز دے کر اجازت حاصل کرے کل اسی کو قتل کردے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قاسم بن عبدالرحمن مرسلاً

۳۱۱۱۹ ...... فرمایا اچھے لوگوں کے بعد برے لوگوں کا زمانہ آئے گا ایک سو پچاس سال کے بعد وہ پوری دنیا کے مالک ہوں گے وہ ترک قوم ہیں۔

الدیلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۰ ...... فرمایا کہ جب عورتیں گھوڑوں پر سواری کرنے لگیں گی اور قباطی (یعنی باریک کپڑے پہنیں گی) اور ملک شام میں قیام کریں گی مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کرنے لگیں گی اللہ تعالیٰ ان کو عمومی عذاب میں مبتلا فرمائیں گے۔

ابن عدی فی الکامل ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۱ ...... فرمایا کہ جب بال لٹکا لئے جائیں گے اور متکبرانہ چال چلیں گے اور نصیحت سنانے والے سے کان بند کر لیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری ذات کی قسم بعض کو بعض سے لڑوادوں گا۔ الخرائطی فی مساوی الاخلاق بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۲۲ ...... فرمایا السلام علیکم یا اهل القبور اگر تم جان لیتے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کس شر سے بچالیا جو تمہارے بعد ہونے والا ہے یہ تم سے بہتر ہیں یہ دنیا سے چلے گئے انہوں نے اپنے اعمال (جہاد وغیرہ) کا کوئی دنیوی فائدہ حاصل نہیں کیا اور دنیا سے اس وقت چلے گئے کہ میں ان پر گواہ ہوں اور تم نے کچھ فائدہ حاصل کر لیا ہے اب معلوم نہیں میرے بعد تم کیا حادثہ پیدا کرو گے۔ ابن المبارک بروایت حسن مرسلاً

۳۱۱۲۳ ...... فرمایا: ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔ ابن ابی شیبہ بروایت ابی سعید

۳۱۱۲۴ ...... فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں لوگ لڑیں گے جاہلیت کے دعویٰ (یعنی عصبیت) پر دونوں طرف مقتولین جہنم میں ہوں گے۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۵ ...... فرمایا میرے بعد فتنے خلاف شرع امور اور بدعات ہوں گی۔

ابو النصح السجزی فی الابانہ وقال غریب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۶ ...... فرمایا کہ فتنے ظاہر ہوں گے اس میں لوگوں کی عقلیں ٹیڑھی ہوں گی یہاں تک اس وقت ایک بھی صحیح عقل والا آدمی نہ ملے گا۔ (نعیم بروایت حذیفہ یہ صحیح روایت ہے)

۳۱۱۲۷ ...... فرمایا کہ فتنہ ظاہر ہوگا اس سے وہی شخص نجات پائے گا جو باطل طریقہ سے مال کو ہاتھ نہ لگائے اور جس نے مال کھایا گویا کہ ناحق خون بہایا۔

نعیم بن حماد بروایت ابی جعفر مرسلاً

۳۱۱۲۸ ...... فرمایا چھ باتیں ظاہر ہو جائیں تو تم موت کی تمنا کرو۔ کم عقل لوگوں کو حکومت دی جائے فیصلہ کو بیچا جائے اور خون ریزی کو ہلکا سمجھا جائے اور شرط کی کثرت ہو جائے اور قطع رحمی عام ہو جائے اور ایسے مست لوگ جو قرآن کریم کو گانے کی طرز پر پڑھیں آدمی کو (نماز کے لئے) آگے کیا جائے گانے کے طرز آنے کی وجہ سے حالانکہ وہ مسائل سے زیادہ واقف نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت عباس الغفاری

۳۱۱۲۹ ...... فرمایا کہ تین مواقع ہیں جو اس وقت نجات پا گیا وہ کامیاب ہو گیا میرے انتقال کی وقت اور ایک خلیفہ کے قتل کے وقت جس کو ظلماً قتل کیا جائے گا وہ حق پر قائم ہوگا حق ادا کر رہا ہو گا وہ بھی نجات پانے والا اور ایک جو فتنہ دجال سے نجات پائے وہ بھی نجات یافتہ ہے۔

طبرانی والخطیب فی المتفق المفترق بروایت عقبہ بن عامر

۳۱۱۳۰ ...... فرمایا جو شخص تین حادثات میں نجات پا جائے وہ نجات یافتہ ہے میرے انتقال کے وقت دجال کے خروج کے وقت ایک خلیفہ کو ظلماً قتل کئے جانے کے وقت جب کہ وہ حق پر قائم ہوگا۔ مسند احمد طبرانی ضیاء مقدسی مستدرک بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۱۱۳۱ ...... فرمایا کہ تم نے وہ سوال کیا کہ میری امت میں سے کسی نے یہ سوال نہیں کیا میری امت کی خوشحالی کی مدت سو سال ہے عرض کیا کہ کیا

اس کی کوئی نشانی ہے فرمایا ہاں خسف (دھنسنا) رجف زلزلہ اور باہر سے لائے ہوئے شیاطین کو لوگوں پر چھوڑ دینا۔

احمد، مستدرک بروایت عبادة بن الصامت

خوشحالی کا زمانہ سو سال

۳۱۱۳۲.....فرمایا میرے بعد میری امت کی خوشحالی کا زمانہ سو سال ہے عرض کیا کہ اس کی کوئی نشانی بھی ہے؟ فرمایا ہاں زمین میں دھنسنا، زنا کا عام ہونا، صورتوں کا مسخ ہونا اور باہر سے لائے ہوئے شیاطین کو لوگوں پر چھوڑ دینا۔ (احمد مستدرک اور تابع ذکر کیا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت سے)

۳۱۱۳۳. فرمایا فتنے ظاہر ہوں گے اس میں آدمی اپنے بھائی اور والد سے جدا ہو جائے گا اس سے لوگوں کے دلوں میں فتنہ پیدا ہوگا ان سے قیامت کے دن تک کے لئے یہاں تک ایک شخص کو نماز پڑھنے کی وجہ سے عار دلائی جائے گی جس طرح زانیہ کو زنا کی وجہ سے عار دلائی جاتی ہے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۳۴. فرمایا فتنہ پیدا ہوگا اس کے بعد پھر اتفاق ہو جائے گا پھر اتفاق پیدا ہوگا اس کے بعد جو فتنہ ہوگا اس کے بعد اتفاق کی کوئی صورت نہ ہوگی اس میں آوازیں اٹھیں گی آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی عقلیں زائل ہوں گی حتیٰ کہ ایک بھی عقلمند نظر نہ آئے گا۔

الدیلمی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۳۵.....فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہ جائیں گے اور اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا نام تو مسلمانوں کا رکھیں گے لیکن وہ اسلام سے بہت دور ہوں گے ان کی مساجد ظاہراً آباد ہوں گی لیکن اندر سے خراب ہوں گی اس زمانہ کے علماء آسمان کے نیچے سب سے بدترین علماء ہوں گے انہی سے فتنہ کا ظہور ہوگا انہیں میں لوٹے گا۔ مستدرک فی تاریخہ بروایت ابن عمر الدیلمی بروایت معاذ

۳۱۱۳۶. عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا اور قرآن بھی صرف حروف کے نقوش باقی رہے گا اس زمانہ کے علماء آسمان کے نیچے بدترین علماء ہوں گے انہی سے فتنہ ظاہر ہوگا اور انہی کی طرف لوٹ کر جائے گا۔

عدی ابن کامل شعب الایمان بیہقی بروایت علی

کلام:.......ذخیرۃ الحفاظ ۳۶۵۸۳

۳۱۱۳۷.....عنقریب اسلام مٹ جائے گا اس کا نام ہی باقی رہے گا قرآن مٹ جائے گا اس کے نقوش باقی رہ جائیں گے۔

الدیلمی بروایت ابی ہریرة

۳۱۱۳۸.....فرمایا پس تمہارا کیا حال ہوگا جب فتنہ میں مبتلا کئے جاؤ گے کئی سالوں تک گرفتار رہو گے اس میں بچے نوجوان ہوں گے جوان بوڑھے اگر کسی سال فتنہ ختم ہو جائے تو کہا جائے گا ایک سال چھوڑ دیا جب تمہارے قاریوں کی تعداد بڑھ جائے گی اور علماء کی تعداد کم ہو جائے گی امراء کی تعداد بڑھ جائے گی امانتدار لوگوں کی قلت ہوگی اور اعمال آخرت کے ذریعہ دنیا طلب کی جائے گی، اور علم کو غیر اللہ کے لئے حاصل کیا جائے گا۔

حلیة الاولیاء بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کم درجہ کے لوگوں کا زمانہ

۳۱۱۳۹.....فرمایا اس زمانہ میں تمہارا کیا حال ہوگا جو عنقریب تمہارے اوپر آئے گا اس میں لوگوں کو خوب آزمائش میں ڈالا جائے گا وہ لوگ رہ جائیں گے جن کی حیثیت جھاگ کی سی ہوگی ان کی عہد کی پابندی اور امانتداری کمزور ہو جائے گی اور آپس میں اس طرح اختلاف ہوگا

انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا ہمارے لئے کیا حکم ہے یا رسول اللہ ﷺ وہ زمانہ آ جائے فرمایا کہ معروف پر عمل کرو منکرات کو ترک کر دو اپنے خواص کی اصلاح کی طرف توجہ کرو عوام کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دو۔

ابن ماجه ونعيم بن حماد في الفتن طبراني بروايت ابن عمر رضي الله عنهما

۳۱۱۴۰۔۔۔ فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ جب تم کمزور ایمان والوں میں زندگی گذارو گے جن میں وعدہ عہد کی پابندی امانتداری کمزور ہو چکی ہوگی اور آپس میں اختلاف کر کے اس طرح ہو جائیں گے انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو ہی علم ہے فرمایا معروفات پر عمل کرو اور منکرات کو ترک کرو اللہ کے دین میں رنگ بدلنے سے اجتناب کرو اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کا معاملہ چھوڑو۔

طبراني بروايت سهل بن سعد الشيرازي في الالقاب بروايت حسن مرسلاً ذخيرة الحفاظ ۰ ؛ ۴۴

۳۱۱۴۱۔۔۔ فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا کمزور ایمان والے لوگوں میں وہ آپس میں اختلاف کر کے اس طرح ہو جائیں گے۔(انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا) فرمایا معروف باتوں پر عمل کرو اور منکرات کو ترک کرو۔ طبراني بروايت عباده بن الصامت رضي الله عنه

۳۱۱۴۲ فرمایا تمہارا کیا معاملہ ہوگا اس زمانہ میں جب لوگوں کے عہد کی پابندی ایمان اور امانتداری کمزور ہوگی اور اس میں اختلاف کر کے اس طرح گتھم گتھا ہوں گے انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں؟ فرمایا صبر سے کام لو اور لوگوں کے ساتھ اخلاق برتاؤ کرو البتہ خلاف شرع افعال میں ان کی مخالفت کرو یعنی ان کا ساتھ مت دو۔

نسائي سعيد بن منصور بروايت ثوبان رضي الله عنه

۳۱۱۴۳۔۔۔ فرمایا تمہارا کیا معاملہ ہوگا اس آخری زمانہ میں جب بہت کم حیثیت کے لوگ رہ جائیں گے ان کی وعدہ کی پابندی نذر کی ایفاء بہت کمزور ہو چکی ہوگی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے فرمایا معروف پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو ہر شخص خاص اپنے اعمال کی اصلاح کی کوشش کرے اور عام لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دے۔ طبراني بروايت سهل بن سعد

۳۱۱۴۴ تمہارا کیا حال ہوگا! اے عوف! جب یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ایک فرقہ جنت میں باقی جہنم میں میں نے عرض کیا ایسا کب ہوگا یا رسول اللہ! فرمایا جب رذیل لوگ زیادہ ہو جائیں باندیاں مالک بن جائیں کمینے لوگ منبر پر بیٹھ جائیں قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھا جائے مساجد میں غیر ضروری زیب وزینت اختیار کی جائے منبروں کو بہت اونچا کیا جائے مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جانے لگے زکوٰۃ کو تاوان امانت کو مال غنیمت اور دین کا علم غیر اللہ کے لئے سیکھا جانے لگے آدمی ماں کی نافرمانی اور بیوی کی اطاعت کرنے لگے اور باپ کو اپنے سے دور کرے اور امت کا آخری طبقہ پہلے لوگوں پر لعنت کرے اور قبیلہ کا سردار فاسق کو بنایا جائے اور قوم کا بڑا ان کے کمینہ بن جائے اور آدمی کا اکرام اس کے شر سے بچنے کے لئے ہو اس زمانہ میں ایسا ہوگا تو لوگ گھبرا کر ملک شام اور ایک شہر جس کا نام دمشق ہے جو شام کے بہترین شہروں میں سے ہے وہاں پہنچ کر اپنے دشمنوں سے قلعہ بند ہو جائیں گے عرض کیا گیا کیا دشمن شام کو فتح کریں گے؟ فرمایا ہاں کچھ عرصہ کے لئے اس کے بعد فتنے پھوٹ پڑیں گے پھر ایک فتنہ ظاہر ہوگا غبار آلود اندھیرا پھر پے در پے فتنے ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام مہدی ہے تم ان کا زمانہ پالو تو ان کی اتباع کرو اور صراط مستقیم پر چلنے والے لوگوں میں داخل ہو جاؤ۔

طبراني بروايت عوف بن مالك

۳۱۱۴۵۔۔۔ فرمایا تم صاف کئے جاؤ گے جس طرح کھجور کو ردی کھجور سے صاف کر کے نکالا جاتا ہے۔

ابن عساكر بروايت ابي هريره رضي الله عنه

۳۱۱۴۶۔۔۔ فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ تم میں سے اچھے لوگ اٹھا لئے جائیں گے یکے بعد دیگرے حتیٰ کہ اس جیسے لوگ باقی رہ جائیں گے۔

بخاري في تاريخه طبراني سعيد بن منصور بروايت رويفع بن ثابت

راوی کا بیان ہے یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا کہ آپ کے سامنے پکی اور نیم پختہ کھجوریں رکھی گئیں آپ نے اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے تناول فرمایا حتیٰ کہ گٹھلیاں باقی رہ گئیں ان گٹھلیوں کی طرف کر کے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۱۱۴۷ فرمایا کہ میری امت ہلاک نہ ہوگی یہاں تک ان میں تمایز، تمایل اور معامع ظاہر نہ ہوجائے عرض کیا گیا یارسول اللہ! تمایز کیا ہے؟ فرمایا وہ (قومی جماعتی) عصبیت جو میرے لوگ اسلام میں پیدا کریں گے پوچھا گیا تمایل کیا ہے؟ فرمایا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ پر حملہ آور ہوگا اوران کی جان و مال کو حلال کرلیا جائے گا پوچھا گیا معامع کیا ہے فرمایا ایک شہر والے دوسرے شہر والوں پر حملہ آور ہوں گے یہاں تک گردنیں آپس میں گنڈمڈ ہوں گی۔ (مستدرک اس کی تابع لائی گئی حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۱۱۴۸ ... فرمایا کہ تم خیر پر قائم رہوگے جب تک تمہارے دیہاتی شہریوں سے مستغنی رہے پھر قحط اور بھوک ان کو ہنکا کرلے آئیں گے یہاں تک وہ تمہارے ساتھ ہوں گے شہر میں ان کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے تم ان کو روک نہیں سکوگے۔ وہ کہیں گے ایک مدت سے ہم بھوک اور پیاس کے ستائے ہوئے ہیں اور تم بھرے پیٹ ہو ایک مدت سے ہم قسمت کے مارے ہوئے ہیں اور تم نعمتوں میں ہو لہٰذا آج ہمارے ساتھ غمخواری کرو پھر زمین تم پر تنگ ہوجائے گی یہاں تک شہری لوگ دیہاتیوں پر غبطہ کریں گے زمین کی تنگی کی وجہ سے زمین تمہیں لے کر جھک جائے گی جس سے ہلاک ہونے والے ہلاک ہوجائیں گے اور باقی رہنے والے باقی رہیں گے یہاں گردنیں آزاد کی جائیں گی پھر زمین تمہیں لے کر سکون میں آئے گی یہاں تک آزاد کرنے والے نادم ہوں گے پھر زمین دوسری مرتبہ جھک پڑے گی تو اس میں ہلاک ہونے والے ہلاک ہوجائیں گے اور باقی رہنے والے باقی رہیں گے پھر گردنیں آزاد کی جائیں گی پھر زمین تمہیں لے کر سکون میں آجائے گی لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم آزاد کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم آزاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جھٹلائیں گے کہ تم نے جھوٹ بولا تم نے جھوٹ بولا میں آزاد کرتا ہوں ضرور آزمایا جائے گا اس امت کے آخری طبقہ کو زلزلہ، پتھر اور کنکریوں کی برسات چہروں کا مسخ ہونا زمین میں دھنسنا بجلی کی کڑک وغیرہ کے ذریعہ جب کہا جائے گا کہ لوگ ہلاک ہوگئے لوگ ہلاک ہوگئے کہنے والے تو ہلاک ہوہی گئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی امت کو عذاب میں مبتلا نہیں فرماتے جب تک کہ وہ عذر نہ کریں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا عذر کیا ہے؟ فرمایا کہ گناہوں کا اعتراف تو کرے لیکن توبہ نہ کرے اور ان کا دل مطمئن ہو اس پر جو کچھ اس میں ہیں نیکی اور گناہ جیسے درخت مطمئن ہوتا ہے اپنے اوپر لگے ہوئے پھلوں سے یہاں تک کسی نیکو کار کو نیکی میں اضافہ کی قدرت نہیں اور کسی بدکار کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی یہ اس وجہ سے ہوگا کہ ارشاد باری ہے:

كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون

ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگے ہوئے گناہوں کے۔

نعيم بن حماد فى الفتن مستدرك وتعقب عن ابن عمر رضى الله عنه اخرجه الحاكم فى المستدرك كتاب الفتن والملاحم

۳۱۱۴۹ ... فرمایا کہ لوگوں ایک زمانہ آنے والا ہے اگر ایک پتھر آسمان سے زمین کی طرف گرے تو ضرور کسی فاسق عورت یا منافق مرد پر گرے گا۔

ابن عساكر فى تاريخه بروايت انس رضى الله عنه

تشریح: ......مطلب یہ ہے کہ پوری زمین فاسق اور بدکردار مرد و عورتوں سے بھر جائے گی۔

۳۱۱۵۰ ... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ مال دولت اور اولاد کے کم ہونے والے پر غبطہ کریں گے جس طرح آج مال و دولت اور اولاد کی زیادتی پر غبطہ ہوتا ہے یہاں تک آدمی کسی کی قبر پر گذرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا جس طرح جانور اپنے باڑہ میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے اور کہے گا اے کاش! میں صاحب قبر کی جگہ ہوتا اس کو اللہ تعالیٰ سے ملنے کا کوئی شوق یا اعمال صالحہ جو آگے بھیجے اس کے ثمرات کا کوئی شوق نہیں ہوگا بلکہ آفات و مصائب سے تنگ ہو کر یہ تمنا کرے گا۔ طبرانی بروايت ابن مسعود رضى الله عنه

۳۱۱۵۱ ... فرمایا ناس ہو عرب کا ایک شر ان کے قریب آچکا ہے عنقریب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا کسی رشتہ دار کی قبر پر جائے گا اور تمنا کرے گا اے کاش! کے میں اس کی جگہ ہوتا اور جو کچھ مصائب دیکھ رہا ہوں ان کو نہ دیکھتا۔ الخطيب بروايت ابى هريره رضى الله عنه

۳۱۱۵۲ ... فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک زندہ آدمی جب مردہ کو تخت پر دیکھے گا تو تمنا کرے گا اے کاش! کہ اس کی جگہ میں اس تخت پر ہوتا ایک کہنے والا کہے گا تمہیں معلوم بھی ہے کہ کس حالت میں اس کی موت آئی ہے وہ کہے گا جس حالت میں بھی آتی ہو۔ (بہتر موت آجائے یہی تمنا ہے)۔ الديلمى بروايت ابى ذر رضى الله عنه

۳۱۱۵۳ ... فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک ایک شخص کا قبر پر گذر ہوگا وہ تمنا کرے گا اے کاش! کہ میں اس کی جگہ ہوتا ان فتنوں کی وجہ سے یہ تمنا کرے گا جن میں لوگ مبتلا ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر

۳۱۱۵۴ فرمایا کہ میری امت کے تین سو آدمی نکلیں گے ان کے ساتھ تین سو جھنڈے ہوں گے وہ بھی پہچانے جائیں گے اور ان کے قبائل بھی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے طلبگار ہوں گے گمراہی میں مارے جائیں گے۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروا حذیفہ رضی اللہ عنہ اس سند میں عبدالقدوس ہے جو کہ متروک ہے)

فتنے کے احوال و کیفیات

۳۱۱۵۵ ... فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا جب دین کمزور پڑ جائے گا خون ریزی ہوگی زنا عام ہوگا اونچی اونچی عمارتیں ہوں گی بھائی آپس میں لڑیں گے اور بیت اللہ کو جلایا جائے گا۔ طبرانی بروایت میمونہ رضی اللہ عنہا

۳۱۱۵۶ ... فرمایا کہ زمانہ کی جس حالت کو تم ناپسند کرتے ہو وہ وہی ہے وہ تمہارے اعمال کی بگڑی ہوئی حالت ہے اگر اچھی حالت ہے خوشی کی بات ہے اور اگر بری حالت ہے تو بہت افسوس کی بات ہے۔ ابن عساکر بروایت ابی الدرداء

فرمایا: حدیث غریب ہے۔

۳۱۱۵۷ ... فرمایا کہ جس کو فتنہ کے زمانہ میں دینار اور درھم مل جائے اس کے دل پر نفاق کا بٹہ لگ جائے گا۔

الدیلمی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۵۸ فرمایا قسم ہے اس ذات کی! جس نے مجھے حق دے کر مبعوث فرمایا کہ میرے بعد ایک ایسا انقطاع کا زمانہ آئے گا جس میں حرام طریقہ سے مال حاصل کیا جائے گا (ناحق) خون بہایا جائے گا قرآن کو اشعار سے بدلا جائے گا۔ الدیلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۵۹ فرمایا کہ میرے بعد تیرا ناس ہو جب تو دیکھے کہ عمارتیں سلعہ پہاڑ سے اونچی ہو رہی ہیں تو تو مغرب میں بنی قضاعہ کی سرزمین میں چلا جا کیوں کہ تم پر ایک دن ایسا آئے گا جو قریب ہے دو نیزوں کے یا ایک تیر یا دو تیر کے اس طرح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو خطاب کر کے فرمایا۔ ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۰ فرمایا عرب کی ہلاکت ہے ایک شر ان کے قریب آ چکا ہے اگر تم سے ہو سکے تو مر جاؤ۔ مستدرک بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۱ فرمایا عرب کے لئے ہلاکت ہے ایک شر ان کے قریب پہنچ چکا ہے ساٹھ سال کے سرے پر اس میں امانت کو غنیمت سمجھ جائے گا صدقہ (زکوۃ) کو تاوان شہادت جان پہچان دیکھ کر دی جائے گی نفسانی خواہشات کی بنیاد پر فیصلے ہوں گے۔

مستدرک بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

حکومت کی خاطر قتل وقتال

۳۱۱۶۲ فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی حکومت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ احمد بروایت عمار

۳۱۱۶۳ ... فرمایا کہ عنقریب اہل عراق پر ایسا زمانہ آئے گا ان کے پاس گندم تو آئے گی لیکن درھم نہ ہوگا۔

احمد وابوعوانہ ابن حبان مستدرک بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۴ ... عنقریب ان پر ایک رو تحل کو امیر مقرر کیا جائے گا اس کے گرد ایک قوم جمع ہوگی ان کی گدی منڈی ہوئی ہوگی اور قمیص سفید ہوگی جب وہ ان کو کسی بات کا حکم دیں گے تو فوراً حاضر ہوں گے۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن رواحہ

۳۱۱۶۵ عنقریب ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ عجمی غلاموں سے تمہارے ہاتھ بھر دیں گے ان کو ایسے شیر بنا دیں گے جو نہ بھاگیں گے بلکہ تمہاری گردن

ماریں گے اور تمہارے مال کو بطور غنیمت کھائیں گے۔

بزاز مستدرک بروایت حذیفه رضی الله عنه طبرانی بروایت ابن عمر رضی الله عنهما مستدرک ضیاء مقدسی بروایت سمرة رضی الله عنه

۳۱۱۶۶...... فرمایا میرے بعد ایسے حکام ہوں گے ان کی صحبت میں بیٹھنا بڑی آزمائش ہوگی اور ان سے دوری کفر کا سبب ہوگا۔

ابن النجار بروایت عمر رضی الله عنه

۳۱۱۶۷...... فرمایا میری امت میں دو شخص ہوں گے ایک ھبہ کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو علم وحکمت عطاء فرمائے گا دوسرا غیلان ہوگا اس کا فتنہ اس امت پہ شیطان کے فتنہ سے زیادہ بھاری ہوگا۔ (ابن سعد وعبد بن حمید ابویعلی طبرانی بیہقی نے دلائل النبوۃ میں نقل کر کے ضعیف قرار دیا ہے بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور ابن جوزی نے موضوعات میں نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی)

۳۱۱۶۸...... فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد جو امت کے بہترین لوگ ہوں گے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔

بیهقی دلائل النبوه الخطیب و ابن عساکر بروایت ایوب بن بشیر المعافری مرسلا

۳۱۱۶۹...... فرمایا جبل خلیل اور قطران میں میرے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کیا جائے گا۔

البغوی و ابن عساکر بروایت یزید بن ابی حبیب عن رجال من الصحابه

۳۱۱۷۰...... فرمایا کہ آخری زمانہ میں فتنہ کو ناپسند مت کرو کیونکہ فتنہ آخری زمانہ میں منافقین کو ہلاک کرے گا۔

ابونعیم بروایت علی الاتقان ۱۰۲۳ الاسرار المرفوعه ۵۸۲

۳۱۱۷۱...... فرمایا میرے بعد ظلم زیادہ عرصہ ٹھہرا نہیں رہے گا بلکہ طلوع ہو جائے گا جب ظلم ظاہر ہوگا اس کے برابر انصاف مٹ جائے گا یہاں ظلم میں ایسا شخص پیدا ہوگا کہ وہ ظلم کے علاوہ (انصاف) کو نہیں پہچانے گا پھر اللہ تعالیٰ انصاف کو ظاہر فرمائے گا پھر انصاف کا جو حصہ ظاہر ہوگا اسی قدر ظلم مٹ جائے گا یہاں تک ایک شخص انصاف کے زمانہ میں پیدا ہوگا تو ظلم کو نہیں پہچانے گا۔ احمد بروایت معقل بن یسار

۳۱۱۷۲...... فرمایا اے ابوعبیدہ میرے بعد کسی پر اعتماد مت کرنا۔ الحکیم بروایت ابوعبیده بن جراح

۳۱۱۷۳...... فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم میں چھ خصلتیں پیدا ہوں گی۔

۱...... تمہارے نبی کی روح قبض ہوگی۔

۲...... اور مال کی بہتات ہوگی۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو ہزار دینار مل جائیں تو اس پر بھی ناراض ہوگا۔

۳...... ایک فتنہ ظاہر ہوگا جو تم میں سے ہر شخص کے گھر میں داخل ہوگا۔

۴...... موت عام ہوگی قعاص الغنم کی طرح۔

۵...... تم میں اور رومیوں میں ایک صلح ہوگی نو ماہ تک یعنی مدت حمل، تمہارے خلاف ہتھیار جمع کریں گے، اس کے بعد وہ پہلے غداری کر کے معاہدہ کی خلاف ورزی کریں گے۔

۶...... قسطنطنیہ کا شہر فتح ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی الله عنهما

۳۱۱۷۴...... فرمایا اے قیس! ہوسکتا ہے میرے بعد تم ایک مدت تک زندہ رہو تو تمہیں ایسے حکام سے سابقہ پڑے گا تم کو ان کے سامنے حق بیان کرنے پر قدرت نہ ہوگی۔ طبرانی بروایت قیس بن خرشه

۳۱۱۷۵...... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے چہرے تو انسانوں جیسے ہوں گے لیکن ان کی دل شیاطین کی طرح ہوں گے خون ریزی کرنے والے ہوں گے کسی برائی کا ارتکاب کرنے سے نہیں ڈریں گے اگر ان سے خرید وفروخت کا معاملہ کرو تو دھوکہ دیں اگر ان کے پاس امانت رکھو تو خیانت کریں ان کے بچے شریر ہوں گے اور ان کے جوان عیار ومکار ہوں گے ان کے بوڑھے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ سے غافل ہوں گے سنت ان میں بدعت بن جائے گی اور بدعت کو وہ سنت کا مقام دے دیں گے ان کا سردار گمراہ ہوگا اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے شریروں کو ان پر مسلط فرمادیں گے اس وقت ان کے نیک لوگ دعاء مانگیں تو وہ قبول نہ ہوگی۔ الخطیب بروایت

ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۷۶... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مؤمن اس میں عام لوگوں کے لئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا خاص اپنے لئے دعا کرو تو میں قبول کروں گا کیونکہ عوام پر میں ناراض ہوں۔حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۷۷ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ کتے کے پلے کو پالے یہ اس کے حق میں بہتر ہوگا اپنے بچہ کو پالنے سے۔

مستدرک فی تاریخ بروایت انس رضی اللہ عنہ التنکیت والافادہ ۱۸۸ کشف الخفاء ۳۲۲۸

۳۱۱۷۸... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا فتنہ کی وجہ سے دجال سے ملنے کی تمنا کریں گے۔بزار بروایت حذیفۃ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۷۹ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا فتنہ کی کثرت کی وجہ سے دجال سے ملنے کی تمنا کریں گے۔بزار بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۰ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی کو اختیار دیا جائے گا ذلت قبول کرے یا گناہ کرے جس کو ایسا زمانہ ملے وہ فجور پر ذلت کو ترجیح دے۔احمد ونعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۱..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا۔(رعایا پہ خوب ظلم ہوگا مالدار اپنے مال کو روک لے گا)۔احمد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۲... فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس میں علماء کو اس کثرت سے قتل کیا جائے گا جس طرح کتوں کو کثرت سے مارا جاتا ہے کاش کہ اس زمانہ میں علماء بتکلف احمق ہونے کا اظہار کریں۔الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۳... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے علماء فتنہ ہوں گے ان کے حکماء فتنے ہوں گے مساجد اور قراء کی کثرت ہوگی وہ کوئی عالم (ربانی) نہیں پائیں گے مگر اکادکا۔(ابونعیم بروایت بہزوہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)۔

۳۱۱۸۴... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر دنیاوی گفتگو کریں گے ایسے لوگوں کی مجالس میں مت بیٹھو اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی حاجت نہیں۔شعب الایمان بیہقی بروایت حسن مرسلاً

۳۱۱۸۵ ... فرمایا کہ لوگ پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ایک آدمی کسی قوم کی مجلس میں بیٹھے گا کہ صرف اس خوف سے اٹھ جائے گا کہ وہ کہیں اس حملہ نہ کردے۔الدیلمی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۶ فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کا مقصد ان کا پیٹ ہوگا اور ان کی عزت مال اسباب ہوگی ان کا قبلہ ان کی عورتیں ہوں گی ان کا دین دراھم ودنانیر ہوں گے یہ بدترین مخلوق ہوں گے ان کا اللہ تعالیٰ کی ہاں کوئی مقام نہ ہوگا۔

اسلمی بروایت علی رضی اللہ عنہ کشف الخفاء ۳۲۷۰

بے حیائی، بے شرمی کا زمانہ

۳۱۱۸۷... فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں عالم کی اتباع نہیں کی جائے گی کسی بردبار شخص سے شرمایا نہیں جائے گا، کسی بڑے کی عزت نہ ہوگی کسی چھوٹے پر رحم نہ کیا جائے گا دنیا کی خاطر ایک دوسرے کو قتل کریں گے دل ان کے عجمیوں کی طرح ہوں گے زبانیں عرب کی طرح نہ اچھائی کی تمیز نہ برائی کی نیک لوگ اس میں چھپ کر زندگی گذاریں گے وہ بدترین لوگ ہوں گے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائیں گے۔الدیلمی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۸ .. فرمایا کہ علماء پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ موت ان کے نزدیک سرخ سونے سے زیادہ محبوب ہوگی۔

ابونعیم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۹.... فرمایا اس امت کی ھلاکت کفار کے چند نوجوانوں کے ہاتھ ہوگی۔احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

قرآن اور مسجد کی شکایت

۳۱۱۹۰..... فرمایا قیامت کے روز قرآن کریم، مسجد اور اہل خاندان حاضر ہوں گے قرآن شکایت کرے گا یا اللہ! انہوں نے مجھے جلایا اور پھاڑا ہے اور مسجد شکایت کرے گی یا اللہ! انہوں نے مجھے خراب کیا ویران کیا اور ضائع کیا ہے اور خاندان والے کہیں گے یا اللہ! انہوں نے مجھے دھتکارا ہے اور قتل کیا اور منتشر کیا۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ان کا مقدمہ لڑنا میری ذمہ داری ہے میں اس کا زیادہ حقدار ہوں۔

الدیلمی بروایت جابر رضی اللہ عنہ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ

۳۱۱۹۱..... فرمایا صالحین اولین یکے بعد دیگرے ختم ہو جائیں گے اس کے بعد کھجور اور جو کے بھوسے کی طرح کم حیثیت کے لوگ رہ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ الرامھرمزی فی الامثال بروایت مرادس

۳۱۱۹۲ فرمایا کچھ مسلمانوں کو دھوکہ سے قتل کیا جائے گا ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے ناراض ہوں گے۔ (یعقوب بن سفیان فی تاریخہ بروایت عائشہ اس کی سند میں انقطاع ہے)

۳۱۱۹۳..... فرمایا کہ رمضان میں شورش برپا ہوگی اور منیٰ میں عظیم جنگ شروع ہوگی اس میں بکثرت قتل ہوں گے اور خون بہایا جائے گا یہاں تک ان کا خون جمرۃ کے پیچھے تک بہے گا۔ نعیم بروایت عمر و بن شعیب

۳۱۱۹۴..... فرمایا تمہارے بعد ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں جہالت عام ہوگی علم اٹھ جائے گا ھرج بڑھ جائے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! ھرج کیا ہے؟ فرمایا قتل۔ (ترمذی نے روایت کر کے حسن صحیح قرار دیا ابن ماجہ بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

۳۱۱۹۵ ..فرمایا قیامت سے پہلے ھرج بڑھ جائے گا عرض کیا گیا ھرج کیا ہے؟ فرمایا قتل، کفار کا قتل نہیں بلکہ امت مسلمہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک ایک شخص پہلے اپنے (مسلمان) بھائی سے ملاقات کرے گا پھر اس کو قتل کرے گا اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں سلب کر لی جائیں گی اس کے بعد کم حیثیت کے لوگ ہوں گے جیسے گرد و غبار ان میں سے اکثر کا خیال ہوگا کہ ان میں انسانیت ہے حالانکہ ان میں انسانیت نہیں ہوگی۔ احمد، ابن ماجہ طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۶..... فرمایا کہ اس امت میں ایک ایسی جماعت ہوگی کہ ان کے ہاتھ میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے صبح کریں گے اللہ تعالیٰ ناراضگی میں اور شام کو اللہ کے غضب میں ہوں گے۔ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۷..... فرمایا ساٹھ سال گذرنے پر ایسے ناخلف لوگ ہوں گے جو نمازوں کو ضائع کریں گے اور خواہشات کی اتباع کریں گے وہ عنقریب کھڈے میں گریں گے پھر اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں مؤمن منافق اور فاسق۔ احمد ابن حبان مستدرک بیھقی بروایت ابی سعید

۳۱۱۹۸..... فرمایا کہ تمہارے اوپر ایسے حکام ہوں گے اگر تم ان کی اطاعت کرو تو تمہیں جہنم میں داخل کریں گے اور اگر نافرمانی کرو تمہیں قتل کر دیں گے ایک شخص نے کہا یارسول اللہ! (ﷺ) ان کا نام لے کر بتائیں تاکہ ہم ان کے چہروں پر خاک ڈالیں ارشاد فرمایا شاید وہ تمہارے چہرے پر خاک ڈالے اور تمہاری آنکھیں پھوڑ دیں۔ طبرانی بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۹..... فرمایا کہ شاید تمہارا سابقہ ایک ایسے سوار سے ہو جو تمہارے پاس آ کر سواری سے اترے اور کہے کہ زمین ہماری زمین ہے بیت المال پر بھی ہمارا ہی حق ہے اور تم ہمارے غلام ہو اس طرح وہ بیوگاں اور یتیموں اور ان کے بیت المال کے حقوق کے درمیان حائل ہو جائیں یعنی بیت المال پر قبضہ کر کے یتیموں اور بیوگاں کو ان کے حق سے محروم کر دیں۔ ابن النجار بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۰۰ ..فرمایا کہ مضر کا یہ قبیلہ زمین پر اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کو نہیں چھوڑے گا مگر اس کو فتنہ میں مبتلا کر کے ہلاک کر دے گا یہاں تک اللہ

تعالیٰ ان کے پاس اپنے بندوں کا ایک ایسا لشکر بھیجے گا جو ان کو رسوا کر کے چھوڑے گا حتیٰ ان (مضر والوں) کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی۔

طبرانی احمد مستدرک سعید بن منصور والرویانی بروایت ابو الطفیل

۳۱۲۰۱ ...... فرمایا قسم خدا کی! یہ مضر والے اللہ کے کسی نیک بندہ کو نہیں چھوڑیں گے مگر یہ کہ اس کو فتنہ میں گھسیٹ کر لائیں گے یا قتل کریں گے یہاں تک اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور مومنین ان کی سخت پٹائی کریں گے حتیٰ کہ ان کو چھپنے کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔ احمد بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

الاکمال ...... مشاجرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا بیان

نوٹ: ...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آپس میں جو اختلافات ہوئے وہ ذاتی نوعیت کے نہیں تھے بلکہ اجتہادی نوعیت تھے جن افراد میں اجتہاد کی صلاحیت موجود ہو وہ اپنے اجتہاد سے کوئی رائے قائم کرے تو اگر وہ رائے درست ہو تو ان کو دو اجر ملتے ہیں اور اگر درست نہ ہو تو تب بھی ایک اجر ملتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشاجرات کے بارے میں جمہور علماء یہ فرماتے ہیں کہ کسی صحابی کو تنقید کا نشانہ بنانا جائز نہیں بلکہ سلامتی کا راستہ یہی ہے کہ توقف کیا جائے دونوں فریقوں کو حق پر مانا جائے۔ از ابن شائق عفا اللہ عنہ

۳۱۲۰۲ ...... فرمایا کیا تم ان سے محبت رکھتے ہو؟ تم ہی اس کے خلاف کھڑے ہو کر قتل قتال کرو گے اور تم ان پر ظلم کرنے والے ہو گے۔

مستدرک بروایت علی وطلحہ رضی اللہ عنہما

۳۱۲۰۳ ...... فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک دو عظیم جماعتیں آپس میں لڑیں گی جب کہ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا ایک جماعت دونوں کی اطاعت سے باہر ہوگی اس کو دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہے وہ قتل کرے گی ایک روایت میں ہے دونوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہے وہ قتل کرے گی۔ عبد الرزاق بروایت ابی سعید

۳۱۲۰۴ ...... فرمایا کہ جب دیکھو کہ معاویہ اور عمرو بن العاص دونوں اکٹھے ہو گئے ہیں تو ان دونوں کو جدا کر دو۔ طبرانی بروایت شداد بن اوس

۳۱۲۰۵ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطاب کر کے فرمایا کہ عنقریب تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک معاملہ پیش آنے والا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں یا رسول اللہ! فرمایا ہاں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا پھر تو میں بدبخت ہوں گا فرمایا نہیں البتہ جب یہ معاملہ پیش آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کی جگہ پہنچا دینا۔ (احمد طبرانی بروایت ابی رافع اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۱۲۰۶ ...... ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارا خواب سچا ہے تو ایک خون ریزی ہوگی۔ (ابونعیم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا) یہ ارشاد آپ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک اونچے ٹیلہ پر ہوں میرے گرد گائیں ذبح ہو رہی ہیں۔

۳۱۲۰۷ ...... فرمایا ایک قوم خروج کر کے ہلاک ہوگی ان کو اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہوگی اور ان کی قیادت ایک خاتون کرے گی ان کی قائد جنت میں ہوگی۔ (طبرانی ابویعلیٰ بیہقی بروایت ابوبکرہ ابن جوزی نے اس روایت کو موضوعات میں ذکر کیا)۔

کلام: ...... التعقبات ۵۸ التنزیہ ۴۲۲

۳۱۲۰۸ ...... فرمایا تم میں سے ایک کا کیا حال ہوگا جب اس کو بھونکے کلاب الحواب۔ احمد، مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۲۰۹ ...... فرمایا اے احبان! اگر تو میرے بعد زندہ رہا تو صحابہ میں اختلافات دیکھے گا اگر تو اس زمانہ تک زندہ رہا تو اپنی تلوار کو کھجور کی ٹہنی بنالینا۔

طبرانی بروایت اهیان بن صفی

۳۱۲۱۰ ...... فرمایا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایک فتنہ ظاہر ہوگا اللہ تعالیٰ ان کی سابقہ نیکیوں کی وجہ سے ان کی مغفرت فرمائیں گے۔

نعیم بن یزید بن ابی حبیب مرسلاً

۳۱۲۱۱ ...... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے انتقال کے بعد بعض وہ ہوں گے ان کو پھر میری زیارت کبھی بھی نصیب نہ ہوگی۔

احمد مستدرک بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

وقعة الجمل من الاکمال

اکمال میں جنگ جمل کا تذکرہ

۳۱۲۱۲..... فرمایا تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے جب ایسا ہو تو ان کو امن کی جگہ پہنچا دینا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ احمد بزار بروایت ابی رافع

۳۱۲۱۳..... حضرت علی سے فرمایا کہ تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میں ان میں بدنصیب ہوں گا؟ فرمایا نہیں البتہ جب ایسا وقت آجائے تو ان کو (جنگ سے دور کرکے) امن کی جگہ پہنچا دینا۔ (احمد طبرانی بروایت ابی رافع اور اس روایت کو ضعیف قرار دیا)۔

۳۱۲۱۴..... فرمایا کتاب اللہ پر عمل کرو جیسی بھی حالت پیش آئے ہم نے عرض کیا جب اختلاف پیدا ہو جائے تو ہم کس کا ساتھ دیں؟ تو فرمایا جس جماعت میں سمیہ کا بیٹا ہو ان کا ساتھ دو کیونکہ وہ کتاب اللہ کے ساتھ چلنے والا ہوگا۔ مستدرک بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

کلام:....... حاکم نے مستدرک میں اس روایت کو نقل کیا ہے اس روایت میں مسلم بن کیسان ہے جس کو امام احمد اور ابن معین نے ترک کیا ہے اور یہاں ابن سمیہ سے مراد عمار بن یاسر ہے۔ سعید بن منصور

الخوارج من الاکمال

الاکمال میں خوارج کا تذکرہ

۳۱۲۱۵..... فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کرنے والا ہوگا؟ فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت (خلیفہ کے خلاف) بغاوت کرے گی ان کی نشانی اس کی نشانی کی طرح ہوگی وہ دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے تم اس کے پروں کو دیکھو تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے تانت کو دیکھو تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے منہ کو دیکھو تمہیں خون کا کوئی قطرہ نظر نہ آئے گا۔

طبرانی بروایت طفیل

۳۱۲۱۶..... فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو میرے بعد کون انصاف کرے گا؟ فرمایا ایک جماعت بغاوت کرے گی وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر جس طرح تیر کمان کے منہ میں دوبارہ داخل نہیں ہوتا اس طرح یہ لوگ دین کی طرف لوٹ کر دوبارہ نہیں آئیں گے یہ لوگ قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا باتیں اچھی اچھی کریں گے لیکن فعل ان کا برا ہوگا جو ان کو قتل کرے اس کو بہترین اجر ملے گا جس کو وہ لوگ قتل کر ڈالیں وہ افضل شہید ہوگا وہ بدترین مخلوق ہیں اللہ عزوجل ان سے بری ہیں ان کو قتل کریں گے دونوں جماعتوں میں سے وہ جو حق کے زیادہ قریب ہیں۔ مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۲۱۷..... فرمایا کہ میرے بعد تمہارے ساتھ کون انصاف کرے گا یہ اور اس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کا اسلام سے کوئی تعلق باقی نہ رہے گا۔ طبرانی بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۱۸..... فرمایا کہ اگر میں بھی اللہ تعالیٰ نافرمانی کروں تو اطاعت کون کرے گا؟ کیا آسمان والے زمین والوں پر اعتماد کریں گے جب تم میرے اوپر اعتماد نہیں کر رہے ہو۔ ابوداؤد والطیالسی مسلم ابوداؤد بروایت ابی سعید

۳۱۲۱۹... تین مرتبہ ارشاد فرمایا واللہ تم مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والے نہیں پاؤ گے۔ احمد بروایت ابی سعید

۳۱۲۲۰... فرمایا تیرا ناس ہو اگر میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ اور کون انصاف کرے گا؟ یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرنے کے لئے کسی کے پاس جائے گا؟ عنقریب اس جیسی ایک قوم آئے گی کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سرمنڈا کر جب وہ لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو۔ مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۱... فرمایا ارے تیرا ناس ہو کیا زمین والوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں۔ احمد بروایت ابی سعید

۳۱۲۲۲... فرمایا ارے تیرا ناس ہو اگر میرے پاس انصاف نہ ملے تو پھر کس کے پاس ملے گا اس کو چھوڑ دو کیونکہ عنقریب اس کی ایک جماعت ہوگی دین میں غلو کرنے والے اور دین سے ایسا صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اس کا دستہ دیکھا جائے اس میں کچھ (اثر) نہیں نظر آئے گا پھر پر دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نشان نہ ہوگا پھر کمان کا منہ دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نہ ہوگا وہ گوبر اور خون سے آگے ہو کر نکل جائے گا۔ احمد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۳... ارے تیرا ناس ہو کون انصاف کرنے والا ہوگا اگر میں انصاف نہ کروں اور میرے بعد کس کے پاس انصاف تلاش کیا جائے گا عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی اس کی مثل وہ کتاب اللہ کے مطابق عمل کا مطالبہ کریں گے خود کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے اپنے سرمنڈا کر کتاب اللہ کو پڑھیں گے یہ لوگ نکل آئیں تو ان کی گردن اڑا دو۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۴... فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ باتیں نہ بنائیں کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کرواتے ہیں۔

بخاری، مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

منافقین کو قتل نہ کرنے کی حکمت

۳۱۲۲۵... میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ باتیں کریں کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کرواتے ہیں ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان کے شر سے بچالے آگ کے اولے کے ذریعہ جوان کے دل پر نکل آئے اور اس کو قتل کردے۔ طبرانی فی الاوسط بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۲۶... فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت تیز چلنے والی ہوگی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے جب ان سے ملاقات ہو جائے ان کو قتل کردو کیونکہ ان کو قتل کرنے والا بڑے اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ ابن جریر مستدرک بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۲۷... فرمایا کہ تم میں ایک قوم ہے عبادت کرتی ہے تو بہت ہی ادب کا اظہار کرتی ہے حتیٰ کہ لوگ ان کو پسند کرتے ہیں وہ خود بھی اپنے آپ کو پسند کرتے ہیں وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ (احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے مجھے ذکر فرمایا اور فرمایا میں نے آپ سے نہیں سنا)

۳۱۲۲۸... فرمایا عنقریب میری امت ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو اس طرح سے پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجور پھیلائی جاتی ہے اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے جب تک تیر واپس کمان میں داخل نہ ہو اس وقت یہ دین کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے خوشخبری ہو اس شخص کو جو ان کو قتل کرے یا یہ اس کو قتل کرے۔ الحکیم طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۱۲۲۹... یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرح لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں لوٹ کر آجائے ان کو قتل کرو یہ بدترین مخلوق ہیں۔

احمد بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۰... فرمایا عنقریب میری امت میں اختلاف اور گروہ بندی ہوگی کچھ لوگ قول کے اچھے ہوں گے لیکن فعل ان کا برا ہوگا قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک تیر کمان کے منہ میں واپس لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں خوشخبری اس کے لیے جوان کو قتل کرے یا وہ جس کو قتل کرے وہ اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی دعوت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود کسی بات پر عمل نہیں کرتے جو ان سے قتال کرے وہ اللہ کا مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منڈانا۔ (ابوداؤد مستدرک بیہقی سعید بن منصور بروایت قتادہ وہ ابوسعید سے وانس رضی اللہ عنہ ایک ساتھ احمد ابوداؤد ابن ماجہ مستدرک سعید بن منصور بروایت قتادہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تنہا راوی کہتے ہیں قتادہ نے یہ حدیث ابوسعید سے نہیں سنی انہوں نے ابی متوکل ناجی سے سنی ہے انہوں نے ابی سعید سے)۔

۳۱۲۳۱... فرمایا میری امت کی دو جماعتوں کے درمیان اختلاف ہوگا اور دونوں کے درمیان ایک باغی جماعت ہوگی اس کو دونوں میں سے وہ قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہے۔ ابوداؤد الطیالسی احمد ابویعلی وابوعوانہ ابن حبان مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۲ فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کے کچھ ساتھی ہیں کہ تم اپنی نمازوں کو ان کی نماز کی مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے اس کے دستہ کو دیکھا جائے اس میں کچھ بھی (خون کا دھبہ وغیرہ) نظر نہیں آئے گا پھر اس کے تانت کو دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا پھر اس کی لکڑی کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا پھر اس کے پروں کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا وہ گوبر اور خون سے آگے نکل جائے گا ان کی علامت ایک کالا آدمی ہوگا اس کا ایک بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا شرمگاہ کی طرح ہوگا اس کو چبا تا رہے گا وہ لوگوں کے اختلافات کے دوران ظاہر ہوں گے۔ بخاری ومسلم بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۳ ... فرمایا کہ عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر دوبارہ دین کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں لوٹ آئے خوشخبری اس کے لئے جو ان کو قتل کریں وہ اس کو قتل کریں۔ ابو النصر السجزی فی الابانۃ بروایت ابی امامہ

۳۱۲۳۴ فرمایا ایک قوم نکلے گی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔
ابو النصر السجزی فی الابانۃ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بے عمل قاری کا حال

۳۱۲۳۵... فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگوں سے اچھی بات کریں گے جب وہ لوگ ظاہر ہوں تو انہیں قتل کرو۔ ابو نصر بروایت ابی امامہ

۳۱۲۳۶...... فرمایا اس کے لئے خوشخبری ہے ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں یعنی خوارج۔ احمد بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۱۲۳۷...... فرمایا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتریں گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔
احمد، ابن جریر، طبرانی، ابن عساکر بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۳۸...... فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی عمران کی جوانی کی ہوگی عقل کے لحاظ سے بے وقوف ہوں گے۔ اور بہت عمدہ گفتگو کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کا ایمان حلق سے نیچے ہوگا جہاں کہیں بھی مل جائیں ان کو قتل کرو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو قیامت کے دن بڑا اجر ملے گا۔ ابوداؤد الطیالسی، بخاری احمد مسلم نسائی ابوداؤد وابوعوانہ ابویعلی ابن حبان

بروایت علی رضی اللہ عنہ الخطیب وابن عساکر بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۳۹...... آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی عقل کے لحاظ سے بے وقوف ہوں گے اور بہت عمدہ کلام کریں گے قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ جہاں ملے قتل کردیا جائے کیونکہ ان کو قتل کرنے میں بڑا اجر ہے۔الحکیم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۰...... فرمایا ایک قوم آئے گی وہ قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے پھر دین کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں واپس لوٹ آئے۔ابن ابی شیبہ بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۱...... فرمایا کہ میرے بعد ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر کبھی بھی دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہوں گے۔

ابن جریر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۲...... فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی سران کے منڈے ہوئے ہوں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ قران پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا خوشخبری اس کے لئے جوان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں۔

ابو النصر السنجزی فی الابانة والخطیب وابن عساکر بروایت عمر

۳۱۲۴۳...... فرمایا میری امت میں کچھ لوگ ظاہر ہوں گے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے ان کو جبل لبنا اور خلیل میں قتل کیا جائے گا۔ابن مندہ طبرانی بیھقی ابن عساکر بروایت عبد الرحمن بن عدیس

۳۱۲۴۴...... فرمایا کہ مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کی ایک نسل ختم ہوگی تو دوسری نسل ظاہر ہوگی حتیٰ کہ آخری نسل مسیح دجال کے ساتھ ظاہر ہوگی۔احمد طبرانی مستدرک حلیة الاولیا بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۴۵...... میری امت میں ایک جماعت پیدا ہوگی جو دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کو علی بن ابی طالب قتل کریں گے۔طبرانی بروایت سعد و عمار ایک ساتھ

۳۱۲۴۶...... فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ابو داؤد الطیالسی بروایت ابن عباس

۳۱۲۴۷...... فرمایا: کچھ قومیں ایسی ہوں گی کہ ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت سخت تیز چلنے والی ہوں گی اس کو پڑھیں گے اور اس کو پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجور پھیلائی جاتی ہے وہ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کو دیکھو قتل کر ڈالو جس کو وہ لوگ قتل کریں گے وہ بھی بڑے اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔احمد، طبرانی، بیھقی بروایت ابی بکرہ

۳۱۲۴۸...... فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جو مسلمانوں کو قتل کریں گے جب وہ ظاہر ہوں ان کو قتل کرو پھر جب دوبارہ ظاہر ہوں ان کو قتل کر ڈالو جوان کو قتل کرے اس کی لئے خوشخبری ہے اور جس کو وہ قتل کریں اس کے لئے بھی خوشخبری ہے جب بھی ان کا سینگ ظاہر ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹ ڈالیں گے۔احمد بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۹...... فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی یہ ان میں سے ہے ان کا طریقہ یہ ہوگا کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے پھر اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے پھر دست مبارک کو اس کے سینہ پر رکھا اور فرمایا ان کی علامت سر منڈا کر رکھنا ہوگی یہ قوم پیدا ہوتی رہے گی یہاں تک آخری جماعت مسیح الدجال کے ساتھ ظاہر ہوگی جب ان سے ملاقات ہوجائے تو ان کو قتل کردو وہ بدترین مخلوق بری فطرت والے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، احمد، نسائی، طبرانی مستدرک، بروایت ابی ھریرة رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۰...... وہ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن خود دین پر نہیں ہوں گے جوان سے قتال کرے گا وہ ان کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کا زیادہ مقرب ہوگا یعنی خوارج۔طبرانی بروایت ابی زید الانصاری

۳۱۲۵۱...... فرمایا کہ اس قرآن کا وارث ہوگی ایک قوم جوقرآن دودھ پینے کی طرح سے حلق میں سنوار کر پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ابو النصر السجزی فی الابانة والدیلمی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۲...... فرمایا خارجیوں کو قتل کریں گے دونوں فریقوں میں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہیں یا جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

ابویعلی والخطیب بروایت ابی سعید

۳۱۲۵۴...... میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کی حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین اسلام سے صاف طور پر نکل جائیں گے پھر اس طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک تیر کمان میں واپس لوٹ آئے خوشخبری ہے ان کو قتل کرنے والوں کے لئے یا جس کو خارجی قتل کرنے بدترین مقتول ہیں جن پر آسمان کا سایہ ہے یا زمین نے ان کو چھپایا ہے جہنم کے کتے ہیں۔

طبرانی بروایت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ وفیہ محمد بن عمر الکلاعی وھو ضعیف

۳۱۲۵۵...... فرمایا میری امت میں ایک قوم ہوگی ان کی زبان قرآن پر سخت پھسلنے والی ہوگی جب ان کو دیکھو تو قتل کر ڈالو۔

مستدرک بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۶...... فرمایا عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے خوشخبری ہے ان کے لئے جوان کو قتل کرے یا وہ ان کو قتل کریں اے یمامی تمہاری ہی سرزمین میں ان کا ظہور ہوگا وہ نہروں کے درمیان قتال کریں گے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہاں تو کوئی نہر نہیں ہے فرمایا عنقریب ہوگی۔

طبرانی بروایت طلق بن علی رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۷...... فرمایا جن کو حروریہ مل جائے انہیں قتل کر ڈالے۔ مستدرک فی تاریخہ بروایت ابی مسعود

۳۱۲۵۸...... فرمایا جس کو حروریہ (خارجی فرقہ) قتل کرے شہید ہے۔ ابو الشیخ بروایت عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۵۴۸۵

كتاب الفتن من قسم الافعال

فصل فی الوصية فی الفتن

۳۱۲۵۹...... (مسند سعد بن تمیم السکونی والد بلال) سعد بن زید بن سعد الاشہلی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو نجران کی بنی ہوئی ایک تلوار ہدیہ میں ملی آپ نے محمد بن مسلمہ کو عطا کر دی اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب مسلمانوں آپس میں لڑنے لگیں تو اس تلوار کو پتھر پر مارو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ اور چھپنے ہوئے ٹاٹ بن جاؤ یہاں تک کوئی گناہگار ہاتھ تمہیں قتل کر دے یا طبعی موت آجائے۔

البغوی والدیلمی ابن عساکر

۳۱۲۶۰...... فرمایا اے ابوذر تمہارا کیا حال ہوگا جب ادنی درجہ کے لوگوں میں زندگی گذارو اور انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا صبر کہ صبر کر صبر کر اور لوگوں سے معاملہ کر ان کے مزاج کے مطابق اور ان کے اعمال کی مخالفت کر۔

ابن ماجہ مستدرک وتعقب البیہقی فی الزھد

۳۱۲۶۱...... ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوذر جب لوگوں کو سخت بھوک ستائے گی تجھے بستر سے اٹھ کر مسجد آنے کی قدرت نہ ہوگی تو تم کیا کرو گے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے فرمایا سوال کرنے سے بچتے رہو پھر فرمایا اے ابوذر بتاؤ اگر لوگوں میں موت کی کثرت ہونے لگے حتیٰ کہ گھر قبر بن جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہے ارشاد فرمایا صبر سے کام لو پھر فرمایا اے ابوذر، بتاؤ اگر مسلمان ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے یہاں تک زیتون کا پتھر خون میں غرق ہو جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر کا دروازہ بند کر کے بیٹھ جاؤ عرض کیا اگر لوگ مجھے گھر کے

اندر بھی نہ چھوڑیں تو کیا کروں؟ فرمایا ان کے پاس آجاؤ جن میں سے تم ہو عرض کیا اپنا اسلحہ تھام لوں ارشاد فرمایا کہ پھر تم بھی اس خون ریزی میں شریک ہو جاؤ گے لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ ان کی تلوار کی شعاعیں تمہیں پہنچے گی تو اپنے چہرہ پر چادر ڈال لوتا کہ وہ (قاتل) اپنا گناہ اور تمہارے گناہ اپنے سر لے کر جہنمی بن جائے۔

ابن ابی شیبہ ابوداؤد الطیالسی، احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ وابن منیع والرویانی ابن حبان مستدرک بیھقی سعید بن منصور

۳۱۲۶۲...... ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوذر تمہارا کیا حال ہوگا جب مال غنیمت کے سلسلہ میں تم پر اوروں کو ترجیح دی جائے تو میں نے عرض کیا پھر تلوار لے کر ان کو سیدھا کرونگا یہاں تک حق ظاہر ہو جائے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں اس سے اچھی بات نہ بتلادوں کہ صبر سے کام لو یہاں تک۔ (موت کے بعد) مجھ سے ملاقات ہو جائے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۲۶۳...... حضرت سھل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا جب تم بھوسے سے بھی کم حیثیت لوگوں میں زندگی گذارو گے؟ امانتداری وعدہ عہد کی پابندی بجھ چکی ہوگی اور آپس میں اس طرح دست وگریباں ہوں گے انگلیوں کو آپس میں داخل کر کے دکھایا صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کیا جب وہ زمانہ آجائے تو ہم کیا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ معروفات پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو پھر عبداللہ بن عمرو بن عاص نے عرض کیا اس زمانہ میں میرے لیے کیا حکم ہے یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی تاکید کرتا ہوں صرف اپنے اعمال کی اصلاح کی فکر کرو عوام کے معاملات کو چھوڑ دو۔ رواہ بیھقی

۳۱۲۶۴...... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے حکام اس مقام پر پہنچ گئی کہ مجھے دو باتوں کا اختیار دیا کہ یا تو ایسی باتوں پر قائم رہوں جو میری چاہت کے بالکل خلاف ہیں جس سے میری عزت خاک میں مل جائے یا یہ کہ اپنی تلوار ہاتھ میں لوں اور قتال کرتے ہوئے قتل ہو جاؤں اور جہنم میں داخل ہوں تو میں نے اس کو اختیار کیا کہ ان باتوں پر قائم رہوں جو میری طبیعت کے خلاف ہیں جس سے میری عزت خاک میں مل گئی میں نے تلوار ہاتھ میں نہیں لی جس سے قتال کرتے ہوتے قتل ہو جاؤں اور جہنم میں داخل ہو جاؤں۔

نعیم فی الفتن

۳۱۲۶۵...... جندب بن سفیان جیلہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح لوگوں سے اس طرح ٹکرائے گا جیسے دو سانڈوں کے سر آپس میں ٹکراتے ہیں آدمی اس صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر اور شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ایک مسلمان نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم اس زمانہ میں کیا کریں؟ فرمایا کہ اپنے گھروں میں داخل ہو اور بے نام ونشان بن جاؤ، ایک مسلمان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ ہم میں سے کسی کے گھر میں گھس آئے تو کیا کیا جائے فرمایا: اپنے ہاتھ کو روک لے اور اللہ تعالیٰ کا مقتول بندہ بنے قاتل نہ بنے کیونکہ آدمی اسلام کے فتنہ میں مبتلا ہو کر اپنے مسلمان بھائی کا مال۔ (ناحق) کھاتا ہے اور اس کا خون بہاتا ہے اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے اور خالق کا انکار کرتا ہے اس کے لئے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ ابن ابی شیبۃ

۳۱۲۶۷...... عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا جو لوگ اپنے دین کی حفاظت کے لئے (فتنہ سے) بھاگتے ہیں ان کا حشر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

خیانت اور بدعہدی

۳۱۲۶۸...... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے گرد بیٹھے ہوئے تھے تو فتنہ کا تذکرہ شروع ہوا۔ آپ کے پاس فتنہ کا ذکر کیا گیا تو راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو لوگوں کو کہ ان میں عہد کی پابندی ختم ہوگئی ہے اور امانت داری کمزور ہوگئی ہے اور آپس میں اس طرح دست وگریبان ہونے لگے ہیں۔ (انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا) راوی کہتے ہیں کہ میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اس زمانہ میں میں کیا عمل کروں؟ اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر

کولازم پکڑلواور اپنی زبان پر قابو رکھواور اچھی باتوں پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو صرف اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو اور لوگوں کا معاملہ چھوڑ دو۔

ابن ابی شیبہ

۳۱۲۷۰..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے لوگوں میں زندگی گذارو جن کی حیثیت بھوسے کی طرح ہوگی کہ عہد کی پابندی کمزور ہوگی اور آپس میں اس طرح دست گریباں ہوں گے انگلیوں کو آپس میں داخل کر کے دکھایا عرض کیا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے حکم فرمائیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ معروف پر عمل کرو منکرات کو چھوڑ دو اور خاص اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دو جب جنگ صفین کا دن ہوا تو ان سے ان کے والد عمرو نے کہا اے عبداللہ نکلو قتال میں حصہ لو عرض کیا اے اباجان آپ مجھے نکل کر قتال کرنے کا حکم دے رہے ہیں جب کہ میں رسول اللہ ﷺ سے وہ ارشادات سن چکا ہوں جو انہوں نے مجھ سے عہد لیتے ہوئے فرمایا تو عمر و بن عاص نے فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا یہ آخری بات نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہارے ہاتھ پکڑ کہ میرے ہاتھ تھما دیا تھا کہ اپنے باپ کی اطاعت کرو تو انہوں نے کہا اللھم بلی ہاں ضرور ایسا ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۲۷۱..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتنہ کے زمانہ میں بہترین لوگ سیاہ بکری والے ہیں جو ان کو پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں چراتے ہیں اور برے لوگ وہ ہیں جو کسی اونچی جگہ سوار ہیں یا فصیح۔ خطیب، نعیم

۳۱۲۷۲..... حکیم بن نوفل سے روایت ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا معاملہ ہوگا جب نمازی آپس میں لڑیں گے میں نے کہا کبھی ایسا بھی ہوگا فرمایا ہاں صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایسا ہوگا میں نے عرض کیا ایسے موقع پر مجھے کیا کرنا چاہئے؟ فرمایا کہ اپنی زبان کو روک کر رکھو اور اپنا ٹھکانہ خفیہ رکھو اور اچھے کام کرتے رہو اور منکرات کی وجہ سے اچھے کاموں کو ترک مت کرو۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۲۷۳..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محمد بن سلمہ کو ایک تلوار عنایت فرمائی ارشاد فرمایا کہ اس کے ساتھ مشرکین سے قتال کرتے رہو جب تک وہ تم سے قتال کریں جب مسلمان آپس میں قتال کرنے لگیں تو تلوار لے کر احد پہاڑ پر چڑھو اور اس پر مارو یہاں تک تلوار کند ہو جائے پھر اپنے گھر واپس لوٹو اور اندر ہی رہو یہاں تک کوئی گناہگار ہاتھ تمہیں قتل کرے یا طبعی موت آجائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۲۷۴..... واصل ابی عیینہ کے غلام سے روایت ہے کہ مجھے یحییٰ بن عقیل نے ایک صحیفہ دیا اور کہا کہ یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا خطبہ ہے مجھے بتلایا گیا ہے کہ وہ ہر جمعرات کی شام کو اپنے ساتھیوں کو خطبہ ارشاد فرماتے تھے اس میں یہ بھی ہے کہ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں نمازیں مردہ ہوں گی عمارتیں اونچی اونچی ہوں گی اور قسم اور لعن وطعن کی کثرت ہوگی اس میں رشوت خوری زنا کاری عام ہوگی دنیا کے بدلے میں آخرت فروخت ہوگی جب وہ زمانہ آجائے تو نجات کا راستہ تلاش کرو عرض کیا گیا کہ نجات کا راستہ کیا ہے؟ فرمایا کہ گھر میں ہی رہا کرو اپنی زبان اور ہاتھ کو قابو میں رکھو۔ ابن ابی الدنیا فی العزلہ

۳۱۲۷۵..... (مسند علی) ہمیں ابن نجار نے کہا کہ ہمیں قاضی ابوالحسن عبدالرحمٰن احمد بن العمری نے کہا کہ عبداللہ حسین بن محمد بلخی نے بتلایا کہ میں نے پڑھا اقضی القضاۃ ابی سعید محمد بن نصر بن منصور الھروی کے پاس جامع القصر میں سن ۵۱۵ میں انہوں نے بتلایا کہ تم کو خبر دی ہے کہ فقیہ حافظ ابو سعد حمد بن علی الرھاوی نے مسجد اقصیٰ میں کہ ہمیں خبر دی ہے فقیہ ابوحمائل مقلد بن قاسم ابن محمد الربعی نے انہوں نے کہا ہمیں خبر دی ہے قاضی ابوالوفاء سعید بن علی النشوی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ابواسحاق ابراہیم بن علی السرابی نے یہ ایک بستی ہے نہاوند کے دروازے پر سن ۴۹۸ھ میں انہوں نے کہا کہ میں نے علی بن ابی طالب سے سنا کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کہہ رہے تھے کہ جب تم دیکھو کہ لوگوں میں عہد کی پابندی کمزور ہوگئی ہے۔ اور امانتداری ختم ہوگئی تو اپنی زبان کو روک کر رکھو تو اپنے اچھے اعمال کو اختیار کرو منکرات سے اجتناب کرو اور تم صرف اپنی اصلاح کی فکر کرو ابن نجار نے کہا کہ محمد بن نصر نے بغداد میں بہت سی حدیثیں بیان کی ہیں جن کی اسانید میں کلام ہے ان کا ذکر میزان اور لسان میں موجود نہیں نہ ہی ان اسانید کے رجال کا تذکرہ ہے نہ اس ابراھیم کا تذکرہ موجود ہے ۲۹ھ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماعت کا دعویٰ کیا ہے مجھے تعجب ہوا کہ دونوں ان رجال کے تذکرہ سے کیسے غافل رہے۔

۳۱۲۷۶..... (مسند اھبان) مجھے میرے حبیب محمد ﷺ نے وصیت کی عنقریب فتنہ اور اختلافات ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو جائے تو اپنی تلوار تو

زکر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ اور لکڑی کی تلوار بنالو۔ نعیم بن حماد فی الفتن طبرانی وابو نعیم

فصل فی متفرقات الفتن

فتن کے متعلق متفرق احادیث

۳۱۲۷۷ حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت ہلاک نہ ہوگی یہاں تک ان میں تمایز تمایل اور معامع ظاہر ہو جائے میں نے کہا کہ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو تمایز کیا ہے ارشاد فرمایا کہ عصبیت جو لوگ میرے بعد اسلام میں پیدا کریں گے میں نے عرض کیا تمایل کیا ہے؟ فرمایا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ پر حملہ کرتا ہے اور ظلماً ان کی جان و مال کو نقصان پہنچاتا ہے میں نے کہا معامع کیا ہے فرمایا ایک شہر والے دوسرے شہر والوں پر حملہ آور ہوں گے اور ان کی گردنیں لڑائی میں ایک دوسرے میں اس طرح مخلوط ہوں گی آپ نے انگلیوں کو آپس میں ڈال کر دکھایا فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب حکام میں فساد ہوگا اور خواص میں صلاح خوشخبری ہے ایسے شخص کے لئے جس کے خواص کی اللہ تعالیٰ نے اصلاح فرمادی ہے۔

نعیم بن حماد مستدرک وتعقب بان فیہ سعید بن سنان عن ابی الزھدیۃ ھالک

۳۱۲۷۸ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتنہ کے متعلق اور لوگوں کے مقابلے میں مجھے سب سے زیادہ علم ہے وہ قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے فتنوں کے متعلق بتاتے تھے دوسرے کو نہیں بتاتے ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ نے وہ تمام فتنے بتادیئے جو قیامت تک ظاہر ہونے والے تھے چھوٹے اور بڑے اب میرے سوا اس جماعت کے سارے لوگ ختم ہوگئے۔ (احمد ا نعیم والرویانی اس کی سند حسن ہے)

۳۱۲۷۹ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ فتنے ظاہر ہوتے ہیں گائے کے سینگ کی طرح اس میں اکثر لوگ ہلاک ہوں گے سوائے ان کے جنہوں نے پہلے اس کے متعلق معلومات حاصل کرلیں۔ ابن ابی شیبۃ ونعیم

۳۱۲۸۰ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے اور فتنے کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موت کے سوا کوئی فراخ حائل نہیں۔

نعیم ابن عساکر

۳۱۲۸۱ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں کا اس طرح دین داخل ہونا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے کیونکہ عنقریب لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں جس طرح عورت اپنی شرمگاہ کو خالی کردیتی ہے۔ ابن ابی شیبۃ نعیم

۳۱۲۸۲ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنہ ہوگا اس کے بعد اتفاق اور توبہ ہوگی اس کے بعد بھی اتفاق اور توبہ ہوگی چار مرتبہ اس طرح ذکر کیا اس کے بعد پھر نہ اتفاق ہوگا نہ توبہ ہوگی۔ ابن ابی شیبۃ ونعیم

۳۱۲۸۳ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پردہ فرمانے کے بعد سے لے کر قیامت تک چار فتنے ہوں گے پہلا پانچ دوسرا دس تیرا بیس اور چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۴ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ امت میں چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھا دجال کا حوالہ ہوگا اقطا مظلمہ اور فتنہ فساد۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۵ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنہ تین ہیں دوسرے لفظوں میں ہے کہ فتنے تین ہوں گے چوتھا ان کو ہنکا کر لے جائے گا دجال کی طرف جو گرم پتھر پر پھینکے گا فوراً خشک سالی میں مبتلا کرے گا سخت اندھیروں میں ڈالے گا اور سمندر کی طرح موج مارے گا۔

ابن ابی شیبۃ النعیم

۳۱۲۸۶ (ایضاً) صلہ بن زفر سے روایت ہے کہ انہوں نے حذیفہ بن یمان سے سنا کہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ دجال کا خروج ہوگیا ہے تو

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زندہ ہیں اس کا خروج نہ ہوگا اس کا خروج نہ ہوگا یہاں تک ایک اس کے خروج کی تمنا کرے اس کا خراج نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کا خراج بعض لوگوں کو سخت گرمی کے دنوں میں ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ محبوب ہوگا اے امت کے افراد! تم میں چار فتنے ظاہر ہوں گے وقطا مظلمہ فلانہ فلانہ چوتھا تمہیں دجال کا سپرد کرے گا اس وادی دو جماعتیں قتال کریں گے مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ کس پر اپنی ترکش سے تیر پھینکوں۔رواہ ابونعیم

۳۱۲۸۷۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ صبح آدمی بینا ہوگا اور اس حال میں شام کرے گا کہ اس کو اپنے مال بھی نظر نہیں آئیں گے۔

آپس میں خون ریزی کرنے والوں سے دور رہا جائے

۳۱۲۸۸۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا کہ دنیا پر لڑنے والی دو جماعتوں سے دور رہو کیونکہ وہ دونوں جہنم کی طرف گھسیٹی جائیں گی۔

رواہ ابونعیم

۳۱۲۸۹۔۔۔ (ایضاً) رسول اللہ ﷺ نے جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعوت دینیوالوں کا تذکرہ فرمایا کہ جو ان کی اطاعت کریں گے وہ اس میں داخل کئے جائیں گے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان سے نجات کی کیا صورت ہوگی؟ فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور امام کو لازم پکڑو عرض کیا اگر مسلمانوں کی کوئی ایسی متفق علیہ جماعت ہی نہ ہو تو ارشاد فرمایا کہ تمام فرقوں کو چھوڑ کر ایک طرف ہو جاؤ اگر چہ تمہیں پناہ لینی پڑے کسی درخت کی جڑ میں یہاں تک تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔رواہ ابونعیم

۳۱۲۹۰۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبر کی عادت ڈال لو بلاو مصیبتیں نازل ہونے سے پہلے کیونکہ عنقریب تم پر بلائیں نازل ہوں گی لیکن تمہاری بلائیں اس سے زیادہ سخت نہ ہوں گی جو ہم پر رسول اللہ کے ساتھ نازل ہوئیں۔نعیم فی الحلیۃ بیہقی ابن عساکر

۳۱۲۹۱۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں تم کو خبر دوں کہ تمہاری جانیں تمہارے خلاف لڑیں گی کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ بات حق ہے فرمایا حق ہے۔نعیم فی الحلیۃ

۳۱۲۹۲۔۔۔ (ایضاً) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوالات کرتے تھے اور میں آئندہ وقوع پذیر ہونے والے حالات کے متعلق سوالات کرتا تھا اس خوف سے کہ میں کسی برائی میں مبتلا نہ ہو جاؤں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو جہالت اور برائی میں پڑے ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خیر (ابن اسلام) عطا فرمایا تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر بھی ہوگا؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا کہ اس شر کے بعد کوئی خیر ہوگی؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں اس میں دخان یعنی خیر کا دھواں ہوگا میں نے پوچھا کہ خیر کا دھواں کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک قوم جو غیر سنت کو سنت سمجھ کر غیر احکام کو احکام سمجھا کر عمل کرے گی ان کے بعض اعمال اچھے ہوں گے اور بعض برے میں نے عرض کیا کہ اس خیر کی بعد بھی کوئی شر ہوگا تو فرمایا کہ ہاں کہ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر کچھ لوگ دعوت دینے والے ہوں گے جو ان کی دعوت قبول کرے وہ جہنم میں داخل ہوں گے میں نے عرض کیا کہ ان کے اوصاف بیان فرمائیں اے رسول اللہ تو ارشاد فرمایا کہ وہ تو ہمارے ہی خاندان کے ہوں گے اور ہماری زبان بولیں گے۔نعیم بن حماد فی الفتن والعسکری فی الامثال

۳۱۲۹۳۔۔۔ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں قیامت تک فتنہ برپا کرنے والے ہر شخص کا نام اور ان کے والد اور علاقہ کا نام لے کر بتا سکتا ہوں اگر چہ ان کی تعداد تین سو تک پہنچ جاتے یہ سب اس لئے ممکن ہوگا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتلایا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ کیا ان کو متعین کر کے بتلایا ہے تو فرمایا ان کے مشابہ جس کو فقہاء یا علماء پہچان لیں گے تم تو رسول اللہ ﷺ سے خیر کی باتیں دریافت کرتے تھے اور میں شر کے متعلق دریافت کرتا تھا اور تم دریافت کرتے جو حالات پیش آچکے اور میں دریافت کرتا جو حالات پیش آنے والے ہیں ان کے متعلق۔

رواہ ابونعیم

بادشاہ ہونے کی پیشین گوئی

۳۱۲۹۴.....حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بعد بنی امیہ میں سے بارہ بادشاہ ہوں گے ان سے پوچھا گیا خلفاء ہوں گے تو فرمایا کہ نہیں بلکہ بادشاہ ہوں گے۔رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۵.....حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آدمی فتنہ میں گھرا ہوا ہوگا لیکن خود فتنہ کرنے والوں میں سے نہ ہوگا۔ابن ابی شیبۃ ونعیم

۳۱۲۹۶.....(ایضا) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک شخص آیا جب کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ پہلے سے وہاں تشریف فرما تھے تو انہوں نے فرمایا کہ اے ابن عباس ارشاد باری تعالیٰ :حم عسق تو کچھ دیر کے لئے گردن جھکالی اور ان سے اعراض کیا پھر دوبارہ اس بات کو دہرایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کوئی جواب نہیں دیا تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ انہوں نے کیوں ناپسند کیا کہ یہ آیت اس کے خاندان کے ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی ہے اس کا نام عبداللہ یا عبداللہ ہوگا کہ وہ مشرقی نہروں میں سے ایک نہر پر اترے گا وہاں دوشہر آباد کرے گا نہر ان دونوں کو دو حصوں میں تقسیم کردے گی اس میں ہر قسم کے جابر ظالم لوگوں کو جمع کرے گا۔رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۷.....حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مشرق سے ایک شخص نکلے گا جو اپنے آپ کو آل محمد کی طرف منسوب کرے گا لیکن وہ خاندان نبوت سے سب سے دور ہوگا سیاہ جھنڈے گاڑے گا اس کا اول حصہ نصرت ہے اور آخری حصہ کفر ہے اس کے پیروکار عرب کے کم درجہ کے لوگ ہوں گے اس طرح نچلے درجہ کے غلام اور بھگوڑے غلام ہوں گے ان کی علامت گنوار پن اور ان کا دین شرک اور ان میں سے اکثر جدع ہوں گے پوچھا گیا کہ جدع کیا چیز ہے؟ تو فرمایا بغیر فتنہ کے ہونا پھر حذیفہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ اے ابو عبدالرحمن ان سے آپ کی ملاقات نہیں ہوگی تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اپنے بعد والوں کو خبر دوں گا تو فرمایا ایک فتنہ ہے جو مونڈنے کی دعوت دیگا اور دین کو مونڈ کر رکھ دے گا اس میں عرب کے خالص لوگ ہلاک ہوں گے اور نیک غلام مالدار لوگ اور فقہاء اور جب تھوڑے سے لوگ باقی رہ جائیں گے اس وقت فتنہ ختم ہو جائے گا۔رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۸.....حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم ترک کے پہلے دستہ کو دیکھو تو ان سے قتال کرو یہاں تک ان کو شکست دو یا اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تمہاری حفاظت فرمائے کیونکہ وہ اصل حرم کو حرم میں رسوا کریں گے وہ علامت ہوگی اہل مغرب کے بغاوت کی اور تمہاری بادشاہ کی بادشاہت ختم ہونے کی۔رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۹.....حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک لوگوں پر ایسا شخص حکومت کرے گا جس کی ذرہ برابر حیثیت نہ ہوگی۔رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۰.....حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اہل مصر سے کہا کہ جب تمہارے پاس اہل مشرق کی طرف سے ایک خط اور اس کو عبداللہ امیر المؤمنین پڑھا جائے تو تم انتظار کرو ایک خط کا جو اہل مغرب کی طرف سے آئے گا اور عبداللہ امیر المؤمنین کی طرف سے پڑھا جائے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں حذیفہ کی جان ہے تم ان کے ساتھ قتال کرو گے پل کے پاس تو تمہارے درمیان مقتولین کی تعداد ستر ہزار ہوگی تم کو سرزمین مصر اور سرزمین شام سے یکے بعد دیگرے نکالا جائے گا اور ایک عربی عورت دمشق کی سیڑھیوں میں پندرہ درہم میں بیچی جائے گی۔ پھر تم حمص کی سرزمین میں داخل ہوں گے اور وہاں اٹھارہ مہینے مقیم رہو گے اس میں مال تقسیم ہوں گے مردوں اور عورتوں کو قتل کیا جائے گا پھر ایک شخص کا ظہور ہوگا جو آسمان کے نیچے سب سے بدترین شخص ہوگا ان کو قتل کرے گا اور ان کو شکست دے گا یہاں تک ان کو سرزمین مصر میں داخل کرے گا۔رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۱.....حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو عظیم فتح حاصل ہوئی بعثت کے بعد اس جیسی فتح پہلے حاصل نہ ہوئی۔

میں نے کہا یا رسول اللہ فتح مبارک ہو اب لڑائی دم توڑ چکی ہے تو ارشاد فرمایا کہ بہت دور کی بات ہے بہت دور کی بات ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اے حذیفہ اس سے پہلے چھ باتیں پیش آنے والی ہیں میری موت میں نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون پھر بیت المقدس فتح ہوگا۔ اس کے بعد دو عظیم جماعتوں کی لڑائی ہوگی اس میں بکثرت قتل وقتال ہوگا جبکہ دونوں جماعتوں کا ایک ہی دعویٰ ہوگا۔ پھر تم پر موت مسلط ہوگی پھر تمہیں تیزی کے ساتھ قتل کیا جائے گا جیسے بکری قتل ہوتی ہے پھر مال کی کثرت ہوگی اور مال عام ہوگا حتیٰ کہ ایک شخص کو سو دینار قبول کرنے کے لئے بلایا جائے گا اس کو لینے میں عار محسوس کرے گا پھر تمہارے ایک شہزادہ بنی اصفر (یعنی عائیوں) میں بڑھا ہوگا میں نے عرض کیا بنی الاصفر کون لوگ ہیں؟ فرمایا رومی تو وہ لڑکا ایک دن میں ایک بڑھا ہوگا جتنا دوسرے لڑکے ایک مہینہ میں بڑے ہوتے ہیں اور ایک مہینہ میں ایک بڑا جتنا دوسرے لڑکے ایک سال میں بڑھتے ہیں جب وہ بالغ ہوگا لوگ اس سے محبت کریں گے اور اس کی اتباع کریں گے اس جیسی اتباع اس سے پہلے کسی بادشاہ کی نہیں کی گئی ہوگی پھر وہ ان کے درمیان کھڑا ہوگا اور کہے گا کہ عرب کے اس گروہ کو کب تک چھوڑا جائے گا تمہیں مسلسل ان کی طرف سے ہلاکت ملتی رہی حالانکہ ہم بحر و بر میں ان سے زیادہ ہیں تعداد کے لحاظ سے بھی اور سامان جنگ کے لحاظ سے بھی کب تک ان کا غلبہ ہوتا رہے گا اب مجھے مشورہ دو تمہاری کیا رائے ہے تو ان کے سردار کھڑے ہوں گے اور ان میں خطبہ دیں گے اور کہیں گے کہ تمہاری رائے تنی اچھی ہے اب تمہارا ہی حکم مانا جائے گا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۳۰۲ ۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو صدیوں میں تم میں بہتر شخص وہ ہے جو خفیف الحاذ ہو پوچھا گیا یا رسول اللہ خفیف الحاذ کا کیا معنی ہے تو ارشاد فرمایا کہ جس کی نہ بیوی ہو نہ اولاد۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۰۳ حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا فتنہ کے متعلق جو فرمایا کو تموج دوج البحر" اس کا کیا معنی ہے تو میں نے کہا کہ تمہارے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے عنقریب یہ دروازہ توڑ اجائے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا توڑا جائے گا تیرے باپ نہ ہو میں نے عرض کیا کہ جی ہاں توڑا جائے گا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر فتنے کا دروازہ کھولا جائے تو بند ہونے کا احتمال ہے تو میں نے کہا توڑا جائے گا اور میں نے بیان کیا کہ باپ ایک شخص ہے وہ قتل ہوگا یا اس کو موت آئے گی یہ ایسی حدیث ہے جس میں غلطی نہیں۔ رواہ ابونعیم

۳۱۳۰۴ ۔ ۔ (ایضاً) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا تو فرمایا کہ ہاں شر اور فتنہ ظاہر ہوگا میں نے عرض کیا اس شر کے بعد کوئی خیر کا زمانہ بھی ہے تو فرمایا صلح ہوگی دھندلا سا اتفاق ہوا آنکھ کے تنکا کی مانند اس میں کچھ لوگ جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے اے حذیفہ تو کسی درخت کے ساتھ چمٹ کر مر جانے یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اس سے کہ ان میں سے کسی کی دعوت پر لبیک کہے۔

العسکری فی الامثال

۳۱۳۰۵ (ایضاً) زید بن سلام اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے موت کے وقت کچھ ایسے ساتھی پاس حاضر ہوئے انہوں نے کہا اے حذیفہ ہم دیکھتے ہیں آپ کی روح قبض ہونے والی ہے تو ان سے فرمایا میں خوش ہوں دوست کی صرف سے مجھ پر فاقہ آیا ہے وہ شخص کامیاب نہیں ہوسکتا ہے جو نادم ہوا اے اللہ میں کسی غدار کے غدر میں شریک نہیں ہوا میں آج آپ سے برے دوست اور بری صبح سے پناہ مانگتا ہوں لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق پوچھتے تھے اور میں شر کے متعلق سوالات کرتا تھا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہم شر میں تھے اللہ تعالیٰ نے ہمارے پاس خیر کو بھیجا (یعنی اسلام کو) کو کیا اس شر کے بعد شر ہوگا؟ ارشاد فرمایا ہاں میں نے پوچھا تو کیا اس شر کے بعد خیر ہوگا ارشاد فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیسے ہوگا؟ ارشاد فرمایا میرے بعد ائمہ (حکام) ہوں گے جو میری تعلیمات پر عمل نہیں کریں گے میری سنت کی اتباع نہیں کریں گے کچھ ان کے خلاف کھڑے ہوں گے ان کے دل شیاطین کے دل ہوں گے انسانی جسم میں میں نے عرض کیا وہ زمانہ مل جائے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟ تو ارشاد فرمایا برے امیر کی اطاعت کرو اگرچہ تمہاری پیٹھ توڑ دے اور تمہارے مال پر قبضہ کرے۔

رواہ ابن عساکر

امت میں پہلا فتنہ قتل عثمان ہے

۳۱۳۰۶۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پہلا فتنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قتل ہے اور آخری فتنہ خروج دجال ہے۔ ابن ابی شیبہ ابن عساکر اس میں مزید یہ اضافہ ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جس شخص کے دل میں قتل عثمان رضی اللہ عنہ کی ذرہ برابر محبت ہوگی وہ خروج دجال کی صورت میں اس کی ضرور اتباع کرے گا اگر دجال کا زمانہ نہ پائے تو اس کی قبر میں اس کو فتنہ میں مبتلا کیا جائے گا۔)

۳۱۳۰۷۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (فتنوں کے متعلق) اگر وہ تمام باتیں بتلا دوں جو مجھے معلوم ہے تو تم رات میں سونا چھوڑ دو (نعیم فی الفتن اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۳۰۸۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں وہی شخص نجات پا سکتا جو غرق ہونے والے شخص کی (عاجزی) کے ساتھ دعا مانگے۔ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۰۹۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے راستوں میں سے کوئی راستہ ایسا نہیں کہ تم میں کوئی مجھ سے زیادہ جانتا ہو فتنوں کے متعلق میں قیامت تک ظہور پذیر ہونے والے ہر فتنہ کو اس کے ہنکانے والے اور قیادت کرنے والے سمیت جانتا ہوں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۱۰۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا دیہات گاؤں شہر کے راستوں میں سے کوئی جس میں قتل عثمان کے بعد وقوع پذیر ہونے والے فتنوں کو مجھ سے زیادہ کوئی جاننے والا ہو۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۱۱۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلسل چار جمعوں میں یہ خطبہ ارشاد فرمایا کہ جب شراب کو نبیذ کے نام پر سود کو بیع وشراء کے نام پر رشوت کو ہدیہ کے نام پر حلال کیا جائے گا اور زکوۃ سے تجارت کی جائے گی اس وقت امت کی ہلاکت ہوگی ان کے گناہ بڑھ جائیں گے۔ الدیلمی

۳۱۳۱۲۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا اس میں سب سے افضل شخص خفیف الحاذ ہوگا پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ خفیف الحاذ کا کیا معنی ہے ارشاد فرمایا کہ کم اہل وعیال والے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۱۳۔۔۔(ایضاً) نصر بن عاصم لیثی سے روایت ہے کہ میں نے حذیفہ سے سنا کہ روایت کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوالات کرتے تھے اور میں شر کے متعلق سوالات کرتا تھا اور میں جانتا تھا کہ خیر مجھ سے فوت نہیں ہوگی میں نے پوچھا یا رسول اللہ کی اس خیر کے بعد شر کا زمانہ بھی آئے گا تو ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی کتاب کا علم سیکھو اور اس میں موجود احکام کی پیروی کرو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ ارشاد فرمایا کہ فتنہ اور شر ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس شر کے بعد کوئی خیر ہے ارشاد فرمایا، اے حذیفہ رضی اللہ عنہ کتاب اللہ کا علم سیکھو اور اس کی احکام کی پیروی کرو تین مرتبہ ارشاد فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس خیر کے بعد کوئی شر ہے ارشاد فرمایا اندھا اور بہرا فتنہ اس کی طرف دعوت دینے والے جہنم کے دروازے پر کھڑے ہوں گے اے حذیفہ کسی درخت کی جڑ سے چمٹ کر جان دے دے یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم ان میں سے کسی کی اتباع کرو۔ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۱۴۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے پاس فتنے آئیں گے اندھیری رات کی طرح اس میں ہر بہادر ہلاک ہوگا ہر اونچی جگہ پر سوار ہونے والا اور ہر فصیح وبلیغ خطیب۔ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۱۵۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے پوچھا کہ تم میں سے کس کو فتنہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد ہے جیسا کہ انہوں نے ارشاد فرمایا؟ تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے یاد ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم جری ہو اور کیسے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ آدمی کا فتنہ اپنے گھر والوں مال جان اور پڑوس کے متعلق نماز روزے صدقہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا کفارہ ہوگا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا مقصد یہ نہیں ہے

بلکہ مقصود وہ فتنہ ہے جو سمندر کی طرح موج مارے گا میں نے عرض کیا یا امیر المؤمنین آپ کا اس فتنہ سے کیا واسطہ اس لئے کہ آپ کے اور فتنہ کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا میں نے کہا نہیں بلکہ توڑا جائے گا تو فرمایا یہ اس لائق ہے کہ اس کو کبھی بند نہ کیا جائے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ دروازہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا ہاں ایسا ہی جانتے تھے کہ میں جانتا ہوں کہ رات کے بعد صبح ہوگی میں نے ان سے حدیث بیان کی وہ کوئی اغالیط نہیں ہے ہم نے چاہا کہ معلوم کریں کے دروازہ کون ہے تو ہم نے مسروق سے کہا ان سے پوچھیں دروازہ کون ہے تو انہوں نے پوچھا تو فرمایا عمر ہے۔

رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣١٦ ...... خرشہ بن حر سے روایت ہے کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب اونٹ کی رسی کھینچتے لوگ تمہارے پاس ہر طرف سے آئیں گے تو انہوں نے کہا بخدا ہمیں معلوم نہیں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واللہ مجھے معلوم ہے تم سے اس زمانہ میں غلام و آقا والا معاملہ ہوگا اگر آقا اس کو گالی بھی دے تو غلام جواب نہ دے سکے گا اگر آقا مارے تو غلام مار نہ سکے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣١٧ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم دین سے اس طرح نکل جاؤ گے جس طرح عورت کی شرمگاہ کھل جائے اور کسی برائی کرنے والے کو روکنے پر قدرت نہ رہے انہوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ مجھے معلوم ہے کہ تم اس وقت عاجز اور فاجر کے درمیان میں ہوگے تو قوم میں سے ایک شخص نے کہا اس سے عاجز کا چہرہ کالا ہو۔ تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، اس کی پیٹھ پر کئی مرتبہ مار کر تمہارا چہرہ کالا ہو۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣١٨ ...... میمون بن ابی شبیب سے روایت ہے کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا بنی اسرائیل نے ایک ہی دن میں کفر اختیار کر لیا؟ فرمایا نہیں بلکہ ان کے اوپر فتنہ ظاہر ہوتا وہ قبول کرنے سے اعراض کرتے (یعنی بچ جاتے) وہ اس پر مجبور کئے جاتے پھر فتنہ پر پیش ہوئے انہوں نے قبول کرنے سے انکار کیا یہاں تک انہیں کوڑوں اور تلواروں سے مارا گیا یہاں تک وہ گناہوں میں اس طرح گھس گئے کہ ان کے سامنے اچھے برے اعمال کی تمیز ختم ہوگئی۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣١٩ ...... ربعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اس تخت والے (یعنی اس میت) کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے اللہ کے رسول سے کوئی لڑائی نہیں اگر تم آپس میں قتال کرو گے تو میں اپنے گھر میں داخل ہوکر بیٹھ جاؤں گا اگر مجھے قتل کرنے کے لئے کوئی میرے گھر میں داخل ہو جائے تو میں کہوں گا یہ میرا گناہ اور اپنا گناہ دونوں اپنے سر لے۔

رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣٢٠ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم ہر آدمی صبح کے وقت بینا ہوگا اور شام کے وقت یہ حالت ہوگی کہ اس کو آنکھوں سے کچھ بھی نظر نہ آئے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣٢١ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اگر (آئندہ پیش آنے والے واقعات کے متعلق) جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تمہیں بتلا دوں تو تم تین حصوں میں بٹ جاؤ گے ایک مجھ سے قتال کرنے لگے گا دوسرا میری مدد سے کنارہ کش ہوگا تیسرا مجھے جھٹلائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣٢٢ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے بہت سی مثالیں بیان فرمائی ایک تین، پانچ، سات، نو، گیارہ پھر ایک کی تفسیر بیان فرما کر باقیوں سے خاموشی اختیار کی فرمایا ایک قوم کمزور اور مسکین تھی انہوں نے ایسی قوم سے قتال کیا جو حیلے اور دشمنی والی تھی پھر ان پر غالب آئی ان پر غلبہ حاصل کر کے ان پر مسلط ہوگئی اور اپنے رب کو اپنے اوپر ناراض کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣٢٣ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اللہ کی قسم ان پر۔ (دینی اعتبار سے) ایک حادثہ پیش آئے گا وہ اس پر شور مچائیں گے اتنے میں دوسرا حادثہ پیش آئے گا جوان کو پہلے سے مشغول کرے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

٣١٣٢٤ ...... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتنہ ظاہر ہوگا اسکے خلاف کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اس کی ناک کے بانسے پر مار کر اس کو لوٹا دیں گے اتنے میں دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا اس کے خلاف بھی کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور اس کی ناک مار کر اسکو لوٹا دیں گے پھر تیسرا فتنہ ظاہر ہوگا

اس کو ناک پر مارکر واپس کردیں گے پھر چوتھا فتنہ ظاہر ہوگا اس کو بھی ناک پر مارکر واپس کردیں گے پھر پانچواں فتنہ ظاہر ہوگا سخت اندھیرا اگر جنے والا زمین میں ایسا گڑ جائے جس طرح پانی جذب ہوجاتا ہے۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۲۵..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے پاس بار برداری کے گدھے ہوں ان پر سامان لادکر ملک شام لے جائے یہ اس کو زیادہ محبوب ہوگا دنیا کے مال ومتاع سے۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۲۶..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کلمہ اسلام کا تلفظ کرنے والوں کو گن لو ہم نے کہا کیا آپ کو ہم پر خوف ہے جبکہ ہماری تعداد چھ سو سے سات سو کے درمیان ہے تو ارشاد فرمایا کہ شاید تمہیں معلوم نہیں کہ تمہاری آزمائش ہوگی راوی کا بیان ہے ہم آزمائش میں مبتلا ہوئے حتی کہ ہم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے پر قادر نہ ہوتا مگر خفیہ طور پر۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۲۷..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے اور شر ظاہر ہونے کے درمیان کوئی زیادہ فاصلہ نہیں ہے سوائے موت کے جو ایک شخص کی گردن پر ہے وہ عمر رضی اللہ عنہ ہے۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۲۸..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ ان کے گھوڑے کے کان بندھے ہوئے ہیں فرات کے دونوں کنارے۔
رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۲۹..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فتنہ دلوں پر پیش ہوگا جو دل بھی اس کو پی لے اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ ظاہر ہوگا اور جو دل اس کو پینے سے انکار کرے اس کے دل پر ایک سفید نقطہ ظاہر ہوگا اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ معلوم کرے کہ فتنہ میں مبتلا ہوگا یا نہیں وہ اس بات کو دیکھ لے اگر وہ کسی بھی حرام کو حلال سمجھے یا کسی بھی حلال کو حرام سمجھے تو وہ فتنہ میں مبتلا ہوگا۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۳۰..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آنے گا کہ جمعہ میں ان کو ایک تیر آکر لگے تو وہ کافر کو لگے گا۔رواہ ابن ابی شیبة

تشریح: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں ظاہری طور پر مسلمان ہوں گے جمعہ میں بھی حاضر ہوں گے لیکن اکثر باطنی طور پر کافر ہوں گے اس لئے اس مجمع میں کوئی تیر آکر لگے تو باطنی کافروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے کافر ہی کو تیر لگے گا۔

۳۱۳۳۱ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتنوں کے ظہور میں بھی وقفہ ہوگا اور کبھی مسلسل ظاہر ہوں گے اگر ممکن ہو وقفہ میں مرجانے تو ایسا کرے اور فرمایا شاب فتنے سے زیادہ لوگوں کی عقلوں کو اڑانے والی نہ ہوگی۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۳۲ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں دو باتوں میں سے کس کا ارادہ کیا تم نے ارادہ کیا کہ ایک قوم کے بادشاہ سے اعراض کرو تم اس فتنہ کو ٹال نہیں سکو گے کیونکہ اس کی رسی چھوڑ دی گئی ہے وہ قائم ہوگئی وہ اللہ کی طرف سے زمین پر بھیجا گیا وہ زمین میں چرے گا یہاں تک اس کی رسی روندی جائے گی کسی کی قدرت نہ ہوگی اس کو لوٹادے جو بھی اس فتنہ میں قتال کرے گا وہ مارا جائے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ ایک بادل بھیجے گا موسم خریف کے بادل کی طرح وہ ان کے ساتھ ان کے درمیان۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۳۳..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی اس میں موت کی تمنا کرے گا پھر فقر کو اختیار کرے گا اور تم پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی اس میں موت کی تمنا کرے گا یہ فقر کی وجہ سے نہ ہوگا۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۳۴..... حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس قسم کے حالات بنی اسرائیل میں وقوع پذیر ہوئے بقیہ تم میں ہوں گے ایک شخص نے پوچھا کیا ہم میں قوم لوط کی مثل ہوگا؟ فرمایا ہاں۔ابن ابی شیبة

بنی اسرائیل کے نقش قدم پر

۳۱۳۳۵..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم بنی اسرائیل کے طریقے پر چلو گے ہو بہو قدم بقدم سوائے اس کے کہ مجھے علم نہیں کہ بچھڑے کی بھی پوجا کرو گے یا نہیں۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۳۶۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام کے غلام گالیاں دینے لگیں تو جو تم میں سے مرنے پر قدرت رکھتا ہو وہ مرجائے۔
رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۳۷۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ باطل حق پر غالب آجائے گا حتی کہ حق نظر نہیں آئے گا مگر بہت معمولی درجہ میں۔
رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۳۸۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عنقریب تم پر آسمان سے شر کی بارش ہوگی حتی کہ فیافی تک پہنچ جائے گی پوچھا گیا فیافی کیا چیز ہے تو فرمایا بنجر زمین۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۳۹۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مضر برابر ہر مسلمان کو قتل کرتا رہے گا اور فتنہ میں مبتلا کرتا رہے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ یا اس کے فرشتے یا مؤمنین ان کی پٹائی کریں حتیٰ کہ کوئی پہاڑی وادی بھی ان کو نہ بچا سکے گی جب تم دیکھو خیلان ملک شام میں اتر چکے ہیں تو اپنے بچاؤ کی تدبیر کرو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۰۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مضر کسی بھی مسلمان کو نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو فتنہ میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے اور مؤمنین ان کی پٹائی شروع کریں، حتیٰ کہ پہاڑی گھاٹی بھی ان کا بچاؤ نہ کر سکے گی تو قبیلہ مضر کے ایک شخص نے کہا اے ابوعبداللہ تم ایسی بات کرتے ہو حالانکہ خود تمہارا تعلق بھی قبیلہ مضر سے ہے تو انہوں نے کہا: میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو خود رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۱۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بصرہ والے ھدایت کا کوئی دروازہ نہیں کھولیں گے اور گمراہی کا کوئی دروازہ نہیں چھوڑیں گے طوفان پورے روئے زمین سے اٹھالیا گیا مگر بصرہ سے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۲۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ تم میں سے کوئی دلہن کے کمرہ سے نکل کر باغ کی طرف آئے گا تو جب واپس لوٹے گا تو بندر بنا دیا جائے گا مجلس تلاش کرے گا تو وہ نہیں پائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۳۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس وادی میں دو جماعتیں لڑیں گی مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ تم کس جماعت میں پہچانے جاؤ ایک شخص نے کہا یہ لڑنے والے جنت میں جائیں گے یا جہنم میں فرمایا میں یہی تو تم سے کہہ رہا ہوں پوچھا ان کے مقتولین کا کیا حال ہوگا فرمایا: جاہلیت کے مقتولین کا جو حال ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۴۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتنہ دجال کا بعض حصہ تو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ظاہر ہو چکا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۵۔۔۔حذیفہ سے روایت ہے کہ دجال کے ظہور سے پہلے کے فتنے دجال سے زیادہ خطرناک ہیں دجال کا فتنہ چالیس دن تک ہوگا۔
رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۶۔۔۔(ایضاً) قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلتا تھا فرات کی طرف تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم دریائے فرات کی طرف نکلو گے تمہیں پینے کے لئے پانی کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوگا میرا یہ گمان نہیں بلکہ یقین ہے۔ (کہ ایسا ہونے والا ہے)۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۷۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس دوران کہ لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں گے اچانک آزاد اونٹ وہاں سے گذرے گا لوگ کہیں اے اونٹ تمہارا مالک کہاں ہے تو اونٹ کہے گا ہمارے مالک چاشت کے وقت جمع کئے گئے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۳۴۸۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں ایک ایسے سوار سے سابقہ پڑے گا جو تمہارے پاس آکر اترے گا اور دعویٰ کرے گا یہ زمین ہماری زمین ہے یہ شہر ہمارا شہر ہے اور بیت المال ہمارا ہے اور تم ہمارے غلام ہو تو وہ بیواؤں اور یتیموں کے درمیان اور سرکاری بیت المال کے درمیان حائل ہو جائے گا۔ (یعنی بیت المال میں جن مستحقین کا حق ہے ان کو حق نہیں ملے گا سارے مال پر ناحق قبضہ کرے گا)۔ رواہ ابن النجار

۳۱۳۴۹.....حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ تمہارے پاس فتنے آئیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر ہوگا اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے نفع کے عوض فروخت کرڈالے گا میں نے عرض کیا اس زمانہ میں ہمیں کیا کرنا چاہئے یا رسول اللہ! فرمایا اپنا ہاتھ توڑ ڈالو میں نے عرض کیا اگر ٹوٹا ہوا ہاتھ درست ہو جائے تو فرمایا دوسرا توڑ دو میں نے عرض کیا کب تک ایسا کرتے رہیں فرمایا حتیٰ کہ کوئی گناہگار آکر تمہارا خاتمہ کردے یا ایسے ہی موت آجائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۵۰.....(ایضاً) ابی مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابوموسیٰ اشعری سے کہا آپ بتلائیں اگر میں اللہ کی خاطر لڑتے ہوئے شہید ہو جاؤں تو میرا ٹھکانہ کہاں ہوگا تو فرمایا کہ جنت میں حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی سے پوچھیں پھر اس کو سمجھائیں کہ آپ نے کیا فتویٰ دیا تو فرمایا آپ ہمیشہ کوئی ایسی بات لاتے ہیں جس سے اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے فرمایا میں دینی تلوار سے لڑتا ہوں اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل کرنے کی خاطر یہاں تک قتل کیا جاؤں تو میرا ٹھکانہ کہاں ہوگا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم کچھ لوگ اپنی تلوار میں لے کر نکلیں گے اس سے مارتے رہیں گے مقصد ان کا رضا الٰہی ہوگا اللہ تعالیٰ ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالیں گے اللہ کی قسم تین سو آدمی ایک جھنڈا اٹھا کر (جہاد کے نام پر نکل پڑیں) تو میں جان لوں گا یہ ھدایت پر ہیں یا گمراہی پر۔ رواہ ابن جریر

۳۱۳۵۱.....حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم سے حق مانگا جائے تو تم حق ادا کرو اور جب تم اپنا حق مانگو تو انکار کیا جائے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم صبر کریں گے ارشاد فرمایا کہ تم داخل ہو گے رب کعبہ کی قسم یعنی جنت میں۔

رواہ ابن جریر

فتنہ دنیا کی خاطر دین بدلنا

۳۱۳۵۲.....کرز بن علقمہ خزاعی کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اسلام کا کوئی منتہیٰ بھی ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہاں کہ عرب وعجم کے جس گھر والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر کا ارادہ ہوگا ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دیں گے عرض کیا پھر کیا ہوگا ارشاد فرمایا پھر فتنے ظاہر ہوں گے گویا (اندھیرے) سایہ ہیں اس شخص نے عرض کیا ان شاء اللہ ہرگز ایسا نہیں ہوگا یا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے پھر تم اس میں کالے سانپ کی کھال بدلنے کی طرح مذہب تبدیل کروگے اور ایکدوسرے کی گردن مارو گے اس زمانہ میں افضل شخص وہ ہوگا جو مؤمن ہو اور پہاڑ کی گھائیوں میں سے کسی گھائی میں قیام کرے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور لوگوں کے شر سے بچنے کے لئے ان کو چھوڑ دے۔

ابن ابی شیبة احمد ونعیم بن حماد فی الفتن طبرانی مستدرک ابن عساکر

۳۱۳۵۳.....محمد بن سلمہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے مجھے ایک تلوار عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا: کہ مشرکوں سے لڑتے رہو جب تک کہ وہ لڑیں اور جب تم میری امت کو دیکھو کہ ایک دوسرے کی گردنیں مار رہے ہیں تو احد پر آکر تلوار کو اس سے مار کر توڑ دو پھر گھر میں بیٹھ رہو تا آنکہ موت کا فیصلہ آجائے یا کوئی خطا کار ہاتھ۔ (تجھے قتل کردے)۔ ابن ابی شیبة ونعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۵۴.....انس سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ہوں گے اور اختلاف وانتشار ہوگا اور جب ایسا ہو تو اپنی تلوار لے کر احد پر آؤ اور اس پر مار کر توڑ دو اور پھر گھر میں بیٹھ رہو یہاں تک کہ موت آجائے یا کوئی خطاء کار ہاتھ۔ (تیرا کام تمام کردے)

ابن ابی شیبة

۳۱۳۵۵.....انہیں سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! جب نمازی اختلاف کرنے لگیں تو میں اسوقت کیا کروں؟ فرمایا سرزمین حرہ کی طرف نکل جاؤ اور وہاں تلوار توڑ دو اور پھر گھر میں داخل ہو جاؤ یہاں تک کہ موت آجائے یا کوئی گناہ کار ہاتھ۔ (تیرا قصہ پاک کردے)۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۳۵۶......(مسند الحکم بن عمر والغفاری)ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے کئی آدمیوں نے یہ بات بتائی کہ ایک دفعہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ سامنے کسی آدمی نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ وہ حکم الغفاری کہتے تھے کہ اے کاش کہ میں اس طاعون میں مرجاؤں! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تو نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت کی تمنا اور دعا سے منع فرمایا ہے؟ اس لئے معلوم نہیں کہ موت کس حالت میں آئے انہوں نے فرمایا کہ کیوں نہیں سنا لیکن میں نے آپ علیہ السلام کو چھ چیزوں کا ذکر کرتے سنا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ میں ان میں سے کسی سے دوچار نہ ہو جاؤں ابو ہریرۃ نے پوچھا کہ وہ چھ چیزیں کیا ہیں فرمایا: (۱) علم کا بیچنا۔ (۲) خون کو بے دریغ بہانا (۳) بیوقوفوں کا حکمران بن جانا (۴) کمینہ لوگوں کی کثرت ہوگی (۵) قطع رحمی عام ہو جانا (۶) اور ایسے لوگوں کا ظہور کہ جو قرآن کو بانسریاں بنا کر اس سے نغمہ سازی کریں گے۔ نفس عبدالرزاق

۳۱۳۵۷......(مسند خالد بن ولید رضی اللہ عنہ) عزرہ بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید شام میں تقریر کر رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ بے شک فتنوں کا ظہور ہو چکا ہے حضرت خالد نے فرمایا کہ جب تک عمر بن خطاب زندہ ہیں فتنے نہیں ہیں فتنے تو اس وقت ہوں گے کہ جب کوئی شخص برائی سے بھاگنے کے لئے کسی جگہ کی جستجو کرے لیکن اسے ایسی کوئی جگہ نہ مل سکے گی جہاں وہ برائی نہ ہو۔

ابن عساکر ونعیم بن حماد

۳۱۳۵۸......طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت خالد نے ایک آدمی کو حد لگائی دوسرے دن پھر کسی آدمی کو حد لگائی تو ایک آدمی کہنے لگا خدا کی قسم یہ فتنہ کا دور ہے کہ ہر روز کسی کو حد لگ رہی ہے خالد نے فرمایا یہ کیا فتنہ ہے فتنہ تو یہ ہوگا کہ تم کسی جگہ ہو گے جہاں خدا کی نافرمانی ہوتی ہوگی اور آپ کا ارادہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ جائیں جہاں یہ گناہ نہ ہوتے ہوں لیکن آپ ایسی جگہ نہیں پاسکیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۳۵۹......اسی طرح عزرہ بن قیس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خالد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فتنہ ظاہر ہو چکے ہیں! تو خالد نے فرمایا جب تک عمر زندہ ہیں ایسا نہیں ہوسکتا ہاں ان کے بعد فتنے ضرور ظاہر ہوں گے۔

پھر آدمی فکرمند ہوگا کہ کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں یہ شر وفتنہ نہ ہو تو اسے کوئی جگہ نظر نہیں آئے گی۔ یہی وہ ایام ہیں کہ جن بارے میں نبی علیہ السلانے فرمایا کہ قیامت کے قریب قتل کے دن" آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان دنوں سے بچائے۔ رواہ ابن عساکر

معاذ بن جبل

۳۱۳۶۰......معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو سن لو! کہ تم دنیا سے سوائے فتنہ اور مصیبت کے اور کچھ نہیں دیکھو گے اور معاملہ سنگینی میں بڑھتا ہی رہے گا اور حکمرانوں سے تمہیں سختی اور ترشی ہی ملے گی اور ہر ہولناک اور سخت فتنہ آنے والے فتنے کے سامنے چھوٹا اور حقیر دکھائی دے گا۔ (یعنی ہر آنے والا فتنہ پہلے کے مقابلے میں سخت اور ہولناک ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۳۱۶۱......اور فرمایا: جب تم خون کو بغیر حق کے بہتا دیکھو اور مال کو جھوٹ بولنے پر دیا جا رہا ہے اور شک اور لعن طعن ظاہر ہو جائے اور ارتداد شروع ہو جائے تو پھر جو کوئی اپنی طور پر مرسکے تو اسے مرجانا چاہیے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۶۲......ارشاد فرمایا: (ایضاً) سب سے خطرناک جن کا مجھے اپنی امت پر خوف ہے وہ تین چیزیں ہیں

۱......ایک شخص اللہ کی کتاب قرآن کریم پڑھے گا یہاں تک کہ جب اس کا حسن اس پر ظاہر ہوگا اور اس پر اسلام کی چادر ہوگی اللہ تعالیٰ اس کو اس کے حق میں عار کا سبب بنادے گا وہ تلوار ہاتھ میں لے کر اپنے پڑوسی کو قتل کردے گا اور اس پر مشرک ہونے کا الزام لگائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ الزام لگانے والا اس کا زیادہ حقدار ہوگا یا جس پر الزام لگایا گیا؟ تو ارشاد فرمایا الزام لگانے والا شرک کا زیادہ حقدار ہوگا۔

۲......وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حکومت عطا کی وہ لوگوں سے کہتا ہے کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی وہ جھوٹا ہوگا کیونکہ کوئی ایسا خلیفہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بعد اس کا مرتبہ ہو۔

۳......وہ شخص جس کے لئے افسانہ گوئی آسان ہو جب بھی کوئی کہانی ختم ہو تو پہلے سے لمبا کوئی افسانہ گھڑے اگر وہ دجال کو پائے تو اس کی

پیروی کرے گا۔ طبرانی

۳۱۳۶۳ معاذ و واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کیا تمہارا خیال یہ ہے کہ میری وفات تم سب کے بعد ہوگی؟ سن لو میری وفات تم سب سے پہلے ہوگی میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے جس میں ایک دوسرے کی گردن مارو گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۶۴ واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمہارا خیال یہ ہے کہ میری وفات تم سے بعد ہوگی؟ میری زندگی کی قسم میری وفات تم سے پہلے ہوگی پھر میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اس میں ایک دوسرے کو قتل یا ہلاک کرو گے۔ (ابن عساکر نے روایت کی ہے سند کے تمام رواۃ ثقہ ہیں)۔

۳۱۳۶۵ (مسند رفاعۃ بن عرابۃ الجہنی) رسول اللہ ﷺ کو خشک اور تازہ کھجوریں پیش کی گئیں پھر سب نے کھجوریں کھائیں اور آخر میں صرف گٹھلیاں اور نا قابل خورد گلی سڑی کھجوریں رہ گئیں آپ ﷺ نے فرمایا جانتے ہو یہ کیا ہے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا تم دنیا سے جاتے رہو گے ایک بہتر چن جائے گا پھر دوسرا یہاں تک کہ صرف اس کی طرح کے لوگ رہ جائیں گے۔

ابن حبان المعجم الکبیر

۳۱۳۶۶ ابوثعلبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: خبر دار! ایسی وسیع و عریض دنیا کی جو تمہارا ایمان چاپ کر جائے گی اس وقت جس شخص کا اپنے رب پر پورا یقین وایمان ہوگا تو اس کے پاس ایسا فتنہ آئے گا جو روشن اور واضح ہوگا اور وہ آسانی سے اسے پہچان کر اس سے بچ جائے گا۔

اور جس کا ایمان مضبوط نہ ہوگا بلکہ وہ شک کا مریض ہوگا تو اس کے پاس تاریک وہ سیاہ فتنہ آئے اور پھر وہ جس وادی میں چلا جائے اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

ابوعبیدہ کی تعریف فرمانا

۳۱۳۶۷ (مسند ابی ثعلبہ) فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے ایسے آدمی کے حوالے کیجئے جو بہت اچھا معلم ہو۔ تو آپ علیہ السلام نے مجھے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے حوالے فرمادیا اور پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں ایسے آدمی کے سپرد کیا ہے جو تمہاری اچھی تعلیم وتربیت کرے۔

چنانچہ میں ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اس وقت ابوعبیدہ اور بشیر بن سعد باتیں کررہے تھے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا اے ابوعبیدہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے اس بات کی تو وصیت نہیں کی تھی! تو انہوں نے کہا جب آپ آئے تو ہم ایک حدیث کا تذکرہ کررہے تھے جو ہم نے آپ علیہ السلام سے سنی تھی آپ بیٹھ جائیں آپ کو بھی سنا دیتے ہیں اور پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک تم میں نبوت کا زمانہ ہوگا پھر اس کے بعد نبوت کے طریقہ پر خلافت ہوگی اور اس کے بعد بادشاہت اور استبداد کا زمانہ ہوگا۔

ابونعیم فی المعرفۃ

۳۱۳۶۸ ارشاد فرمایا کہ تمہیں ملک شام سے گاؤں گاؤں کر کے نکالا جائے گا، یہاں تک تمہیں بلقا تک لے آئیں گے اس طرح دنیا بلاک اور فنا ہوگی آخرت دائم اور باقی رہے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۶۹ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنوں سے پہلے مرجانا کتنی خوش نصیبی کی بات ہے۔ رواہ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۷۰ اسی طرح فرمایا کہ عنقریب تم ایسے معاملات دیکھو گے کہ تمہارے لئے انوکھے ہوں گے پس تم صبر ہی کرنا اور انہیں تبدیل کرنے کی کوشش نہ کرنا اور نہ ہی یہ کہنا کہ ہم انہیں تبدیل کریں گے تا آنکہ اللہ تعالیٰ خود ہی ان کی حالت کو تبدیل فرما دے۔

۳۱۳۷۱ اور فرمایا: جب تم مسجدوں کی زینت و آرائش میں لگ جاؤ اور قرآن پر زیورات چڑھانے لگو تو سمجھ لو کہ تمہاری ہلاکت آگئی ہے۔

ابن ابی الدنیا فی المصاحف

۳۱۴۷۲ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا! جب بنی امیہ کا نوجوان خلیفہ شام وعراق کے درمیان حالت مظلومیت میں قتل کردیا جائے تو پھر اس کے بعد ہمیشہ اطاعت ایک ہلکی اور بے حیثیت چیز سمجھی جائے گی اور زمین پر ناحق خون بہنا شروع ہوجائے گا نوجوان خلیفہ سے مراد یزید بن ولید ہے۔نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۷۳ ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ ہم شام میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: سب سے پہلے جو شخص میری سنت کو تبدیل کرے گا وہ فلاں قبیلے کا آدمی ہوگا یزید بن سفیان نے کہا یارسول اللہ! کیا وہ شخص میں ہوں آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۴۷۴ سہل بن خثیمہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی جب وہ آپ علیہ السلام سے جدا ہوکر باہر آیا تو حضرت علی نے اسے روک لیا اور پوچھا اگر نبی علیہ السلام کی وفات ہوگئی تو تم کس سے اپنا حق لوگے اس نے کہا کہ معلوم نہیں!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ پوچھ کرآؤ دیہاتی آیا اور آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اپنا حق لے لینا جب وہ باہر آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہوجائے تو کس سے حق وصول کروگے اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں فرمایا جاؤ پوچھ کرآؤ۔ وہ آیا اور پوچھا آپ نے فرمایا کہ پھر عمر رضی اللہ عنہ سے اپنا حق لے لینا جب وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو پھر کس سے اپنا حق لوگے اس نے کہا معلوم نہیں کہا جاؤ پوچھ کرآؤ وہ آیا اور پوچھا تو آپ نے فرمایا عثمان سے، پھر جب باہر آیا تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اگر عثمان رضی اللہ عنہ بھی فوت ہوگئے تو پھر؟ اس نے کہا معلوم نہیں کہا جاؤ پوچھ کرآؤ وہ آیا اور پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب عثمان کا انتقال ہوجائے تو پھر اگر تم مرسکو تو مرجاؤ۔ ابن عساکر عقیلی فی الضعفاء

۳۱۴۷۵ سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ مجھے وہ زمانہ نہ دکھا کہ جس میں عالم کی اتباع نہیں کی جائے گی اور بردبار شخص سے حیا نہیں کیا جائے گی۔ رواہ العسکری فی الامثال وسندہ ضعیف

۳۱۴۷۶ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میرے لیے زمین کو سمیٹا گیا یہاں تک کہ میں نے مشرق ومغرب دیکھ لئے اور بلاشبہ میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک اسے میرے لئے سمیٹا گیا اور مجھے دوخزانے دیئے گئے سرخ اور سفید۔ اور میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ:

۱ میری امت عام قحط میں ہلاک نہ کی جائے۔

۲ اوران پر کوئی ایسا دشمن مسلط نہ ہوجائے جو انہیں عمومی طور پر ہلاک کردے۔

۳ اوراللہ تعالیٰ انہیں فرقے فرقے نہ کرے۔

۴ اور انہیں ایک دوسرے کے ذریعے عذاب نہ دے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کردیتا ہوں تو پھر وہ واپس نہیں لیا جاتا اور میں نے تیری امت کو یہ بات عطا کردی کہ میں انہیں عمومی قحط میں مبتلا کرکے ہلاک نہیں کروں گا اوران کے علاوہ کسی دوسرے دشمن کو ایسا مسلط نہیں کروں گا جو انہیں عمومی طور پر تباہ وبرباد کردے لیکن وہ خود ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے ایک دوسرے کی گردیں ماریں گے اور ایک دوسرے کو پابند سلاسل کریں گے۔

راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ خوف گمراہ کن حکمرانوں کا ہے۔ جب میری امت میں تلوار چل گئی تو پھر قیامت تک چلتی رہے گی۔ احمد ضیا مقدسی فی المختارہ

۳۱۴۷۷ زاذان سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم عابس غفاری کے ساتھ تھے عابس غفاری نے کہا کہ مجھے ایسی عادت سے اندیشہ ہے کہ جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو اپنی امت کے بارے میں خطرہ تھا۔ کسی نے کہا کہ وہ چیزیں کیا ہیں؟ جواب دیا (۱) بیوقوفوں کی حکمرانی (۲) شرطیوں کی کثرت (۳) قطع رحمی (۴) خون کی بے حیثیتی (بے دریغ قتل) (۵) اور ایسی قوم کی پیدائش کہ جو قرآن کو بانسریاں بنالیں گے (یعنی جس طرح بانسری سے آواز میں آہنگ پیدا کیا جاتا ہے اس طرح وہ لوگ قرآن کے ذریعے آواز میں آہنگ اور نغمہ پیدا کریں گے

قرآن کا مقصود اصلی نصیحت پس پشت ڈال دیں گے) وہ لوگ نماز میں ایک ایسے آدمی کو آگے کریں گے جو نہ تو ان میں افضل ہوگا اور نہ ہی فقیہ لیکن محض اس لئے تاکہ انہیں اپنی آواز سے محفوظ کرے۔

۳۱۳۷۹ حارث بن مجد کو ایک آدمی نے بتایا، کہ اسے ایک آدمی جس کی کنیت ابوسعید تھی یہ بات بتائی کہ عالیہ سے مدینہ آیا جب میں مدینہ پہنچا تو بہت تھک ہار چکا تھا میں اسی طرح مدینہ کے ایک بازار میں جا رہا تھا کہ ایک آدمی دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ آج رات رسول اللہ ﷺ نے دعوت فرمائی ہے جب میں نے دعوت کا نام سنا اور میں بہت نڈھال ہو رہا تھا تو میں آپ علیہ السلام کے پاس حاضر ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آج دعوت فرمائی ہے فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا وہ کھانا کیا تھا یا رسول اللہ! آپ علیہ السلام نے ایک کھانے کا نام بتایا (تخینۃ جو کہ آٹے اور گھی سے تیار کیا جاتا ہے) عرض کیا: باقی ماندہ کہاں ہے؟ فرمایا اٹھالیا گیا ہے۔(سب ختم ہو چکا ہے)
پھر میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ کی امت کے ابتدائی حصہ میں موت ہے یا آخر حصے میں فرمایا ابتدائی حصہ میں بعد میں تم میرے پاس جماعت در جماعت آؤ گے لوگ ایک دوسرے کو فنا کریں گے۔ابن مندہ ابن عساکر

قتل وقتال کی کثرت

۳۱۳۸۰..... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت سے پہلے مسلمانوں کے درمیان کشت وخون بہت زیادہ ہوگا حتیٰ کہ آدمی اپنے پڑوسی کو قتل کرے گا اپنے چچازاد کی گردن کاٹے گا اپنے بھائی کو مارے گا اور اپنے باپ کا خون بہائے گا۔نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۸۱..... ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہی فرمایا: کہ تمہارے بعد تاریک رات کی طرح فتنے آئیں گے صبح ایک آدمی مومن ہوگا تو شام کافر اور شام مومن ہوگا تو صبح کافر ایسے فتنوں میں بیٹھ رہنے والا کھڑے رہنے والے سے کھڑا رہنے والا چلنے والے سے اور چلنے والا سوار سے بہتر حالت میں ہوگا لوگوں نے کہا کہ پھر ہم کیا کریں؟ فرمایا کہ گھروں کی چٹائیاں بن جاؤ۔(جو ہمیشہ گھر میں ہی پڑی رہتی ہیں)۔ابن ابی شیبۃ نعیم بن حماد

۳۱۳۸۲ انہیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے ھرج بہت زیادہ ہوگا پوچھا گیا کہ یہ ھرج کیا ہے؟ فرمایا قتل اور جھوٹ لوگوں نے کہا آج کل جو کفار قتل ہو رہے ہیں کیا اس سے بھی زیادہ قتل ہوگا! آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ قتل اس طرح نہیں ہوگا کہ تم کفار کو قتل کرو گے بلکہ تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی اپنے بھائی اور چچازاد کو قتل کرے گا۔
تو لوگ حیران وششدر رہ گئے اور ان کے چہروں سے ہنسی کے آثار غائب ہو گئے پھر ہم نے کہا: کیا اس وقت ہمارے اندر عقل موجود ہوگی ارشاد فرمایا: اس زمانے کے اکثر لوگوں کی عقلیں سلب کرلی جائیں گی اور خس وخاشاک کی طرح لوگ۔(بے عقل وحیثیت) ہوں گے وہ سمجھیں گے ہم کچھ ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہوں گے۔ابن ابی شیبۃ نعیم بن حماد

۳۱۳۸۳ حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ حکم بنائے جانے کے بعد جدا ہونے تو ایک آدمی ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا اور کہنے لگا: یہی وہ فتنہ ہے کہ جس کا ذکر کیا جاتا تھا حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا یہ تو فتنوں کی ایک جھلک ہے گھیر لینے والی عظیم فتنے ابھی آنے ہیں! جو آدمی ان کے درپے ہوگا ان کا شکار ہو جائے گا ان فتنوں پر بیٹھنے والا کھڑے سے، کھڑا چلنے والے سے چلنے والا دوڑنے والے سے خاموش بات کرنے والے سے اور سونے والا جاگنے والے سے بہتر۔رواہ ابونعیم

۳۱۳۸۴..... ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! ایک فتنہ ہوگا جو لوگوں کا شیرازہ بکھیر کے رکھ دے گا بردبار ودانا شخص اس میں ایسے چھوڑ دیا جائے گا جیسے وہ کل کا بچہ ہو وہ پیٹ کے درد کی طرح آئے گا پتہ نہیں چلے گا کہ کہاں سے اس کا مقابلہ کیا جائے۔(علامہ طاہر مجمع میں لکھتے ہیں کہ اس فتنے کو پیٹ کے درد کے مثل اس لئے فرمایا کہ پتہ ہی نہیں چلے گا کہ یہ آیا کہاں سے اور کیسے اس کا مداوا کیا جائے چنانچہ پیٹ کا درد بھی ایسا ہی ہوتا ہے ان میں لیٹا ہو بیٹھے سے بیٹھا کھڑے سے کھڑا چلتے سے اور چلتا دوڑتے سے بہتر ہوگا۔نعیم ابن عساکر

۳۱۳۸۵ ابوموسیٰ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قیامت سے پہلے آنے والے ایک فتنہ کا ذکر کیا میں نے عرض کیا کیا کتاب اللہ

کے ہوتے ہوئے فرمایاہاں میں نے عرض کیا کیا عقل کی موجودگی میں فرمایاہاں تمہاری عقلیں بھی ہوں گی۔رواہ ابونعیم

۳۱۳۸۶　رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنہ ذکر فرمایا جو قیامت سے پہلے آئے گا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میری اور تمہاری خلاصی اس وقت ہوسکتی ہے جبکہ ہم اس فتنہ سے اسی طرح نکلیں جس طرح　　اس میں داخل ہوں اور ہم میں کوئی نئی بات نہ آئے۔(یعنی فتنہ میں ثابت قدمی اور طریق سنت کو لازمی پکڑنا یہی فتنہ سے بچاؤ ہے)۔ابن ابی شیبۃ ونعیم

۳۱۳۸۷　میناجو عبدالرحمٰن بن عوف کے آزاد کردہ غلام ہیں کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چند بچوں کو یہ کہتے سنا کہ بعد والا برا ہے بعد والا برا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ہاں ہاں خدا کی قسم ایسا ہی ہے قیامت تک ایسا ہے۔نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۸۸　ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ　نے فرمایا:

لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ انہیں موت شہد سے اور سخت گرمی میں ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ میٹھی معلوم ہوگی لیکن پھر بھی موت انہیں نہیں آئے گی۔رواہ ابونعیم

۳۱۳۸۹　ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔جب کہ آپ چوتھے فتنے کا ذکر فرمارہے تھے کہ اس فتنے سے وہی نجات پائے گا جو غرق ہوجانے جیسی دعائیں مانگے گا اور سب سے زیادہ سعادت منداور خوش بخت وہ مومن ہوگا جو بالکل گمنام ہے کہ جب وہ لوگوں کے سامنے آئے تو کوئی اسے نہیں پہچانتا اور اگر چلا جائے تو کوئی اس کی جستجو نہیں کرتا اور سب سے بدبخت وہ ہوگا جو نہایت فصیح وبلیغ خطیب ہے یا بہت تیز شہسوار ہے۔رواہ ابونعیم

۳۱۳۹۰　ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کے رہنے کے لئے سب سے موزوں جگہ دیہات ہوں گے۔

۳۱۳۹۱　ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کو چوتھا فتنہ بارہ سال تک رہے گا پھر جب اسے فتح ہونا ہوگا فتح ہوجائے گا فرات اس وقت سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا لوگ اس پر ٹوٹ پڑیں گے چنانچہ (اس موقع پر) ہرنو آدمیوں میں سے سات آدمی قتل کر دیئے جائیں گے۔رواہ ابونعیم

قیامت کے میدان میں حاضری

۳۱۳۹۲　عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب سے یہ دنیا پیدا ہوئی ہے اسوقت سے لوگوں میں جو بہترین لوگ قتل ہوتے ہیں ان میں سے سب سے پہلے ہابیل ہیں جنہیں قابیل ملعون نے قتل کیا پھر وہ انبیائے کرام ہیں جنہیں ان امتوں نے قتل کیا جن کی طرف انہیں بھیجا گیا جب کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور انہیں اللہ کی طرف بلایا اس کے بعد وہ مومن جو فرعون کے قبیلے سے پھر وہ مومن جس کا سورۃ یٰسٓ میں تذکرہ ہے پھر حضرت حمزہ بن عبدالمطلب پھر بدر کے شہداء، پھر احد کے، پھر حدیبیہ کے، پھر احزاب کے، پھر حنین کے اس کے بعد وہ مقتول جو میرے بعد خوارج سے لڑکر شہید ہوں گے۔

پھر معرکہ روم برپا ہوگا ان کے مقتول بدر کے شہدا کی مانند ہوں گے پھر معرکہ ترک ہوگا ان کے مقتول احد کے شہدا کی طرح ہوں گے پھر دجال کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول حدیبیہ کے شہدا کی طرح ہوں گے پھر یاجوج ماجوج کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول احزاب کے مقتولین کی طرح ہوں گے پھر تمام معرکوں سے بڑا معرکہ ہوگا اس کے مقتول حنین کے شہداء کی طرح ہوں گے اس کے بعد قیامت تک اہل اسلام میں کوئی بھی جنگ نہیں ہوگی۔(نعیم بن حماد فی الفتن اس کی سند میں سلمہ بن علی الدمشقی ہے جو کہ متروک ہے)۔

۳۱۳۹۳　ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس شرف الجون آئے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ شرف الجون کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا فتنے اندھیری رات کی طرح۔العسکری فی الامثال

۳۱۳۹۴　ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اے اہل شام تمہیں رومی لوگ بستی بستی کرکے نکالیں گے یہاں تک تم زمین کے سنبک تک

پہنچ جاؤ گے عرض کیا گیا کہ سنبک کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا جذام کی بستی اور رومیوں کی تلواریں خچروں کی گردنوں سے لٹکی ہوئی ہوں گی اور تیتش بارق اور نعلع کے درمیان ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۹۵۔۔۔ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا! سب سے پہلے عرب میں قریش اور ربیعہ ہلاک ہوں گے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کیسے؟ جواب دیا قریش کو سفر سلطنت ملک کی طلب ہلاک کرے گی اور ربیعہ کو حمیت برباد کردے گی۔

۳۱۳۹۶۔۔۔ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہی فرمایا: جو برائیاں بنی اسرائیل میں تھیں وہ سب کی سب تم میں پیدا ہو کر رہیں گی۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۹۷۔۔۔ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سفیانی کا ظہور ۳۷ھ میں ہوگا اس کی حکومت ۲۸ مہینے کی ہوگی اور جب اس کا ظہور ۳۹ میں ہوگا تو اس کی حکومت نو مہینے کی ہوگی۔ نعیم بن حماد

۳۱۳۹۸۔۔۔ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے سامنے بارہ خلفاء کا تذکرہ آیا پھر امیر کا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ہم میں سے ہوگا اس کے بعد جو ظالم منصور اور مہدی کو دھکیل دے گا۔ عیسیٰ بن مریم تک۔ نعیم بن حماد فی الفتن۔

۳۱۳۹۹۔۔۔کہل بن حرملہ نمری سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم بستی بستی نکالے جاؤ گے زمین کے سنبک تک جس کو جذام کی بستی کہا جاتا ہے جب تم سفید زرد نہیں لو گے (یعنی سونا چاندی) تمہاری خدمت نہیں کریں گے ندراء بیان جرجنہ اور مارق اور تمہارا کیا حال ہوگا جب تم نکلو گے گاؤں گاؤں زمین کے سنبک تک جس کو جذام کی بستی کہا جاتا ہے ایک سننے والے نے کہا دیکھو اے ابو ہریرہ کیا کہہ رہے ہو تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غصہ میں آئے یہاں تک ان کا رنگ لال پیلا ہونے لگا اور فرمایا ابو ہریرہ بھٹک گیا اور ہدایت پر نہیں رہا اگر اس حدیث کو میرے کان نے نہ سنا ہوا اور میرے دل نے محفوظ نہ کیا ہو اس کو بار بار ارشاد فرمایا۔

ابن ابی شیبة ابن عساکر

۳۱۴۰۰۔۔۔ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جب میرے اہل بیت میں سے پانچواں فوت ہو جائے تو پھر ھرج ہی ھرج ہوگا یہاں تک ساتواں مر جائے۔ لوگوں نے پوچھا کہ ھرج کیا ہے فرمایا ھرج سے مراد فتنے ہیں اسی طرح ہوگا یہاں تک کہ مہدی آجائیں گے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۴۰۱۔۔۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب عرب کے لئے ایک بہت برے شر سے تباہی آئے گی (وہ ہے) چھوٹے لڑکوں کا حکمران بننا اگر لوگ ان کی بات مانیں تو وہ انہیں جہنم میں لے جائیں اور اگر بات نہ مانیں تو وہ ان کی گردنیں مار دیں۔

رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۰۲۔۔۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب عرب میں ایک شر آنے والا ہے جو انہیں ہلاک کر کے رکھ دے گا۔ رب کعبہ کی قسم وہ تو آ ہی گیا ہے واللہ وہ ان کی طرف پھرتیلے تیز رفتار گھوڑے سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھ رہا ہے وہ فتنہ میں آدمی اندھا اور شش پنج میں مبتلا ہو جائے (یعنی اسے کچھ بھی سجھائی نہ دے گا کہ وہ کیا کرے)۔ چنانچہ صبح آدمی کسی خیال پر ہوگا اور شام اس کا نظریہ بدل جائے گا ایسے فتنے میں بیٹھنے والا کھڑے سے بہتر کھڑا چلتے سے بہتر اور چلنے والا دوڑتے شخص سے بہتر ہوگا۔

اور اگر میں تمہیں اپنی تمام معلومات بتادوں تو تم میری گردن یہاں سے کاٹ ڈالو۔

اور ابو ہریرہ کہتے! اے اللہ ابو ہریرہ کو لڑکوں کی حکمرانی نہ دکھانا۔ رواہ ابن ابی شیبة

بچہ دانی نکلوانا بھی فتنہ ہے

۳۱۴۰۳۔۔۔ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عنقریب ایسا بھی ہوگا کہ عورت کو پکڑ کر اس کا پیٹ چاک کیا جائے گا اور جو کچھ رحم میں ہوگا اسے

لے کر پھینک دیا جائے گا تا کہ بچہ پیدا نہ ہو۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۰۴ ...ابوہریرۃ نے فرمایا:

کچھ عرصہ بعد تم دیکھو گے کہ مسجد نبوی کے ستونوں کے درمیان لومڑی اور اس کی بچے اپنی حاجت پوری کریں گے (یعنی مسجد اتنی ویران ہو جائے گی کہ جانور اور درندے ڈیرہ ڈال لیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۰۵ ...ابوہریرہ نے فرمایا کہ اس امت کو قتل کیا جائے گا یہاں تک کہ قاتل کو پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کیوں مارا گیا۔

۳۱۴۰۶ ...ابوہریرۃ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فتنے اور ھرج زیادہ ہو جائے گا ہم نے پوچھا ھرج کیا ہے فرمایا قتل۔ اور علم اٹھا دیا جائے گا اور فرمایا: سن لو کہ وہ لوگوں کے دلوں سے نہیں کھینچ لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھا لیا جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۰۷ ...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تمہیں معلوم ہوتا تو ہنستے کم اور روتے زیادہ خدا کی قسم اس قبیلہ قریش میں قتل وموت کا وقوع ہوگا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی کوڑا کرکٹ کے پاس جوتا دیکھے گا تو کہے گا کہ ایسا لگتا ہے کہ کسی قریشی کا جوتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۰۸ ...ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب ایسا فتنہ ہوگا کہ اس میں آدمی کو غرق ہو جانے جیسی دعا میں ہی کام دے سکیں گی۔

۳۱۴۰۹ ...ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرب کی ہلاکت وبربادی ہے ایسے فتنے سے جو عنقریب آئے گا۔ اور وہ لڑکوں کی حکمرانی ہے اگر ان کی اطاعت کریں تو انہیں آگ میں جھونک دیں۔ (یعنی جہنم میں) اور اگر بات نہ مانیں تو ان کی گردان اڑا دیں۔

۳۱۴۱۰ ...ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تباہی ہے عرب عنقریب آنے والے ھرج سے آگ کی لپٹ! آگ کی لپٹ کیا ہے اس لپٹ میں بڑی ہی تباہی ہے ۱۲۵ھ کے بعد عرب کی تباہی وبربادی ہے بے دریغ قتل سے جلد آنے والی موت سے اور مہلک ہیبت ناک قحط سے۔ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبتیں مسلط کی جائیں گی اور ان کے حرم کی بے حرمتی ہوگی ان کی خوشی فنا کر دی جائے گی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی میخیں اکھاڑی جائیں گی اور طنابیں کاٹ دی جائیں گی اور ان کے قراء فخر کرنے لگیں گے قریش کے لئے بڑی بربادی ہے اس کے اس زندیق سے جو نئی باتیں پیدا کرے گا جو ان کے حرم کی بے حرمتی کا ذریعہ ہوں گی اور وہ ان کی ہیبت ختم کر دے گا اور اس کی دیوار پر گرا دے گا یہاں تک کہ نوحہ کرنے والیاں کھڑی ہوں گی پس کوئی رونے والی اپنے دین پر روتی ہوگی کوئی اپنی عزت کے بعد ذلت پر، کوئی اپنی عزت لٹنے پر روتی ہوگی اور قبر کے شوق میں روتی ہوگی اور کوئی اپنے بچوں کے بھوکا ہونے کی وجہ سے روتی ہوگی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۴۱۱ ...ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: کہ عنقریب میری امت بھی گذشتہ امتوں والی بیماری کا شکار ہوگی لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے نبی وہ بیماری کیا ہے؟ فرمایا: اترانا فخر کرنا اور دنیا کی کثرت میں مسابقت ومقابلہ کرنا ایک دوسرے سے بغض اور حسد یہاں تک کہ ظلم اور پھر قتل تک نوبت پہنچ جانا۔ ابن ابی الدنیا وابن النجار

فتنے کی وجہ سے موت کی تمنا

۳۱۴۱۲ ...زاذان علیم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابوہریرۃ کے ساتھ ایک چھت پر تھے اور وہاں ایک صحابی بھی موجود تھے اور یہ زمانہ طاعون کا تھا۔ چنانچہ جنازے ہمارے پاس سے گزر رہے تھے تو کہا کہ اے طاعون مجھے مار! علیم نے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا، کہ ہرگز کوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ وہ تو اسی وقت آئے گی جب اس عمل ختم ہو جائے گا اور پھر وہ رد نہیں ہوگی کہ اسے توبہ کا موقع ملے۔

تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ چھ چیزوں سے پہلے موت کی طرف بڑھو بیوقوفوں کی حکمرانی کمینوں کی کثرت فیصلہ کی خرید وفروخت اور خون کی بے حیثیتی اور بکی اور ایسی قوم کا وجود جو قرآن کو بانسریاں بنالیں گے، اور نماز کے لئے اس لئے کسی کو آگے کریں

گئے تا کہ انہیں آواز سے محظوظ کرے اگر چہ وہ فقہ میں سب سے کم ہو۔

۳۱۴۱۳.....ابن عباس آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آخری زمانے میں ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے آدمیوں کی طرح ہوں گے اوران کے دل شیطانوں کے دلوں کی طرح ہوں گے وہ لوگ چیر پھاڑنے والے بھیڑیوں کی طرح ہوں گے خون کو بہت زیادہ بہانے والے ہوں گے کوئی قبیح حرکت ان سے نہیں چھوٹے گی اگر تو ان سے بیعت کرے تو وہ تیرے ساتھ دغابازی کریں اگر تو ان سے غائب ہو تو وہ تیری غیبت کریں اور بات کریں تو جھوٹ بولیں اگر امانت رکھوائے تو خیانت کریں ان کا بچہ بدخو سخت اور شریر ہوگا اوران کا جوان چالاک، مکار اوران کا بوڑھا نہ نیکی کا حکم کرے اور نہ برائی سے روکے۔

ان کے ذریعے حصول عزت ذلت ہے اوران سے کچھ مانگنا فقیر، بردبار آدمی ان میں گمراہ (متصور) ہوگا اچھی بات کا کہنے والے شک کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا مومن شخص کمزور سمجھا جائے گا اور بدکار باعزت وباشرف ہوگا سنت ان کے نزدیک بدعت اور بدعت سنت سمجھی جائے گی تو ایسے وقت میں ان کے بدترین لوگ ان پر مسلط ہوں گے اوران کے نیک لوگ دعا مانگیں گے تو دعا قبول نہ ہوگی۔

طبرانی اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

۳۱۴۱۴.....عروہ بن رویم ایک ناصری سے اور وہ آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایک زلزلہ ہوگا جس میں دس ہزار، بیس ہزار، تیس ہزار ہلاک ہوجائیں گے یہ زلزلہ نیک لوگوں کے لئے مصیبت ایمان والوں کیلئے رحمت اور کافروں کے لئے عذاب ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

دنیوی عذاب میں عموم ہے

۳۱۴۱۵.....عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ السلام نے ارشاد فرمایا جب زمین میں۔

اللہ تعالیٰ اہل زمین پر ایک حادثہ نازل فرمائیں گے میں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! کیا ان میں فرمانبردار اور نیک لوگ موجود ہوں گے فرمایا ہاں پھر وہ لوگ اللہ کی رحمت میں چلے جائیں گے۔

۳۱۴۱۶..... عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آپ علیہ الصلوۃ والسلام سے پوچھا کہ آپ کے بعد معاملہ کیسا ہوگا۔ فرمایا کہ آپ کی قوم میں تو خیر نہیں میں نے پوچھا کہ سب سے پہلے عرب میں سے کون لوگ تباہ ہوں گے فرمایا آپ کی قوم سب سے پہلے ختم ہوگی میں نے عرض کیا کہ وہ کیسے؟ فرمایا ان پر موت آئے گی اور لوگ انہیں فنا کریں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۱۷..... ابن عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ وہ گھروں کو گرا کر دوبارہ خوب آرائش سے ان کی تعمیر کررہے ہیں تو اگر تم مر سکو تو مرجاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۱۸..... میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمیں اللہ کے نبی نے ایک دفعہ فرمایا کہ تمہاری کیا حالت ہوگی کہ دین خلط ملط ہوجائے گا خواہشات غالب آجائیں گی اور بھائی بھائی میں پھوٹ پڑجائے گی اور کعبہ جلا دیا جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۱۹.....عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ عزت مند مالدار اور صاحب اولاد شخص حکمرانوں کے ظلم وستم سے تنگ آکر موت کی تمنا کرے گا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۲۰.....ابوالطفیل کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے عامر بن واثلہ بنی کعب بن لوی میں سے بارہ خلیفہ ہوں گے اس کے بعد نفاق ظاہر ہوجائے گا۔ پھر قیامت تک لوگ ایک امام پر متفق نہیں ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۲۱.....عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ اس امت میں بارہ خلیفہ ہوں گے ابوبکر صدیق کہ تم ان کا نام صحیح پایا، عمر فاروق رضی اللہ عنہ وہ لوہے کی تلوار ہیں تم ان کا نام بھی صحیح پایا عثمان بن عفان ذی النورین جو مظلوم شہید کیے گئے ان کو رحمت کے دو حصے ملے ارض مقدسہ کے مالک معاویہ رضی اللہ عنہ اوران کے بیٹے ہوں گے پھر اس کے بعد سفاح (خون بہانے والے) منصور جابر امین سلام اور مضبوط امیر ہوں گے نہ ان جیسا دیکھا

جائے گا نہ جانا جائے گا سب کے سب بنی کعب بن لوی کے ہوں گے ان میں سے ایک شخص قحطان کے ہوگا ان میں سے بعض کی امامت دو دن کی ہوگی ان میں سے بعض سے کہا جائے گا۔

ہم ... ہاتھ میں بیعت کرلو ورنہ قتل کردیے جاؤ گے اگر وہ ان کے ہاتھ پر بیعت نہ کرے تو اسے قتل کردیا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۲۲ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مغرب سے زرد جھنڈے اور مشرق سے کالے پرچم آجائیں یہاں تک کہ شام کی ناف یعنی دمشق میں مل جائیں تو پھر وہاں بہت بڑی مصیبت ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۲۳ عبداللہ بن عمرو نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ عنقریب میرے بعد فتنے اٹھیں گے جن میں عرب کا صفایا ہوجائے گا ان فتنوں میں زبان تلوار سے زیادہ سخت ہوگی اس کے جتنے بھی مقتول ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۴۲۴ ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ابی قبیل المعافری نے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دیہاتی سے چند اونٹیاں ادھار خرید یں وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! یہ تو بتایئے کہ اگر آپ کے بارے میں اس کا حکم آجائے تو میرا مال کون ادا کرے گا تو آپ نے جواب دیا کہ ابوبکر میرا قرض ادا کریں گے اور وعدے پورے کریں گے اور اگر ابوبکر کا انتقال ہوجائے تو کون ادا کرے گا آپ نے فرمایا کہ عمر ابوبکر کے نقش قدم پر چلیں گے اور ان کے قائم مقام ہوں گے اللہ کے حکم کے مقابلے میں وہ کسی کی ملامت سے نہیں ڈرتے کہنے لگا اگر عمر بھی وفات پاجائیں پھر؟ فرمایا اگر عمر بھی فوت ہوجائیں تو تم اگر مرسکو تو مرجاؤ۔ ابن عدی ابن عساکر

۳۱۴۲۶ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم لوگ بنی اسرائیل پر قدم بہ قدم چلو گے۔

اور یہ بھی فرمایا کہ بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۲۷ ... ابن مسعود کہتے ہیں کہ یہ فتنے ہیں کہ جو کہ اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح آرہے ہیں۔

ان میں جس طرح آدمی کا بدن مرے گا آدمی کا دل بھی مردہ ہوجائے گا صبح کوئی مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن تو صبح کافر۔ بہت سی قومیں تھوڑے سے مال کے عوض اپنا ایمان بیچ ڈالیں گی۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۲۸ مسروق کہتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر کی چھت پر چڑھے اور کہنے لگے کہ اس پر کتنی ویرانی آنے کو ہے عنقریب تم لوگ دیکھ لوگے! پوچھا گیا کہ کون اسے ویران کرے گا فرمایا کچھ لوگ جو یہاں سے آئیں گے! مغرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۲۹ ... ارقم بن یعقوب کہتے ہیں کہ ابن مسعود کو میں نے کہتے ہوئے سنا "تمہاری کیا حالت ہوگی جب میں تمہاری سرزمین سے نکال دیا جاؤں گا جزیرہ عرب کی طرف اور جہاں تح کی جھاڑیاں اگتی ہیں۔

پوچھا گیا کہ ہماری زمین سے کون نکالے گا کہنے لگے کہ خدا کے دشمن۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۳۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم کو فتنہ ڈھانک لے گا جس میں بڑا انتہائی بوڑھا ہوجائے گا اور چھوٹا بڑا ہوجائے گا لوگ فتنے کو ہی سنت سمجھ بیٹھیں گے اگر اس میں سے کچھ چھوڑ دیا جائے تو لوگ کہیں گے کہ سنت چھوڑ دی گئی کہا گیا اے ابوعبدالرحمن! ایسا کب ہوگا فرمایا جب تم میں جاہل زیادہ اور علماء کم ہوجائیں تمہارے خطیب زیادہ اور فقہاء کم ہوجائیں جب تمہارے حکمران زیادہ ہوں اور امانت دار کم ہوں اور فقہ غیر دینی مقاصد کے لئے پڑھی جائے اور آخرت کی اعمال سے دنیا طلب کی جائے۔ (اسی وقت ایسا فتنہ آئے گا)

ابن ابی شیبة نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۳۱ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب جھوٹ عام ہوجائے تو ہرج زیادہ ہوجائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۳۲ ...... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب سے بدترین رات دن مہینے اور زمانے وہ ہیں جو قیامت کے بہت قریب ہیں۔ ابو نعیم

۳۱۴۳۳ ابن مسعود کہتے ہیں کہ مجھے ایسے خوفناک فتنوں کا خطرہ ہیں گویا کہ وہ رات ہیں ان میں جس طرح آدمی کا جسم مرے گا دل بھی مردہ ہوجائے گا۔ رواہ ابو نعیم

مصائب کی کثرت

۳۱۴۳۴... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ قبر کے پاس آئے گا اور اس پر لیٹ کر کہے گا کاش اس کی جگہ میں ہوتا اسے اللہ کی ملاقات کا اشتیاق نہیں ہوگا بلکہ مصیبتوں کی کثرت کی وجہ سے وہ مرتا رہا ہوگا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۳۵ ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ ایک فتنہ ہوگا جس میں سونے والا لیٹنے والے سے بہتر لیٹنے والا بیٹھنے والے سے بہتر، بیٹھنے والا چلنے والے سے چلنے والا سوار سے اور سوار تیز دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ اس فتنے میں جتنے بھی قتل ہوں گے سب جہنم میں جائیں گے۔

میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ایسا کب ہوگا فرمایا: ھرج کے ایام میں میں نے پوچھا کہ ھرج کے ایام کب ہوں گے فرمایا اسوقت جب کہ آدمی کو اپنے ساتھ بیٹھنے والے پر بھی اعتماد نہیں رہے گا۔

میں نے پوچھا: اگر میں ایسے وقت میں ہوں تو کیا حکم ہے؟

فرمایا: اپنے ہاتھ اور نفس کو روک لو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ میں نے کہا یہ تو بتایئے اے اللہ کے رسول کہ اگر وہ لوگ میرے گھر میں بھی چڑھ آئیں تو فرمایا اپنے کمرے میں داخل ہو جاؤ میں نے پوچھا کہ اگر وہ کمرے میں آجائیں فرمایا اپنی نماز کی جگہ چلے جاؤ اور پھر ایسے کرلو دا میں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھا اور کہو میرا رب تو اللہ ہے یہاں تک کہ تجھے قتل کردیا جائے۔

اور بعض روایت میں یوں ہے پھر اپنے کمرے میں چلے جاؤ پوچھا کہ اگر وہاں بھی آجائیں تو فرمایا کہو کہ میرا رب اللہ ہے اور کہو کہ میرا اور اپنا گناہ اپنے سر لے لو اور اے اللہ کے بندے۔ مقتول بن جاؤ۔ احمد بن ابی شیبۃ، طبرانی، حاکم، نعیم

۳۱۴۳۶ ابن مسعود کہتے ہیں کہ ایک وقت بھی آئے گا کہ مسلمان آدمی اس میں لونڈی سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا۔ اور ان میں عقل مندوہی ہوگا جو بڑی چالاکی سے اپنا ایمان بچا کر نکل جائے۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۳۷ ابن مسعود نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک نوجوان خلیفہ قائم ہوگا جس کی بیعت ہوگی اس کا کوئی بیٹا نہ ہوگا پھر اسے دمشق میں دھوکے سے قتل کیا جائے گا اس کے بعد لوگوں میں انتشار واختلاف پھیل جائے گا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۳۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اہل جزیرہ میں سے ایک آدمی نکلے گا اور لوگوں کو روندڈالے گا اور خون ریزی کرے گا پھر خراسان سے ایک آدمی اپنے بنی ھاشم کے بھائی کو قتل کرکے نمودار ہوگا جسے عبداللہ کہا جاتا ہوگا وہ چالیس سال تک حکمران رہے گا پھر ہلاک ہوگا اور پھر اس کے گھرانے کے دو آدمیوں میں اختلاف ہوگا ان دونوں کا نام ایک ہی ہوگا چنانچہ عقرقوف میں ایک بہت بڑا معرکہ ہوگا۔ پس خلیفہ کے قرابت دار غالب ہوں گے پھر بنی اصفر۔ (رومیوں) میں علامت ظاہر ہوگی ایک دمدار ستارہ ظاہر ہوگا جوان سے دور چلا جائے گا پھر لوٹ کران کے پاس نہیں آئے گا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۳۹ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ترک اور چھوٹی آنکھوں والے جزیرۃ العرب اور آذر بیجان میں غالب ہوں گے اور رومی عمق اور اس کے اطراف میں اہل روم سے قتال کریں گے۔ قبیلہ قیس کا ایک شخص جو اہل قنسرین میں سے ہوگا اور ایک سفیانی عراق میں قتال کرے گا اہل مشرق سے ہر جانب کے لوگ اپنے دشمن کو دفع کرنے میں مشغول ہوں گے جب ان سے چالیس دن تک قتال کرے گا اور ان کے پاس کوئی مدد نہیں پہنچے گی تو رومیوں سے اس شرط پر صلح کرے گا کہ کوئی فریق دوسرے فریق کو کچھ بھی نہیں دے گا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۴۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر فتنہ قابل برداشت ہے یہاں تک ملک شام میں فتنہ ظاہر ہوگا جب شام میں ظاہر ہوگا وہ ہلاک کرنے والا اور مظلمہ یعنی اندھا فتنہ ہوگا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۴۱ سعید بن عبدالعزیز ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ تم پر حکمران بنیں گے دوعمر دو یزید دو ولید دو مروان اور دو محمد۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۴۲ ابن مسیب سے روایت کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کا ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انہوں نے ولید رکھا بعد میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اپنے فرعونوں کے نام پر اس کا نام رکھدیا ہے عنقریب اس امت میں ایک آدمی ہوگا جس کو ولید کہا جاتا ہوگا وہ اس امت میں اتنا سخت اور برا ثابت ہوگا کہ فرعون بھی اپنی قوم کے لئے اتنا نہیں تھا زھری کہتے ہیں کہ اگر ولید بن یزید خلیفہ بنا تو وہ اس بات کا مصداق ہے ورنہ ولید بن عبدالملک۔رواہ ابونعیم

۳۱۴۴۳ ابوغسان مدنی کہتے ہیں ہم داود بن فراغ کے ساتھ شام آئے اور ہمارے ساتھ ہی وعلہ سہاتی کا ایک آدمی تھا جو صاحب علم اور حکیم شخص تھا داود نے اسے کہا: آپ ایک شریف آدمی ہیں اس آدمی سے ملاقات کریں اور اس سے تعرض کریں (یعنی ولید بن یزید سے) تجھ سے ہی توقع ہے کہ کوئی اچھی ہی بات تم سے کرا ؤ گے۔

وہ کہنے لگا کہ آج سے چالیس دن بعد یہ آدمی قتل کردیا جائے گا اور اس وقت عرب کی خلافت کا خاتمہ ہو جائے گا تا آنکہ آل ابی سفیان سے صاحب وادی آجائے۔

داود بن زاغ نے کہا کہ میں نے ابوہریرۃ کو کہتے سنا کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا کہ اطراف والا وہ شخص ہے کہ جس کے ہاتھ پر مدد کا ظہور ہوگا اور اللہ تعالیٰ دشمن کو شکست دیں گے وہ آدمی کہنے لگا اس کو نصر اس لئے کہتے ہیں کہ اللہ اس کی مدد کرے گا ورنہ اصل نام سعید ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۴۴۴ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ شام میں ایک فتنہ ہوگا کسی ایک جانب کم ہوگا تو دوسری جانب کھڑا ہو جائے گا اور یہ فتنہ ختم نہیں ہوگا یہاں تک کہ آسمان سے آواز دینے والا پکارے گا کہ تمہارا امیر فلاں ہے۔نعیم بن حماد

۳۱۴۴۵ طاوس سے مروی ہے کہ قاریوں کو قتل کیا جائے گا یہاں تک کہ ان کا قتل یمن تک پہنچ جائے گا ایک آدمی نے کہا کیا حجاج نے ایسا کر نہیں لیا اس نے کہا کہ ابھی تک ایسا نہیں ہوا۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۴۴۶ عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جھونپڑیوں والوں کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا اے جھونپڑیوں والو آگ بھڑکا دی گئی اور فتنے آ گئے گویا کہ وہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تمہیں معلوم ہوتا تو ہنستے کم اور روتے زیادہ۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۴۴۷ عبدالرحمن بن سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نبوت نہیں ہوتی مگر اس کے بعد خلافت ہوتی ہے اور خلافت نہیں ہوتی مگر اس کے بادشاہت آتی ہے اور صدقہ نہیں آیا مگر اس کے ٹیکس بھی آیا ہے۔ابن مندہ ابن عساکر

۳۱۴۴۸ عرباض بن ساریہ سے مروی ہے کہ جب شام میں خلیفہ قتل کردیا جائے گا تو ہمیشہ وہاں ناحق خون ریزی ہوتی رہے گی اور امام کی بے حرمتی قیامت تک حرام ہے۔نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۴۹ عصمہ بن قیس سلمی جو کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ہیں کہ آپ علیہ السلام مشرق کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے صحابی کہتے ہیں کہ کہا گیا کہ مغرب کا فتنہ اس کی کیا حالت ہے؟ فرمایا وہ بڑا اور سنگین ہوگا۔نعیم بن حماد

۳۱۴۵۰ عصمہ بن قیس سے مروی ہے کہ وہ نماز میں مشرق اور مغرب کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔رواہ ابونعیم

۳۱۴۵۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عنقریب میرے بعد ایک اندھا اور تاریک فتنہ اٹھے گا جس میں بہت سونے والا آدمی ہی نجات پائے گا۔پوچھا گیا کہ سونے والے سے کیا مراد ہے فرمایا وہ شخص کہ جسے یہ نہیں معلوم کہ لوگ کیا کر رہے ہیں۔

العسکری فی المواعظ

۳۱۴۵۲ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ پھاڑا اور جانداروں کو پیدا کیا کہ پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا دینا زیادہ آسان ہے۔

فتنہ کے زمانہ میں صبر کرنا

۳۱۴۵۳.....حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اس زمانے میں ہو تو نہ نیزہ مارے نہ تلوار اور نہ ہی پتھر بلکہ صبر کرے بے شک انجام متقین ہوگا۔

۳۱۴۵۴.....علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ زمانہ اسلام میں سب سے آخر میں جو فتنہ کھڑا ہوگا وہ رملہ دسکرہ میں ہوگا چنانچہ لوگ ان سے لڑنے کے لئے نکلیں گے اور ایک ثلث کو قتل کردیں گے اور ایک ثلث رجوع کرے گا اور ایک ثلث دیر مرمار میں قلعہ بند ہو جائیں گے۔ ان میں سیاہ وسفید بالوں والا بھی ہوگا پھر لوگ آئیں گے اور انہیں قلعہ سے اتار کر قتل کریں گے یہ آخری فتنہ ہوگا جو زمانہ اسلام میں نکلے گا۔

۳۱۴۵۵.....علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ دو جلہ وفرات کے درمیان ایک شہر ہوگا جہاں ابن عباس (بنوعباس) کی حکومت ہوگی (اور وہ شہر زوراء ہے) وہاں انتہائی سخت جنگ ہوگی جس میں عورتیں قید ہوں گی، اور آدمیوں کو بھیڑوں کی طرح ذبح کیا جائے گا۔

(خطیب بغدادی نے اس کو روایت کیا اور کہا کہ اس کی اسناد بہت کمزور ہیں، مصنف کہتے ہیں کہ خطیب کی موت کے دوسو سال بعد یہ لڑائیاں ہوئی ہیں جس سے اس حدیث کی تائید ہوتی ہے)۔

۳۱۴۵۶.....مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا! تم کشادگی اور وسعت نہیں دیکھ سکو گے یہاں تک کہ چار آدمی حکمران بنیں جو سارے ایک ہی آدمی کی اولاد ہوں گے۔ جب ایسا ہو جائے تو پھر امید ہے کہ وسعت ہو۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۵۸.....محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ہم لوگ کہا کرتے تھے کہ بہت سخت ارتداد ہوگا یہاں تک کہ عرب کے بہت سارے لوگ ذی الخلصہ میں بتوں کی عبادت کریں گے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۵۹.....محمد بن حنفیہ سے مروی ہے کہ ان فتنوں سے ڈرو اور بچو اس لئے کہ جو بھی ان فتنوں سے مقابلہ کرے گا وہ فتنوں سے مغلوب ہو کر (ان کا شکار ہو جائے گا) خبر دار! سن لو کہ ان فتنہ گر لوگوں کے لئے ایک وقت اور مدت متعین ہے اگر تمام اہل زمین مل کر بھی ان کی حکومت ختم کرنا چاہیں تو نہیں ختم کر سکتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے (پھر فرمایا) کیا تم لوگ ان پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہٹا سکتے ہو (یعنی اسی طرح تم ان لوگوں کو بھی نہیں ہٹا سکتے)۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۶۰.....ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ قومیں ایمان لا کر کافر ہو جائیں گی یہ بات ابودرداء رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ بات فرمائی ہے؟ فرمایا کہ ہاں میں نے ایسا کہا ہے اور (ہاں) آپ ان لوگوں میں نہیں ہیں۔ ابن عساکر وابن النجار

۳۱۴۶۱.....زھری سے مروی ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سیاہ جھنڈے خراسان کی طرف سے نکلیں گے جب خراسان کی گھاٹیوں سے اتریں گے تو وہ اہل اسلام کو تلاش کریں گے ان کو نہیں لوٹائیں گے مگر عجمیوں کے جھنڈے مغرب کی طرف سے نکلنے والے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۶۲.....امام زھری سے مروی ہے کہ کوفہ سے دو جماعتیں بھیجی جائیں گی ایک مرو کی جانب اور ایک حجاز کی طرف جو جماعت حجاز کی طرف جارہی ہوگی اس میں سے ثلث زمین میں دھنسا دیے جائیں گے اور ایک تہائی کے چہرے الٹا کر کے کمر کی طرف لگا دیے جائیں گے چنانچہ وہ اپنی پیٹھوں کو اسی طرح دیکھیں گے جیسے پٹیوں کو (دیکھتے تھے) اور اپنی ایڑیوں کے ساتھ الٹے چلیں گے جیسے اپنے بچوں کے ساتھ چلتے تھے۔ اور ایک تہائی ذبح کر کلہ جائے گا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۵۳.....ابن شہاب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تمہاری قوم سب سے جلدی ہلاک ہو جائے گی۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کیوں روتی ہیں؟ شاید آپ نے سمجھا کہ میں نے صرف بنی تیم کی طرف

اشارہ کیا ہے ایسا نہیں اللہ صرف تمہاری قوم بنی تیم کی بات نہیں تمام قریش کی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی لئے دنیا کشادہ فرمادیں گے چنانچہ آنکھیں ان کی طرف اٹھیں گی اور موت ان پر واقع ہوگی چنانچہ سب سے پہلے وہ ختم ہوجائیں گے۔رواہ ابونعیم

۳۱۴۶۴..... زھری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ سفیانی کے خروج کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آسمان پر ایک علامت نظر آئے گی۔رواہ ابونعیم

۳۱۴۶۵..... زھری سے مروی ہے کہ ان سے کہا گیا کہ ہم تو آپ کے بارے بڑا اچھا گمان رکھتے تھے کہ آپ صاحب قرآن اور صاحب مسجد ہیں لیکن ایسا نظر نہیں آرہا ہے۔زھری نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ سنت کے تابع ہوتے تھے اور وہ بہت زیادہ عبادت نہیں کرتے تھے لیکن وہ امانت دار تھے اور نیک نیت اور مخلص تھے جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوگیا تو لوگ ایک درجہ نیچے آگئے اور وہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک خاص طرز پر چلتے رہے پھر جب عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو لوگ ایک درجہ مزید نیچے آگئے اور وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ڈٹے رہے ان کے ظاہر بالکل ٹھیک تھے یہاں تک کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو پردہ چاک ہوگیا اور اس فتنے میں لوگوں نے خون کو حلال سمجھ لیا ایک دوسرے قطع رحمی کی اور اعراض برتا تا آنکہ یہ فتنہ ٹھنڈا پڑا اور ان لوگوں میں اللہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں الفت پیدا فرمادی، چنانچہ یہ لوگ دنیا میں ایک دوسرے سے مسابقت کرتے اور اس کے لئے کوشش کرتے تھے پھر ابن زبیر کا فتنہ اٹھا وہ تو تباہی مچانے والا تھا پھر عبدالملک بن مروان کے ہاتھ پر صلح ہوئی (یہ سب کچھ ہوا) تو آپ کا ان لوگوں کے بارے میں جو کچھ حسن ظن تھا آپ تو اس کا انکار کردیں گے۔

اور یہ معاملہ یوں ہی پستی کی طرف جاتا رہے گا وہاں تک کہ اس زمین پر سب سے خوش بخت حمام والے اور کتے پالنے والے ہوں گے جو اللہ کی عبادت کرتے ہوں گے اور انہیں حلال حرام کا کچھ پتہ بھی نہ ہوگا۔رواہ ابن عساکر

مسند صدیق

۳۱۴۶۶..... مرداس کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیک لوگ اٹھا دیے جائیں گے ایک ایک کرکے یہاں تک کہ کھجور اور جو کے بھوسے کی طرح لوگ رہ جائیں گے خدا تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔(امام احمد نے کتاب الزھد میں روایت کیا)

۳۱۴۶۷ ابو برزہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ کہ اے بیٹے جب لوگوں میں کوئی فتنہ کھڑا ہوتو اس غار میں چلے جانا جس میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھپا تھا بے شک تمہیں اس میں تمہارا صبح وشام رزق ملتا رہے گا۔

بزار اور ابن ابی الدنیا فی المعرفی

۳۱۴۶۸..... ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم لوگوں کو چھانا جائے گا یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے کہ جو بھوسے کی طرح بے کار ہوں گا ان کے وعدے خلط ملط ہوں گے اور ان کی امانتداری کچھ نہ ہوگی۔لوگوں نے کہا ہم اسوقت کیا کریں۔

آپ نے فرمایا۔معروف چیز کو اختیار کرنا اور غریب وئی چیز کو چھوڑ دینا اور کہتے رہنا اے وحدہ لاشریک ظالموں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہم پر چڑھ آنے والوں کے لئے آپ خود ہی کافی ہوجائے۔ابو شیخ نے فتن میں ابوبکر

۳۱۴۶۹..... مجاہد سے روایت ہے کہ عمر ابن زبیر کے پاس سے گزرے پھر کہنے لگے۔(اے ابن زبیر) اللہ آپ پر رحم کرے جہاں تک میرا علم ہے تم بڑے روزہ دار شب زندہ دار اور بڑے صلہ رحم ہو خبر دار سن لو کہ مجھے امید ہے کہ تمہیں اللہ عذاب نہیں دے گا باوجود ان گناہوں کے جو تم سے سرزد ہوئے۔پھر مجاہد کو مخاطب کرکے کہنے لگے کہ مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نقل کیا کہ جو برے اعمال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں سزا دے گا۔رواہ ابن عساکر

۳۱۴۷۰..... ابوبکر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بشارت ہے اس شخص کے لئے جو کمزوری میں مرگیا پوچھا گیا کہ کمزوری سے کیا مراد ہے فرمایا اسلام کے ظہور ونشاۃ کا زمانہ۔(جو وقت وہ کمزور تھا)۔ابن ماجہ

۳۱۴۷۱۔۔۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اور میں رسول اللہ کے چہرے مبارک پر غم کے آثار دیکھ رہا تھا پھر آپ نے فرمایا: انا للہ وانا الیہ راجعون میں نے کہا اے اللہ کے رسول انا للہ وانا الیہ راجعون ہمارے رب اللہ نے ابھی کیا فرمایا تو آپ نے یا اسلام نے فرمایا کہ ابھی جبرئیل آئے تھے اور آکر انا للہ پڑھی۔ میں نے بھی انا للہ کہا اور پوچھا کہ کس بات پر تم انا للہ پڑھ رہے ہو اے جبرئیل!
جواب دیا کہ آپ کی امت آپ کے کچھ ہی عرصے بعد آپ کی امت فتنے پر پڑ جائے گی میں نے پوچھا کہ کفر کے فتنے میں یا گمراہی کے فتنے میں کہا کہ دونوں طرح کے فتنوں میں میں نے پوچھا کہ وہ فتنے ان میں کہاں سے آئیں گے حالانکہ میں ان میں اللہ کی کتاب چھوڑ کر جارہا ہوں فرمایا: کتاب اللہ ہی سے وہ گمراہ ہوں گے اور سب سے پہلے یہ ان کے قراء اور امراء کی طرف سے ہوگا امراء لوگوں کو حقوق ادا نہ کریں گے اور پھر آپس میں جنگ کریں گے اور قاری حکمرانوں کی خواہشوں کے پیچھے چلیں گے اور پھر اس میں ترقی ہی کرتے رہیں گے۔
میں نے پوچھا جبرئیل! جولوگ اس فتنے سے محفوظ رہیں گے وہ کیسے فتح جائیں گے۔
کہا: ہاتھ روکنے اور صبر کرنے سے اگر ان حق دیا جائے تو لے لیں نہ دیا جائے تو اسے چھوڑ دیں۔
(حکیم ترمذی ابن ابی عاصم نے السنہ میں عسکری نے مواعظ میں حلیۃ الاولیاء میں اور الدیلمی ابن جوزی نے اسے واہیات میں ذکر کیا اور اس کی سند میں مسلمہ بن علی ہے جو کہ متروک ہے)
۳۱۴۷۲۔۔۔ سلیم بن قیس حنظلی سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ مجھے تمہارے بارے میں زیادہ اندیشہ اس بات کا ہے کہ تم میں سے کسی بے گناہ آدمی کو پکڑ کر اسے چیر دیا جائے جیسے بکرے کو چیرا جاتا ہے۔ (مستدرک میں حاکم نے)۔
۳۱۴۷۳۔۔۔ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملے کا آغاز نبوت اور رحمت سے کیا پھر خلافت اور رحمت ہوگی پھر سلطنت اور رحمت پھر بادشاہت اور رحمت اور پھر ظلم و جبر ایک دوسرے کو لوگ گدھوں کی طرح کاٹیں گے اے لوگو! جہاد و قتال کو لازم پکڑو جب تک کہ وہ تیر یں سرسبز ہے پہلے اس کے کہ وہ کڑوا اور دشوار ہو جائے اور پھر ایک کمزور پودا اور وہ ریزہ ریزہ ہو جائے جب جہاد ایک جھگڑا اور متنازعہ بن جائے اور مال غنیمت کو (خیانت کے ساتھ) کھایا جائے اور حرام کو حلال کر لیا جائے تو تم رباط (یعنی سرحدوں کی حفاظت) کو لازم پکڑو یہی تمہارے لئے بہترین جہاد ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن مستدرک

امت کی ہلاکت کا زمانہ

۳۱۴۷۴۔۔۔ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس امت کی آغاز میں نبوت ہوئی پھر خلافت اور رحمت پھر بادشاہت اور رحمت پھر بادشاہت اور ظلم و جبر پھر جب ایسا ہو تو زمین کا پیٹ اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن
۳۱۴۷۵۔۔۔ قاضی شریح حضرت عمر سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو چھان لیا جائے گا یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو بھوسے کی طرح بیکار ہوں گے ان کے وعدے خلط ملط ہوں گے جن کا کوئی اعتبار نہ ہوگا اور ان کی امانتیں تباہ ہو جائیں گی کسی کہنے والے نے کہا۔ ہم ایسے وقت میں کیا کریں اے اللہ کے رسول! فرمایا جو معروف ہو اس پر عمل کرو اور نئی اور غیر معروف کو ترک کرو اور کہتے رہو اے وحدہ لاشریک ظالموں کے خلاف ہماری مدد فرما اور باغیوں کے بارے میں آپ ہی کافی ہو جا۔
دار قطنی طبرانی فی الاوسط حلیۃ اولیاء
۳۱۴۷۶۔۔۔ قیس بن ابی حازم سے مروی ہے کہ حضرت زبیر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تا کہ جہاد کی اجازت حاصل کریں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اپنے گھر میں بیٹھ جائیں کیونکہ آپ نے رسول اللہ کے ساتھ جہاد کیا ہے۔ انہوں نے پھر اجازت مانگی حضرت عمر نے تیسری یا چوتھی مرتبہ میں فرمایا آپ اپنے گھر میں بیٹھ جائیں اللہ کی قسم میں مدینہ منورہ کے اطراف میں سے خطہ محسوس کر رہا ہوں کہ آپ اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف بغاوت کریں جس سے فساد پھیل جائے۔

۳۱۴۷۷......عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے علم ہے کہ عرب کب ہلاک ہوں گے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں جب ان کا معاملہ ایسے آدمی کے سپرد ہو جو صحابی سول نہیں اور اس نے جاہلیت کا علاج نہیں کیا۔ (تو وہ لوگ تباہ ہو جائیں گے)۔ ابن سعد نوحانی بیھقی فی شعب الایمان

۳۱۴۷۸......عبدالکریم بن رشید عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اے رسول اللہ کے صحابہ! ایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو خلافت پر عمرو ابن ابی العاص اور معاویہ بن سفیان جیسے غالب آ جائیں گے۔ نعیم بن الماد

۳۱۴۷۹......ابوعثمان نہدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ رو رہے تھے میں نے پوچھا اے امیر المؤمنین آپ کیوں روتے ہیں؟ فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اہل عراق میں سے نبیط میں بسنے والے مسلمان ہو گئے ہیں اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب نبیط والے مسلمان ہوں گے تو دین کو اس طرح الٹا دیں گے جس طرح برتن کو الٹا دیا جاتا ہے۔

نصر المقدسی نے الحجہ میں روایت کیا اور اس میں فضل بن مختار ہے جس کے بارے میں ابو حاتم نے کہا کہ باطل باتیں بیان کر رہا ہے اور ضعیف ہے۔

زلزلہ کا سبب انسانوں کا گناہ ہے

۳۱۴۸۰...... صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زلزلہ آ گیا حتیٰ کہ گھر میں رکھی چارپائیاں بھی ہل گئیں تو حضرت عمر نے خطبہ میں فرمایا تم لوگوں نے بہت جلدی نئی باتیں پیدا کر دی ہیں اگر دوبارہ ایسا زلزلہ آ گیا تو میں تمہارے درمیان سے نکل جاؤں گا۔

ابن ابی شیبة بیھقی نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۸۱......عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرب لوگ ہلاک ہوں گے یہاں تک کہ فارس کو بیٹیوں کے بیٹوں کی تعداد کو پہنچ جائیں گے۔

رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۸۲......ابی ظبیان الاسدی سے مروی ہے کہ ان کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابوظبیان تمہارے پاس کتنا مال ہے میں نے عرض کیا دو ہزار اور پانچسو۔ فرمایا ان سے بکریاں حاصل کرو اس لئے کہ عنقریب قریش کے لڑکے آئیں گے اور یہ عطیات ختم کریں گے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۸۳......ابوظبیان سے مروی ہے کہ وہ حضرت عمر کے پاس تھے کہ حضرت عمر نے انہیں فرمایا مال جمع کر لو اور بکریاں حاصل کر لو کہ عنقریب تمہاری یہ عطا بند کر دی جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۴۸۴......جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ جس سال حضرت عمر خلیفہ بنے اس سال ٹڈیاں کم ہو گئیں انہوں نے اس بارے میں تفتیش کی لیکن کچھ پتہ نہ چلا جس سے آپ غمگین ہو گئے پھر آپ نے ایک سوار یمن کی طرف اور ایک سوار شام کی طرف اور ایک سوار عراق کی طرف بھیجا کہ یہ لوگ معلوم کریں کہ آیا ٹڈیاں کسی کو نظر آئیں ہیں یا نہیں۔

چنانچہ یمن کا سوار ٹڈیوں کی ایک مٹھی لے کر آیا اور آپ کے سامنے ڈال دیں جب انہوں نے یہ دیکھا تو تین مرتبہ تکبیر پڑھی اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار مخلوق پیدا کی ہے چھ سو سمندری اور چار سو بری اور مخلوقات میں سے سب سے پہلے ٹڈی ہلاک ہوگی جب وہ ہلاک ہو جائے گی تو ہلاکت ہار کے دانوں کی طرح مسلسل آئے گی جب کہ اس کی لڑی ٹوٹ گئی۔

نعیم بن حماد مکھیہ ابن عدی ابویعلی

۳۱۴۸۵......ابوعثمان سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ایک عامل نے انہیں لکھا کہ یہاں ایک قوم ہے جو جمع ہو کر مسلمانوں اور امیر المؤمنین کے لئے دعا کرتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ انہیں لے کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ آ گئے۔ حضرت عمر نے دربان سے فرمایا کہ کوڑا تیار رکھو جب وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آ گئے تو ان کے امیر پر آپ نے کوڑا اٹھایا وہ کہنے لگے اے امیر المومنین ہم وہ نہیں ہیں یعنی وہ قوم جو کہ مشرق کی طرف سے آئے گی۔ ابو بکر المروزی فی کتاب العلم

۳۱۴۸۶..... سعید بن سیب سے روایت ہے کہ جب خراسان کے علاقے فتح ہوئے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رونے لگے حضرت عبدالرحمن بن عوف ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے امیر المومنین! آپ کو کیا چیز رلا رہی ہے؟ حالانکہ اس نے آپ کو اتنی عظیم فتح نصیب کی ہے۔ فرمایا میں کیوں نہ روؤں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ کاش کہ ہمارے اور ان کے درمیان آگ کا دریا ہوتا میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ جب عباس کی اولاد کے جھنڈے خراسان کے اطراف سے آئیں تو وہ اسلام کی موت کی خبر لے کر آئیں گے پس جو آدمی بھی اس پرچم تلے آیا میری شفاعت سے محروم رہے گا۔ حلیة الاولیاء

فاسق وفاجر کی حکمرانی ویرانی ہے

۳۱۴۸۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ عنقریب بستی سرسبز وشاداب ہونے کے باوجود ویران ہوگی لوگوں نے کہا کہ سرسبز وشاداب ہونے کے باوجود کیسے ویران ہوگی فرمایا کہ جب فاسق وفاجر نیک لوگوں پر بلند ہو جائیں اور دنیا کی سیاست منافقین کے ہاتھوں میں ہو۔ ابوموسى المديني في كتاب دولة الاسرار

۳۱۴۸۸ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرب عرب ہی ہوں گے جب تک کہ ان کی مجلسیں دار الامارہ میں ہوں گی اور ان کا کھانا صحن میں ہوگا اور جب ان کی مجلسیں خیموں میں اور کھانا گھروں کے کمروں میں ہونے لگا تو تمہیں بہت سے اعمال صالحہ منکر نظر آئیں گے۔

ابن جرير ابن ابي شيبة

۳۱۴۸۹ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ہم سے پوچھا تمہارا گذارہ کیسے ہورہا ہے؟ ہم نے عرض کیا ایک قوم دوسری قوم سے خوشحال ہے ان کو دجال کے خروج کا خطرہ ہے تو فرمایا کہ دجال کے ظہور سے پہلے مجھے ھرج کا خطرہ ہے میں نے عرض کیا ھرج کیا ہے؟ تو فرمایا آپس کا قتل وقتال حتی کہ آدمی اپنے باپ کو قتل کرے گا۔ رواه ابن ابي شيبة

۳۱۴۹۰ علقمہ بن ابی وقاص حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے کہ جن کی ساتھ رہنا مصیبت وآزمائش اور انہیں چھوڑنا کفر ہوگا۔ رواه ابن النجار

۳۱۴۹۱ مسروق سے مروی ہے عبدالرحمن بن عوف ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میرے بعد کچھ ایسے ساتھی بھی ہوں گے جو مجھے مرنے کے بعد کبھی بھی نہیں دیکھ سکیں گے تو عبدالرحمن بن عوف وہاں سے ہانپتے کانپتے ہوئے آئے اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آکر فرمایا سنئے کہ آپ کی امی جی کیا فرماتی ہیں! چنانچہ عمر دوڑتے ہوئے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا میں ان میں سے ہوں؟ کہنے لگیں کہ نہیں اور آپ کے بعد میں کسی کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی۔

مسند احمد ابن عساکر

۳۱۴۹۲ ... مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا: کیا تمہارے قرآن میں یہ شامل نہ تھا فاتلوا في الله آخر مرة كما قاتلتم اول مرة (اس کے لئے آخری مرتبہ بھی لڑو جیسا کہ پہلی مرتبہ لڑے ہو) عبدالرحمن بن عوف نے پوچھا کہ یہ (آخری مرتبہ) کب ہے؟ فرمایا جب بنوامیہ امراء ہوں اور بنومخزوم وزراء۔ خطيب بغدادي

۳۱۴۹۳ ..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو بھی تین سو آدمی بغاوت کریں گے مگر یہ کہ اگر میں چاہوں تو قیامت اس کے ہنکانے والا اور قیادت کرنے والوں کے نام تک بتادوں۔ نعيم بن حماد في الفتن وسنده صحيح

۳۱۴۹۴..... علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ سب سے پہلے آئے دوسرے نمبر پر ابوبکر اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر اور اس کے بعد فتنوں نے انہیں حیران وپریشان کردیا۔ پس جو اللہ کی مرضی۔ مسند احمد ابن منيع مرد العدني ابو عبيد في الغريب نعيم بن حماد حلية الاولياء وخشيش في الاستقامة والدورقي وابن ابي عاصم وخيثمه في فضائل الصحابه

مسند ثوبان مولی رسول اللہ ﷺ

۳۱۴۹۵..... ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی عباس اور ان کی حکومت کا تذکرہ فرمایا پھر ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان کی ہلاکت انہیں میں سے ایک آدمی کے ہاتھ سے ہوگی۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۹۶..... ابو اسماء رجبی ثوبان مولی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ عنقریب ایک ایسا خلیفہ ہوگا کہ لوگ ان کی بیعت سے کنارہ کش ہوں گے پھر اس کا نائب ان کا دشمن ہوگا تو ان کو لازمی طور پر بنفس نفیس جہاد میں شریک کرنا ہوگا وہ شریک ہوگا اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا تو اہل عراق اپنے عراق واپس جانا چاہیں گے وہ انکار کرے گا اور کہے گا یہ سرزمین جہاد ہے لوگ اس کو چھوڑ دیں گے پھر ایک شخص ان پر امیر مقرر ہوگا جو ان کو (خلیفہ کے پاس) لے آئیں۔ یہاں خص جبل خناصرہ میں اس سے ملیں گے پھر شام کی طرف پیغام بھیجے گا وہ ایک شخص کی قیادت میں اکٹھے ہوں گے وہ شامی لشکر کو لے کر دشمن سے سخت ترین قتال کرے گا حتیٰ کہ ایک شخص اپنے اونٹ پر کھڑا ہو کہ دونوں فریق کے لوگوں کو شمار کرے گا پھر اہل عراق شکست کھا جائیں گے وہ ان کا تعاقب کرے گا یہاں تک ان کو کوفہ میں داخل کرے گا پھر ان میں سے ہر اس شخص کو قتل کرے گا جو اسلحہ اٹھانے کی طاقت رکھتا ہے ان کو شکست دے گا اور ہر اس شخص کو قتل کرے گا جس سے غم کا اظہار ہوا بی اسماء سے پوچھا گیا کہ ثوبان نے کس سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ تو کہا کہ پھر کس سے سنا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۹۷..... عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل بیت کی تم میں کتنی مدت کے لئے خلافت ہے پھر زمین میں سمٹ جاؤ یہاں ترک ایک کمزور آدمی کی خلافت پر اکٹھے ہو جائیں جس سے بیعت کے دو سال کے بعد خلافت چھین لی جائے گی اور ترک روم کے مخالف ہوں گے اور ان کو دھنسا دیا جائے گا مسجد دمشق کی مغربی جانب پھر شام میں تین شخص ظاہر ہوں گے جس سے ان کی سلطنت کا خاتمہ ہوگا جہاں سے شروع ہوتی تھی۔ ترک حکومت شروع ہوگی جزیرۃ روم اور فلسطین سے ان کا پیچھا کرے گا عبداللہ بن عبداللہ دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوگا قرقیسیا میں نہر پر بہت عظیم جنگ ہوگی صاحب مغرب پیش قدمی کرے گا اور مردوں کو قتل کرے گا اور عورتوں کو قید بنائے گا پھر قیس واپس آ جائے گا یہاں جزیرہ میں سفیانی کے پاس اترے گا پھر ان کا پیچھا کرے گا یمانی اور قیس کو قتل کرے گا اور ریحا میں اور سفیانی اپنے جمع کردہ مال سمیٹ لے گا پھر کوفہ روانہ ہوگا پھر آل محمد کے مددگاروں کو قتل کرے گا پھر سفیانی شام میں ظاہر ہوگا تین جھنڈوں کے ساتھ پھر سب قرقیسیا میں اکٹھے ہوں گے بڑی جماعت کی شکل میں پھر ان پر پیچھے سے ایک حملہ ہوگا جو ان میں سے ایک طائفہ کو قتل کردے گا یہاں تک خراسان میں داخل ہوں گے سامنے سفیانی گھڑ سوار آئیں گے رات اور سیلاب کی طرح جس چیز پر بھی گذر ہوگا اس کو ہلاک اور منہدم کرتے چلے جائیں گے یہاں تک کوفہ میں داخل ہوں گے اور آل محمد کی جماعت کو قتل کریں گے پھر ہر جانب اہل خراسان کو تلاش کریں گے اور اہل خراسان مہدی کی تلاش میں نکلیں گے اس کے لئے دعاء کریں گے اور اس کی مدد کریں گے۔ رواہ ابونعیم

۳۱۴۹۸..... ابی مریم روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے ابوموسیٰ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جس نے میری طرف قصداً جھوٹی بات منسوب کر دی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے؟ میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھتا ہوں اگر تم نے سچ بولا تو (ٹھیک ہے) ورنہ مین آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ایسے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجتا ہوں جو آپ سے اس کا اقرار لیں گے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اس کی تاکید نہیں کی کہ تم اپنے نفس کو ذمہ دار ہو اور ارشاد فرمایا کہ میری امتیوں کے درمیان فتنہ ہوگا اے ابوموسیٰ اگر تم اس میں سوئے رہو تو تمہارے حق میں اس سے بہتر ہے کہ تم بیٹھو اور تمہارا بیٹھے رہنا کھڑے ہونے سے اور کھڑا رہنا چلنے سے بہتر ہے رسول اللہ ﷺ نے تمہیں خاص خطاب کیا عموی خطاب نہیں تھا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نکل گئے کوئی جواب نہیں دیا۔ ابویعلی ابن عساکر

۳۱۴۹۹..... (مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم دیکھو کہ ملک شام کا معاملہ ابوسفیان کے اختیار

میں آگیا ہے تو مکہ مکرمہ چلے جاؤ۔ رواہ ابونعیم

۳۱۵۰۰ ... بحوالہ سے روایت ہے کہ میں نے عمران بن حصین سے کہا مجھے بتلائیے رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے مبغوض شخص کون سا ہے تو فرمایا یہ بات میرے متعلق موت تک مخفی رکھو گے میں نے کہا ہاں تو بتلایا بنوامیہ ثقیف اور بنوحنیفہ۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۱ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب چار کمانیں ماری جائیں گی مصر ہلاک ہوگا ترکوں کی کمان روم کی حبشہ اور اہل اندلس کا۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۲ عمرو بن مرہ جہنی روایت کرتے ہیں کہ خراسان سے سیاہ جھنڈے ظاہر ہوں گے حتی کہ ان کے گھوڑے زیتون کے اس درخت سے باندھے جائیں گے جو کہ بیت الالھیہ۔ (بیت الالہیہ دمشق میں ایک مشہور گاؤں کا نام ہے) اور حرستا کے درمیان ہے ان سے کہا گیا ہم تو ان دونوں گاؤں کے درمیان تو زیتون کا کوئی درخت نہیں تو فرمایا عنقریب ان دونوں کے درمیان زیتون کے درخت گاڑے جائیں گے یہاں وہ جھنڈے والے آئیں گے اور ان درختوں کے نیچے اتریں گے اور اپنے گھوڑوں کو ان درختوں کے ساتھ باندھیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۵۰۳ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر اندھیری رات کی طرح فتنے سایہ فگن ہیں ان میں نجات والے وہ لوگ ہوں گے جو پہاڑی گھاٹیوں میں زندگی گذاریں اور اپنی بکریوں کا دودھ پئیں گے یا وادی میں گھوڑوں کے لگام تھامے کھڑے ہوں گے اور تلوار کے ذریعہ مال غنیمت حاصل کرکے کھائیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۵۰۴ ... مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ترک دومرتبہ بغاوت کریں گے ایک بغاوت جزیرہ میں ہوگی عورتوں کو بھی اپنے ساتھ لائیں گے ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کامیابی عطا کریں گے ان میں اللہ کا بڑا عذاب ہوگا۔ رواہ ابونعیم

۳۱۵۰۵ ... مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آسمان میں نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں دو رمضان میں اور شوال میں ہمہمہ اور ذیقعدہ میں معمعہ اور ذی الحجہ میں تزایل اور محرم میں محرم کا تو سوال ہی کیا۔ رواہ ابونعیم

مسلمانوں کی کمزوری کا زمانہ

۳۱۵۰۶ ... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں مسلمان اپنی باندی سے زیادہ کمزور ہوگا۔

رواہ ابن جریر

۳۱۵۰۷ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مسلمان اس میں باندی سے زیادہ کمزور ہوگا۔ عیدس منصور

۳۱۵۰۸ ابی جعفر فرماتے ہیں اور جزیرہ کے گدھوں کی دمیں آپس میں ٹکرائیں گی شام پر غالب آئیں گے کالے جھنڈے ظاہر ہوں گے ۱۲۹ھ میں اور عقلمند لوگ بھی ظاہر ہوں گے اسی قوم کے ساتھ جن کی وہ پرواہ نہیں کریں گی ان کے دل لوہے کے ٹکڑے کی طرح ہوں گے اور بال کندھوں تک ہوں گے ان کے دل میں اپنے دشمنوں کی حق میں رحم و کرم نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی نام ان کے کنیت سے ہوں گے ان کے قبائل گاؤں دیہات میں ہوں گے ایسے سیاہ رنگ کے کپڑے ہوں گے گویا کہ اندھیری رات میں ان کو کھینچ کر لے جا رہے ہیں گے۔ آپس میں ... ان کی سلطنت خوشحالی ہوگی وہ قتل کریں گے اس زمانے کی اعلام کو وہ ان سے بھاگیں گے خشکی کی طرف ان کی حکومت برقرار رہے گی یہاں تک کہ دمدار ستارے ظاہر ہوں گے تو ان کے آپس میں اختلافات پیدا ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۹ ابوجعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی ابقع اور منصور یمانی پر غالب آجائے گا تو ترک اور روم بغاوت کریں گے سفیانی ان پر غلبہ حاصل کرے گا۔ نعیم ابن ابی شیبۃ

۳۱۵۱۰ مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ترک دومرتبہ بغاوت کریں گے ایک آذربائیجان کو منہدم کریں گے دوسری مرتبہ ثنی الفرات پر منہ لگا کر پانی پئیں گے اور ایک روایت کے مطابق اپنے گھوڑوں کو فرات کے کنارے باندھیں گے اللہ تعالیٰ ان کے گھوڑوں ...

موت طاری فرما دیں گے ان کو پاپیادہ کریں گے تو وہ خوب ذبح ہوں گے اس کے بعد ترک کو بغاوت کی ہمت نہ ہوگی۔نعیم بن حماد

۳۱۵۱۱ ابو جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی ابقع منصور کندی ترک اور روم پر غلبہ حاصل کرے گا تو وہاں سے نکل کر عراق پہنچے گا پھر قرن پر طلوع ہوگا پھر سعا پر وہ وقت عبداللہ کی ہلاکت کا ہے حاکم کو تخت سے اتارا جائے گا مدینہ الزوراء میں کچھ لوگ جہل کی طرف منسوب ہوں گے اخوص غلبہ حاصل کرے گا مدینہ الزوراء پر زبردستی وہاں عظیم قتل ہوگا اس میں بنی عباس کے چھ سردار مارے جائیں گے اور اس میں لوگوں کو باندھ کر قتل کیا جائے گا پھر کوفہ کی طرف نکل جائیں گے۔رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۲ ......محمد بن علی سے روایت ہے کہ عنقریب مکہ میں پناہ لینے والا ہوگا اس کے لئے ستر ہزار کا لشکر بھیجا جائے گا ان پر قبیلہ قیس کا ایک شخص مقرر ہوگا یہاں تک جب ثنیہ پہاڑی تک پہنچ جائے گا تو ان کا آخری شخص داخل ہوگا ابھی پہلا شخص نہ نکلا ہوگا جبرائیل علیہ السلام آواز دیں گے یا بیداء یا بیداء یا بیداء ان کو گرفتار کرلے یہ آواز مشرق و مغرب میں ہر شخص کو سنائی دے گی ان لوگوں میں کوئی زخمہ نہ ہوگا اور ان کی ھلاکت کی خبر کسی کو نہ ہوگی سوائے پہاڑی چرواہے کے جو ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا جب وہ چیخ رہے ہوں گے ان کی خبر دیں گے جب پناہ لینے والا ان کی ھلاکت کی خبر سنے گا اس وقت نکل آئے گا۔رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۳ ابی جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی پاکیزہ نفس کے قتل تک پہنچ جائے گا وہ وہی ہے جس کے لئے شہادت لکھ دی گئی تو عام لوگ حرم رسول اللہ ﷺ سے حرم مکہ کی طرف بھاگیں گے جب اس کو خبر پہنچے گی تو مدینہ منورہ کی طرف ایک لشکر بھیجے گا ان پر بنو کلب کا ایک شخص مقرر ہوگا یہاں تک جب وہ مقام بیداء تک پہنچ جائے گا تو وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا ان میں سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا مگر بنو کلب کے دو شخص جنکے نام وبر اور بیر ہے ان کے چہرے گدی کی طرف پھیر دیئے جائیں گے۔رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۴ (مسند علی) ابی طفیل سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ اے عامر جب تم سنو کہ خراسان سے سیاہ جھنڈے ظاہر ہو چکے ہیں اگر تم اس وقت بند صندوق میں ہو تو اس کے تالے توڑ دو اور صندوق کو بھی توڑ دو یہاں تک اس کے نیچے قتل ہو جاؤ اگر اس کی قدرت نہ ہو تو پتھر لڑھکا دو تا کہ اس کے نیچے آکر قتل ہو جاؤ۔

ابو الحسن علی بن عبدالرحمن بن ابی اسری البکالی فی جزء من حدیثہ

۳۱۵۱۵ (ایضاً) حضرت سعد سے روایت ہے کہ میں ایک مکی شخص ہوں اسی میں پیدائش ہوئی ہے اور میرا گھر بھی وہیں ہے اور میرے مال بھی میں مکہ ہی میں مقیم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا میں ان پر ایمان لایا اور ان کی اتباع پھر مکہ ہی میں مقیم رہا جتنی مدت اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پھر دین کی حفاظت کی خاطر وہاں سے فرار ہو کر مدینۃ الرسول اللہ ﷺ پہنچا پھر وہاں مقیم رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے میرے مال اور گھر والوں کو میرے ساتھ جمع فرما دیا آج میں دین کی خاطر مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف فرار اختیار کر رہا ہوں جس دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینۃ الرسول اللہ ﷺ کی طرف فرار اختیار کیا تھا۔نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۱۶ ......سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے فتنوں کا تذکرہ ہوا آپ نے اس معاملہ کو عظیم سمجھا۔راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا یا لوگوں نے عرض کیا اگر ہم نے وہ زمانہ پالیا تو ہم ہلاک ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں بلکہ تمہیں قتل کافی ہے سعید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے بعض (مسلمان) بھائیوں کو قتل ہوتے ہوئے دیکھا۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۵۱۷ ......ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے بعد مہاجرین اولین کے ساتھ بھلائی کرنے کی تاکید کرتا ہوں ان سے اس امر (یعنی خلافت) کے متعلق منازعت مت کرو میں نے کہا کیا آپ ان پر ایک خلیفہ مقرر نہیں فرماتے جس کو آپ ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرماتے اور ان کو خلیفہ کے ساتھ بھلائی کا؟ ارشاد فرمایا میرے اختیار میں کوئی چیز نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہر چیز پر غالب رہے گی لہٰذا خاموشی اختیار کرو۔(ابن جریر نے روایت کی ہے اس کی سند میں عروہ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن زبیر بن عدام عن عبدالرحمن بن ابی الزناد ان کے متعلق نفی میں کہا گیا ہے۔ الایعرف

۳۱۵۱۸ ......عروہ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ ابن الزبیر بن العوام سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن ابی الزناد نے اپنے والد سے انہوں نے

سعید بن مسیّب سے انہوں نے ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دین دنیا پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دنیا کی زیب وزینت ظاہر ہو جائے جب دنیا کی زیب وزینت ظاہر ہوگی تو دنیا دین پر غالب آ جائے گی جیسے آزاد کردہ باندی نکاح کا پیغام دے اپنے آقا کو تم میں بہتر وہ ہی ہے جو دین کے غلبہ کی حالت میں وفات پا جائے باقی رہنے والے تلوار کی دھار پر زندہ رہنے والوں کی طرح ہیں مضبوطی سے تھامے رہو مضبوطی سے تھامے رہو۔ ابی نے بتایا میں نے کہا یا رسول اللہ کیا ان پر کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرماتے کہ اس کو ان کی ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرمائے اور ان کو اس کے بھلائی کی؟ فرمایا معاملہ میرے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے اللہ کا فیصلہ غالب رہے گا خاموشی اختیار کرو۔ (ابوالشیخ نے فتن میں روایت کی مغنی نے کہا اس کی سند میں عروہ بن عبداللہ بن زبیر ابی الزناد سے روایت کرنے میں غیر معروف ہے)

۳۱۵۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے علی: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب لوگ آخرت سے اور دنیا کی طرف راغب ہوں گے اور میراث کی مال کو سمیٹ کر کھا جائیں گے اور مال سے بہت زیادہ محبت کریں گے اور اللہ کے دین کو فساد کا ذریعہ بنا لیں گے اور بیت المال کو شخصی دولت کے طور پر استعمال کریں گے؟ میں نے عرض کیا میں ان لوگوں کو اور ان کے اعمال کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو اور دار آخرت کو اختیار کروں گا اور دنیا کے مصائب پر صبر کروں گا حتیٰ کہ آپ کے ساتھ ملاقات کروں گا انشاء اللہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے سچ کہا اے اللہ ان کے ساتھ یہی معاملہ فرما۔ (ثقفی نے اربعین میں روایت کی ہے اس کی سند میں صالح بن ابی الاسود ضعیف ہے)

۳۱۵۲۰..... حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسے فتنے ظاہر ہوں گے کہ آدمی اس میں منکرات کو اپنے ہاتھ یا زبان سے روکنے پر قادر نہ ہوگا حضرت رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ اس وقت ان لوگوں میں کوئی مؤمن بھی ہوگا؟ ارشاد فرمایا ہاں کیا منکرات پر رد نہ کرنا ان کے ایمان میں کوئی نقص پیدا کرے گا ارشاد فرمایا کہ نہیں مگر اتنا جتنا کہ بارش چکنے پتھر پر۔

رسته في الايمان وليس من بنظر في حاله الالتهم

۳۱۵۲۱..... اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینۃ رسول اللہ ﷺ کے گھروں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ کیا تم وہ باتیں دیکھتے ہو جن کو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں دیکھ رہا ہوں فتنے تمہاری گھروں میں اس طرح داخل ہوں گے جس طرح بارش کا پانی داخل ہوتا ہے۔ جعراخ حمیدی بحاری مسلم والعدنی ونعیم بن حما دفی الفتن وابو عوانه مستدرک

۳۱۵۲۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا قرآن کے صرف نقوش رہ جائیں گے مساجد کی تعمیر اچھی ہوگی لیکن ھدایت کے لحاظ سے خراب ہوگی اس زمانہ کے علماء زیر آسمان بدترین لوگ ہوں گے انہی سے فتنوں کے ستارے ظاہر ہوں گے اور انہی کی طرف لوٹیں گے۔ العسکری فی المواعظ

۳۱۵۲۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انصار کو بلایا تا کہ بحرین میں ان کے لئے جاگیریں لکھ دیں تو انصار نے کہا پہلے ہماری طرح ہمارے مہاجر بھائیوں کے لئے بھی لکھ دیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر اوروں کو ترجیح دی جارہی ہوگی اس وقت صبر سے کام لو یہاں تک مجھ سے ملاقات کرو۔ اخصر افی المتفق

۳۱۵۲۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم جلد بازو فواحشات پھیلانے والے لوگوں میں فتنہ کے بیج بونے والے نہ بنو کیونکہ تمہیں بعد میں ایسی بلاء کا سامنا کرنا جو عیب دار بنادے گا شدت تکلیف کی وجہ سے لوگوں کا چہرہ متغیر کرے گا اور امور ظاہر ہوں گے ان میں سے طویل اور شدید فتنے بھی ہیں۔ بخاری فی الادب

امر بالمعروف نہی عن المنکر کی حد

۳۱۵۲۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو کب چھوڑ دیں؟ فرمایا جب تم میں

وہ باتیں ظاہر ہوجائیں جو پہلی امتوں میں تھیں سلطنت کا مالک بچے ہوجائیں اور علم تمہارے رذیلوں میں ہو اور فاحشہ تم میں اچھی شمار ہونے لگیں۔
رواہ ابن عساکر

۳۱۵۲۶......(مسند انس رضی اللہ عنہ) ارشاد فرمایا کہ تم رومیوں سے دس سال کے لئے امن کا صلح کرو گے دو سال وہ ایفاء کریں گے تیسرے سال عہد توڑیں یا چار سال ایفا کریں گے یا پانچویں سال غداری کریں گے تمہارا ایک لشکر ان کے شہر میں اترے گا تم اور وہ مل کر ایک دشمن سے مقابلہ کرو گے جو تمہارے اور ان کے پیچھے ہوگا تم اس دشمن کو قتل کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دیں گے پھر تم اجر اور مال غنیمت لے کر لوٹو گے پھر تم ٹیلوں والے وادی سے گذرو گے تمہارا کہنے والا کہے گا کہ اللہ تعالیٰ غالب آیا ان کا قائل کہے گا کہ صلیب غالب آئی وہ مسلسل کہتے جائیں گے مسلمان غصہ میں آئیں گے ان کی صلیب بھی ان سے دور نہ ہوگی مسلمان ان کی صلیب پر حملہ کریں گے اور اس کو توڑ پھوڑ دیں گے اور ان کے تمام ہی صلیبوں پر حملہ کر کے سب کی گردن توڑ دیجائے گی مسلمانوں کی یہ جماعت اپنے اسلحہ کی طرف دوڑے گی اور روم اپنے اسلحہ کی طرف بس مسلمانوں کی یہ جماعت قتل ہوگی ان کو شہید کردیں گے پھر وہ اپنے بادشاہ کے پاس آکر کہیں گے کہ ہم عرب کی لڑائی اور کوششوں کی طرف سے آپ کے لئے کافی ہو گئے اب کس بات کا انتظار ہے؟ پھر تمہارے لئے جمع کرین گے ایک عورت کے حمل کو پھر تمہارے پاس آئیں گے اسی جھنڈے تلے ہر جھنڈا تلے بارہ ہزار فوج ہوگی۔طبر انی ابن قانع مستدرک بروایت ذی محمر

۳۱۵۲۷......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عنقریب تمہارے بادشاہ جابر لوگ ہوں گے ان کے بعد سرکش لوگ۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۵۲۸......(مسند علی) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہماری سلطنت کب قائم ہوگی؟ تو فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ خراسان کے کچھ جوان تم ان کا گناہ اپنے سر لیا اور ہم نے ان کی نیکی لی۔رواہ ابونعیم

۳۱۵۲۹......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دمشق میں سیاہ جھنڈوں کے ساتھ بڑا لشکر داخل ہوگا وہ وہاں بڑا قتل وقتال پیش آئے گا ان کا شعار بکش بکش ہوگا۔رواہ ابونعیم

۳۱۵۳۰......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم سیاہ جھنڈے دیکھو تو زمین میں گڑ جاؤ اپنے ہاتھ پاؤں باہر مت نکالو پھر ایک کمزور قوم ظاہر ہوگی جو ان کی پرواہ نہیں کریں گی ان کے دل لوہے کے ٹکڑے کی طرح ہوں گے وہی سلطنت کے مالک ہوں گے وہ کسی عہد و میثاق کی پابندی نہیں کریں گے وہ حق کی دعوت دیں گے لیکن خود حق پر نہیں ہوں گے ان کے نام کنیت سے رکھے جائیں گے ان کی نسبت دیہات کی طرف ہوگی ان کے بال عورتوں کے بالوں کی طرح لٹکے ہوئے ہوں گے پھر ان کے پاس میں اختلاف ہوگا پھر اللہ تعالیٰ حق پر قائم فرمائے جیسے چاہے۔
رواہ ابونعیم

۳۱۵۳۱......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیاہ جھنڈے والے آپس میں لڑیں تو ارم کا قریہ زمین میں دھنس جائے گا۔(جس کا نام حرستا ہے) اس وقت شام میں تین جھنڈوں تلے بغاوت ہوگی۔رواہ ابونعیم

۳۱۵۳۲......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر بدترین حکام حکومت کریں گے جب وہ تین جھنڈوں سے قریب ہوجائیں تو جان لو وہ ان کی ہلاکت کا وقت ہے۔رواہ ابونعیم

۳۱۵۳۳......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سفیانی کی حکومت ظاہر ہوجائے تو اس مصیبت سے وہی نجات پاسکتا ہے جو حصار پر صبر کرے۔رواہ ابونعیم

فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرنا

۳۱۵۳۴......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پوچھا گیا نومہ کیا چیز ہی؟ فرمایا آدمی فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرے اس میں سے کوئی چیز ظاہر نہ ہو۔رواہ ابونعیم

۳۱۵۳۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سفیانی خالد بن یزید بن ابی سفیان کی اولاد میں سے ایک موٹی کھوپڑی والا شخص ہے ایک کے چہرے پر چیچک کے آثار ہوں گے اوراس کی آنکھوں میں سفید نکتے ہوں گے وہ دمشق کی ایک جانب سے نکلے گا ایک وادی میں جس کا نام وادالیابس ہے وہ سات آدمیوں کی جماعت میں نکلے گا ان میں سے ایک شخص کے ساتھ جھنڈا بندھا ہوا ہوگا وہ اپنے جھنڈے میں نصرت کو پہنچانے گا کہ سامنے تیس میل تک اس کے سامنے چلے گی جو شخص بھی اس جھنڈے کا قصد کرتا نظر آئے گا وہ شکست کھا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیاہ جھنڈے والے آپس میں لڑیں تو ان کوارم کے ایک گاؤں میں دھنسا دیا جائے گا اس کی مسجد کا مغربی کنارٹوٹ جائے گا پھر شام میں تین جھنڈے نکلیں گے اصہب ابقع سفیانی شام سے ابقع مصر سے سفیانی ان پر غالب آئے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سفیانی ملک شام پر غالب آئے گا پھران میں جنگ ہوگی قرقیسیا میں یہاں تک آسمانی اور زمینی پرندے سب مقتولین کی نعشوں سے پیٹ بھریں گے پھران پر پیچھے سے حملہ ہوگا اوران کے ایک طائفہ کوقتل کرے گا یہاں تک سرزمین خراسان میں داخل ہوں گے سامنے سے سفیانی گھوڑے اہل خراسان کی تلاش میں آئیں گے مہدی کی طلب میں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ جانے والوں کوتلاش کرنے والا لشکر مقام بیداء میں اترے گا ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اوران کو ھلاک کردیا جائے گا یہی ارشاد باری کا حاصل ہے۔

مطلب ان کے پاؤں کے نیچے سے اورلشکر کا ایک شخص اونٹنی کے تلاش میں نکلے گا پھرلوگوں کے پاس واپس آئے گا ان میں سے کسی کو نہیں پائے گا ان کا کوئی اتا پتا نہ ملے گا یہ شخص پھرلوگوں کوھلاک ہونے والوں کی خبر دے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۹..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اکثر لوگوں کے چہرے تو انسانوں جیسے ہوں گے لیکن ان کے دل خونخوار بھیڑیے جیسے ہوں گے خون ریزی کرنے والے برے فعل انجام دینے سے خون زدہ نہ ہوں گے اگران سے خرید وفروخت کروگے تو سودلیں گے اوراگر بات چیت کریں تو جھوٹ بولیں گے اگران کے پاس امانت رکھوائیں تو خیانت کریں گے اگرآپ ان کے سامنے موجود نہ ہوں تو غیبت کریں گے ان کے بچے بداخلاق ہوں گے جوان مکار بوڑھے فاجر امر بالمعروف نہی عن المنکر نہیں کریں گے ان کے ساتھ اختلاط رکھنا ذلت کا باعث ہوگا ان کی ہاتھ کا مال طلب کرنا فقر ہوگا بردبار، حلیم المزاج کو بدمعاش سمجھا جائے گا اور بدمعاش کوشریف سنت کو بدعت اور بدعت کوسنت اورامر بالمعروف اورنہی عن المنکر کرنے والا متہم ہوگا فاسق ان میں باعزت ہوگا مؤمن کمزور ہوگا جب وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ایک قوم کومسلط فرمائے گا جوان میں بات کرنے والے کوقتل کریں گے اور خاموش رہنے والے کے مال کومباح سمجھا جائے گا مال غنیمت کے سلسلہ میں ان پر دوسروں کوترجیح دیں گے اوراپنے فیصلے میں ان پر ظلم کریں گے ابوموسیٰ المدینی نے کتاب الدولہ میں یہ روایت نقل کی ہے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور کہا حدیث مالک سے بھی روایت کی جاتی ہے نافع ابن عمر کی روایت ہے انتہیٰ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں غیر معروف راوی موجود ہے۔ اللآلیٔ ج۲ ص حدیث ۲۸۵_۲۸۶)

فتن الخوارج.....خوارج کے فتنے

۳۱۵۴۰..... ابی وائل سے روایت ہے کہ جب صفین میں اہل شام کے ساتھ میدان کارزار گرم ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ واپس آئے تو آپ کے متعلق خوارج نے بہت سی باتیں بنائیں اور مقام حروراء میں قیام پذیر ہوئے ان کی تعداد دس ہزار سے کچھ اوپر تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس قاصد بھیجا اوران کو اللہ تعالیٰ کی قسم دی کہ اپنے خلیفہ کے اطاعت کی طرف واپس آجاؤ مسئلہ میں تم ان سے ناراض ہوئے ہو؟ تقسیم میں یا حکم مقرر کرنے میں؟ تو خارجیوں نے جواب دیا ہمیں خوف ہے کہیں ہم فتنے میں مبتلا نہ ہوجائیں تو قاصد نے کہا کہ کہیں آئندہ کے فتنہ کے خوف سے عام گمراہی میں مبتلا نہ ہوجاؤ تو وہ واپس آگئے اورانہوں نے کہا کہ ہم ایک جانب رہیں گے اگر حکم کا فیصلہ قبول کرلیا گیا تو ہم ان سے بھی اس

طرح لڑیں گے جس طرح اہل صفین سے لڑے تھے اگر انہوں نے حکم کے فیصلہ کو توڑ دیا تو ان کے ساتھ ہو کر لڑیں گے آگے چلے یہاں جب نہروان پار کر گئے ان سے ایک جماعت الگ ہوگئی اور لوگوں سے قتال کرنا شروع کر دیا تو ان کے ساتھیوں نے کہا ہم نے اس بنیاد پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جدائی اختیار نہیں کی، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بری حرکت کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ تم اپنے دشمن سے لڑو گے یا اپنے وطن میں پیچھے رہ جانے والوں کی طرف واپس جاؤ گے انہوں نے کہا کہ ہم واپس جائیں گے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کے آپس میں اختلاف پیدا ہونے کا وقت مشرق کی طرف سے ایک جماعت ظاہر ہوگی کہ تم اپنے جہاد کو ان کے جہاد کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے نیز اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر جانو گے وہ اپنے دین سے اس طرح خارج ہو جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں سے ایک شخص کا بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا ان کو دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہو وہ قتال کرے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ ان خارجیوں کی سرکوبی کے لئے نکلے ان کے ساتھ شدید لڑائی ہوئی پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے گھوڑے پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اے لوگو! اگر تمہارا یہ قتال میرے لئے ہے تو اللہ کی قسم میرے پاس کوئی چیز نہیں جس سے میں تمہیں بدلہ دے سکوں اور اگر یہ قتال اللہ کے لئے ہے تو یہ قتال جاری نہ رہے بلکہ آخری ہو ان پر جھپٹ پڑو ان سب کو قتل کر دیا پھر فرمایا ان کو تلاش کرو انہوں نے تلاش کی کوئی نہ ملا تو اپنے سواری پر سوار ہوئے اور ایک پست زمین پر اترے تو دیکھا مقتولین ایک دوسرے پر پڑے ہوئے تھے ان کو نکالا گیا نیچے سے پاؤں سے کھینچا گیا لوگوں کو دکھلایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سال جہاد نہیں کروں گا کوفہ واپس ہو گئے اور شہید کئے گئے۔ (ابن راھویہ ابن ابی شیبۃ اور ابو یعلی نے روایت کی اور اس کو صحیح کہا)

۳۱۵۴۱۔۔۔۔ قیس بن عباد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہر کے قتل سے روک گئے اور ان سے بات چیت کی وہ چلے اور عبداللہ بن خباب کے فیصلہ پر آئے وہ اپنے گاؤں میں فتنہ سے کنارہ کشی اختیار کیے ہوئے تھے اس کو پکڑ کر قتل کر دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو ساتھیوں کو حکم دیا ان سے قتال کے لئے روانہ ہوں اور اپنے لشکر سے خطاب کیا کہ ان پر ہاتھ پھیلاؤ نہ تم میں سے دس قتل ہوں نہ ان میں سے دس فرار ہونے پر قادر ہو چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص کو تلاش کرو جسکے اوصاف یہ ہوں گے اس کو تلاش کیا لیکن نہیں ملا پھر تلاش کیا تو مل گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کو کون پہچانتا ہے کسی نے نہیں پہچانا ایک شخص نے کہا کہ میں نے اس کو نجف میں دیکھا تھا اس نے کہا کہ میں اس شہر کو جاتا ہوں یہاں میرا نہ کوئی رشتہ دار ہے نہ ہی کوئی جان پہچان والا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو نے سچ بولا وہ جنات میں سے ایک شخص تھا۔ (مسدد ورواہ خثیش فی الاستقامہ)

بیہقی بروایت ابی مجلز و ابن النجار نے بھی روایت کی بروایت یزید بن رویم۔

۳۱۵۴۲۔۔۔۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محکمہ کو سنا تو پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ کہا گیا کہ قراء ہیں تو فرمایا بلکہ خیانت کرنے والے عیب لگانے والے ہیں کہا وہ کہتے ہیں "ان الحکم الا للہ" تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کلمہ حق ہے لیکن اس کا غلط مطلب لیا گیا جب ان کو قتل کر دیا تو ایک شخص نے کہا: الحمد للہ الذی اباد ھم وارحنا منھم۔ یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے ان کو ہلاک کیا اور ہمیں ان سے راحت دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو ان میں سے مردوں کی پیٹھ میں ہیں عورتیں ان سے حاملہ نہ ہوں ان کا آخری شخص صاجرادین ہوا یعنی لوگوں کو ننگا کر کے کپڑا اتارنے والے اور ڈاکہ ڈالنے والے۔ رواہ عبدالرزاق

دین میں غلو کرنا

۳۱۵۴۳۔۔۔۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس بات پر گواہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک قوم دین میں انتہائی تعمق سے کام لے گی لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۴.....حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن میں نے خود نہیں سنا کہ تم میں ایک قوم ہے جو دین میں تعمق سے کام لیں گے اور عمل بھی کریں گے جنتی لوگ ان کو پسند کریں گے اور وہ بھی خود پسندی میں مبتلاء ہوں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۵.....حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے جس طرح جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۶.....حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جو اہل علم ہیں جانتے ہیں نیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جانتی ہیں کہ صحابہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کوتی کے ساتھی اور پستان والا رسول اللہ ﷺ کی زبانی ملعون ہیں جس نے بہتان باندھا وہ ناکام ہوا۔ عبدالغنی بن سعید بن ایضاح الاشکال طبرانی

۳۱۵۴۷.....حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو معلوم ہے کہ مروہ کا لشکر اور اہل نہروان ملعون ہیں رسول اللہ ﷺ کی زبانی علی بن عباش نے کہا جیش المروہ سے مراد قاتلین عثمان ہیں۔ طبرانی بیھقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۵۴۸.....جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خوارج نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کی تلاش میں نکلے تو ہم بھی نکلے ان کے ساتھ یہاں ہم ان کے قیام گاہ پر پہنچے تو ان کے قرآن پڑھنے کی ایسی بھنبھناہٹ تھی جیسے شہد کی مکھی کی ہوتی ہے اور ان میں پائجامہ اور برنوس میں ملبوس چہرے نظر آئے جب میں نے ان کو دیکھا تو مجھ پر رعب طاری ہوگیا میں ایک طرف ہوگیا اپنے نیزے کو زمین پر گاڑ دیا اور گھوڑے سے اتر پڑا اور اپنی ٹوپی رکھ دی اس پر زرہ پھیلا دی اور گھوڑے کی رسی پکڑ لی اور نیزہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی شروع کردی اور نماز میں یہ دعاء کی۔ اے اللہ اگر اس قوم سے قتال کرنا تیری خاطر ہے تو مجھے اس کی اجازت دے اگر یہ گناہ کا کام ہے تو مجھے اپنی براءت دکھلا دے فرمایا اسی حالت میں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر سامنے آئے جب میرے پاس پہنچے تو فرمایا اے جندب اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو ناراضگی کے شر سے میں ان کے پاس دوڑتا ہوا آیا انہوں نے خچر سے اتر کر نماز پڑھنا شروع کی تو ایک شخص ٹٹو پر سوار ہو کر آیا اور ان کے قریب ہوا عرض کیا یا امیر المؤمنین پوچھا کیا بات ہے تو کہا کیا آپ قوم (یعنی خوارج) کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے ہیں؟ پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ وہ خوارج نہر پار کر کے چلے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابھی تک پار نہیں کی ہے۔ میں نے سبحان اللہ کہا، پھر ایک اور آیا پہلے سے زیادہ جرأت والا عرض کیا اے امیر المومنین خارجی قوم کے متعلق بات سنی ہے؟ فرمایا کیا بات؟ تو عرض کیا وہ نہر پار کر کے چلے گئے میں نے کہا اللہ اکبر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں ابھی تک پار نہیں کیا تو کہا سبحان اللہ پھر ایک اور آیا اور کہا کہ وہ نہر پار کر کے چلے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہر پار نہیں کیا پھر ایک اور آیا اپنے گھوڑے کو دوڑاتا ہوا آیا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین فرمایا کیا مطالبہ ہے عرض کیا آپ خوارج کے متعلق بات سننا چاہتے ہیں فرمایا کیا بات ہے؟ عرض کیا کہ وہ نہر پار کر کے چلے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نہر پار نہیں کیا نہ وہ پار کر سکتے ہیں بلکہ اس سے پہلے ہی قتل کردیے جائیں گے یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا عہد ہے میں نے کہا اللہ اکبر پھر میں کھڑا ہوا اور گھوڑے کی لگام تھام لی، وہ بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے میں اپنی زرہ کی طرف آیا اس کو پہن لیا اور کمان لی اس کو لٹکایا میں نکلا اور ان کے ساتھ روانہ ہوا پھر مجھ سے فرمایا اے جندب میں ایک قرآن پڑھنے والے کو ان خوارج کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں تا کہ ان کو اللہ کی کتاب رسول کی سنت کی طرف دعوت دے وہ ہماری طرف اپنے چہرے نہ کر سکے گی یہاں تک اس کو تیر کا نشانہ بنالیا جائے گا اے جندب ہم میں سے دس افراد قتل نہ ہوں گے اور ان میں سے دس بچ کر نہ جاسکیں گے ہم قوم کے پاس پہنچے وہ معسکر میں ملے جس میں پہلے سے تھے وہاں سے ہٹے نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آواز دی اپنے ساتھیوں کو وہ صف آراء ہوگئے پھر صف میں شروع سے آخر تک چلے دو مرتبہ پھر فرمایا کہ آپ میں سے کون ایسا ہے وہ اس قرآن کو لے کر قوم (خوارج) کے پاس جائے ان کو رب کی کتاب اور نبی کی سنت کی اتباع کی طرف دعوت دے وہ مقتول ہوگا اس کو جنت ملے گی کسی نے اس نمائندگی کو قبول نہیں کیا سوائے بنی عامر بن صعصعہ کے ایک جوان کے، اس سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مصحف لو تو اس نے لے لیا تو اس سے فرمایا آپ تو شہید ہوں گے آپ ہماری طرف رخ نہیں

کریں گے آپ کو تیر سے نشانہ بنالیا جائے گا تو وہ قرآن لے کر قوم کے پاس گیا جب ان سے قریب ہوا جہاں سے سن رہے تھے وہ کھڑے ہوئے اور جوان کا شکار کر لیا لوٹنے سے پہلے ہی ایک انسان نے اس کو تیر مارا وہ ہماری طرف آ رہا تھا بیٹھ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قوم (خوارج) پر ٹوٹ پڑو تو جندب نے کہا میں نے اپنے اس ہاتھ سے اس پر چوٹ آنے کے باوجود آٹھ کو نماز ظہر سے پہلے قتل کیا ہم میں سے دس بھی نہ مارے گئے اور ان میں سے بھی نہ بچ سکے۔طبرانی فی الاوسط

۳۱۵۴۹ ... (ایضاً) ابی جعفر فراء جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں ان سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہر پر حاضر ہوا جب ان کے قتل سے فارغ ہوا فرمایا مخدج کو تلاش کرو اس کو تلاش کیا گیا وہ نہ ملا حکم دیا کہ ہر مقتول پر ایک بانس رکھ دیا جائے پھر وہ ایک وادی میں ملا جہاں بدبودار سیاہ کیچڑ تھا اس کے ہاتھ کی جگہ پستان کی طرح تھی جس پر چند بال اگے ہوئے تھے جب اس کو دیکھا تو کہا کہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ان ایک بیٹے کو سنا حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کہہ رہا تھا الحمد للہ الذی اراح لمحمد ﷺ من ھذہ العصابۃ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے امت محمدیہ ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امت محمدیہ میں اگر صرف تین افراد ہوتے تب ایک ان کی رائے پر ہوتا یہ بات کی پشتوں میں اور ماں کے رحموں میں ہیں۔طبرانی فی الاوسط

۳۱۵۵۰ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر نبی کریم ﷺ کی یہ بددعاء نازل ہو کر رہے گی فویل ھم فویل ھم یعنی ان کے لئے ہلاکت ہو ان کے لئے ہلاکت ہو۔طبرانی افی الاوسط

فتنہ کے زمانہ میں کتاب اللہ کی اتباع

۳۱۵۵۱ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب فتنہ ہوگا عنقریب آپ کی قوم سے لڑائی ہوگی تو میں نے عرض کیا اس موقع پر میرے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا کہ کتاب اللہ کی اتباع کروں یا فرمایا کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں۔

ابن جریر عقیلی طبرانی فی الاوسط و ابو القاسم بن بشر ان فی امالیہ

۳۱۵۵۲ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ قتال کروں ناکثین قاسطین اور مارقین سے۔ابن عدی صبر انی وعبد لفی بن سعید فی الضا؟ح الاشکال والا صبهانی فی الحلیة وابن منده فی غرائب شعبه ابن عساکر من طرق اللالی ۱ ۴۱۲

۳۱۵۵۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے تین جماعتوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے ناکثین قاسطین اور مارقین قاسطین سے اہل شام مراد ہیں ناکثون ان کا بھی تذکرہ کیا مارقون سے اہل نہروان یعنی خارجی فرقہ مراد ہے۔

ستدرک فی الادیقین ابن عساکر

۳۱۵۵۴ ... (ایضاً) عبید اللہ بن عیاض بن عمرو قاری سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئے ہم ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے وہ عراق سے واپس لوٹ رہا تھا حضرت کے قتل کی رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اے عبد اللہ بن شداد کیا آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے صحیح جواب دیں گے مجھے بتلائیں اس قوم کے بارے میں جن کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو ابن شداد نے کہا مجھے سچ بولنے میں کیا حرج ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ان کا قصہ بتائیں تو شداد نے بتایا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی اور فیصلہ کے لئے دو آدمیوں کو حکم مقرر کیا گیا تو آٹھ ہزار افراد جو لوگوں میں اچھے قرآن پڑھنے والے تھے وہ مجمع سے الگ ہو گئے اور ایک مقام جس کا نام حروراء تھا کوفہ کی ایک جانب وہ قیام پذیر ہو گئے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم نے اس قمیص کو اتار دیا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں پہنائی اور اس نام کو مٹا دیا جو اللہ نے تمہارے لئے رکھا پھر چل کر اللہ کے دین میں حکم مقرر کیا حالانکہ حاکم تو صرف ایک اللہ کی ذات ہے جب علی رضی اللہ عنہ کو ان کی ناراضگی اور جماعت سے علیحدگی کی خبر پہنچی تو اعلان کرنے والے کو اعلان کا حکم دیا کہ امیر المؤمنین کی پاس صرف وہی شخص داخل ہو جو حامل قرآن ہو جب گھر قاری قرآن حضرات

سے بھر گیا تو امام عظیم کا مصحف منگوایا جب قرآن ان کے سامنے رکھدیا گیا تو اس کو اپنے ہاتھ سے الٹنا پلٹنا شروع کر دیا اور کہا اے قرآن آپ ہی بتائیں لوگوں کو لوگوں نے آواز لگائی اے امیر المؤمنین آپ قرآن سے کیا پوچھنا چاہتے ہیں وہ تو روشنائی ہے اوراق میں ہم بتلاتے ہیں جو کچھ ہم نے قرآن سے سمجھا آپ کیا چاہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے یہ ساتھی (یعنی خوارج) میرے اور ان کے درمیان کتاب اللہ فیصلہ کرے گی اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں ایک مرد و عورت کے اختلاف کے متعلق:

ان خفتم شقاق بينهما فا بعثوا حكما من اهله وحكما من اهلها ان يريدا اصلاحًا يو فق الله بينهما

یعنی اگر میاں بیوی میں اختلاف کا اندیشہ ہو تو مرد کے خاندان سے ایک حکم اور عورت کے خاندان سے ایک حکم مقرر کیا جائے اگر دونوں حکم اصلاح احوال چاہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اصلاح فرمادے گا پوری امت محمد ﷺ کی خدمت اور عزت ایک مرد و عورت کے خون اور حرمت سے بڑھ کر ہے یہ لوگ مجھ سے اس بات پر ناراض ہوگئے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مکاتبت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ ہمارے پاس سہیل بن عمرو آئے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں تھے جب انہوں نے اپنی قوم قریش کے ساتھ صلح کی تو رسول اللہ ﷺ نے لکھوایا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو سہیل نے کہا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ لکھیں آپ ﷺ نے پوچھا کہ پھر کیا لکھیں؟ تو سہیل نے کہا باسمک اللھم لکھیں رسول اللہ ﷺ نے لکھوایا محمد رسول اللہ ﷺ تو سہیل نے کہا کہ ہم آپ کو اللہ کا رسول مانتے تو جھگڑا ہی نہ ہوتا تو لکھوایا هذا ما صالح محمد بن عبدالله قريشا. لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة۔ احمد والدنى ابويعلى ابن عساكر سعيد بن منصور

۳۱۵۵۵ ... زید بن وھب جہنی سے روایت ہے کہ وہ بھی اس لشکر میں شامل تھے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے تمہاری قرأت کی ان کی قرأت کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہ ہوگی اور تمہاری نماز ان کی نماز کے مقابلہ نہ ہوگی تمہارے روزے ان کے روزوں کے مقابل کے نہ ہوں گے ان کی نمازیں حلق سے نیچے نہ اتریں گی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ لشکر جوان سے مقابلہ کرے گا اگر اس اجر کو جان لے جوان کے لئے نبی ﷺ کی زبانی معلوم ہوا تو دیگر اعمال چھوڑ کر اسی اجر پر اعتماد کر کے بیٹھ جائے ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا ایک کلائی کے بغیر ہوگا اور بازو کے سرے پر عورت کے پستان کی طرح ہوگا اس پر چند بال اگے ہوئے ہوں گے کیا تم معاویہ اور اہل شام سے مقابلہ میں جانا چاہتے ہو ان کو اپنے بچوں اور اموال پر چھوڑ جانا چاہتے ہو اللہ کی قسم میرے خیال کے مطابق یہی لوگ ہیں جنکے متعلق رسول اللہ ﷺ پیش گوئی فرمائی تھی کیونکہ ان لوگوں نے ناحق خون بہایا ہے اور لوگوں کے مویشیوں پر غارت ڈالی اللہ تعالیٰ کے نام پر چل پڑو سلمہ بن کہیل نے کہا زید بن وھب نے مجھے ایک جگہ اتارا یہاں تک مجھ سے فرمایا کہ ہمارا ایک پل پر گذر ہوا جب ہمارا مقابلہ ہوا اس وقت خوارج کے امیر عبداللہ بن وصب راسبی تھا تو اس نے قوم سے کہا نیزے پھینک دو اور تلواریں اپنے نیام سے باہر نکال لو کیونکہ مجھے خوف ہے کہ جس طرح حروراء کے دن تمہیں قسمیں دی گئیں آج بھی قسم دی جائے وہ لوٹ گئے انہوں نے نیزے پھینک دیئے تلواریں توڑ دیں لوگوں نے اس دن ان کے نیزوں کو لکڑیاں بنایا بعض بعض پر قتل کئے گئے مسلمانوں میں سے صرف دو افراد شہید ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان میں مخدج کو تلاش کرو لوگوں نے تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکا حضرت علی رضی اللہ عنہ خود اس کی تلاش میں نکلے یہاں تک اس قوم کے پاس پہنچے جو قتل کر کے ایک دوسرے پر پھینکے گئے تھے تو فرمایا کہ ان کو دوسری طرف کرو چنانچہ بالکل زمین کے ساتھ لگا ہوا ملا تو انہوں نے اللہ اکبر کہا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا اللہ کے نبی نے حق طریقہ پر پہنچایا عبیدہ سلمانی اٹھے اور کہا اے امیر المومنین واللہ الذی لا الہ الا ھو کہا تحقیق آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ تو فرمایا ''ای واللہ'' یعنی اللہ کی قسم میں نے حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے تین مرتبہ قسم لی وہ ہر مرتبہ قسم کھاتے رہے۔ عبد الرزاق مسلمه وخشيش وابوعوانه وابن عاصم وبيهقى

۳۱۵۵۶ ... (ایضاً) عبیداللہ بن ابی رافع مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب وقت حروریہ (خوارج) نے بغاوت کی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے نعرہ لگایا ان الحکم الا للہ فیصلہ صرف اللہ کا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کلمة حق ارید بھا الباطل کہ حق کلمہ سے باطل مطلب لیا گیا ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کے متعلق پیش گوئی فرمائی تھی میں ان کے اوصاف ان میں پا رہا ہوں وہ اپنی زبان سے

حق بات کہیں گے لیکن وہ حق بات ان کے دل تک نہیں پہنچے گی وہ اللہ تعالیٰ کے مخلوق میں مبغوض ترین لوگ ہوں گے ان میں ایک کالا شخص ہوگا جس کا ایک ہاتھ بکری کی پستان یا عورت کی پستان کے طرح ہوگا جب ان کو قتل کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس شخص کو تلاش کرو لیکن ان اوصاف کا حامل شخص نہ ملا ۔کا تو فرمایا کہ واپس جا کر دوبارہ تلاش کرو اللہ کی قسم نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا دو یا تین مرتبہ یہ فرمایا پھر ایک جگہ وہ مل گیا اس کی لاش لا کر ان کے ساتھ رکھی گئی۔ابن وهب مسلم ابن جریر وابو عوانه ابن حبان ابن ابی عاصم بیهقی

۳۱۵۵۷ ..... (ایضاً) عبیداللہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ ان میں ایک ہاتھ کٹا یا چھوٹے ہاتھ یا اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تم غرور میں مبتلا ہو جاؤ گے تو میں تمہیں بتلا دیتا وہ عدہ جو اللہ تعالیٰ نے ان سے قتال کرنے والوں سے اپنے نبی کی زبانی فرمایا راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے خود زبانی سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے تو انہوں نے فرمایا رب کعبہ کی قسم میں نے خود یہ بات تین مرتبہ ان کی زبانی سنی ہے۔

طبرانی، بخاری، ترمذی، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجه، ابویعلی وابن جریر وخشیش وابوعوانه ابویعلی ابن حبان ابن ابی عاصم بیهقی

۳۱۵۵۸ ... (مسند الصدیق) عبدالرحمن بن زبیر بن نقیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جن لوگوں کو ملک شام بھیجا گیا تھا ان میں شامل تھے تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کو پاؤ گے جن کے سر منڈے ہوئے ہوں گے اس شیطانی فرقہ کی تلوار سے خبر لو اللہ کی قسم ان میں سے ایک شخص کو قتل کرنا مجھے دوسرے کفار میں سے ستر کو قتل کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اس کی وجہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ فقاتلوا ائمة الکفر. ابن ابی حاتم

خوارج کو قتل کرنے کی فضیلت

۳۱۵۵۹ ... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) صبیغ بن عسل سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا صلح کے زمانہ میں میرے سر پر بالوں کے چھتے تھے اور ٹوپی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن حلق سے نیچے نہ اترے گا خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو ان کے ہاتھ قتل ہو یا ان کو قتل کرے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا نہ ان کی بات سنی جائی نہ ایسے لوگوں کی مجلس میں بیٹھا جائے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۵۶۰ ..... (مسند علی) زید بن وھب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خوارج کی ایک جماعت کے پاس آئے ان میں ایک شخص تھا جسے جعد بن نعجہ کہا جاتا تھا۔اس نے کہا "اتق الله یا علی" اے علی اللہ سے ڈرو کیونکہ تم بھی مرنے والے ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلکہ شہید ہونے والا ہوں اس پر ایک ضرب اس کو رنگین بنا دے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے سر اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا اپنے ہاتھ سے یہ تقدیر نافذ ہو کر رہے گی یہ عہد پورا ہو کر رہے گا وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے لباس کے متعلق عیب لگایا اور کہا کہ اگر آپ اس سے اچھا لباس پہن لیتے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں میرے لباس سے کیا واسطہ؟ میرا یہ لباس مجھے کبر سے بہت دور رکھتا ہے اور اس قابل ہے کہ اس میں مسلمان میری اقتداء کرے۔

طبرانی وابن ابی عاصم فی السنه، احمد فی الزهد والبغوی فی الجعدیات مستدرک بیهقی فی الدلائل ضیاء مقدسی

۳۱۳۵۶۱ .....حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مطلع فرمایا کہ امت کی لوگ ان کے بعد مجھ سے غداری کریں گے۔

ابن ابی شیبة والحارث والبزار مستدرک عقیلی بیهقی فی الدلائل

۳۱۵۶۲ .....حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بات ہو کر رہے گی کہ امت کے لوگ میرے بعد تم سے غداری کریں گے اور تم میرے طریقہ پر قائم رہو گے اور میری سنت پر قتل کئے جاؤ گے جو تم سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو تم سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے یہ اس سے رنگین ہوگی سر اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا۔مستدرک

۳۱۵۶۳..... (ایضاً) ابی یحیی سے روایت ہے کہ عالین میں سے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی اس حال میں کہ آپ فجر کی نماز میں تھے ولقد اوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین۔ یہ آیت پڑھ کر سنایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی جواب میں دوسری آیت پڑھی: فاصبر ان وعداللہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون۔

ابن ابی شیبۃ وابن جریر

۳۱۵۶۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا وہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا تو ارشاد فرمایا اے علی اس وقت تمہارا کیا حال ہو جب کچھ لوگ اس اس جگہ پر خروج کریں گے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا اور قرآن پڑھیں گے ان کا قرآن حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک شخص ناقص الید ہوگا اس کا ہاتھ ایسا ہوگا جیسے حبشی عورت کی پستان۔

ابن ابی شیبۃ ابن راھویہ والبزار وابن ابی عاصم وابن جریر عم ابویعلی

۳۱۵۶۵..... زر بن حبیش سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے فتنہ کی آنکھ پھوڑ دی اگر میں نہ ہوتا تو اہل نہروان اور اہل جمل قتل نہ ہوئے اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ عمل چھوڑ بیٹھ جائیں گے تو میں بتلا دیتا وہ خوشخبری جس کی اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبانی بشارت دی ان لوگوں کے لئے جو ان ان خوارج سے قتال کریں خود حق پر ہو کر ان کو گمراہ سمجھتے ہوئے اس ھدایت کو پہچانتے ہوئے جس پر ہم ہیں۔ ابن ابی شیبۃ حلیۃ الاولیاء والدورقی

اہل نہروان کا قتل

۳۱۵۶۶..... (ایضاً) ابی کثیر سے روایت ہے کہ میں سیدی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا لوگوں کو ان سے قتال میں کچھ تردد ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ ایک قوم دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گے ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں ایک کالا شخص ہوگا ناقص الید اس کا ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اور میرے خیال میں ہے یہ بھی فرمایا کہ اس کے گرد سات بال ہوں گے اس کو تلاش کرو کیونکہ میرے خیال کے مطابق یہ شخص ان میں موجود ہوگا لوگوں نے اس شخص کو پایا نہر کے کنارے پر اور مقتولین کے نیچے پڑا ہوا تھا تو ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا جب اس کو دیکھا لوگ خوش ہوگئے اور انہوں نے ایک دوسرے کو بشارت دی اور ان کا شک دور ہوگیا۔

احمد حمیدی عدنی

۳۱۵۶۷..... ابی اسحاق عاصم بن حمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ حروریہ کیا کہتے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ کہتے لاحکم الا اللہ تو فرمایا حکم تو اللہ ہی کا نافذ ہوگا زمین میں اور حکام بھی ہیں لیکن یہ لوگ کہتے ہیں کہ اور کسی کی امارت قبول نہیں حالانکہ امارت تو تسلیم کرنا ضروری ہے جس پر مؤمن عمل کرے اس میں فاجر اور کافر بھی اطاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ اس میں اجل کو پورا فرمائیں۔ عبدالرزاق، بیھقی

۳۱۵۶۸..... حضرت حسن سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حروریہ (خوارج) کو قتل کیا تو لوگوں نے پوچھا اے امیر المؤمنین یہ مقتولین کون ہیں یہ کافر ہیں یا مؤمن؟ تو فرمایا یہ کفر سے تو بھاگے ہیں تو پوچھا گیا پھر تو منافق ہیں تو فرمایا کہ منافقین تو اللہ تعالیٰ کو بہت کم یاد کرتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرتے ہیں تو پوچھا گیا کہ پھر یہ کون ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ قوم ہے جو فتنہ میں مبتلا ہوئی اس میں اندھے بہرے ہوگئے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۵۶۹..... کثیر بن نمر سے روایت ہی کہ ایک شخص خوارج میں سے ایک شخص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے آیا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین یہ شخص آپ کو گالی دیتا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم بھی اس کو ایسی ہی گالی دیدو جیسی وہ مجھے گالی دیتا ہے عرض کیا کہ یہ آپ

کو قتل کی دھمکی بھی دیتا ہے تو فرمایا جو مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں اس کو قتل نہیں کروں گا پھر فرمایا کہ ان کے ہم پر تین حقوق ہیں۔

۱۔ ان کو مساجد میں آنے سے نہ روکیں۔

۲۔ ان کو مال غنیمت سے حصہ دیتے رہیں جب تک وہ ہماری حکومت میں رہیں۔

۳۔ اور ہم ان سے قتال نہ کریں تاوقتیکہ وہ خود قتال کریں۔ ابوعبید، بیهقی

۳۱۵۷۰۔ علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب سے سنا نہروان کے دن فرمارہے کہ مجھے مارقین۔ (دین سے خروج کرنے والوں) سے قتال کا حکم دیا گیا ہے یہ مارقین ہیں۔ ابن ابی عاصم

۳۱۵۷۱۔ ابوسعید سے روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سونے کا ایک ٹکڑا لے کر حاضر ہوا جو مٹی میں ملا ہوا تھا ان کو صدقہ وصول کرنے کے لئے یمن بھیجا گیا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ مال چار شخصوں میں تقسیم کردو اقرع بن حابس زید الخیل الطائی عیینہ بن حصین فزاری علقمہ بن علاء العامری تو ایک شخص نے کہا جس کی آنکھ اندر دھنسی ہوئی تھی بھنویں کی ہوئی کشادہ پیشانی اور سر منڈا ہوا اس نے اعتراض کیا واللہ ماعدلت اللہ کی قسم آپ نے انصاف نہیں کیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا ناس ہو اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو پھر دنیا میں کوئی انصاف کرے گا؟ میں نے تو تالیف قلوب کی خاطر ایسا کیا ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم اس کو قتل کرنے کے لئے آگے بڑھے لیکن رسول اللہ ﷺ نے منع فرمادیا اور فرمایا کہ آخری زمانہ میں میرے خاندان کے کچھ لوگ نکلیں گے جو اہل اسلام کو قتل کریں گے لیکن مشرکین کو چھوڑ دیں گے اگر ایسے لوگوں کو پاؤں تو ان کو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔ ابن ابی عاصم

رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے والا

۳۱۵۷۲۔ سوید بن غفلہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خوارج کے متعلق پوچھا تو فرمایا ایک پستان والے ناقص ہاتھ والا شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ مال غنیمت تقسیم کررہے تھے تو اس نے کہا آپ کیسے تقسیم فرمارہے ہیں اللہ کی قسم آپ نے انصاف نہیں کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پھر کون انصاف کرے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے روک دیا اور فرمایا تمہارے علاوہ اور لوگ اس کی لئے کافی ہوں گے یا ایک باغی فرقہ کے ساتھ قتل ہوگا جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان سے قتال کرنا مسلمانوں پر لازم ہے۔ ابن ابی عاصم

۳۱۵۷۳۔ ابوموسیٰ واثغی سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوئے جب وہ خوارج کو قتل کر رہے تھے پھر فرمایا کہ مقتولین میں ایک ایسے شخص کو تلاش کرو اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے خبر دی تھی کہ میں اس کے مقابلہ میں نکلوں گا تو لوگوں نے مقتولین کو الٹ پلٹ کر دیکھا تو وہ شخص ان میں موجود تھا اس کو لایا گیا یہاں تک اس کو آپ کے سامنے رکھدیا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سجدہ میں گر پڑے اور فرمایا خوش ہو جاؤ تمہارے مقتولین جنت میں ہیں اور خوارج کے مقتولین جہنم میں۔

ابن ابی عاصم بیهقی فی الدلائل

۳۱۵۷۴۔ طارق بن زیاد سے روایت ہے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج کے مقابلہ کے لئے نکلے ان کو قتل کیا اس کے بعد فرمایا کہ ان کو تلاش کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم کا ظہور ہوگا جو کلمہ حق کے ساتھ گفتگو کریں گے لیکن وہ حق ان کے سینہ سے نیچے نہ اترے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص ہوگا رنگ اس کا سیاہ ہوگا اس کا ایک ہاتھ ناقص ہوگا اس میں چند بال ہوں گے دیکھو اگر مقتولین میں وہ موجود ہے تو تم نے بدترین شخص کو قتل کیا اگر وہ نہیں تو تم نے بہترین شخص کو قتل کیا ہم دوڑ پڑے پھر فرمایا کہ تلاش کرو تو ہم نے تلاش کیا تو ناقص ہاتھ شخص ان علامتوں کے ساتھ مل گیا تو ہم سجدہ میں گر پڑے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ الدورقی وابن جریر

۳۱۵۷۵......ابو صادق مولیٰ عیاض بن ربیعہ الاسدی سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں اس وقت غلام تھا میں نے اے امیر المؤمنین اپنا ہاتھ آگے کیجئے تا کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں انہوں نے میری طرف سر اٹھا کر دیکھا اور پوچھا آپ کون؟ میں نے کہا ایک غلام ہوں تو فرمایا کہ پھر میں بیعت نہیں لیتا میں نے کہا اے میر المؤمنین اگر میں آپ کے ساتھ رہا تو آپ کی مدد کروں گا اور آپ کی عدم موجودگی میں خیر خواہی کروں گا تو فرمایا پھر صحیح ہے اپنا ہاتھ آگے کیا میں نے بیعت کر لی میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص ظاہر ہوگا وہ دعوت دے گا مجھے گالی دی جائے اور مجھ سے برأت کا اظہار کیا جائے جہاں تک گالی کا تعلق ہے وہ تمہاری نجات ہے اور میری لئے زکوۃ ہے جہاں برأت کا تعلق ہے مجھ سے برات کا اظہار مت کرو کیونکہ میں فطرت یعنی دین صحیح پر قائم ہوں۔

المحاملی ابن عساکر وروی الحاکم فی الکنی آخرة

۳۱۵۷۶......جندب ازدی روایت کرتے ہیں کہ جب ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج کے مقابلہ کے لئے نکلے تو فرمایا اے جندب! تم اس ٹیلے کو دیکھ رہے ہو میں نے کہا ہاں تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے کہ خوارج یہاں قتل ہوں گے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۵۷۷......سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں سے مقابلہ کے لئے نکلے پھر ان کو قتل کر دیا پھر آسمان کی طرف دیکھا پھر زمین کی طرف دیکھا پھر فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا اس جگہ کی کھدائی کرو نہیں بلکہ اس جگہ کی پھر آسمان کی طرف دیکھا پھر زمین کی طرف پھر فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا اس مکان کی کھدائی کرو اس کی کھدائی کی اور مقتولین کو اس میں ڈال دیا پھر گھر میں داخل ہوئے میں بھی ان کے پاس داخل ہوا اور میں نے پوچھا آپ بتلایئے آپ ابھی کیا معاملہ کر رہے تھے کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے اس بارے میں کوئی عہد لیا ہے؟ تو فرمایا کہ میں آسمان سے گر پڑوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کروں۔ میں تو مشقت اٹھانے والا ہوں بتلایئے اگر آپ کہتے اگر اللہ اکبر صدق اللہ ورسولہ اس مکان کی کھدائی کرو تو کیا تھا۔ابن منیع وابن جریر

۳۱۵۷۸......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکمین کا تقرر فرمایا تو خوارج نے ان سے کہا کہ آپ نے دو آدمیوں کو حکم مقرر کیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے مخلوق کو حکم مقرر نہیں کیا بلکہ قرآن کو حکم مقرر کیا ہے۔

ابن ابی حاتم فی السنہ بیھقی فی الا سماء وانصات والاصبھانی والدلکائی

۳۱۵۷۹......عمرو بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس زندیقوں کی ایک جماعت کو لایا گیا تو حکم دیا دو گڑھے کھودے جائیں ہم نے کھودے اور ان میں آگ جلائی گئی پھر ان کو ان میں ڈالدیا پھر یہ شعر پڑھا۔

لما رائت الا مرا مر امنکر اوقدت ناری ودعوت قنبرا.

جب میں نے منکر کو دیکھا تو آگ جلائی اور قبر بنادی۔

(ابن شاھین فی السنہ خشیش قی سے روایت کی اس جیسی اور ابن ابی الدنیا کتاب الاشراف قبیصہ بن جابر سے روایت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کیے پاس زنادقہ کو لاگیا آپ نے دو گڑھے کھدوا کر ان کو ان میں جلادیا)

۳۱۵۸۰......جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری دونوں آنکھوں نے دیکھا میرے دونوں کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت سنی ہے جعرانہ کے مقام پر ایک کپڑے میں چاندی تھی رسول اللہ ﷺ اس کو لوگوں میں تقسیم فرما رہے تھے آپ ﷺ سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول آپ انصاف کریں تو آپ نے ارشاد فرمایا ارے تیرا ناس ہو اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا میں بہت خسارہ ونقصان اٹھاؤں گا اگر میں انصاف نہ کروں۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اجازت دیجئے میں اس منافق کی گردن اڑادوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معاذ اللہ لوگ باتیں بنائیں گے کہ میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کراتا ہوں یہ شخص اور اس کے ساتھی قرآن پڑھتے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔مسلم نسائی ابن جریر طبرانی

۳۱۵۸۱......حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذکر فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ہوگی قرآن کو پڑھیں گے اور اس کو

اس طرح پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجوروں کو پھیلایا جاتا ہے اور اس میں تاویل کریں گے۔ (جو جمہور کی تاویل کے خلاف ہوگی)۔
رواہ ابن جریر

خارجی اور قرآن پڑھنا

۳۱۵۸۲ ..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے اور اس طرح پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجور پھیلائی جاتی ہے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان کی قرأت ایمان سے آگے بڑھ جائے گی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۸۳ ..... ابی غالب سے روایت ہے کہ میں دمشق کی جامع مسجد میں تھا تو حروریہ (خوارج) کے ستر سروں کو لا کے مسجد کی سیڑھیوں میں رکھا گیا ابوامامہ آئے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کے نیچے بدترین لوگ ہیں جو قتل کئے گئے اور ان کے ہاتھ جو قتل ہوئے وہ آسمان کے نیچے بہترین مقتولین ہیں اور روئے اور میری طرف دیکھا اور پوچھا اے ابوغالب یہ آپکے شہر کے لوگ ہیں؟ میں نے کہا ہاں تو فرمایا تمہیں ان کے شر سے بچائے میرے خیال میں یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ ان سے بچائے پھر پوچھا آپ آل عمران پڑھتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں فرمایا۔

منهن ايات محكمات هن ام الكتاب واخر متشبهات فاما الذين في قلوبهم زيغ فيتبعون ماتشابه منه ابتغاء الفتنة وابتغاء تاويله وما يعلم تاويله الا الله والراسخون في العلم

وہی ذات ہے جس نے اتاری ہے تجھ پر کتاب اس میں بعض آیتیں محکم ہیں یعنی ان کی معنی واضح ہیں وہ اصل ہیں کتاب کی اور دوسری میں متشابہ یعنی جن کے معنی معلوم یا معین نہیں سو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں متشابہات کی گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور مضبوط علم والے۔ آل عمران دوسری آیت میں ہے جس دن بعض چہرے چمکدار ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے سو جنکے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیا تم نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا ہے سو چکھو عذاب سبب تمہارے کفر کے۔

میں نے کہا اے ابوامامہ! میں نے دیکھا آپ کے آنسو بہہ رہے تھے فرمایا ہاں ان پر رحم آ رہا تھا وہ اہل اسلام میں سے تھے فرمایا بنو اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اس امت کا ایک فرقہ بڑھ جائے گا سب جہنم میں ہوں گے سوائے سواد اعظم کے ان کے اعمال کی سزا ان کو بھگتنی ہے اور تمہارے اعمال کا حساب تم سے لیا جائے گا اگر تم نے رسول کی اطاعت کی تو ہدایت پر ہو گے رسول کے ذمہ تو دین پہنچانا ہے سمع وطاعت فرقہ واریت اور معصیت سے بہتر ہے ایک شخص نے ان سے کہا اے ابوامامہ یہ باتیں اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا اس بارے میں رسول اللہ سے کوئی روایت سنی ہے اگر اپنی طرف سے یہ باتیں کروں تب تو میں بہت جری ہوں گا بلکہ میں نے یہ روایت رسول اللہ سے متعدد بار سنی ہے دو تین نہیں بلکہ سات مرتبہ۔ ابن ابی شیبة وابن جریر

۳۱۵۸۴ ..... ابی برزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ دنانیر لائے گئے اس کو تقسیم فرمانا شروع کیا ان کے پاس ایک شخص تھا رنگ اس کا سیاہ تھا بالوں سے ڈھکا ہوا تھا اس پر دو کپڑے تھے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کا نشان تھا وہ اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کرتا تھا لیکن آپ ان کو دیتے نہیں تھے آپ کے پاس سامنے کی جانب سے آیا آپ نے نہیں دیا پھر دائیں جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا پھر بائیں جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا پھر پیچھے کی جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا۔ پھر کہنے لگا اے اللہ کے رسول آپ نے انصاف نہیں کیا دن بھر تقسیم میں یہ سن کر رسول اللہ ﷺ سخت غصہ میں آئے پھر ارشاد فرمایا واللہ تم کسی کو اپنے اوپر مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا نہیں پاؤ گے تین مرتبہ یہ فرمایا پھر ارشاد فرمایا کہ تم پر مشرق کی جانب سے کچھ لوگ ظاہر ہوں گے یہ شخص بھی انہی میں سے ہوگا ان کی علامت یہ ہوگی قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے کیا وہ لوٹ کر دوبارہ آتا ہے۔ اپنے دست مبارک اپنے سینہ پر رکھا ان کی نشانی سر منڈانا ہوگا یہ ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک آخری شخص مسیح

دجال کے ساتھ ظاہر ہوگا جب تم ان کو دیکھو تو ان کو قتل کرو تین مرتبہ وہ بدترین مخلوق اور بری فطرت والے ہوں گے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

احمد نسائی ابن جریر طبرانی مستدرک

۳۱۵۸۵..... ابی بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ہے جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا جو جب وہ نکل آئیں تو ان کو قتل کرو جب نکل آئیں ان کو قتل کرو جب نکل آئیں تو ان کو قتل کرو۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۸۶..... ابی بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ظاہر ہوگی ان کی زبان کا قرآن کے ساتھ چلنا سخت ہوگا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان سے ملاقات ہو جائے ان کو قتل کرو وہ جب ملیں ان کو قتل کرو کیونکہ ان کے قاتلوں کو اجر ملے گا۔ رواہ ابن جریر

سر منڈا ہوا ہونا بھی خارجی کی علامت ہے

۳۱۵۸۷..... ابوبکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ نے تقسیم کرنا شروع فرمایا اس میں سے اپنے ہاتھ سے لیتے پھر دائیں طرف التفات فرماتے گویا کہ کوئی ان سے مخاطب ہے پھر اس کو اپنی طرف سے عطا فرماتے ان کا خیال یہ تھا کہ آپ ﷺ سے جبرائیل علیہ السلام مخاطب ہیں آپ علیہ السلام اس حال میں تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا جس کا رنگ کالا تھا عبادامن اور پر سر منڈا ہوا دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کا نشان اس نے کہا اے محمد اللہ کی قسم آپ انصاف نہیں فرماتے رسول اللہ ﷺ غصہ ہو گئے حتی کہ آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گیا فرمایا تیرا ناس ہو اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم اس کی گردن نہ ماردیں آپ نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ مشرکین یہ بات سنے کہ میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کرواتا ہوں ان اور اس کی مثل اس کے مشابہ اس کے قسم کے لوگ نکلیں شیطان ان کے دین پر حملہ آور ہوگا یہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے اسلام کے کسی حکم سے متعلق نہیں رہیں گے۔

رواہ ابن جریر

۳۱۵۸۸..... عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد یا فرمایا عنقریب میرے بعد میری امت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ بدترین مخلوق بدترین عادات والے ہیں عبداللہ بن صامت کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر رافع بن عمرو غفاری سے کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے بھی یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۵۸۹..... زھری ابوسلمہ سے وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں اس دوران کے رسول اللہ ﷺ مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے کہ ان کے پاس ابن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا یا رسول اللہ انصاف فرمائیں تو فرمایا تیرا ناس ہو اگر میں انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑادوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ چھوڑ دو کیونکہ اس کے کچھ ساتھی ہیں تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کے ان کے روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ اپنے تیر کے پر کو دیکھے اس میں کچھ بھی اتار نظر نہیں آئے گا اپنی کمان کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا تیر کے پٹھے کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا تیر کے پیکان کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا وہ گوبر اور خون سے آگے نکل گیا اس قوم کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا ایک ہاتھ یا ایک پستان عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا شرمگاہ کی طرف اس میں ابھار ہوگا کچھ وقفہ سے ظاہر ہوں گے انہی کے بارے میں آیت ومنھم من یلمزک فی الصدقا الایہ ابوسعید نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے خود سنی اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس وقت ان کو قتل کیا ایک شخص کو لایا گیا جس کے اندر بعینہ وہ تمام صفات موجود تھیں جو رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائیں۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۵۹۰...... محمد بن شداد ابی الزبیر سے اور جابر عبداللہ سے حدیث زہری بروایت ابی سلمہ کی طرح روایت کرتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب ان کو قتل کیا میں ان کے ساتھ تھا ایک شخص کو لایا گیا جو رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ اوصاف پر تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۵۹۱...... ابی سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا جو اپنی مٹی میں تھا آپ علیہ السلام نے اس کو تقسیم فرما دیا زید الخیل الطائی اقرع بن حابس حنظلی عیینہ بن بدر الفزاری علقمہ بن علاقہ العامری کے درمیان تقسیم فرما دیا قریش اور انصار اس پر ناراض ہوئے اور کہا آپ نجد کے سرداروں کو دے رہے ہیں جب کہ ہمیں چھوڑ دیا آپ نے فرمایا کہ میں نے تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا تو ایک شخص آپ علیہ السلام کے پاس آیا جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی، پیشانی ابھری ہوتی، گھنی داڑھی رخسار ابھرے ہوئے، سر منڈا ہوا۔ کہا اے محمد اللہ سے ڈرو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں بھی نافرمانی کروں تو کون اطاعت کرے گا میں تو زمین والوں پر اعتماد کرتا ہوں تم میرے اوپر اعتماد نہیں کرتے ہو؟ قوم میں سے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے قتل کی اجازت مانگی شاید خالد بن ولید ہوں آپ نے منع فرما دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے خاندان سے ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکین سے تعرض نہیں کریں گے اگر میں ان کو پالوں تو قوم عاد وثمود کی طرح ان کو قتل کروں گا۔ عبد الرزاق ابن جریر

۳۱۵۹۲...... ابوسعید سے روایت ہے کہ خوارج سے قتال کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اتنی تعداد میں مشرکین کو قتل کروں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۵۹۳...... ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں افتراق پیدا ہوگا ایک جماعت ان میں خوارج کی ہوگی وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ دوبارہ اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں لوٹ آئے اس کی علامت سر منڈانا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگی وہی ان کو قتل کرے گی جب ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہے اس کا ہاتھ ناقص ہے۔ رواہ ابن جریر

دین سے نکل جانا

۳۱۵۹۴...... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے کچھ لوگوں کا تذکرہ فرمایا کہ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک تیر کمان میں لوٹ آئے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۵...... ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں کو کچھ لوگ ہوں گے وہ باتیں کریں گے یا حق کلمہ کے ساتھ کلام کریں گے ان کے ایمان حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک آدمی تیر چلاتا ہے تو شکار کے پیٹ پر لگتا ہے اور اس کو ہلاک کر دیتا ہے پھر اس کے پیکان کو دیکھتا ہے اس میں گوبر اور خون لگا ہوا نہیں ہوتا ہے پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے اس میں بھی کوئی خون اور گوبر کا دھبہ نہیں ہوتا اس کے بعد دستہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا کوئی دھبہ نہیں ہوتا پھر پر کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا کوئی دھبہ نہیں ہوتا پھر اس کے منہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا کوئی دھبہ نہیں ہوتا تو کہتا ہے میرا خیال یہی ہے کہ میں نے صحیح نشان لگایا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۶...... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی کم عمر کم عقل باتیں ایسی کریں گے جو انسانوں میں سے سب سے بہتر شخص کی ہوتی ہیں اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگی وہ ان کو قتل کرے گی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۷ ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا جو قرظ کے پتے سے دباغت دی ہوئی کھال میں بھر کر جو اس کی مٹی سے حاصل نہیں ہوا رسول اللہ ﷺ نے اس مال کو چار آدمیوں میں تقسیم فرما دیا زید الخیل اقرع بن حابس عیینہ بن حصن علقمہ بن ابی علاقہ عامر بن طفیل اس پر بعض صحابہ انصار کو تردد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم میرے اوپر اعتماد نہیں کرتے ہو حالانکہ میں اس ذات کا امین ہوں جو آسمان میں ہے آسمان سے میرے پاس خبریں آتی ہیں صبح وشام پھر ان کے پاس ایک شخص آیا جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں رخسار ابھرے ہوئے تھے پیشانی اونچی تھی، ڈاڑھی گھنی، تہبند نصف ساق تک سر منڈا ہوا آکر کہا کہ اللہ سے ڈرو اے اللہ کے رسول آپ علیہ السلام نے فرمایا تیرا ناس ہو کیا میں اہل زمین میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں پھر واپس لوٹا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ اس کی گردن اڑادوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ شاید وہ نماز پڑھتا ہے خالد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بعض نمازی اپنی زبان سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ میں لوگوں کے بارے میں یوں کھود کرید کروں نہ ان کے پیٹ پھاڑنے کا حکم دیا ہے پھر آپ علیہ السلام نے اس کو جاتے ہوئے دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ اس کے قبیلہ سے کچھ لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکلیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۸ ..... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اے لوگو! کہ تم میں سے بعض بعض پر امیر ہوں گے وہ کوئی فیصلہ تمہاری رائے کے بغیر نہ کرے تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر شخص اپنے ماتحت افراد کا ذمہ دار ہے قیامت کے دن یہاں تک آدمی سے پوچھا جائے گا اس کے گھر کے افراد کے بارے میں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو کس حد تک پورا کیا اور عورت سے اسکے شوہر کے گھر کے متعلق پوچھا جائے گا کہ اس میں اللہ کے حکم کو پورا کیا ہے یا نہیں یہاں تک غلام و باندی سے ان کے آقا کے جانوروں کے متعلق سوال ہوگا کہ ان میں اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کیا ہے یا نہیں میں اپنے دوست ابوالقاسم ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں شریک تھا کہ انہوں نے کوچ کرنے کا حکم فرمایا تو ہم میں سے بعض سوار تھے اور بعض پیدل چل رہے تھے اس دوران کے ہم چاشت کے وقت چل رہے تھے تو اچانک ایک شخص اپنے گھوڑے کو قوم کے لشکر کے قریب کر رہا تھا دو سالہ یا چار سالہ گھوڑا تھا وہ اس کی پیٹھ پر گھوم رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے اچانک اس کو دیکھا تو فرمایا اے ابو بردہ اس کو ایک گھڑ سوار دیدو تا کہ اس کو قوم کے ساتھ ملائے تمہارے ہاتھ کو کامیابی حاصل ہو یا فرمایا کہ ایک پا پیادہ شخص تو کہا یا رسول وہ گھڑ سوار نہیں ہے وہ چلتے گئے یہاں تک جب سورج ٹھہر گیا اور آسمان کے درمیان میں آ گیا تو نبی کریم ﷺ کا وہاں سے گذر ہوا ہم آپ کے ساتھ تھے آپ علیہ السلام اس کے قریب رک گئے وہ اپنے مونڈھے سے مٹی صاف کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا رک جا اللہ کے نبی ﷺ تشریف فرما ہیں تو عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میری قسم ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کو گرد آلود کروں گا چنانچہ میں نے ایسا کیا اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مشرق کی طرف سے میری قوم کی ایک جماعت ظاہر ہوگی جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا تم اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے سامنے حقیر سمجھو گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے شکار اس طرف ہے تیر اس طرف ایک دوسرے کی مخالف سمت پھر وہ تیر کے پھل کو دیکھتا ہے اس میں گوبر اور خون کا کوئی اثر نظر نہیں آتا پھر پٹھے کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پھر کمان کی لکڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پھر تیر کے پر کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پھر تیر کے نیچے کے حصہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا اس میں جھگڑتا ہے کوئی چیز نظر آئی ہے یا نہیں نماز کو پیٹھ پیچھے چھوڑ دیتے ہیں ہاتھ پیچھے باندھکر کھڑے رہتے ہیں فوقیت دیں گے اللہ تعالیٰ ان سے قتال کرنے والوں کو دوسروں پر پھر آپ علیہ السلام نے اپنے گھٹنے پر ہاتھ مار کر فرمایا کاش میری ان سے ملاقات ہو جاتی ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری اونٹنی مجھے دوڑا رہی تھی جب کہ آپ علیہ السلام اپنے دست مبارک گھٹنے پر مار رہے تھے اور فرما رہے تھے کاش میں ان کا زمانہ پاتا میں واپس لوٹا نبی کریم ﷺ نے ان کا تذکرہ چھوڑ دیا میں نے صحابہ میں سے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مجھ سے اس قوم کے متعلق کوئی حدیث فوت ہوئی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ تمہارے بعد ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے نبی اس قوم کی علامت کیا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا سروں کو منڈائیں گے اور چھوٹے پستان والے ہوں گے ابوسعید نے کہا مجھ نبی کریم ﷺ کے دس صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیان کیا جس سے میں اس گھر میں خوش ہوں

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے لئے اس شخص کو تلاش کرو جس میں رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ علامتیں موجود ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نہ جھوٹ بولتا ہوں نہ جھٹلایا جاتا ہوں جب آپ علیہ السلام کے بیان کردہ علامتیں پایا تو اللہ کا شکر ادا کیا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۹...... ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ پیدا ہوگا لوگوں کی گفتگو اچھی ہوں گی فعل برے ہوں گے قرآن پڑھیں گے جوان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ تم اپنی نمازوں ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر کمان کے منہ میں لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بری فطرت والے ہیں خوشخبری ہو اس شخص کے لئے جوان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیں گے لیکن اس پر عمل نہیں کریں گے ایک روایت کے الفاظ ہیں ان کو قتل کرنے والے ان میں سے اللہ کے زیادہ مقرب ہوں گے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہمیں ان کے اوصاف بتائیں فرمایا وہ ہماری ہی نسل کے ہوں گے اور ہماری زبان بولیں گے پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منڈانا۔ رواہ ابن جریر

دین پر عمل کرنے کی دعوت

۳۱۶۰۰...... ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم اللہ کی طرف دعوت دے گی لیکن وہ خود دین پر نہ ہوگی جوان کو قتل کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوں گے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۱...... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خوارج کو وہ جماعت قتل کرے گی جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوگی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۲...... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ساٹھ سال کے بعد ایسے ناخلف لوگ ہوں گے جو نمازیں ضائع کریں گے اور شہوات نفسانی کی پیروی کریں گے وہ عنقریب ھلاکت میں پڑیں گے اس کے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو مؤمن منافق اور کافر تینوں پڑھتے ہیں ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں مؤمن منافق فاجر بشیر نے کہا کہ میں نے ولید سے کہا ان تینوں کا کیا عمل ہے فرمایا کہ منافق تو اس کا انکار کرتا ہے فاجر اس کے ذریعے کھا جاتا ہے مؤمن اس پر ایمان لاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۳...... ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء ہوں گے جو ظلم کریں گے جھوٹ بولیں گے جوان کو لوگوں میں ڈھانپنے والے ڈھانپ لیں گے یا حاشیہ بردار جس نے ظلم پر ان کی مدد کی یا ان کی تصدیق کی ان کے جھوٹ کی نہ اس کا تعلق مجھ سے ہے نہ میرا تعلق اس سے جوان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے اور ان کے ظلم کی مدد نہ کرے وہ مجھ سے ہے اور میرا تعلق اس سے ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۴...... ابوالفضیل سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کا بچہ پیدا ہوا آپ علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء کی اور اس کی پیشانی کے بال پکڑ کے فرمایا اس کے ساتھ پھر پیشانی کو دبایا اور ان کے لئے برکت کی دعاء کی تو اس کی پیشانی پر ایک بال اُگ آیا گویا گھوڑے کی چوٹی ہے لڑکا جوان ہوا جب خوارج کا زمانہ آیا ان سے محبت کی تو بال اس کی پیشانی سے گر گیا اس کے والد نے اس کو پکڑ لیا اور قید کر دیا اس خوف سے کہیں خوارج کے ساتھ نہ مل جائے تو بتایا ہم اس کے پاس پہنچے اس کو نصیحت کی اس سے ہم نے کہا کیا تو نہیں دیکھ رہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت تمہاری پیشانی گر گئی ہم مسلسل اس کو نصیحت کرتے رہے یہاں تک اس نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا بال اس کو لوٹا دیا، اس طرح اس نے توبہ کی اور اپنا عمل درست کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۰۵...... ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ کے خوارج سے قتال کرنے والوں میں پہلا شخص ہوں گے تو کسی بھاگنے والے کا تعاقب نہ کرنا اور کسی زخمی کو قتل نہ کرنا۔ (ابن عساکر وفیہ بختری ابن عدی نے کہا بختری نے

اپنے والد سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیس حدیثیں روایت کی ہیں اکثر منکر ہیں)

۳۱۶۰۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک قوم اسلام سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے کچھ لوگوں کے سامنے وہ شکار ظاہر ہوا سب نے تیر پھینکا ان میں سے ایک نے اپنا تیر اس سے نکال لیا وہ تیر اس کے پاس آیا تو تو اس کو دیکھا کہ اس کے پھل میں خون وغیرہ کچھ لگا ہوا نہیں تھا پھر پر کو دیکھا اس میں بھی کچھ لگا ہوا نہیں تھا تو اس نے کہا کہ اگر میں ٹھیک پھینکا اس کے پر اور پچھلے حصہ میں کچھ خون کے اثرات ہوں گے اس کو دیکھا تو پر اور پچھلے حصہ پر کوئی اثر نہیں تھا فرمایا یہ اس طرح اسلام سے نکل جائیں گے۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حروریہ کا ذکر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

خوارج کو قتل کرنے کا حکم ہے

۳۱۶۰۹..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ لوگ مشرق کی طرف سے نکلیں گے اور وہ قرآن پڑھیں جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کی کوئی جماعت ظاہر ہوگی اس کو قتل کر دیا جائے گا حتیٰ کہ آپ علیہ السلام نے دس سے زائد مرتبہ گنوایا کہ جب بھی نکلے گی قتل کر دیا جائے گا یہاں تک ان کے بقیہ لوگوں میں دجال ظاہر ہوگا۔ نعیم وابن جریر

۳۱۶۱۰..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس وقت آیا جب آپ حنین کی غنیمت تقسیم فرما رہے تھے آکر کہا اے محمد انصاف کریں آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارے تیرا ناس ہو اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ یا فرمایا کہ میرے بعد تو کس کے پاس انصاف تلاش کرے گا؟ پھر ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی اس کی طرح وہ کتاب اللہ سے متعلق سوال کریں گے لیکن وہ خود کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے کتاب کو پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا سر منڈے ہوئے ہوں گے جب وہ نکل آئیں تو ان کی گردن ماردو۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۱۱..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سات سو سونے اور چاندی کے ٹکڑے لائے گئے آپ صحابہ رضی اللہ عنہم میں تقسیم فرما رہے تھے تو ایک دیہاتی شخص آیا جو نیا نیا داخل اسلام ہوا تھا اس کو کوئی حصہ نہیں دیا تو اس نے کہا اے محمد (ﷺ) اللہ کی قسم کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو انصاف کرنے کا حکم فرمایا لیکن میں آپ کو انصاف کرتے ہوئے نہیں دیکھ رہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا ناس ہو میرے بعد کون انصاف کرے گا؟ جب وہ چلا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت میں اس جیسی ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے جب ان کی ایک نسل ختم ہوگی تو دوسری نسل ظاہر ہوگی حتیٰ کہ ان کے مابقیہ لوگوں میں دجال ظاہر ہوگا دوسری روایت کے الفاظ میں ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا اگر وہ مل جائیں تو ان کو قتل کرو پھر دوبارہ مل جائیں تو دوبارہ قتل کرو ایک روایت میں ہے جب یہ قوم نکلے ان کو قتل کرو دوبارہ نکل آئیں تو دوبارہ قتل کرو۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۱۲..... مقسم بن ابی القاسم مولیٰ عبداللہ بن حارث بن نوفل سے روایت ہے میں اور عبید بن کلاب لیثی نکلے یہاں تک عبداللہ بن عمرو بن عاص کی پاس پہنچے میں نے اس سے کہا کیا تم رسول اللہ ﷺ کے پاس اس وقت موجود تھے جب آپ علیہ السلام سے ذوالخویصرہ تمیمی نے حنین کے دن آپ سے بات کی تو انہوں نے بتایا ہاں ایک شخص بنی تمیم کا آیا جس کو ذوالخویصرہ کہا جاتا ہے وہ آکر رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوگیا

آپ علیہ السلام لوگوں میں مال تقسیم فرمارہے تھے اس نے کہا اے محمد آپ نے دیکھا جو کچھ آپ نے آج کام کیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا ہاں تم نے کیسے دیکھا؟ اس نے کہا میں نے آپ کو انصاف کرتے نہیں دیکھا تو آپ علیہ السلام ناراض ہوئے پھر فرمایا کہ تیرا ناس ہو اگر میرے پاس بھی انصاف نہ ہوتو کس کے پاس انصاف ہوگا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں اس کی گردن نہ اڑادوں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں اس کو چھوڑ دو کیونکہ اس کی ایک جماعت ہوگی جو دین میں بہت تعمق سے کام لے گی یہاں تک اس سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے وہ اس کے پھل کو دیکھے گا تو کوئی نشان نہیں پائے گا تیر میں اس کے پچھلے حصہ میں کچھ نہیں پائے گا وہ گوبراور خون سے آگے نکل جائے گا۔

ابن جریر وابن نجار

۳۱۶۱۳...... شعبی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو غنیمت کا مال منگوایا جوان کے سامنے لاکر پھیلایا گیا پھر ایک شخص کا نام لیا اس کو اس میں سے دیا پھر ابوسفیان بن حرب کو بلایا اس کو بھی اس میں سے دیا پھر سعید بن حریث کو بلایا اس کو بھی اس میں سے دیا پھر قریش کی ایک جماعت کو بلایا ان کو بھی دیا ایک ایک شخص کو سونے کا ایک ایک ٹکڑا دے رہے تھے جس میں پچاس مثقال ستر مثقال یا اس جتنی مقدار سونا تھا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا آپ دیکھ رہے ہیں یہ ٹکڑے کس کس کو دے رہے ہیں پھر دوبارہ کھڑا ہوا اور اس طرح کی بات کی آپ علیہ السلام نے اس سے اعراض فرمایا پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا اور کہا آپ فیصلہ کررہے ہیں لیکن انصاف نہیں کررہے آپ علیہ السلام نے فرمایا تیرا ناس ہو اگر ایسا ہوا تو میرے بعد کوئی بھی انصاف نہیں کرے گا پھر آپ علیہ السلام نے صدیق اکبر کو بلایا کہ جا کر اس کو قتل کردیں وہ گئے لیکن وہ شخص نہیں ملا تو آپ نے ارشاد فرمایا تم اس کو قتل کردیتے تو یہ اس جماعت کا پہلا اور آخری شخص ہوتا۔ سعید بن یحیی الدمو ی فی مغازیه

۳۱۶۱۴...... یحیی بن اسید سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک قوم کے پاس بھیجا جنہوں نے بغاوت کی تھی ان سے فرمایا اگر وہ آپ کے سامنے قرآن سے دلائل دے تو آپ جواب میں حدیث پیش کرنا۔ ابن ابی زمنین فی اصول اسنه

۳۱۶۱۵...... عبیط بن شریط سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل النہر کے قتل سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ مقتولین کو الٹ کر دیکھو ہم نے الٹ کر دیکھا یہاں بالکل نیچے سے ایک شخص نکلا جو سیاہ تھا اس کے کاندھا پستان کی طرح تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا! اللہ اکبر واللہ نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھے جھٹلایا گیا میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا آپ مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے تو یہ شخص آیا اور کہا اے محمد آپ نے انصاف نہیں کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا تیری ماں تجھے روئے اگر میں انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ اس کو قتل کردوں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ اس کو چھوڑ دو کیونکہ اس کو قتل کرنے والا موجود ہے اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔ خط

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تحمل

۳۱۶۱۶...... کثیر بن نمیر سے روایت ہے کہ ایک شخص کئی لوگوں کو لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ آپ کو گالیاں دے رہے ہیں بقیہ لوگ بھاگ گئے ان کو پکڑ کر لایا ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا میں ایسے شخص کو قتل کردوں جس نے مجھے قتل نہیں کیا: تو اس شخص نے کہا کہ آپ کو گالیاں دے رہے تھے تو فرمایا کہ اگر چاہو تو تم بھی گالی دیدو یا چھوڑ دو۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۱۷...... عبداللہ بن حسن روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے حکمین سے کہا کہ تم کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو اور پوری کتاب اللہ میرے لئے ہے اگر تم کتاب اللہ کے موافق فیصلہ نہیں کروگے تو تم دونوں کا حکم ہونا ختم ہوجائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۱۸...... ابوالبختری سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور کہا لاحکم الا اللہ پھر دوسرے نے کہا لاحکم الا اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کہا لاحکم الا اللہ۔

تمہیں معلوم نہیں یہ لوگ کیا کہتے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ امیر کوئی چیز نہیں ہے۔ (یعنی اس کی کوئی حیثیت نہیں) اے لوگو! تمہاری اصلاح

امیر کے موجود ہونے میں ہے نیک ہو یا فاجر لوگوں نے کہا نیک امیر تو ٹھیک ہے فاجر امیر کیسے ہوگا؟ فرمایا مؤمن عمل کرتا ہے اور فاجر کے لئے بھرتا ہے اللہ تعالیٰ اجل تک پہنچاتا ہے اور تمہارے راستہ کو پرامن بناتا ہے اور تمہارے لئے بازار قائم کرتا ہے اور تمہارے لئے مال غنیمت جمع کر کے لاتا ہے تمہارا دشمنوں سے لڑتا ہے اور تمہارے کمزور کو طاقتور سے انصاف فراہم کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۱۹...... عرفجہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اہل شہر کا سامان لا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو جس چیز کو پہچانتا ہے لے لے۔ ابن ابی شیبة وبیهقی

۳۱۶۲۰...... (مسند علی) عبداللہ بن حارث بنی نصر ابن معاویہ کے ایک شخص سے وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو خوارج کو گالی دیتے ہوئے سنا تو فرمایا خوارج کو گالی مت دیا کرو اگر وہ امام عادل یا جماعت مسلمین کی مخالفت کرے تو ان سے قتال کرو کیونکہ تمہیں اس پر اجر ملے گا! اگر وہ امام جائر۔ (ظالم) کی مخالفت کرے تو ان سے قتال مت کرو کیونکہ اس بارے میں ان سے گفتگو کی جاسکتی ہے۔

خشیش فی الاستقامة وابن جریر

۳۱۶۲۱...... (مسند علی) عبداللہ بن حارث بنی نصر بن معاویہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ خوارج کا تذکرہ ہوا لوگوں نے ان کو گالی دینی شروع کی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر وہ امام ھدی کے خلاف بغاوت کریں تو ان کو گالیاں دو اور اگر امام ضلالہ۔ (گمراہ) کے خلاف بغاوت کرے تو ان کو گالی مت دو کیونکہ اس میں گفتگو کرنے کا حق ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۲۲...... معمر قتادہ سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ ہوگا اور عنقریب ایک قوم کا ظہور ہوگا تم ان کو پسند کرو گے یا وہ خود اپنے کو پسند کریں گے وہ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن خود دین کی باتوں پر کچھ بھی عمل نہیں کریں گے جب وہ نکل آئیں ان سے قتال کرو جو خوارج سے قتال کرے گا وہ اللہ کا مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں انہوں نے پوچھا ان کی علامت کیا ہوگا فرمایا حلق اور تسمیت یعنی سروں کو منڈائیں گے اور خشوع وخضوع کا ظہار ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۶۲۳...... (مسند علی) ابی تحسینہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم حروریہ کے ساتھ جنگ کر کے فارغ ہوئے کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناقص تھا اس کے بازو میں ہڈی نہیں تھی اس کے بازو میں ابھار ہے عورت کے پستان کی طرح اس پر چند بال ہیں مڑے ہوئے ساتھیوں نے تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس دن سے زیادہ پریشان بھی نہیں دیکھا ساتھیوں نے کہا: اے امیر المؤمنین ایسا شخص تو ہمیں نہ مل سکا تو انہوں نے فرمایا تمہارا ناس ہو اس جگہ کا کیا نام ہے؟ لوگوں نے بتایا: نہروان تو فرمایا تم نے جھوٹ بولا وہ ضرور ان مقتولین میں موجود ہے پھر ہم نے مقتولین (جو اوپر نیچے تھے) کو پھیلایا لیکن وہ نہ ملا تو ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہا اے امیر المؤمنین وہ ہمیں نہیں ملا تو انہوں نے پوچھا کہ اس جگہ کا نام کیا ہے؟ لوگوں نے کہا نہروان تو فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے سچ بولا ہے اور تم جھوٹے ہو وہ ضرور ان مقتولین میں موجود ہے اس کو تلاش کرو تو ہم نے اس کو نہر کے کنارے پر تلاش کیا تو وہ مل گیا اسکو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے تو میں نے اس کے بازو کو دیکھا اس پر ابھار تھا جیسے عورت کا پستان ہوتا ہے اس پر لمبے موٹے موٹے بال تھے۔ خط

۳۱۶۲۴...... (ایضاً) حسن بن کثیر عجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان کو قتل کیا تو لوگوں کو خطبہ دیا اور اور فرمایا سن لو کہ صادق المصدوق ﷺ نے مجھ سے بیان فرمایا کہ یہ قوم زبان سے حق کا ظہار کرے گی لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے سن لو ان کی علامت ذوالخداجہ ہے لوگوں نے تلاش کیا نہ ملا فرمایا دوبارہ تلاش کرو کیونکہ میں نے اللہ کی قسم نہ جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا لوگ اس کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ گئے اس کو لایا گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھا گیا میں نے اس کی طرف دیکھا اس کے ہاتھ پر سیاہ بال تھے۔ خط

۳۱۶۲۵...... (ایضاً) ابوسلمان مرعش سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہروان سے مقابلہ کے لئے گئے میں بھی ان کے ساتھ گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے غلہ پیدا فرمایا اور انسان کو نطفہ سے باہر نکالا وہ خوارج تم میں سے دس افراد کو

قتل نہیں کرسکیں گے اوران میں سے دس زندہ نہیں بچیں گے جب لوگوں نے یہ تقریر سنی تو ان پر حملہ کردیا اوران کو قتل کردیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہے جس کا ہاتھ ناقص ہے اس کولایا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم میں سے کس نے اس کو دیکھا ہے تو ایک شخص نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے اس کو دیکھا کہ اس طرح آیا تو فرمایا تم نے جھوٹ بولا تم نے اس کو نہیں دیکھا بلکہ یہ خارجیوں کا امیر ہے جو جنات سے نکلا ہے۔ یعقوب بن شیبۃ فی کتاب مسند علی

۳۱۶۲۶ عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نہروان کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گھوڑے پر تھا جب ان سے فارغ ہوئے اوران کو قتل کیا تو نہ تو کسی سرکو دھڑ سے الگ کیا نہ ہی کسی لاش کا ستر کھولا۔ رواہ بیھقی

۳۱۶۲۷ (ایضاً) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے اس آیت کے بارے میں پوچھا قل ھل ننبئکم بالاخسرین اعمالا الذین ضل سعیھم فی الحیاۃ الدنیا کیا اس سے مراد حروریہ خوارج ہیں؟ فرمایا نہیں بلکہ یہ آیت تو اہل کتاب یہود ونصاریٰ میں نازل ہوئی یہود نے رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کیا جب کہ نصاری نے جنت کا انکار کیا کہا کہ اس میں کھانے پینے کا سامان نہیں لیکن حروریہ اس آیت کا مصداق ہیں الذین ینقضون عھداللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ماامر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک ھم الخاسرون اور سعد رضی اللہ عنہ ان کو فاسقین کے نام سے یاد کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۶۲۸ (ایضاً) مصعب بن سعد ہی سے روایت ہے کہ میرے والد سے خوارج کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ وہ ایک قوم ہے انہوں نے ٹیڑھا راستہ اختیار اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں کو ٹیڑھا کردیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۶۲۹ (ایضاً) ابو برکۃ الصائدی سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ پستان والے کو قتل کیا تو سعد نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ نے اس وادی کے جن کو قتل کیا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۶۳۰ بکر بن قوارس سے روایت ہے کہ انہوں نے تذکرہ کیا پستان والے شخص کا جو اہل نہروان کے ساتھ تھا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ وادی کا شیطان ہے اس کو چلارہا ہے بجیلہ کا ایک شخص جس کو اشہب کہا جاتا ہے یا ابن اشہب یہ بدی کی علامت ہے ظالم قوم میں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

الرافضہ...... قبحھم اللہ

۳۱۶۳۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اور تمہاری جماعت جنت میں ہوں گے ایک قوم آئے گی ان کے لئے برا لقب ہوگا جن کو رافضہ کہا جاتا ہے جب تم ان سے ملو ان کو قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ (حلیۃ الاولیا اور ابن جوزی نے واہیات میں نقل کیا اس کی سند میں محمد بن حجادہ ثقہ ہیں شعیت میں عالی ہیں ان سے شیخان نے روایت لی ہیں۔

۳۱۶۳۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری زمانہ میں ہر علی اور ابی علی کو قتل کیا جائے گا اس طرح ہر حسن اور ابو حسن کو یہ اس وقت ہوگا جب وہ میرے بارے میں ایسے ہی افراط میں مبتلاء ہوں گے جیسے نصاری عیسیٰ بن مریم کے بارے میں۔

۳۱۶۳۳ ابی جحیفہ سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میری وجہ سے دو شخص ہلاک ہوں گے ایک محبت میں غلو کرنے والا دوسرا بغض وعداوت میں غلو کرنے والا۔ ابن منیع ورواتہ ثقات

۳۱۶۳۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد ایک قوم آئے گی ان کا برا لقب ہوگا ان کو رافضہ کہا جائے گا اگر ان سے ملاقات ہوجائے تو ان کو قتل کردو کیونکہ وہ مشرک ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا تمہارے بارے میں ایسے افراط سے کام لیں گے جو تم میں نہیں، اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر لعن طعن کریں گے اوران کو گالیاں دیں گے۔

ابن ابی عاصم فی المسبتر وابن شاھین

خارجیوں کے خلاف جہاد کرنا

۳۱۶۳۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اگر آپ کو یہ بات خوش کرے کہ آپ اہل جنت میں سے ہوں تو ایک قوم ایسی ہوگی جو اپنے آپ کو آپ کی محبت کی طرف منسوب کرے گی قرآن پڑھیں جو ان کے سینے تک نہیں اترے گا ان کا برالقب ہوگا ان کو رافضی کہا جائے گا اگر ان کا زمانہ پالو تو ان کے خلاف جہاد کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ابن بشران والحاکم فی الکنی

۳۱۶۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے علی، کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتلا دوں اگر وہ عمل کرو تو اہل جنت میں سے ہو جاؤ تم اہل جنت میں سے ہو۔میرے بعد ایک قوم ظاہر ہوگی ان کو رافضی کہا جائے گا اگر ان کا زمانہ مل جائے تو ان کے ساتھ قتال کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے بعد ایسی اقوام ہوں گی جو ہماری محبت کا اظہار کریں گی لیکن ہم سے باغی ہوں گی ان کی علامت یہ ہوگی کہ وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیں گے۔

خیثمہ بن سلیمان الا طرابلسی فی فضائل الصحابۃ الا لکائی فیا لسنہ

۳۱۶۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی ان کا برالقب ہوگا ان کو رافضی کہا جائے گا وہ اسلام کو چھوڑ دیں گے ان کو قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔الالکائی فی السنہ

۳۱۶۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی ان کو رافضی کہا جائے گا اسی نام سے پہچانا جائے گا ہماری جماعت کی طرف منسوب ہوں گی لیکن وہ ہماری جماعت سے نہیں ہوگی ان کی نشانی یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیں گے جہاں کہیں ان کو پاؤ قتل کردو کیونکہ وہ شرک ہیں۔الالکائی

۳۱۶۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اے اللہ لعنت فرما ہم سے بغض رکھنے میں غلو کرنے والے پر اور ہم سے محبت کرنے میں غلو کرنے والے پر۔ابن ابی شیبۃ والعشاری فی فضائل الصدیق وابن ابی عاصم والالکائی فی السنۃ

۳۱۶۴۰..... مدائنی روایت سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک قوم کو دیکھا اپنے دروازے پر قنبر سے پوچھا یہ قنبر یہ کون لوگ ہیں عرض کیا یہ آپ کی جماعت کے لوگ ہیں۔فرمایا کیا وجہ ہے کہ ان میں میری جماعت کی علامت نہیں ہے؟ پوچھا وہ کیا علامات ہیں فرمایا، بھوک۔(روزہ) سے پیٹ مڑ جانا پیاس ہونٹ کا خشک ہو جانا۔رونے سے آنکھوں کا چندھیا ہو جانا۔احمد نبوری ابن عساکر

۳۱۶۴۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہمارے اہل بیت کے بارے میں دو جماعتیں ہلاک ہوں گی ایک محبت میں غلو کرنے والی دوسری کھلا بہتان باندھنے والی۔ابن ابی عاصم

۳۱۶۴۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک قوم مجھ سے محبت کرے گی اور میری محبت ان کو جہنم میں داخل کرے گی ایک قوم مجھ سے بغض وعداوت ظاہر رہے گی وہ ان کو جہنم میں داخل کرے گی۔ابن ابی عاصم وخشیش

۳۱۶۴۳..... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا گیا کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گالیاں دیتے ہیں یہاں تک وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو بھی گالیاں دیتے ہیں تو فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو ان بزرگوں کا عمل تو منقطع ہو گیا تو اللہ کو منظور ہوا کہ اجر منقطع نہ ہو۔رواہ ابن عساکر

۳۱۶۴۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری وجہ سے دو قومیں ہلاک ہوں گی محبت میں افراط سے کام لینے والا اور عداوت میں افراط سے کام لینے والا۔ابن ابی عاصم وخشیش والاصبہانی فی الحجۃ

واقعة الجمل

جنگ جمل کا واقعہ

(مسند الصدیق) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں نے ایک گائے دیکھی ہے جو میرے گرد ذبح ہو رہی تھی تو فرمایا اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارے گرد ایک جماعت قتل ہوگی۔

ابن ابی شیبة ابونعیم بن حماد فی الفتن و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف

۳۱۶۴۵ (مسند علی رضی اللہ عنہ) ثور بن مجزاۃ سے روایت ہے کہ میں جمل کے دن طلحہ بن عبید اللہ کے پاس سے گذرا وہ زخمی تھے اور زندگی کی تھوڑی رمق باقی تھی میں ان کے قریب کھڑا ہو گیا انہوں نے سر اٹھایا اور کہا میں ایک شخص کا چہرہ دیکھ رہا ہوں گویا چاند ہے آپ کا تعلق کہاں سے ہے میں نے کہا امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہوں فرمایا ہاتھ بڑھایئے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں میں نے ہاتھ پھیلایا انہوں نے بیعت کی اور ان کی جان نکل گئی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو طلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنایا تو فرمایا ''اللہ اکبر'' اللہ اکبر'' اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ طلحہ کو جنت میں داخلہ سے انکار فرما دیں گے مگر اس حال میں کہ میری بیعت ان کی گردن میں ہوگی۔ (مستدرک ابن حجر نے اطراف میں فرمایا اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۶۴۷ قیس بن عباع سے روایت ہے کہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم نے کہا کہ کیا آپ ﷺ نے آپ کو کوئی ایسی بات بتلائی ہے جو عام لوگوں کو نہ بتلائی ہو فرمایا نہیں مگر جو میری اس کتاب میں ہے ایک کتاب نکالی تلوار کے نیام سے تو اس میں مذکور تھا مسلمانوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا وہ دوسری اقوام کے مقابلہ میں ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ادنیٰ درجہ کے آدمی کی ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی کسی مؤمن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا اور معاہد کا عہد برقرار ہوتے ہوئی اس کو قتل نہیں کیا جائے گا جس نے کوئی نئی بات نکالی اس کی ذمہ داری اس پر ہے جس نے بدعت کی ایجاد کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ان سے نہ تاوان قبول کیا جائے گا نہ فدیہ۔ ابو داؤد، نسائی ابویعلی و ابن جریر البیهقی

۳۱۶۴۸ (ایضا) قیس بن عبادۃ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ جو یہاں تک چل کر آئے کیا آپ ﷺ نے آپ سے کوئی خاص عہد کیا تھا یا اپنی رائے سے آئے۔ ابو داؤد ابن سنیع عم دور فی ضیاء مقدسی

۳۱۶۴۹ علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منبر پر تھے ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا اے امیر المؤمنین آپ نے تو لوگوں کو ایسے حسن سمجھ لیا جسے لوگ اپنے اونٹ کو حلال کرتے ہیں کیا رسول اللہ ﷺ کا عہد تھا یا کوئی بات آپ نے دیکھی؟ واللہ نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا نہ گمراہ ہوا نہ میرے ذریعہ گمراہ کیا گیا بلکہ رسول اللہ ﷺ کا عہد ہے جو مجھ سے فرمایا وہ ناکام ہوا جس نے بہتان باندھا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد لیا کہ ہر اس شخص سے قتال کروں جو عہد توڑنے والا ہے ظلم کرنے والا ہے اور دین سے بغاوت کرنے والا ہے۔ البزار وابویعلی

۳۱۶۵۰ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ طلحہ بن عبید اللہ اور ان کے ساتھیوں کے معاملہ میں بصرہ آئے تو عبد اللہ بن کواور ابن عباد کھڑے ہوئے اور کہا اے امیر المؤمنین ہمیں بتائیں آپ کا یہ سفر کیسا ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے اس کی وصیت کی تھی آپ علیہ السلام نے کوئی عہد لیا تھا؟ یا آپ کی یہ رائے ٹھہری جب آپ نے امت کے انتشار و اختلاف کو دیکھا؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ علیہ السلام سے جھوٹ نہیں بول سکتا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ پر نہ اچانک موت طاری ہوئی نہ ہی آپ شہید کئے گئے آپ کچھ عرصہ بیمار رہے مؤذن نماز کے لئے اذان کہتے آپ فرماتے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھے مجھے چھوڑ دیا۔ (یعنی نماز کا حکم

نہیں دیا) حالانکہ وہ میرے حالات سے واقف تھے اگر مجھے حکم دیتے میں اس کو پورا کرتا یہاں ازواج مطہرات میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑا ہوں گے لوگوں کو قرأت کی آواز نہیں سنا سکیں گے اگر آپ علیہ السلام عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں وہ نماز پڑھا دیں تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ تم تو (حیلہ سازی) میں صواحب یوسف علیہ السلام معلوم ہوتی ہو جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو مسلمانوں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو رسول اللہ ﷺ نے جن کو دینی امور کا ذمہ دار بنایا تو یہ دیکھ کر لوگوں نے ان کو دنیاوی امور کا بھی ذمہ دار بنا دیا مسلمانوں نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی میں نے بھی بیعت کی جب وہ مجھے جہاد کے لئے بھیجتے جہاد کرتا جب وہ کچھ دیتے ہیں لے لیتا میں ان کے سامنے اقامت حدود اللہ کے لیے ایک لاٹھی کی طرح تھا اگر خلافت کوئی ھبہ کرنے کی چیز ہوتی تو اپنی اولاد کو دیدیتے اور اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ خاندان قریش میں سے ایک شخص کو امت کا معاملہ سپرد کر دیں، لہٰذا اس معاملہ میں کوئی خرابی پیدا ہوگی تو اس کا ذمہ دار حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوں گے انہوں نے ہم میں سے چھ آدمیوں کا چناؤ کیا ان میں سے ایک میں بھی ہوں تاکہ ہم غور و فکر کر کے خلافت کے لئے ایک شخص کا انتخاب کر لیں جب ہمارا اجتماع ہوا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جلدی سے اپنا حق ہمارے سپرد کر دیا اور ہم سے عہد لیا کہ ہم پانچ میں سے ایک شخص کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے ہم نے ان سے عہد کر لیا انہوں نے حضرت عثمان کا ہاتھ پکڑا اور بیعت کر لی اس وقت جب میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو دیکھا میرا عہد بیعت پر مقدم ہے میں نے بھی بیعت کر لی اب میں جہاد میں جاتا ہوں جب وہ مجھے جہاد کے لئے بھیجتے ہیں اور جو کچھ وہ مجھے دیتے ہیں اس کو لے لیتا ہوں اب اقامت حدود کے سلسلہ میں میں ان کے لئے ایک لاٹھی بن گیا جب حضرت عثمان قتل ہوئے تھے تو میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو میں نے دیکھا حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اتباع و اطاعت کا جو عہد میری گردن پر تھا وہ ختم ہو گیا اور حضرت عثمان سے جو عہد کیا تھا وہ میں نے پورا کیا اب میں مسلمانوں میں سے ایک شخص ہوں نہ کسی کا میرے اوپر کوئی دعویٰ ہے نہ مطالبہ اب اس میں کود پڑے ایک ایسا شخص جو میرے برابر کا نہیں یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ نہ ان کی قرابت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میری طرح ہے نہ ہی علم میں میرے برابر ہیں نہ میری طرح سابق فی الاسلام ہیں لہٰذا خلافت کا ان سے میں زیادہ حقدار ہوں دونوں نے کہا آپ نے سچ بولا پھر ہم نے کہا ہمیں ان دونوں کے ساتھ قتال کے متعلق بتلائیں یعنی طلحہ اور زبیر کے ساتھ جو آپ کے ساتھی ہیں ہجرت کرنے میں اور بیعت رضوان میں اور مشورہ میں تو انہوں نے فرمایا ان دونوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی مدینہ منورہ میں اور بصرہ میں آکر میری مخالفت شروع کر دی اگر کسی شخص نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے بیعت کر کے ان کی مخالفت کی ہم نے ان سے قتال کیا اگر کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیعت کر کے ان کی مخالفت کی ہم نے اس سے قتال کیا۔ ابن راھو یہ و صحیح

۳۱۶۵۱.... قتادہ سے روایت جب جنگ جمل کے دن زبیر رضی اللہ عنہ واپس ہو گئے اور یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر ابن صفیہ جانتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں تو واپس نہ جاتے یہ اس وجہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے دونوں سے ملاقات کی بنوساعدہ میں فرمایا اے زبیر کیا تم علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو تو عرض کیا مجھے ان سے محبت کرنے میں کیا چیز مانع ہے پھر فرمایا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم ان سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ وہ یہی سمجھتے تھے ان کے واپس ہونے کی وجہ یہی ہے۔ بیھقی فی الدلائل

۳۱۶۵۲.... ابوالاسود دولی سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی قتال کی صف میں طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور دونوں طرف کی صفیں قریب ہوئیں حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر نکلے آواز دی کہ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو میرے سامنے بلاؤ ان کو بلایا گیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے زبیر میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں وہ دن یاد ہے کہ ہم دونوں ایک جگہ پر تھے رسول اللہ ﷺ کا وہاں سے گذر ہوا آپ علیہ السلام نے پوچھا اے زبیر کیا تم علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو تو تم نے کہا تھا کیا میں اپنے خالہ زاد پھوپھی زاد سے محبت نہ کروں جو میرے دین پر بھی ہیں؟ پھر ارشاد فرمایا اے علی! کیا تم ان سے محبت کرتے ہو تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں اپنے پھوپی زاد بھائی اور مسلمان بھائی سے محبت نہ کروں؟ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا اے زبیر تم ان سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہو گے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں؟ میں رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سننے کے بعد بھول گیا تھا ابھی مجھے یاد آ گیا اللہ کی قسم میں تمہارے ساتھ قتال نہیں کرونگا زبیر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ گئے تو ان کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ تو کہا

مجھے علی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث یاد دلائی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی میں نے یہ حدیث سنی تھی کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرو گے اس حال میں اس لڑائی میں تم ظالم ہو گے بیٹے نے کہا آپ قتال کے لئے تو نہیں آئے لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے آئے ہیں اللہ تعالیٰ اس معاملہ کی اصلاح فرمائیں گے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو اللہ کی قسم اٹھا چکا ہوں علی رضی اللہ عنہ سے قتال نہیں کروں گا تو بیٹے نے کہا آپ اپنے غلام کو آزاد چھوڑ دیں اور رک جائیں یہاں تک اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان صلح فرما دے غلام کو آزاد کر دیا اور ایک طرف ٹھہر گئے جب لوگوں میں اختلاف شروع ہو گیا اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر چلے گئے۔ بیھقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۶۵۳ ولید بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے پاس زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار بھی تھی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ تلوار ہے جس کے ذریعہ ایک عرصہ تک رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور سے غم کو دور کیا گیا لیکن ہر پہلو کو گرنا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۴ ...ابونضرہ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس زبیر رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا تو فرمایا اے اعرابی مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا میں ان کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل جہنم میں ہوگا اے اعرابی اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنالے۔

ابن عساکر ورجاله ثقات وله طرق عن علي رضي الله عنه

قاتلِ زبیر رضی اللہ عنہ سے اعراض کرنا

۳۱۶۵۵ مسلم بن نذیر سے روایت ہے کہ ابن جرموز علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے میں تاخیر کی تو اس نے کہا میں زبیر رضی اللہ عنہ کا قاتل ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم ابن صفیہ کو قتل کر کے فخر کرتے ہو اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنالو ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے حواری تھے۔ ابن ابی خیثمه ابن عساکر

۳۱۶۵۶ زراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن جرموز قاتل زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن صفیہ کا قاتل ضرور جہنم میں داخل ہوگا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نبی کا حواری ہے اور میرے حواری زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ طبرانی ابن ابی شیبة شاشی ابویعلی ابن جریر وصححه

۳۱۶۵۷ حسن بن علی بن حسن بن حسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ عمرو بن جرموز زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار لے کر علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ تلوار لے کر اس کی طرف دیکھا پھر فرمایا اللہ کی قسم اس تلوار کے مالک نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے بارہا غم کو دور فرمایا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۸ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب علی رضی اللہ عنہ جنگ جمل میں کامیاب ہوئے تو گھر میں داخل ہوئے ان کے ساتھ چند لوگ بھی تھے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ اس فتنہ کا قائد جنت میں داخل ہوگا اور پیروکار جہنم میں احنف بن قیس نے پوچھا اے امیر المؤمنین وہ کون ہے؟ فرمایا زبیر رضی اللہ عنہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۹ نذیر ضبی روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو بلایا جب کہ وہ دونوں صفوں کے درمیان میں تھے فرمایا آپ کو امن ہے آپ میرے پاس آئیں میں آپ سے گفتگو کرتا ہوں تو وہ آ گئے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے محمد ﷺ کو نبی بنا کر بھیجا ہے کیا ایک مرتبہ ایسا ہوا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نکلے میں اور آپ ان کے ساتھ تھے آپ علیہ السلام نے آپ کی کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا تھا گویا کہ اے زبیر کیا آپ ان کے ساتھ قتال کریں گے؟ تو زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے یاد آ گیا یہ کہہ کر جنگ سے واپس ہو گئے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۰ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں

کہ آپ کو یاد ہے کہ ہم دونوں ثقیفہ بنی فلاں میں تھے ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے تھے رسول اللہ ﷺ کا گذر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا گویا تم زبیر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو میں نے کہا تھا مجھے محبت سے کیا چیز مانع ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ تم سے قتال کرے گا اس حال میں کہ وہ ظالم ہوگا زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے یاد آ گیا مجھے وہ بات یاد دلائی جس کو میں بھول گیا تھا پیٹھ پھر کر واپس ہو گئے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۱ ۔۔۔ محمد بن عبید اللہ انصاری اپنے والد سے سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص جنگ جمل کے دن قتال کے لئے آیا اور کہا مجھے طلحہ سے قتال کی اجازت دیدیں میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اس کو جہنم کی خوشخبری سنادو۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۲ ۔۔۔ رفاعہ بن صبی اپنے والد وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کی ساتھ جنگ جمل میں تھا انہوں نے طلحہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ مجھ سے ملاقات کریں وہ ملاقات کے لئے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئی سنا ہے جس کا میں دوست ہوں علی رضی اللہ عنہ بھی اس کا دوست ہے اے اللہ اس کو اپنا دوست بنالے جو علی رضی اللہ عنہ کو دوست بنائے اور اس سے دشمنی رکھ جو علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی رکھے تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں سنا تھا تو فرمایا پھر مجھ سے کیوں قتال کرتے ہو۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۳ ۔۔۔ سیف بن عمر بدر بن خلیل سے وہ علی بن ربیعہ والبی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو خبر دی کہ طلحہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہ ان کی وہ تلوار جس کو حراب کہا جاتا ہے خبر دی ان کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بارے میں اور یہ کہ میں نے ان کو برچھی ماری وہ اچٹ گئی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ طلحہ پر وار کرنے کی اور تلوار اس سے اچٹ جانے کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ انھا مامورۃ اس نے فساد پھیلایا اگر چہ تلوار اس سے اچٹ گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۴ ۔۔۔ ابراھیم سے روایت ہے کہ بشر بن جر موز علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے پاس آیا تو علی رضی اللہ عنہ تو بے رخی سے پیش آئے تو ابن جرموز نے کہا کیا ایک آزمائش والے سے یہی برتاؤ کیا جاتا ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے منہ میں پتھر پڑیں مجھے تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میں اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ونـزعنا مافی صدورھم من غل اخوانا علی سرر متقابلین۔ ہم ان کے دلوں سے حسد کو نکال دیں گے وہ بھائی بھائی بن کر مسہریوں میں آپس میں آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ اللالکائی

۳۱۶۶۵ ۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ تمہاری ماں کا کیا حال ہے اس نے کہا انتقال کر گئی تو انہوں نے عنقریب تم ان سے قتال کرو گے اس آدمی کو تعجب ہوا اس بات سے یہاں تک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکل آئیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۶۶۶ ۔۔۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں یہ بتاؤں کہ تم اپنی ماں سے قتال کرو گے تو کیا تم لوگ میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے پوچھا کیا یہ حق اور سچ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا حق ہے۔ نعیم. ابن عساکر

۳۱۶۶۷ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے پوچھا کہ تم میں سے صاحب جمل کون ہے؟ اس کے گرد بہت سے لوگ قتل ہوں گے وہ قتل کے قریب ہو کہ نجات پا جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۶۶۸ ۔۔۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ازواج مطہرات سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جس کو کلاب حواب میں بھونکیں گے؟ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بنی عامر کے بعض چشموں پر گذر ہوا رات کے وقت تو کتے ان پر بھونکے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس جگہ کے متعلق دریافت فرمایا تو ان سے کہا گیا کہ یہ چشمہ حواب ہے تو وہاں رک گئیں اور فرمایا کہ میرے خیال میں واپس جانا بہتر ہے کیونکہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے ایک کا کیا حال ہوگا جس پر کلاب حواب بھونکیں گے تو ان سے کہا گیا اے ام المؤمنین آپ تو لوگوں کے درمیان صلح کے لئے جارہی ہیں۔ ابن ابی شیبۃ و نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۶۶۹ ۔۔۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار جنگوں میں دونوں طرف کے مقتولین جنت میں ہوں

گے۔(۱) جنگ جمل (۲) صفین (۳) حرۃ اور آپ رضی اللہ عنہ چوتھی کو چھپاتے تھے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۶۷۰......عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک محبوب شخص کون تھا فرمایا علی رضی اللہ عنہ پھر آپ کا ان کے خلاف خروج کرنے کا کیا سبب تھا انہوں نے فرمایا آپ کے والد صاحب کا آپ کی والدہ سے نکاح کا کیا سبب تھا؟ عرض کیا اللہ کی تقدیر سے ایسا ہوا تو فرمایا وہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہوا

۳۱۶۷۱......طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جس پر کتا بھونکے گا اس اس جگہ پر تم اس سے بچو اے حمیرا۔نعیم بن حماد فی الفتن وسندہ صحیح

جنگ جمل کے دن اعلان

۳۱۶۷۲......جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ کی حکم سے منادی نے آواز لگائی کہ نہ بھاگنے والے کا تعاقب کیا جائے نہ کسی زخمی کو قتل کیا جائے نہ کسی قیدی کو قتل کیا جائے جو اپنا دروازہ بند کرے اس کے لئے امن ہے جو اپنا اسلحہ پھینک دے اس کے لئے بھی امن ہے ان کے سامان میں سے کسی چیز کو مال غنیمت نہیں بنایا گیا۔ابن ابی شیبة بیهقی

۳۱۶۷۳......ابی البختری سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے جنگ جمل کے شرکاء کے متعلق سوال کیا گیا کہ وہ مشرک تھے؟ تو فرمایا وہ تو شرک سے بھاگنے والے تھے پوچھا گیا منافقین تھے؟ فرمایا کہ منافقین کی علامت یہ ہے کہ وہ اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں پوچھا گیا پھر وہ کون ہیں فرمایا ہمارے ہی مسلمان بھائی ہیں جنہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی۔ابن ابی شیبة بیهقی

۳۱۶۷۴......ام راشد سے روایت ہے کہ میں نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمارے ہاتھ نے تو بیعت کی لیکن دل بیعت نہیں کرتا میں نے علی رضی اللہ عنہ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا جس نے بیعت توڑی اس نے اپنا نقصان کیا اور جس نے اللہ کے اس عہد کو پورا کیا جو اس نے کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۷۵......عبد خیر علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نہ کسی بھاگنے والے کا تعاقب کرو نہ کسی زخمی پر حملہ کرو جس نے اسلحہ پھینکا اس کو امن حاصل ہو گیا۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۷۶......ابو البختری روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ جمل والے شکست کھا گئے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو غلام معسکر سے باہر ہو اس کو نہ پکڑا جائے جو جانور اور اسلحہ ملے وہ تمہارا ہے ام ولد بھی تمہاری نہیں اور میراث شرعی اصول کے مطابق تقسیم ہوگی جس عورت کا شوہر قتل ہوا ہو وہ چار ماہ دس دن عدت گذارے پوچھا گیا اے امیر المؤمنین اس لشکر کا خون اور عورتیں حلال نہیں ہیں؟ تو فرمایا اہل قبلہ کے ساتھ یہی سلوک کیا جاتا ہے تو سپاہیوں نے مخاصمت شروع کی تو فرمایا اپنا حصہ لو اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں قرعہ اندازی کرو وہی اس جنگ کی رئیس اور قائد ہیں وہ جدا ہو گئے اور کہا استغفر اللہ علی رضی اللہ عنہ ان پر غالب آئے۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۷۷......ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو شکست دی تو نداء کروادی کہ کسی سامنے آنے والے یا پیٹھ پھیر کر جانے والے کو قتل نہ کیا جائے نہ کسی کا۔(بند) دروازہ کھولا جائے نہ کسی عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا جائے نہ کسی کے مال کو۔رواہ ابن ابی شیبة

۳۱۶۷۸......(مسند علی رضی اللہ عنہ) قیس بن عباد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو عرض کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی مخصوص عہد کیا ہے؟ فرمایا نہیں مگر یہ پھر اپنے نیام سے ایک تلوار اور صحیفہ نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مسلمانوں کا خون آپس میں برابر ہیں اور ان کے ادنیٰ درجہ کے شخص کے عہد کو پورا کیا جائے گا وہ دوسروں پر ایک ہاتھ کی طرح ہیں کسی مؤمن کو کافر کے بدلہ میں قصاصاً قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ کسی معاہد کو عہد کے دوران قتل کیا جائے گا۔ابن جریر، بیهقی

۳۱۶۷۹..... (مسند علی) داؤد روایت کرتے ہیں کہ عمران بن طلحہ رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے مل گئے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس واپس جاؤ کیونکہ وہ تمہارا مال تمہیں واپس کریں گے تو عمران واپس آیا اور کوفہ پہنچے اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے کہا مرحبا اے بھتیجے میں نے تمہارے مال پر قبضہ کھانے کے لئے نہیں کیا بلکہ مجھے اس پر احمق لوگوں کے قبضہ کا خطرہ ہوا تھا تم اپنے چچا قرظہ بن کعب ابن عمیرہ کے پاس جاؤ ان سے کہو کہ تمہاری زمین سے جو کچھ غلہ حاصل ہوا ہو وہ تمہیں واپس کردیں مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میں اور وہ ان لوگوں میں سے ہوں گے جنکے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا پھر یہ آیت تلاوت کی'' ونزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی سرر متقابلين ''تو حارث اعور نے کہا اللہ کی قسم ایسا نہ ہوگا اللہ بڑے انصاف والے ہیں ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہمیں اور ان کو جنت میں جمع فرمائیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر کس کو جمع فرمائیں گے مجھے اور تیرے باپ کو۔

ابن عساكر ورواه البيهقي عن ابی حبيه مولى طلحه

۳۱۶۸۰..... (ایضاً) عمرو بن خالد بن غلاب سے روایت ہے کہ میں کوفہ آیا جنگ جمل کے واقعہ کے ساتھ میں نے کوفہ میں ایک قوم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امیر المؤمنین ہم میں ان لوگوں کی عورتوں کو تقسیم فرمائیں گے میں احنف کے پاس آیا اور ان سے ذکر کیا کہ میں نے لوگوں سے اس اس طرح کی باتیں سنی ہیں تو انہوں نے کہا کہ آپ امیر المؤمنین کو اس کی اطلاع کریں ہم علی بن ابی طالب کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے بھتیجے نے اس طرح خبر دی ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاذ اللہ اے احنف پھر پوچھا کس نے بات کی؟ تو کہا عمرو بن خالد نے پوچھا ابن غلاب؟ کہا ہاں تو فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کے والد کو رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں دیکھا آپ علیہ السلام نے فتنے کا ذکر فرمایا تو فرمایا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے کہ مجھے فتنوں سے بچائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا'' اللهم اكفه الفتن ماظهر منها وما بطن ''اس کے متعلق یہ اشعار ہیں:

كفى فتن الدنيا بدعوة احمد
ففاز بهانى الناس من نا له خر
ظواهر ها جمعا وبا طنها معا
فصح له فی امره السر و الجهر
رواه على المرتضىٰ عن محمد
ففى مثل هذا قد يطيب به النشر

ابونعيم وقال: هذاالحديث عزيز

۳۱۶۸۱..... (ایضاً) یحییٰ بن سعید اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن جب ہم جنگ کے لئے تیار ہوگئے سب ہم نے صف بندی کرلی تو علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں نداء دی کہ کوئی تیر اندازی نہ کرے کوئی نیزہ بازی نہ کرے نہ تلوار چلائے اور قوم کے ساتھ ابتداء بالقتال نہ کرے بلکہ ان کے ساتھ نرم گفتگو کیجائے کیونکہ یہ مقام ایسا ہے جو اس میں کامیاب ہوا اور وہ قیامت کے دن کامیاب ہوگا ہم جنگ سے رکے رہے یہاں تک دن چڑھ گیا اور قوم نے یکبارگی آواز لگائی کہ یا ثارات عثمان یعنی عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ تو علی رضی اللہ عنہ نے محمد بن حنفیہ کو پکار کر پوچھا یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو بتایا یا ثارات عثمان رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا۔

اللهم كب اليوم قتلة عثمان لوجوههم.

اے اللہ عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلین کو آج ہی اوندھے منہ گرادے۔ رواه بيهقی

جنگ جمل میں مصالحت کی کوشش

۳۱۶۸۲... (ایضاً) محمد بن عمر بن علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں قتال شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ صلح کے لئے مخالفین کو دعوت دی یہاں تک تیسرے دن حضرت حسن حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہم میں زخمی زیادہ ہو گئے تو فرمایا بھتیجے اللہ کی قسم میں تو مخالفین کی ہر حرکت سے واقف ہوں اور فرمایا مجھے پانی بھر کر دو ان کو پانی دیا گیا انہوں نے وضوء کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء کی اور اپنے لشکر کو ھدایت کی کہ اگر تم غالب آؤ مخالفین کے کسی بھاگنے والے کا تعاقب نہ کرنا کسی زخمی کو قتل نہ کرنا جو برتن لڑائی کے میدان میں لے آئے ان پر تو قبضہ کرلو اور جو اس کے علاوہ ہیں وہ ورثہ کے ہیں۔ (بیہقی نے روایت کی اور کہا یہ روایت منقطع ہے)

۳۱۶۸۳... ابوبشر شیبانی سے روایت ہے کہ جنگ جمل کے واقعہ میں جب بصرہ میں جمع ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کون ہے جو قرآن اٹھا کر مخالفین سے پوچھے کہ تم کس چیز کا انتقام چاہتے ہو؟ تم ہمارا اور اپنا خون بہاؤ گے تو ایک شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین میں اس کام کے لئے تیار ہوں تو فرمایا تم تو قتل کر دیئے جاؤ گے عرض کیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں تو فرمایا قرآن کریم ہاتھ میں لو لے کر گئے مخالفین نے ان کو قتل کر دیا پھر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کل صبح کون جائے گا جیسے گذشتہ روز اعلان فرمایا تو آج میں ایک شخص نے عرض کیا میں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم تو قتل کردیئے جاؤ گے جیسے تمہارے ساتھی قتل کر دیئے گئے تو عرض کیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں یہ گیا اسے قتل کر دیا گیا پھر ایک اور نے کہا روانہ ایک تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (حجت تمام ہو چکی ہے) اب تمہارے لئے قتال حلال ہو گیا اب دونوں طرف کے لوگ میدان میں نکل آئے تحت لڑائی کی ان کو واپس کر دیا جو کچھ میدان میں تھا حتی کہ دیگچی بھی۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۴ (ایضاً) حمید بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے عمار بن یاسر سے سنا کہ علی رضی اللہ عنہ سے (مخالفین کے) بچوں کو قید کرنے کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا ان کے کسی فرد کو قید نہیں کیا جائے گا ہم تو اسی سے قتال کرتے ہیں جو ہم سے قتال کرے تو عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور جواب دیتے تو میں آپ کی مخالفت کرتا۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۵... شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ جمل اور جنگ نہروان میں علی رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو قیدی نہیں بنایا۔

رواہ بیہقی

۳۱۶۸۶ (ایضاً) محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن فرمایا کہ ہم ان پر احسان کرتے ہیں اشہد ان لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے کی وجہ سے ہم ان کے بیٹوں کو ان کی آباء کے وارث قرار دیتے ہیں۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۷ (ایضاً) عبد خیر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے اہل جمل کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا ہمارے بھائی ہیں انہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی، انہوں نے ہم سے قتال کیا اس لئے ہم نے ان سے قتال کیا انہوں نے رجوع کر لیا بغاوت چھوڑی ہم نے قبول کیا۔

رواہ بیہقی

زبیر اور علی رضی اللہ عنہما کی گفتگو

۳۱۶۸۸ ابن جریر مازنی سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جب دونوں نے موافقت کی علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا اے زبیر میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہو گے؟ تو کہا ہاں مجھے اس وقت اس مقام سے یہ حدیث یاد نہیں آئی (یہ کہہ کر) واپس لوٹ گئے۔

ابویعلی عقیلی بیہقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۶۸۹ ... اسود بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے زبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن دیکھا اوران کو آواز دی علی رضی اللہ عنہ نے اے ابوعبداللہ! تو وہ متوجہ ہوئے یہاں تک دونوں کے جانوروں کے کندھے مل گئے تو علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ تمہیں وہ دن یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب میں تم سے سرگوشی کررہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان سے سرگوشی کررہے ہیں ایک دن یہ تم سے قتال کرے گا وہ تمہارے حق میں ظالم ہوگا (یہ سن کر) زبیر رضی اللہ عنہ نے جانور کے چہرے پر ہاتھ مارکر رخ پھیر دیا اور روانہ ہوگئے۔ ابن ابی شیبۃ و ابن عساکر

۳۱۶۹۰ عبدالسلام جب کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تنہائی اختیار کی اور فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں سقیفۂ بنی ساعدہ میں ایک مرتبہ آپ میرے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے تو اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کو کیا یہ ارشا فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کروگے اس حال میں کہ تم ظالم ہوگے پھر تمہارے خلاف مدد کی جائے گی؟ کہا ہاں میں نے یہ بات سنی ہے یقیناً میں آپ سے قتال نہیں کروں گا۔ (ابن ابی شیبۃ وابن منیع عقیلی نے روایت کی اور کہا یہ متن کی ایسی روایت سے مروی نہیں جو ثابت ہو)۔

۳۱۶۹۱ حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن دیکھا کہ وہ مجھ سے چمٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے اے حسن! کاش میں اس سے بیس سال قبل انتقال کرجاتا۔ ابن ابی شیبہ مسدد والحارث ابن عساکر

۳۱۶۹۲ ... (مسند الزبیر) ابوکنانہ سے روایت ہے کہ جنگ جمل کے دن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم ایسے دن سے بہت ڈرتے تھے۔ ابن عساکر

ذیل واقعۃ الجمل

۳۱۶۹۳ ... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم بنی اسرائیل کی نقش قدم پر چلو گے ان میں جو باتیں پیش آئیں تم میں بھی پیش آئیں گی ایک شخص نے پوچھا تو کیا ہم میں بندر اور خنزیر بھی ہوں گے؟ فرمایا تمہیں اس سے کون سی بات بری کررہی ہے تیری ماں مرے۔ لوگوں نے کہا اے ابوعبداللہ ہمیں حدیث سنائیے۔

تو فرمایا اگر میں نے حدیث سنائی تو تم تین فرقوں میں منقسم ہوجاؤ گے ایک فرقہ جو مجھ سے قتال کرے گا ایک فرقہ جو میری مدد نہیں کرے گا ایک فرقہ جو میری تکذیب کرے گا میں حدیث بتایا کرتا ہوں لیکن اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف نسبت نہیں کرتا ہوں تو بتاؤ اگر میں نے حدیث بیان کروں کہ تم اپنی کتاب (قرآن کریم) کو لے کر جلادو گے اور کوڑے میں ڈال دوگے کیا تم میری تصدیق کروگے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ کیا ایسا ہونے والا ہے بتاؤ اگر میں حدیث بیان کروں کہ تم کعبۃ اللہ کو توڑ دو گے کیا تم میری تصدیق کروں گے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ کیا ایسا بھی ہوگا؟ بتاؤ میں حدیث بیان کردی کہ تمہاری ماں مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ نکلے گی اور تم سے قتال کرے گی کیا تم میری تصدیق کروگے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ کیا ایسا ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

واقعہ صفین

۳۱۶۹۴ ... عبدالملک بن حمید سے روایت ہے کہ ہم عبدالمالک بن صالح کے ساتھ دمشق میں تھے تو دمشق کے دیوان میں ایک خط ملا جس کا ترجمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

عبداللہ بن عباس کی طرف سے معاویہ بن ابی سفیان کی طرف سلام علیک میں آپ کے لئے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی

معبود نہیں اللہ ہمیں اور آپ کو تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے حمد وصلوٰۃ کے بعد آپ کا خط موصول ہوا میں نے اس کے متعلق خبر ہی سنی آپ نے ہماری آپس کی محبت کا ذکر کیا اللہ کی قسم آپ میرے دل میں انتہائی محبوب اور مخلص ہیں میں آپس کی دوستی کی رعایت رکھنے والا ہوں اس کی صلاح کا محافظ ہوں لاقوۃ الا باللہ امابعد: آپ قریش کے انتہائی ہوشیار اور عقلمند بردبار اچھے اخلاق والے شخص ہیں آپ سے ایسی رائے صادر ہونی چاہئے جس میں آپ کے نفس کی رعایت ہو اور آپ کے دین کا بچاؤ ہو اسلام اور اہل اسلام پر شفقت ہو یہ آپ کے لئے بہتر ہے اور دنیا وآخرت میں آپ کے حصہ کو بڑھائے گی اور میں نے یہ بات سنی ہے کہ آپ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شان کا تذکرہ کرتے ہیں جان لیں آپ کا ان کے خون کا بدلہ لینے کے لئے لوگوں کو ابھارنا امت کے انتشار اور مزید خون بہانے اور ارتکاب حرام کا سبب ہے اللہ کی قسم یہ کام السلام اور اہل اسلام دونوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے اللہ تعالیٰ عنقریب آپ کے لئے کافی ہوں گے عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون بہانے والوں کے معاملہ میں آپ اپنے معاملہ میں غور کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈریں تحقیق کہا جائے گا آپ امارت کے طلبگار ہیں اور آپ کہیں گے آپ کے پاس اس بارے میں رسول اللہ کی وصیت موجود ہے تو رسول اللہ کا ارشاد برحق ہے آپ اپنے معاملہ کے بارے میں غور کریں میں نے رسول اللہ کو عباس رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد میں سے بارہ افراد کو حکومت عطاء فرمائیں گے ان میں سفاح منصور مہدی امین اور مؤتمن اور امیر العصب ہوں گے آپ بتائیں میں وقت سے پہلے جلدی کروں یا رسول اللہ کی پیش گوئی کا انتظار کروں رسول اللہ! کا قول حق ہے اللہ تعالیٰ جس کام کو انجام تک پہنچانا چاہیں اس کو ٹالنے والا کوئی نہیں اگرچہ تمام عالم اس کو ناپسند کرے اللہ کی قسم اگر میں چاہوں تو اپنے لئے آگے بڑھنے والے اعوان وانصار جمع کر سکتا ہوں لیکن جس چیز سے آپ کو روک رہا ہوں اس کو اپنے لئے بھی ناپسند کرتا ہوں اللہ تعالیٰ رب العالمین کا دھیان رکھیں محمد ﷺ کا ان کی امت میں صالح خلیفہ بنیں جہاں تک آپ کے چچازاد علی بن ابی طالب کا معاملہ ہے ان کے لئے تو ان کا خاندان کھڑا ہو گیا ہے اور ان کو سبقت حاصل ہے ان کا حق ہے اور ان کو حق پر برقرار رکھنے کے لئے مددگار موجود ہیں یہ میری طرف سے نصیحت ہے آپ کی حق میں ان کے حق میں اور پوری امت مسلمہ کے حق میں والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاۃ عکرمۃ نے لکھا ہے'' چودہ صفر ۳۶ھ۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۵......اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد نبوی ﷺ ایک حلقہ میں تھا اس میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ عبداللہ بن عمرو تھے وہاں سے حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا گذر ہوا انہوں نے سلام کیا قوم نے سلام کا جواب دیا تو عبداللہ بن عمرو نے کہا کیا میں تمہیں ایسے شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں جو اہل زمین میں سے اہل آسمان کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے؟ قوم نے کہا ضرور بتلائیں؟ تو بتایا وہ یہی چلنے والے ہیں (یعنی حسین رضی اللہ عنہ) انہوں نے صفین کی رات سے اب تک کوئی بات نہیں کی ان کا مجھ سے راضی ہونا مجھے سرخ اونٹ ملنے سے زیادہ محبوب ہے تو ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ان سے معذرت نہیں کرتے؟ کہا کیوں نہیں؟ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اجازت حاصل کی اجازت مل گئی پھر عبداللہ بن عمرو کے لئے اجازت مانگی اور مسلسل اجازت مانگتے رہے یہاں تک اجازت مل گئی ابوسعید رضی اللہ عنہ کو عبداللہ بن عمرو کے قول کے متعلق بتایا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں اہل آسمان کے نزدیک اہل زمین میں سب سے زیادہ محبوب ہوں تو عبداللہ بن عمرو نے کہا ہاں رب کعبہ کی قسم تو فرمایا تم نے مجھ سے اور میرے والد سے صفین کے دن کیوں قتال کیا؟ اللہ کی قسم میرے والد تو مجھ سے بہتر تھے تو کہا ہاں لیکن میرے والد عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے میری شکایت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ عبداللہ رات بھر قیام کرتا ہے دن بھر روزہ رکھتا ہے جو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عبد اللہ: نمازیں بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو روزہ بھی اور افطار بھی کرو اور عمر کی اطاعت بھی کرو جنگ صفین کے دن انہوں نے مجھے قسم دی تب میں نکلا اللہ کی قسم میں نے نہ ان کی تعداد بڑھائی نہ تلوار چلائی نہ نیزہ مارا نہ تیر پھینکا تو راوی نے کہا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ بات چیت شروع کی۔رواہ ابن عساکر

جنگ صفین پر باپ بیٹے کی گفتگو

۳۱۶۹۶... عمر بن شعیب جو عمرو بن شعیب کے بھائی میں وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو کی ماں منبہ بن حجاج کی بیٹی تھی وہ رسول اللہ ﷺ کے انتہائی شفقت کا برتاؤ کرتی تھیں ایک آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو پوچھا اے ام عبداللہ آپ کیسی ہیں؟ عرض کیا یا رسول اللہ خیریت سے ہوں پوچھا عبداللہ کیسے ہیں؟ عرض کیا یا رسول اللہ خیریت سے ہیں البتہ عبداللہ ایسے شخص ہیں کہ انہوں نے دنیا کو چھوڑ دیا اس کو بالکل نہیں چاہتے عورتوں کو چھوڑ دیا ان کی طرف بھی کوئی رغبت نہیں اور گوشت بھی نہیں کھاتے۔ ان کے والد نے صفین کے دن جنگ کے لئے نکلنے کا حکم دیا تو عرض کیا اے ابا جان آپ مجھے نکل کر قتال کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے عہد لیا ہے تو والد نے کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو تم سے آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ تمہارے ہاتھ پکڑ کر میرے ہاتھ میں دیا۔ اور فرمایا زندگی بھر عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی اطاعت کر عرض کیا ہاں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی وہ آپ سے راضی تھے اور ان کے بعد بھی دونوں خلیفہ آپ سے راضی تھے عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے اس وقت آپ ان سے غائب تھے آپ گھر میں رہیں کیونکہ نہ آپ خلیفہ بنائے جائیں گے نہ ہی معاویہ رضی اللہ عنہ کا حاشیہ بنیں اس فانی اور مختصر دنیا پر۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۸..... حنظلہ بن خویلد عنزی روایت کرتے ہیں کہ میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس وہ شخص آئے جو عمار رضی اللہ عنہ کے سر کے متعلق لڑ رہے تھے ہر ایک یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے قتل کیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم میں ہر ایک اپنے ساتھی کے نفس کو خوش کرے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ عمار کو باغی فرقہ قتل کرے گا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آپ ہمارے ساتھ کیوں ہیں؟ عرض کیا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن میں نے قتال نہیں کیا کہ میرے والد صاحب نے رسول اللہ ﷺ سے میری شکایت کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تھا کہ اپنے والد کی اطاعت کرو زندگی بھر ان کی نافرمانی نہ کرنا میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن قتال نہیں کرتا۔

ابن ابی شیبۃ ابن عساکر

۳۱۶۹۹ عبدالواحد دمشقی سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن حوشب حمیری نے علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی اے ابن ابی طالب آپ ہم سے واپس ہو جائیں ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں ہمارے خون کے بارے میں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دور ہو جا اے ام ظلیم کے بیٹے اللہ کی قسم اگر مجھے معلوم ہوتا کہ دین میں مداہنت کی گنجائش ہے تو ضرور ایسا کرتا اور میرے اوپر اس کا برداشت کرنا آسان ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ اہل قرآن کی مداہنت اور سکوت پر راضی نہیں۔ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیا ابن عساکر

دونوں کے مقتولین جنت میں

۳۱۷۰۰..... یزید بن اصم سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا ہمارے اور ان کے مقتولین جنت میں ہوں گے اور انجام کار میرے اور معاویہ کے لئے ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۷۰۱ ..... ابن ابی ذئب اس شخص سے روایت کرتے ہیں جنہوں علی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی کہ جب معاویہ رضی اللہ عنہ سے قتال کیا تو پانی پر پہلے تو فرمایا ان کو چھوڑ دو اس لئے کہ پانی سے نہیں روکا جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۷۰۲..... ابو جعفر سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن جب علی رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی قیدی لایا جاتا تو ان کے سواری کا جانور اور اسلحہ لے لیتے اور ان سے عہد لیتے کہ دوبارہ لڑائی میں شریک نہیں ہوگا اس کے بعد رہا کر دیتے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۷۰۳..... یزید بن بلال سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفین میں شریک تھا جب کوئی قیدی لایا جاتا تو فرماتے تمہیں باندھ کر قتل نہیں کروں گا کیونکہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں اسلحہ لے لیتے اور قسم لیتے کے لڑائی میں دوبارہ شریک نہ ہو۔ اور اس کو چار درھم دے دیتے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۷۰۴..... حارث سے روایت ہے کہ جب علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس لوٹے تو ان کو معلوم ہو گیا وہ ہرگز پوری حکومت حاصل نہیں کر سکتے تو انہوں نے چند ایسی باتیں بتائیں جو پہلے نہیں بتائی تھیں اور کچھ وہ حدیثیں بیان کیں جو پہلے بیان نہیں کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت کو ناپسند مت کرو اللہ کی قسم اگر تم نے ان کو گم کر دیا تو تم دیکھو گے سر کندھوں سے حنظل کی طرح اتر رہے ہوں گے۔

۳۱۷۰۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عورتیں بانجھ ہوئیں امیر المؤمنین علی بن ابی طالب جیسا بچہ جننے سے واللہ نہ میں نے سنا نہ دیکھا ایسا کوئی بادشاہ جوان کا ہم پلہ ہو۔ میں نے ان کو صفین کے دن دیکھا ان کے سر پر ایک سفید عمامہ ہے اس کا ایک کنارہ لٹکا لیا گویا ان کی دونو آنکھیں جلتا ہوا چراغ ہیں وہ ایک ایک جماعت کے پاس ٹھہر کر ان کو ابھار رہے تھے یہاں تک میرے پاس پہنچے میں لوگوں کی ایک جماعت میں تھا فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت خشیت الٰہی کو اپنا شعار بنالو آواز پست کر لو وقار کی چادر اوڑھ لو نیزے تیار کر لو تلواریں نیام سے باہر نکال لو سو تنے سے پہلے نیزے مارنے میں قوت سے کام لو تلواروں سے قتال کرو اور تلواروں کو قدم سے ملالو تیر کو نیزے سے کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کی نگرانی ہو نبی کے چچازاد بھائی کے ساتھ پلٹ کر حملہ کرو بھاگنے سے شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا عار ہے جو ایڑی اور گردن میں باقی رہے گا روز قیامت آگ میں داخل ہونے کا سبب ہوگا اپنے نفوس سے ہمارے نفوس کو خوش کرو موت کو قبول کرو آسانی کے ساتھ تم اس سواد اعظم پر اور گاڑے ہوئے خیمہ پر حملہ کرو کیونکہ اس کے ایک جانب شیطان بیٹھا ہوا ہے اپنے بازو پھیلائے ہوئے کودنے کے لئے ایک ہاتھ بڑھایا ہوا ہے پلٹنے کے لئے ایک پاؤں پیچھے کیا ہوا ہے ثابت قدم رہو یہاں تک تمہارے سامنے دین کا ستون ظاہر ہو جائے تم ہی غالب رہو گے اللہ کی مدد تمہارے ساتھ ہے تمہارے اعمال کو ضائع نہیں فرمائیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۶..... (مسند علی) ابو فاختہ سے روایت ہے کہ صفین کے دن علی رضی اللہ عنہ کے پاس قیدی لایا گیا تو فرمایا مجھے باندھ کر قتل نہ کریں علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا باندھ کر قتل نہیں کرتا ہوں میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں تو ان کو چھوڑ دیا اور فرمایا کیا تم میں کوئی خیر ہے کہ تم بیعت کر لو۔

الشافعی والبیھقی

۳۱۷۰۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہماری جماعت میں سے اور ان کی جماعت میں سے اللہ کی رضا کا طلب گار رہا اس نے نجات پائی یعنی جنگ صفین میں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۸..... (مسند حسن بن علی بن ابی طالب) سفیان روایت کرتے ہیں میں حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کوفہ سے مدینہ واپس آنے کے بعد میں نے ان سے کہا اے مسلمانوں کو ذلیل کرنے والے انہوں نے میرے خلاف جس بات سے استدلال کیا وہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ دن ورات ختم نہ ہوئی جب تک اس امت کے اختیارات ایک ایسے شخص کے ہاتھ نہ جمع ہو جائیں جو بڑی سرین والے اور بڑے حلق والا (یعنی سخت قوت والا بہادر) جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا وہ معاویہ رضی اللہ عنہ ہے میں جان گیا اللہ کا فیصلہ واقع ہونے والا ہے۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۷۰۹..... عطاء بن سائب سے روایت ہے کہ مجھ سے بہت لوگوں نے روایت بیان کی شام کے قاضیوں میں سے ایک قاضی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا اے امیر المؤمنین؟ میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا ہے پوچھا وہ کون سا؟ کہا میں نے چاند وسورج کو دیکھا آپس میں قتال کر رہے تھے اور ستارے بھی دو حصوں میں بٹے ہوئے تھے پوچھا تم کس کے ساتھ تھے کہا میں چاند کے ساتھ تھا سورج پر غالب تھا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

فرمایا: جاؤ آئندہ میرے لئے کوئی کام نہ کرنا تو عطاء کہتے ہیں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ وہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفین کے دن قتل ہوا۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۷۱۰۔۔۔(مسند علی) طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو ایک پرانے کجاوے پر دیکھا کہ وہ حسن وحسین رضی اللہ عنہما سے کہہ رہے تمہیں کیا ہوا تم باندیوں کی طرح رو رہے ہو؟ میں نے اس بات کو ظاہر وباطن سے دیکھا قوم سے قتال یا کفر کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں پایا اس دین کی رو سے جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر اتارا۔مستدرک

۳۱۷۱۱۔۔۔میمون بن مہران سے روایت ہے کہ صفین کی دن علی رضی اللہ عنہ کا گذر ایک مقتول پر ہوا آپ کے ساتھ اشتر نخعی بھی تھا اس نے انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ کہا کہ یہ حابس یمانی ہے میں نے ایمان کی حالت میں اس سے ملاقات کی تھی آج گمراہی پر مارا گیا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اب بھی مؤمن ہے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۲۔۔۔شعبی روایت کرتے ہیں جب علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس آئے تو فرمایا اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی امارت کو ناپسند مت کرو اگر ان کو کھو دیا تو دیکھو گے کہ سر کندھوں سے اتر آئے حنظل کی طرح۔بیھقی فی الدلائل

۳۱۷۱۳۔۔۔حارث سے روایت ہے کہ میں صفین میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا میں نے دیکھا شام سے ایک اونٹ آیا اس پر اس کا سوار اور سامان تھا وہ سامان ایک طرف ڈال کر صف کے اندر گھسا اور علی رضی اللہ عنہ تک پہنچا تو اپنے ہونٹ کو علی رضی اللہ عنہ کی سر اور کندھے کے درمیان رکھا اس کو حرکت دینے لگا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم کی میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تعلق کی وجہ سے یہ ایسا کر رہا ہے۔

ابونعیم فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۷۱۴۔۔۔عبدالرحمن بن عبداللہ سے روایت ہے کہ مجھ سے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اور معاویہ رضی اللہ عنہ کو قیامت کے دن لایا گیا اور ہم اللہ تعالیٰ کے دربار مباحثہ کریں گے جو غالب آئے گا اس کی جماعت غالب آئے گی۔الحارث، ابن عساکر

۳۱۷۱۵۔۔۔مسیب بن نجبہ سے روایت ہے کہ صفین کے دن علی رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کے مقتولین پر کھڑے ہوگئے اور فرمایا یرحمک اللہ پھر اپنے ساتھیوں کے مقتولین کی طرف متوجہ ہوئے اور رحمت کی دعا کی جیسے اصحاب معاویہ کے لئے کی تھی میں نے کہا اے امیر المؤمنین۔آپ نے پہلے ان کے خون کو حلال کیا پھر ان کے لئے رحمت کی دعاء مانگ رہے ہیں؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے مقتولین کو ایک دوسرے کے گناہ کے لئے کفارہ بنادیا ہے۔

خط فی تلحیص المشتبہ ابن عساکر عبد الرزاق

۳۱۷۱۶۔۔۔ثور اور معمر ابواسحاق سے وہ عاصم بن ضمرہ سے وہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی اور تم حق پر ہوگے اس دن جو تمہاری مدد نہ کرے اس کا مجھ سے تعلق نہیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۷۔۔۔قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا یہ معاملہ جو آپ حضرات نے اٹھایا یہ اپنی رائے سے ایسا کر رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ لوگوں کی اس بارے میں رہنمائی فرمائی تو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو چھوڑ کر ہم سے الگ کوئی معاہدہ نہیں فرمایا۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۸۔۔۔(مسند حدرجان بن مالک اسدی) عوانہ بن حکم سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے خدیج نے بیان کیا جو معاویہ رضی اللہ عنہ کا خاص معتمد تھا وہ بنی فزارہ کے قیدیوں میں تھا نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس کی تربیت کی بعد میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوگیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سخت مخالفین میں سے تھا۔

۳۱۷۱۹۔۔۔حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اس جماعت کا ساتھ دو جس میں ابن سمیہ (یعنی عمار بن یاسر) ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان کو باغی فرقہ قتل کرے گا۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۰۔۔۔ابوصادق سے روایت ہے کہ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس عراق آئے تو میں نے ان سے کہا کہ اے ابوایوب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نبی کی صحبت سے مشرف فرمایا۔اور یہ کہ آپ کو نبی ﷺ کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہے اب کیا وجہ ہے کہ آپ

لوگوں سے قتال کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں کبھی ان سے قتال کرتے ہیں کبھی ان سے تو جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عہد لیا کہ عہد توڑنے والوں سے قتال کریں ہم نے ان سے قتال کیا اور ہم سے عہد لیا کہ ظالموں سے قتال کریں اب ہماری توجہ ان کی طرف ہے یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی اور عہد لیا کہ ہم علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر خوارج سے قتال کریں ان کے بعد کوئی خارجی نظر نہیں آیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۱..... مخنف بن سلیم سے روایت ہے کہ ہم ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے کہا اے ابوایوب! آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر اپنی تلوار سے مشرکین سے قتال کیا پھر آپ آج مسلمانوں سے قتال کرنے آئے ہیں تو جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین قسم کے لوگوں سے قتال کا حکم دیا ہے ناکثین (عہد توڑنے والے) قاسطین (ظالم) مارقین (خوارج) سے۔رواہ ابن جریر

۳۱۷۲۲ شقیق ابوالوائل سے روایت ہے کہ میں نے سہل بن حنیف کو صفین کے دن یہ کہتے ہوئے سنا اے لوگو! اپنی رائے پر نظر کرو اللہ کی قسم ابوجندل کے دن اگر مجھ میں قدرت ہوتی رسول اللہ ﷺ کی رائے کو رد کرنے کی اس کو رد کر دیتا اللہ کی قسم ہم نے رسول اللہ ﷺ اطاعت میں جب بھی اپنی تلوار اپنے کندھے سے اتاری کسی خوفناک بات کی وجہ سے تو ہمیں بعد میں آسانی پیش آتی جس کو ہم سمجھتے تھے مگر تمہارا یہ معاملہ (یعنی صفین کا)۔ابن ابی شیبۃ ونعیم بن حماد فی الفتن

رسول اللہ ﷺ کا ایک فرمان

۳۱۷۲۳..... (مسند شداد بن اوس) سعید بن عفیر روایت کرتے ہیں سعید بن عبدالرحمٰن سے جو کہ شداد بن اوس کی اولاد میں سے ہیں وہ اپنے والد یعلی بن شداد بن اوس سے وہ اپنے والد سے کہ وہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے عمرو بن عاص اپنے بستر پر تھے شداد ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے اور کہا تم دونوں جانتے ہو کہ میں تم دونوں کے درمیان کس مقصد سے بیٹھا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ان دونوں (معاویہ اور عمرو بن عاص) کو اکٹھے دیکھو ان کو جدا کر دو اللہ کی قسم یہ ہمیشہ غدر پر ہی اکٹھے ہوتے ہیں تو میں نے چاہا تم دونوں میں تفریق کرا دوں۔(ابن عساکر نے روایت کی اور کہا کہ سعید بن عبدالرحمٰن اور ان کے والد دونوں مجہول ہیں اور سعید بن کثیر بن عفیر اگرچہ ان سے بخاری نے روایت کی لیکن دوسروں نے تضعیف کی ہیں)۔

ذیل صفین وفیہ ذکر الحکم ابن ابی العاص واولادہ

صفین کا تتمہ......جس میں حکم بن عاص اور ان کی اولاد کا ذکر ہے

۳۱۷۲۴ حجر بن عدی کندی سے روایت ہے کہ جب ان کو قتل کے لئے چلے تو انہوں نے کہا کہ مجھے دو رکعت پڑھنے کی اجازت دو اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر کہا کہ نہ مجھ سے لوہے کو چھوڑو نہ ہی میرے خون کو دھوؤ بلکہ انہی کپڑوں میں مجھے دفن کر دینا کیونکہ میں معاویہ سے عمدہ حالت میں ملاقات کروں گا اس حال میں ان سے جھگڑنے والا ہوں۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۵......نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے ابوعبدالرحمٰن! کیا سبب ہے کہ آپ ایک سال حج کے لئے جاتے ہیں اور ایک سال عمرہ کے لئے لیکن جہاد فی سبیل اللہ کو چھوڑ دیا حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی کتنی ترغیب دی ہے تو فرمایا اے بھتیجے اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (۱) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان (۲) پانچ وقت کی نمازیں (۳) رمضان

المبارک کے روزے (۴) زکوٰۃ کی ادائیگی (۵) بیت اللہ کا حج تو عرض کیا اے ابوعبدالرحمٰن کیا آپ نے نہیں سنا جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا:

وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینهما فان بغت احداهما علی الاخری فقاتلوا التی تبغی حتی تفی الی امر اللہ. سورہ الحجرات آیت ۹

''یعنی مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کرادو اگر ایک دوسری کے خلاف بغاوت پر اترے آئے تو باغی جماعت سے لڑو یہاں تک اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے''۔

اب آپ اللہ کے حکم کے مطابق باغی فرقہ سے کیوں نہیں لڑتے؟ تو فرمایا اے بھتیجے! میں اس ایک کا اعتبار کروں اور نہ لڑوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ اس آیت کا اعتبار کروں جس میں اللہ فرماتے ہیں:

ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤہ جهنم خالدًا فیها.

جس نے کسی مومن مسلمان کو عمداً قتل کیا اس کی سزا جہنم میں ہے جس میں ہمیشہ رہے گا۔

کہا، کیا آپ نہیں دیکھتے اللہ فرماتے ہیں:

وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة ویکون الدین کله للہ. انفال. ۳۹

ان سے قتال کرو یہاں تک فتنہ ختم ہو جائے اور حکم ہو جائے سب اللہ کا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کیا جب اہل اسلام کی تعداد کم تھی آدمی دین کے اعتبار سے فتنہ میں ڈالا جاتا تھا یا اس کو قتل کردیتے یا قیدی بنا لیتے یہاں تک مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی اب فتنہ ختم ہوگیا تو پوچھا آپ علی رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں؟ تو فرمایا عثمان رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا لیکن تم نے معاف کرنے کو ناپسند کیا اور علی رضی اللہ عنہ آپ علیہ السلام کے چچازاد بھائی اور ان کے داماد ہیں اور آپ علیہ السلام کی صاحبزادی کا مرتبہ بھی تم جانتے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۶..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) عمر بن حسان برجمی روایت کرتے ہیں جناب بن عبداللہ سے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے گھوڑے بھیجے کہ ھیت اور انبار (فرات کے کنارے یہ دوشہروں کے نام ہیں) پر حملہ کریں علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں مقابلہ کے لئے نکلنے کا اعلان کیا لوگوں نے تاخیر کی اور اس کو بھاری سمجھا تو علی رضی اللہ عنہ نے ان کو خطبہ دیا فرمایا اے وہ لوگوں جن کے اجسام تو مجتمع ہیں لیکن خواہشات مختلف ہیں نہ تمہیں بلانے والے کی دعوت کی کوئی حیثیت ہے نہ ہی اس کے دل کو راحت ملی جس نے تم پر اعتماد کیا تمہارا کلام سخت مضبوط پتھر میں شگاف ڈال دے اور تمہارا فعل تم میں دشمن کو لالچ کرنے کا موقع فراہم کرے جب میں نے تمہیں دشمن کے مقابلہ پر جانے کے لئے پکارا تم نے تاخیر کی اور سستی دکھائی ایسی ویسی باتیں بنائیں جو کہ راہ بھٹکے ہوئے کی تاویلات ہوتی ہیں تم نے مجھ سے درخواست کی کہ تادیر قائم رہنے والے دین کے دفاع میں تاخیر کروں میری تنہا کوشش کمزور ظالم کے حملہ کو بھی نہیں روک سکتی۔ حق تو کوشش اور سچائی کے بغیر غالب حاصل نہیں ہوسکتا تم اپنے گھر کے بعد کس گھر کی حفاظت کرو گے؟ اور میرے بعد کس امام کے ساتھ مل کر قتال کرو گے؟ اللہ کی قسم نہ میں تمہارے قول کا اعتبار کرتا ہوں نہ ہی تمہاری مدد کی امید رکھتا ہوں اللہ نے میرے اور تمہارے درمیان جدائی پیدا کردی ہے اور مجھے تمہارے بدلہ میں وہ جماعت دی ہے جو میرے لئے تم سے بہتر ہے اور میرے بدلہ میں تمہیں وہ امیر ملا جو میرے مقابلہ میں تمہارے حق میں برا ہے تمہیں میرے بعد تین باتوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۱) وسیع تر ذلت (۲) کاٹنے والی تلوار (۳) اور ایسی اقربا پروری جس کی ظالم تم میں رواج ڈال دے گا اس کی وجہ سے تمہاری آنکھیں روئیں گی اور فقر تمہارے گھروں میں داخل ہوگا تم ان مواقع میں یاد کرو گے اور تمہاری خواہش ہوگی کہ مجھے دیکھو تو تمہارا خون میرے سامنے ہی بہایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دور نہیں کرے بلکہ مگر ظالم کو اللہ کی قسم میں تو چاہتا ہوں اگر میرا بس چلے میں تمہیں دراھم دنانیر کی طرح خرچ کردوں تم میں سے دس کو ایک شامی کے بدلہ میں تو ایک شخص کھڑا ہوا اے امیرالمؤمنین ہماری اور آپ کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے اعشیٰ شاعر نے کہا:

علقتها عرضا وعلقت رجلا غيري وعلق اخرى غيرها الرجل.
فرمایا اے شخص ہم آپ کی محبت میں معلق ہیں اور آپ اہل شام کی محبت میں معلق اور اہل شام معاویہ رضی اللہ عنہ کی محبت میں معلق ہیں۔
رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۷ لیث بن سعد سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل عراق سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تم میں سے دس کو ایک شامی کے بدلہ میں دیدوں جس طرح ایک دینار کے بدلہ میں دس دراھم دیئے جاتے ہیں تو ان سے کہا گیا کہ ہماری اور آپ کی مثال شاعر اعشی کے اس قول کی طرح ہے۔

علقتها عرضا وعلقت رجلا غيري وعلق اخرى غيرها الرجل

تو فرمایا اے شخص ہم تمہاری محبت میں معلق ہیں اور تم اہل شام کی محبت میں معلق ہو اور اہل شام معاویہ کی محبت میں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۸ (مسند علی رضی اللہ عنہ) حبہ سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم شریف خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، ہمارے بڑوں کا تعلق انبیاء سے ہے اور ہماری جماعت اللہ کی جماعت ہے اور باغی جماعت شیطانی جماعت ہے جو ہم میں اور ہمارے دشمن میں برابری کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ رواہ ابن عساکر

امر بنی الحکم

۳۱۷۲۹ عمرو بن مرہ جہنی سے روایت ہے کہ حکم بن ابی العاص نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی آپ علیہ السلام نے ان کی آواز پہچان لی تو فرمایا ان کو آنے کی اجازت دے دو سانپ ہے یا سانپ کی اولاد ہے اس پر بھی اللہ کی لعنت اور اس کی پیٹھ سے نکلنے والی اولاد پر بھی لعنت ہے مگر جو ان میں سے مؤمن ہو مگر وہ بہت تھوڑے ہیں دنیا کی لالچ کریں گے آخرت کا نقصان کریں گے مکر وفریب کرنے والے دنیا میں باعزت سمجھے جائیں گے آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔ ابویعلی طبرانی مستدرک وتعقب ابن عساکر

۳۱۷۳۰ ابویحیٰی النخعی روایت کرتے ہیں کہ میں حسن حسین کے درمیان تھا اس روز مروان ان کو گالیاں دے رہا تھا حسن رضی اللہ عنہ حسین رضی اللہ عنہ کو روک رہے تھے مروان نے کہا اہل بیت ملعون ہیں تو حسن رضی اللہ عنہ غصہ میں آئے اور فرمایا کیا تم نے اہل کو ملعون کہا ہے؟ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے تم پر لعنت کی ہے اپنے نبی علیہ السلام کی زبانی جب کہ اپنے تمہارے باپ کی پیٹھ میں تھے دوسری روایت میں اس طرح ہے تحقیق اللہ تعالیٰ نے تجھ پر لعنت کی ہے اپنے نبی کی زبانی جب کہ تم باپ کی پیٹھ میں تھے۔ ابن سعد ابویعلی ابن عساکر

۳۱۷۳۱ (مسند زھیر بن اقمر وھو تابعی) زبیر بن اقمر روایت کرتے ہیں کہ حکم بن ابی العاص رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھے تھے اور آپ کی بات نقل کرکے قریش تک پہنچاتے تھے آپ ﷺ نے اس پر اور اس کی پیٹھ سے نکلنے والی اولاد پر قیامت تک کے لئے لعنت کی۔ (ابن عساکر نے روایت اور کہا اس میں سلمان بن فرص کوفی ضعیف ہے ذخیرۃ الالفاظ ۳۹۱۴)

۳۱۷۳۲ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ منبر پر تشریف تھے کہ اس بیت الحرام کے رب کی قسم کے حکم بن ابی العاص اور اس کی اولاد قیامت تک نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۳ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے طواف کے دوران فرمایا اس بنیاد (یعنی بیت اللہ) کے رب کی قسم رسول اللہ ﷺ نے حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۴ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کرنے ہوئے سنا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۵ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حکم کی اولاد ملعون ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۶ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ابی الحکم فرمایا بنی ابی العاص کو دیکھا کہ میرے منبر پر بندر کی طرح چڑھ رہے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ یہاں تک وفات پائی۔
بیهقی فی الدلائل ابن عساکر، احادیث مختاره ۸۵ المتناهیه ۲۸ ۱۱

بنی الحکم کے بارے میں خواب

۳۱۷۳۷ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ بنی الحکم آپ کے منبر پر اس طرح کود رہے ہیں جیسے بندر راوی کا بیان ہے اس کے بعد آپ علیہ السلام کو وفات تک ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ ابو یعلی ابن عساکر

۳۱۷۳۸ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بنو ابی العاص ۳۶ تک پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دین میں فساد ہوگا دوسری روایت دغل کا لفظ ہے اس کا معنی بھی فساد ہے اللہ کے مال (بیت المال) کو عطیہ سمجھ لیا جائے گا۔ اور اللہ کے بندوں کو۔

۳۱۷۳۹ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں شام کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ابوالحسن (علی رضی اللہ عنہ) بھی حاضر ہوئے آپ علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ قریب ہو جاؤ ان کو برابر قریب کرتے رہے یہاں تک کان آپ کے منہ کے قریب ہوا اس دوران آپ علیہ السلام سے سرگوشی فرما رہے تھے اچانک گھبرا کر سر اوپر اٹھایا اور تلوار سے دروازے کو دھکا دیا اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جاؤ اس کو اسعر اح اس طرح کھینچ کر لاؤ جس طرح بکری کو دودھ دھونے والے کے پاس لایا جاتا ہے تو اچانک علی رضی اللہ عنہ حکم بن ابی العاص کو کان سے پکڑ کر لے آئے اس کا کان لٹک رہا تھا یہاں آپ علیہ السلام کے سامنے لا کر بیٹھا دیا آپ علیہ السلام نے اس پر تین مرتبہ لعنت کی پھر فرمایا اس کو ایک جانب بٹھا دو چنانچہ شام کے وقت انصار و مہاجرین کی ایک جماعت آئی پھر اس کو بلایا تو فرمایا یہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے گا اور اس کی پیٹھ سے فتنہ ظاہر ہوگا اس کا دھواں آسمان تک پہنچے گا تو قوم میں کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ اس سے کم درجہ کا اس سے ذلیل ہے کہ یہ ان میں سے ہو تو فرمایا تم میں سے اس وقت اس کی جماعت میں شامل ہوگا۔ (دارقطنی فی الافراد ابن عساکر دارقطنی نے کہا اس روایت میں حسن بن قیس تنہا ہے۔ بر وابن عطاء ابن عمر رضی الله عنه

۳۱۷۴۰ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حجرہ مبارک میں تھے کہ کسی نے آنے کی آواز سنائی دی آپ علیہ السلام نے اس آواز کو ناپسند کیا تو دیکھا ایک شخص آپ علیہ السلام کے پاس آ رہا ہے آپ علیہ السلام نے اس پر لعنت کی اور اس سے پیدا ہونے والی اولاد پر بھی اور اس کو ایک سال کے لئے جلاوطن کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۴۱ عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حکم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس سے کوئی بات کی۔ اس نے نفی میں سر ہلایا ایک روایت اس طرح منہ پھیر لیا آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس طرح ہو آپ علیہ السلام کے دل میں بات کھٹکتی رہی، یہاں تک وفات پا گئے۔ ابو نعیم، ابن عساکر

۳۱۷۴۲ (مسند ایمن بن خریم) عامر شعبی سے روایت ہے کہ مروان بن خریم سے کہا گیا کہ تم قتال کے لئے نہیں نکلتے؟ کہا کہ نہیں میرے والد اور چچا غزوہ بدر میں شریک تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انہوں نے مجھ سے عہد لیا کہ کسی ایسے انسان کو قتل نہ کروں جو اس کلمہ کو پڑھنے والا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اگر تم میرے لئے جہنم سے برأت کا پروانہ لکھو تو میں تمہارے ساتھ مل کر قتال کروں گا۔

یعقوب بن ابی سفیان ابو یعلی ابن عساکر

۳۱۷۴۳ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کیا تمہیں حکومت حاصل ہوگی؟ تو فرمایا ہاں آخری میں پوچھا تمہارے مددگار کون ہوں گے فرمایا اہل خراسان تو فرمایا پہلے بنی امیہ بنی ھاشم لڑیں گے اس کے بعد بنی ھاشم بنی امیہ سے اس کے بعد

سفیانی کا خروج کا ہوگا۔رواہ ابونعیم

۳۱۷۴۴ ... (مسند علی رضی اللہ عنہ)ابوسلیمان مولی بنی ھاشم سے روایت ہے کہ اس دوران کے ایک دفعہ علی رضی اللہ عنہ میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مدینہ کی ایک گلی میں چل رہے تھے سامنے سے مروان بن حکم آیا تو اس نے کہا اے ابوالحسن اس طرح سے علی رضی اللہ عنہ اس کو خبر دیتے رہے جب فارغ ہوا تو وہاں سے چلا گیا، اس کی گدی کی طرف دیکھا پھر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلاکت ہے تیری جماعت کے لئے تجھ سے اور تیری اولاد سے جب تیری اولاد جوان ہوئی۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۴۵ ... ابن وھب سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی تھے ان کے پاس مروان بن حکم آئے کسی ضرورت سے کہا میری ضرورت پوری کروا دے امیر المومنین: اللہ کی قسم میرا خرچہ زیادہ ہے میں دس بچوں کا باپ ہوں دس افراد کا چچا ہوں اور دس افراد کا بھائی ہوں جب وہ واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب بنوالحکم تیس کی تعداد کو پہنچ جائیں گے اللہ کے مال کو آپس میں شخصی دولت بنالیں گے اور اللہ کے بندوں کو غلام اللہ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ جب چار سو ننانوے تک پہنچ جائیں گے تو وہ کھجور نگلنے سے بھی تیزی کے ساتھ ہلاک ہوں گے دوسرے الفاظ ایک کھجور نگلنے سے بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ''اللھم نعم'' یعنی ہاں ایسا ہی فرمایا پھر مروان نے عبدالملک کو معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیجا کسی ضرورت سے جب عبدالملک واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن عباس رضی اللہ عنہما میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ذکر فرمایا تھا اور فرمایا ابوالجبابرہ چار ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہاں۔
البیھقی فی الدلائل

۳۱۷۴۶ ... محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حکم اور ان کی اولاد پر لعنت کی سوائے صالحین کے لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔
رواہ عبدالرزاق

الحجاج بن یوسف یعنی حجاج بن یوسف کا تذکرہ

۳۱۷۴۷ ... حسن سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ سے فرمایا اے اللہ جیسے میں نے ان کو امن دیا انہوں نے مجھے خوف زدہ کیا میں نے ان کے ساتھ خیر خواہی کی انہوں نے میرے ساتھ دھوکہ کیا اے اللہ ان پر بنی ثقیف کے جابر اور ظالم شخص کو مسلط فرما یا جوان کے غلہ کو کھا جائے اور ان کے اعلیٰ لباس پہنے اور ان میں جاہلیت کے دستور کے موافق فیصلہ کرے۔اس وقت تک حجاج پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔(بیہقی نے دلائل میں روایت کی اور کہا علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سن کر ہی فرمائی ہوگی)۔

۳۱۷۴۸ ... مالک بن اوس بن حدثان علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظالم جابر ان دونوں شہروں (یعنی بصرہ اور کوفہ) کا امیر ہوگا جوان کا پوستین لگا ہوا لباس پہنے گا اور عمدہ غذا کھائے گا اور ان کے سرداروں کو قتل کرے گا اس سے سخت خوف کھایا جائے گا اور نیند اڑ جائے گی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جماعت پر مسلط فرمادے گا۔بیھقی فی الدلائل

۳۱۷۴۹ ... حبیب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ تجھے موت نہ آئے گی یہاں تک ثقفی جوان کا زمانہ پالے پوچھا اے امیر المؤمنین ثقفی جوان کون ہے؟ تو فرمایا اس سے کہا جائے گا قیامت کے لئے جہنم کا ایک کونہ لے کر ہماری طرف سے کافی ہو جا ایک ایسا شخص ہے جو بیس سال یا اس سے کچھ زائد عرصہ حکومت کرے گا اللہ تعالیٰ کی ہر طرح کی نافرمانی کرے گا مگر ایک نافرمانی باقی رہ جائے گی تو اس نافرمانی اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہوگا اس کو توڑ کر وہ نافرمانی بھی کرے گا اپنے ماننے والوں کے ذریعہ اطاعت نہ کرنے والوں کو قتل کرائے گا۔بیھقی فی الدلائل

فتن بنی امیہ

۳۱۷۵۰..... حمران بن جابر یمانی حنفی سے روایت کرتے ہیں جو کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس وارد ہونے والوں سے ایک تھے کہ میں نے آپ علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی امیہ کے لئے تین مرتبہ ہلاکت ہے۔ابن منده وابو نعیم الاباطیل ۲۳۰

۳۱۷۵۱ شعبی سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم اگر تم زندہ رہے تو حجاج کی تمنا کرو گے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۲..... شعبی سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک (ایسا سخت) زمانہ آئے گا کہ لوگ حجاج کے لئے دعا کریں گے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۳ (مسند علی رضی اللہ عنہ) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا کوفہ کے منبر پر کہہ رہے تھے سن لو کہ قریش کے دو فاجروں پر لعنت ہے بنی امیہ اور بنی مغیرہ بنی مغیرہ کو اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں تلوار سے ہلاک فرمایا بنو امیہ ان کے لئے دوری ہے بہت دوری سن لو قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ اگایا اور مخلوق کو پیدا فرمایا اگر سلطنت پہاڑ کے دوسری جانب بھی ہو تب بھی کود کر وہاں پہنچیں گے اور اس کو حاصل کریں گے۔رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۴ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ حکومت بنی امیہ اس طرح رہے گی جب تک آپس میں اختلاف نہ ہو جائے۔رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۵..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلطنت ان کے پاس رہے گی جب تک آپس میں قتال نہ کریں اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے دوڑ نہ لگائیں جب ایسا ہوگا جو اللہ تعالیٰ مشرق سے ان کے خلاف ایک قوم کو اٹھائیں گے جو ان کو پکڑ پکڑ کر اور گن گن کر قتل کریں گے اللہ کی قسم اگر وہ ایک سال حکومت کریں گے تو ہم (قریش) دو سال حکومت کریں گے اگر وہ دو سال تو ہم چار سال کریں گے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۶..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر امت کے لئے آفت ہے اس امت کی آفت بنو امیہ ہے۔رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ لوگ اسلامی حکومت کے بڑے حصہ پر حاکم رہیں گے جب تک آپس میں اختلاف نہ کریں جب اختلاف کریں گے تو حکومت ان سے چھن جائے گی پھر قیامت تک ان کے ہاتھ نہیں آئے گی۔رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۸..... حسن بن محمد بن علی رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ فرمایا قوم اپنی میرق قائم رہے یہاں تک ان میں چار باتیں پیدا ہو جائیں۔

۱..... اللہ تعالیٰ ان کے آپس میں اختلاف پیدا فرما دیں۔

۲..... یہ مشرق سے سیاہ جھنڈے والے ظاہر ہوں تو ان کے خون کو حلال کر لیں گے۔

۳..... یا نفس ذاکیہ (یعنی پاکیزہ نفوس) کو حرم میں قتل کریں تو اللہ ان کا راستہ کھول دیں۔

۴..... یا حرم کے لئے لشکر بھیج دیں تو اللہ تعالیٰ اس لشکر کو زمین میں دھنسا دیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سن لو میرے نزدیک سب سے خوفناک فتنہ بنو امیہ کا فتنہ ہے سن لو وہ سخت سیاہ فتنہ ہوگا۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۷۶۰..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو امیہ کا فتنہ سخت رہے گا پہاڑ تک اللہ ان کے خلاف ایک جماعت بھیجیں گے موسم خریف کے بادل کی طرح جب کسی امیر یا مامور کا خیال نہیں رکھیں گے جب وہ وقت آئے گا اللہ تعالیٰ بنو امیہ کی سلطنت کا نور۔(دبدبہ) ختم فرما دیں گے۔

رواہ ابو نعیم

الکتاب الرابع من حرف الفاء

کتاب الفضائل من قسم الافعال وفیه عشرۃ ابواب

الباب الاول، فی فضائل نبینا محمد ﷺ واسمائہ وصفاتہ البریۃ

پہلی ۔۔۔۔۔ فصل رسول اللہ کے معجزات کے بیان میں

آپ ﷺ کی پیش گوئیاں

۳۱۷۶۱۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو لپیٹ دی تو میں نے مشرق ومغرب کا مشاہدہ کیا اور میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لئے لپیٹا گیا مجھے دوخزانے دیئے گئے سرخ اور سفید اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی میری امت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرمایا نہ ان پر غیروں سے دشمن مسلط فرما جو ان کے خون کو حلال سمجھ لے میرے رب عزوجل نے فرمایا اے محمد میں نے تقدیر کا فیصلہ نافذ کر دیا اس کو نہیں ٹالا جاسکتا میں نے آپ کی دعا امت کے حق میں قبول کر لی کہ ان کو عام قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہیں کروں گا اور ان پر غیروں سے ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کے خون کو حلال قرار دے۔

مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے ائمہ کا خوف ہے جب میری امت میں ایک دفعہ تلوار چل جائے گی پھر قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک میری امت کی ایک جماعت مشرکین کے ساتھ مل جائے گی یہاں تک کہ میری امت کے بعض قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور میری امت میں تیس جھوٹے نبی ہوں گے سب کا یہی دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی ان کو مخالفین نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک اللہ کا حکم آجائے۔

احمد مسلم، ترمذی ابن ماجه بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۲۔۔۔۔۔اے عمار خوش ہوجاؤ تمہیں باغی فرقہ قتل کرے گا۔ترمذی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۳۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کاش کے مجھے معلوم ہوتا میرے بعد میری امت کا کیا حال ہوگا جب ان کے مرد اترا کر چلیں گے اور ان کی عورتیں بھی اٹک مٹک کر چلیں گی کاش مجھے۔(امت کا حال معلوم ہوجاتا جب وہ دوحصوں میں منقسم ہوگی ایک جماعت ناصبیوں کی ان کا خون اللہ کے راستہ میں بہے گا دوسری جماعت غیر اللہ کے لئے عمل کرنے والی ہوگی۔ابن عساکر بوسطہ ایک شخص

۳۱۷۶۴۔۔۔۔۔(غزوہ موتہ کے موقع پر) ارشاد فرمایا کہ جھنڈا پہلے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ میں لیا وہ شہید ہو گئے پھر جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہوگیا پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہو گئے پھر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لیا بغیر امارت کے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح دیدی اس بات سے مجھے خوشی نہ ہوتی وہ میرے پاس ہوتے یا فرمایا ان کو اس بات پر خوشی نہ ہوتی وہ ہمارے پاس ہوتے۔

احمد بخاری نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۵۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ جب کسریٰ ہلاک ہوجائے گا اس کے بعد کوئی کسریٰ پیدا نہ ہوگا جب قیصر ھلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر پیدا نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ان دونوں بادشاہوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

احمد بیھقی بروایت جابر بن سمرۃ احمد بیھقی ترمذی بروایت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۶۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا جب مسلمانوں میں خون ریزی ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کی ایک جماعت بھیج دیں گے وہ عرب کے ماہر گھڑ سوار ہوں گے اور

مدد اسلحہ کے حامل ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اس دین کی مدد فرمائیں گے۔ (ابن ماجه مستدرک بروایت ابی هرهرة ضعیف الجامع ۲۱۲۶

۳۱۷۶۷..... ارشاد فرمایا کہ تم مصر کو فتح کروگے اس میں قیراط نامی ایک جگہ جب اس کو فتح کرو تو وہاں کے باشندوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ساتھ معاہدہ ہے اور رشتہ داری بھی ہے جب تم دیکھو کسی جگہ دو آدمی ایک ایک اینٹ زمین پر لڑ رہے ہیں تو وہاں سے نکل جاؤ۔

(احمد مسلم، بروایت ابی ذر رضی الله عنه

۳۱۷۶۸..... فرمایا جب مصر فتح ہو جائے تو قبطی قوم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ساتھ معاہدہ بھی ہے اور رشتہ داری بھی۔

طبرانی مستدرک بروایت کعب بن مالک

۳۱۷۶۹..... کسریٰ کے قاصدوں سے فرمایا) جاؤ اپنے گورنر کو خبر دو کہ آج رات میرے رب نے کسریٰ کو قتل کر دیا

ابو نعیم بروایت دحیه رضی الله عنه

۳۱۷۷۰..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آج رات مجھے دو خزانے عطا فرمائے۔ فارس اور روم کا اور میری مدد فرمائی بادشاہوں کے ذریعہ حمیر کے دو سرخ بادشاہ سلطنت تو اللہ ہی کی ہے لوگ آئیں گے اللہ کا مال لے کر اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ (احمد بروایت خثعم کے ایک شخص کے)

۳۱۷۷۱..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فارس اور ان کی عورتیں اسلحہ اور اموال عطا فرمادیئے اور روم اور ان کی عورتیں اولاد اسلحہ عطا فرمایا اور میری مدد فرمائی حمیر کے ذریعہ۔ ابن منده وابو نعیم فی المعرفه وابن عساکر بروایت عبدالله بن سعد انصاری

۳۱۷۷۲..... ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کی ایک جماعت بیت الابیض (یعنی کسریٰ کا گھر) فتح کرے گی۔

احمد مسلم بروایت جابر بن سمرة رضی الله عنه

۳۱۷۷۳..... ارشاد فرمایا کچھ قومیں ایمان سے کفر کی طرف لوٹ جائیں گی۔ تمام وابن عساکر بروایت ابی الدرداء ضعیف الجامع ۴۹۵۳

۳۱۷۷۴..... ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کی ایک جماعت اہل کسریٰ کا خزانہ جو کسرا ابیض میں ہے اس کو فتح کرے گی۔ مسلم بروایت جابر بن سمرہ

۳۱۷۷۵..... ارشاد فرمایا تم عنقریب شرم شیخ کی جڑ تک فتح کرلو گے۔ طبرانی بروایت معاویه رضی الله عنه ضعیف الجامع ۴۲۵۴

۳۱۷۷۶..... ارشاد فرمایا عنقریب انماط تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ بیهقی، ابوداؤد، ترمذی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۱۷۷۷..... ارشاد فرمایا کہ دنیا تم پر کھول دی جائے گی حتیٰ کہ تم اپنے گھروں کو ایسے سجاؤ گے جیسے کعبہ کو سجایا جاتا ہے تم آج اس زمانہ سے بہتر حالت میں ہو۔ طبرانی بروایت ابی جحیفة

دین بالکل صاف اور واضح ہے

۳۱۷۷۸..... کیا تم فقر سے ڈرتے ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم پر دنیا بہائی جائے گی حتیٰ کہ تم میں سے کسی کا دل مائل نہ ہوگا مال سامنے پائے گا اللہ کی قسم میں نے دین کو تمہارے لئے بالکل صاف اور واضح چھوڑا ہے اس کی رات و دن برابر ہے۔

ابن ماجه بروایت ابی الدرداء

۳۱۷۷۹..... کسریٰ ہلاک ہو گیا اس کے بعد کوئی کسریٰ پیدا نہ ہوگا قیصر عنقریب ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر پیدا نہ ہوگا تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں تقسیم کرو گے۔ مسلم بروایت ابی هریرہ رضی الله عنه

۳۱۷۸۰..... ایک شخص ماوراء النہر سے نکلے گا اس کو حارث بن حراث کہا جائے گا اس کے مقدمہ پر ایک شخص ہوگا اس کا نام منصور ہوگا وہ آل محمد کی اس طرح پشت پناہی کرے گا جس طرح قریش نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پناہی کی ان کی مدد کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے یا فرمایا ان کی دعوت قبول کرنا۔

ابوداؤد بروایت علی رضی الله عنه ضعیف ابوداؤد ۹۲۴

۳۱۷۸۱..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے ملک شام کو رکھا اور پیٹھ پیچھے یمن کو اور مجھ سے فرمایا کہ اے محمد میں تمہارے سامنے کے

حصہ کو تمہارے لئے غنیمت اور رزق قرار دیا ہے اور پیٹھ پیچھے حصہ کو مددا سلام برابر ترقی کرتا رہے گا شرک اور مشرکین کم ہوتے رہیں گے یہاں دو عورتیں بنا خوف وخطر سفر کریں گی قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دن ورات ختم نہ ہوں گے۔(یعنی قیامت نہ ہوگی) یہاں تک یہ دین ستاروں کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچ جائے گا۔ طبرانی حلیة الاولیاء ابن عساکر ابن نجار بروایت ابی امامه رضی الله عنه

۳۱۷۸۲ ... ایک باپردہ خاتون مدینہ منورہ سے حیرہ تک سفر کرے گی اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔

حلیة الاولیاء جابر بن سمرة رضی الله عنه ضعیف الجامع ۴۲۵۲

حنین الجذع

۳۱۷۸۳ آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ (کھجور کا تنہ جس پر ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے) رو رہا ہے نصیحت سے محروم ہونے کی وجہ سے۔

احمد بخاری بروایت جابر رضی الله عنه

۳۱۷۸۴ ارشاد فرمایا اگر میں اس کو (تنہ کو) تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا ہے۔ احمد، ابن ماجه بروایت انس وابن عباس رضی الله عنه

الاخبار من الغیب من الاکمال

۳۱۷۸۵ ..... ارشاد فرمایا کہ خوشخبری سن لو اللہ کی قسم قلت دنیا سے زیادہ کثرت دنیا کا خوف ہے واللہ یہ دین تم میں باقی رہے گا یہاں تک تم سرزمین فارس روم اور حمیر کو فتح کرلو گے اور تم تین بڑے لشکر بن جاؤ گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں ایک لشکر یمن میں یہاں تم میں سے کسی کو سو دینار عطیہ دیا جائے گا اس پر وہ ناخوش ہوگا۔ الحسن بن سفیان حلیة الاولیاء بروایت عبدالله بن حواله

۳۱۷۸۶ ... ارشاد فرمایا کہ خوش ہو جاؤ اللہ کی قسم میں تمہارے اوپر دنیا کی تنگی کے مقابلہ میں دنیا کی وسعت سے اندیشہ کرتا ہوں (یعنی دنیا کی وسعت تمہیں نقصان پہنچائے گی) اللہ کی قسم یہ دین تم میں قائم رہے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ تمہیں سرزمین روم فارس اور حمیر پر فتح دے دیں گے اور یہاں تک کہ تمہارے تین بڑے لشکر ہوں گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں اور ایک لشکر یمن میں یہاں تک کے کسی شخص کو سو دینار عطیہ دیا جائے گا اس پر بھی وہ ناخوش ہوگا عرض کیا گیا شامیوں میں کس کی طاقت ہوگی کہ رومیوں سے ٹکرے جو بڑی قوت کے مالک ہیں تو ارشاد فرمایا۔ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ تمہیں روم پر غلبہ دیدیں گے اور تمہیں روم میں ان پر حکومت دیں گے یہاں تک کے گورے رومیوں کی ایک جماعت اپنی قمیص گردن میں ڈال تم میں ایک کم درجہ کے حبشی شخص کے سامنے کھڑی رہے گی وہ ان کو جو حکم دے گا وہ بجالائیں گے۔ جب کہ آج کے دن (یعنی اس زمانہ میں) وہاں ایسے لوگ ہیں تمہارے حیثیت ان کے نزدیک اس چیچڑی سے بھی کم ہے جو اونٹ کی دم میں چمٹی ہوئی ہوتی ہے تو عبداللہ بن حوالہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے لئے انتخاب فرمائیں اگر وہ زمانہ مل جائے تو میں کس لشکر میں شریک ہوں، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میں آپ کے لئے شام کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک منتخب زمین ہے اور اپنے منتخب بندوں کو کھینچ کر وہاں لاتے ہیں اے اہل یمن ملک شام کو ترجیح دو کیونکہ زمین میں اللہ کی منتخب سرزمین شام ہے جو انکار کرے وہ یمن کے حوض کو اختیار کردے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ذمہ داری لی ہے۔

طبرانی بیهقی بروایت عبد الله حواله

۳۱۷۸۷ ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں شام، روم اور فارس پر غلبہ دیں گے یہاں تک تم میں سے ہر ایک کے پاس اتنے اتنے اونٹ ہوں گے اتنی اتنی گائیں اتنی اتنی بکریاں یہاں تک تم میں سے کسی کو سو دینار عطیہ دیا جائے اس پہ وہ ناخوش ہوگا۔

احمد، طبرانی مستدرک، بیهقی ضیاء مقدسی بحواله عبدالله بن حواله

۳۱۷۸۸ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فارس پھر روم کا وعدہ فرمایا ان کی عورتیں ان کے بچے ان کا اسلحہ اور ان کا خزانہ اور حمیر کو میرا مددگار

بنایا۔نعیم بن حماد فی الفتن بروایت صفوان بن عمیر مرسلا

۳۱۷۸۹ ... (غزوہ خندق کے موقع پر ارشادفرمایا) میں نے پہلی مرتبہ کدال ماری تو وہ روشنی ظاہر ہوئی جوتم نے دیکھی اس میں میرے لئے حیرہ کے محلات اور کسریٰ کے شہر روشن ہوئے گویا کہ وہ کتوں کے دانت ہیں اور جبرئیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی کہ میری امت ان پر غالب آئے گی پھر میں نے ۔(پتھر پر) دوسری ضرب لگائی تو دوسری روشنی ظاہر ہوئی جوتم نے دیکھی اس میں مجھے روم کے محلات دکھائے گئے گویا کہ وہ کتوں کے دانت ہیں مجھے جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میری امت ان پر غالب آئے گی پھر میں نے تیسری ضرب لگائی تو وہ روشنی ظاہر ہوئی جوتم نے دیکھی اس میں میرے صنعاء یمن کے محلات روشن ہوئے جیسے کتوں کے دانت ہیں جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میری امت ان کو فتح کرے گی ان کو مدد حاصل ہوگی لہٰذا خوش ہو جاؤ۔(ابن سعد بروایت کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے اپنے دادا سے)

۳۱۷۹۰ ... ارشادفرمایا کہ تمہارے لئے جو ذکر ذخیرہ کیا گیا اگر تمہیں اس کا علم ہوجائے تو تم اس پر ہرگز غمگین نہ ہو جوتم سے روک لیا گیا تمہیں فارس اور روم دیا جائے گا۔(یعنی تم دونوں ملکوں کو فتح کرلوگے)۔احمد بروایت عرباض

۳۱۷۹۱ ... ارشادفرمایا کہ مسلمانوں کو جزیرۃ العرب پر غلبہ حاصل ہوگا مسلمان فارس پر غالب ہوں گے مسلمان روم پر غالب ہوں گے مسلمانوں کو کانے دجال پر غلبہ حاصل ہوگا۔الحاکم فی الکنی مستدرک بروایت ہاشم بن عتبہ بن ابی وقاص

۳۱۷۹۲ ... (ایک موقع پر ارشادفرمایا) اللہ اکبر مجھے ملک شام کی چابی عطاء ہوئی ہے اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر شام کے سرخ محلات کو دیکھ رہا ہوں اللہ اکبر مجھے ملک فارس کی چابیاں مل گئیں ہیں اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر اور وہاں کے سفید محلات کو دیکھ رہا ہوں اللہ اکبر مجھے یمن کی چابی عطاء کی گئی ہے اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر یمن کے دروازے دیکھ رہا ہوں۔احمد نسائی . بروایت براء رضی اللہ عنہ

ملک شام کی فتح

۳۱۷۹۳ ... ارشادفرمایا کہ حیرہ شہر مجھے دکھلایا گیا کتے کے انیاب کی طرح اور یہ کہ تم اس کو فتح کروگے۔طبرانی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۴ ... ارشادفرمایا میرے لئے حیرہ کو پیش کیا گیا کتے کے انیاب کی مثل اور یہ کہ تم اس کو فتح کروگے۔

ابو نعیم بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۵ ... ارشادفرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا (امن کا) آئے گا کہ ایک ھودج پر سفر کرنے والی خاتون مکہ مکرمہ سے حیرہ شہر تک سفر کرے گی کوئی (ظالم) اس کے اونٹ کی لگام کو نہیں تھامے گا اور لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ایک شخص مٹھی بھر کر سونا لے کر صدقہ کرنے کے لئے نکلے گا کوئی اس کو قبول کرنے والا نہ ملے گا۔طبرانی . بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۶ ... ارشادفرمایا اے عدی اس زمانہ میں تمہارا کیا حال ہوگا جب ایک مسافر عورت یمن کے محلات سے نکل کر حیرہ تک پہنچے گی اس کو اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا اور بھیڑیا بکریوں پر خوف نہ ہوگا پوچھا قبیلہ طے اور اس کی جگہ کہاں ہوگی (یعنی کیا ان کی درندگی ختم ہوجائے گی) فرمایا: اس وقت ان کے لئے اللہ کافی ہوگا۔طبرانی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۷ ... ارشادفرمایا اے عدی بن حاتم اسلام کو قبول کرلو محفوظ رہو گے شاید اسلام قبول کرنے سے یہ چیز مانع ہے کہ تم میرے گرد غربت کو دیکھ رہے ہو اور یہ کہ لوگ ہمارے خلاف اکٹھے ہوئے ہیں کیا تم حیرہ شہر کو دیکھا ہے عنقریب ایک مسافر عورت حیرہ بغیر کسی ہم سفر کے اکیلا چلے گی اور بیت اللہ کا طواف کرے گی اور ہمارے لئے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے کھول دیئے جائیں گے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کو صدقہ قبول کرنے والا آدمی نہ ملے گا۔احمد مستدرک نسائی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۸ ... ارشادفرمایا اے عدی میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو، ان پر کسریٰ کا خزانہ کھول دیا جائے گا ایک مسافر

عورت تنہا مدینہ منورہ سے حیرہ جائے گی اس گھر کی پناہ میں دن کے شروع میں مال کو جمع کرنے کی کوشش کرے گا پھر شام کے وقت اس کو پھینک دے گا کوئی اس کو قبول کرنے والا نہ ہوگا۔ طبرانی بروات عدی بن حاتم

۳۱۷۹۹۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک مسافر عورت تنہا مدینہ منورہ سے حیرہ تک سفر کرے گی اس کو اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۰۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا اللہ عزوجل نے اس کے پاس یعنی کسریٰ کے پاس ایک فرشتہ بھیجا اس نے اس گھر کی دیوار سے ہاتھ ظاہر کیا وہ جس میں وہ رہتا تھا تو گھر نور سے بھر گیا جب اس کو دیکھا تو گھبرا گیا تو فرمایا اے کسریٰ گھبراؤ نہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ بھیجا اس پر کتاب اتاری تو اس کی اتباع کرتے تمہاری دنیا وآخرت سلامتی والی ہوگی کسریٰ نے کہا غور کرتا ہوں۔ (ابن اسحاق ابن ابی الدنیا وابن النجار، حسن بصری بروایت اصحاب رسول اللہ ﷺ کہ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ اللہ کی حجت کیا ہے کسریٰ کے خلاف آپ کے پاس؟ تو راوی نے کہا کہ آپ نے یہ ذکر فرمایا۔

قیصر وکسریٰ کی ہلاکت

۳۱۸۰۱۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ میرے رب نے کسریٰ کو قتل کردیا آج کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا قیصر کو ہلاک کیا آج کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت ابی بکرہ

۳۱۸۰۲۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ جب کسریٰ ھلاک ہوگا اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ میں میری جان ہے تم ان کے خزانوں کا اللہ کی راہ میں خرچ کروگے۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۳۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کی دو کنگن ہیں میں نے دونوں کو ناپسند کیا میں نے ان کو پھینک دیا اس کی تعبیر میں نے کسریٰ وقیصر کے کی ہلاکت سے کی۔ ابن ابی شیبۃ بروایت حسن مر سلاً

۳۱۸۰۴۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا آج عرب عجم کا آدھا ہوگیا یہ ذی وقار کے دن فرمایا (یعنی فی مسندہ بخاری فی التاریخ ابن السکن والبغوی وابن قانع بروایت بشیر بن زید بعض نے کہا یزید ضبعی انہوں نے جاہلیت کا دور بھی پایا بغوی نے کہا میں نے بشیر بن زید کا نام نہیں سنا مگر اس حدیث میں)

۳۱۸۰۵۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ میں اور میرے ساتھی یعنی ابوبکر صدیق ہمارے پاس کھانا نہیں تھا سوائے بربر یعنی درخت اراک کے حتیٰ کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے انہوں نے ہمیں اپنے کھانے میں شریک کرلیا ان کا کھانا کھجوریں تھیں اللہ کی قسم اگر مجھے روٹی اور گوشت میسر ہوتا میں تمہیں کھلا دیتا شاید تمہیں ایک زمانہ ملے یا تم میں سے جو وہ زمانہ پائے کہ صبح کھانے کا ایک پیالہ آئے گا شام کو دوسرا پیالہ آئے گا اور تم اپنے گھر کو اس طرح سجاؤ گے جس طرح کعبہ کو سجایا جاتا ہے۔ هناد بروایت سعد بن هشام

۳۱۸۰۶۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ تم ایک قوم سے قتال کروگے اور ان پر غلبہ حاصل کروگے وہ اپنا مال دے کر تم سے اپنی جان اور مال کو بچائیں گے اور صلح پر صلح کریں گے ان سے اس سے زیادہ مت لو کیونکہ زائد تمہارے لئے حلال نہیں۔ البغوی عن جل من جهینه

۳۱۸۰۷۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ تم لشکر کشی کروگے تمہارے لئے معاہدے خراج اور زمینیں ہوں گی جو اللہ تعالیٰ تمہیں عطا فرمائیں گے ان میں کچھ دریا کے کنارے ہوں گی شہر محلات جو تم میں سے وہ زمانہ پائے تو تم میں سے جس کو قدرت حاصل ہو کہ اپنے نفس کو ان شہروں میں سے کسی شہر میں ان محلات میں سے کسی محل میں اپنے کو محبوس کرے یہاں تک موت واقع ہوجائے تو ایسا کرے۔ (ابو حاتم فی الوحدان البغوی وابن عساکر بروایت عروہ بن رویم وہ اپنے شیخ جرش سے وہ سلیمان سے وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے)

۳۱۸۰۸۔۔۔۔۔۔ارشاد فرمایا کہ کاھنوں میں سے ایک شخص ایسا ہوگا کہ وہ اس طرح قرآن پڑھے گا کہ بعد ایسا قرآن پڑھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (احمد

بغوی طبرانی بیہقی فی الدلائل وابن عساکر بروایت عبداللہ بن متعب بن ابی بردہ الغفری وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے ابن عساکر بروایت ربیعہ بن عبدالرحمن مرسلاً)

۳۱۸۰۹ ...... ارشاد فرمایا کہ کاھنوں میں سے ایک شخص نکلے گا جو ایسا قرآن پڑھے گا کہ بعد میں کوئی ایسا قرآن پڑھنے والا نہ ہوگا۔ (ابن سعد وابن مندہ طبرانی ابن عساکر بروایت عبداللہ بن متعب بن ابی بردہ وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)

۳۱۸۱۰ ...... ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل نے مجھ سے دنیا کا پردہ اٹھایا میں نے اس کو دیکھا اور اس میں قیامت تک ہونے والے حالات کو اس طرح دیکھا جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کے لئے اس طرح انکشاف حال تھا جس طرح مجھ سے پہلے نبیوں کے لئے ہوا۔

کلام: ...... نعیم بن حماد فی الفتن بروایت عمر اور اس کی سند ضعیف ہے۔

۳۱۸۱۱ ...... ارشاد فرمایا اے ایمن تمہاری قوم عرب تیزی کے ساتھ ہلاک ہونے والی ہے۔

الحسن بن سفیان وابن قانع وابونعیم ابن عساکر بروایت ایمن بن خریم اسدی

زيادة الطعام والماء

یعنی رسول اللہ ﷺ کے معجزہ کا ظہور کھانے پینے میں برکت کے ساتھ

۳۱۸۱۲ ...... ارشاد فرمایا کہ اگر تم وزن نہ کرتے تو خود کھاتے اور اس کے بعد بچ بھی جاتا۔

مسلم کتاب الفضائل حلیة الاولیاء بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۸۱۳ ...... ارشاد فرمایا اگر وزن نہ کرتا تو زندگی بھر اس سے کھاتا۔ مستدرک بروایت نوفل بن حارث ضعیف الجامع ۴۸۴۵

۳۱۸۱۴ ...... ارشاد فرمایا: اے معاذ اگر تم ایک مدت زندہ رہے تو دیکھو گے یہ جگہ باغات سے بھر گئی ہوگی تبوک کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

احمد، مسلم، بروایت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۳۱۸۱۵ ...... ارشاد فرمایا اگر تم اس کو چھوڑ دیتے تو ایک وادی گھی سے بھر جاتی (طبرانی بروایت ابوبکر بن محمد بن حمزہ بن عمر اسلمی وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے میں ان کی خدمت میں تھا میں نے گھی کی ایک کپی دیکھی وہ گھی اس میں کم ہو رہا تھا میں نے اس کو دھوپ میں رکھ دیا اور سو گیا میں بیدار ہوا گھی کے بہنے کی آواز سے تو میں نے اس کا سر پکڑ لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۱۸۱۶ ...... ارشاد فرمایا اے اسیم اگر اس کی طرف جھانک کر دیکھتا تو میں نے جو کچھ کہا تو اس میں برابر اس طرح زراع دیکھتا رہتا۔

ابویعلی بروایت اسامہ بن زید

۳۱۸۱۷ ...... ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تو خاموش رہتا تو تو مجھے ایک ایک شانہ دیتا رہتا جو میں نے مانگا۔

ترمذی فی الشمائل والبغوی والطبرانی بروایت ابی عبید مولی رسول اللہ ﷺ

۳۱۸۱۸ ...... ارشاد فرمایا اگر تو خاموش رہتا تو جو میں نے کہا وہ تجھے ملتا (ابن سعد والحکیم طبرانی بروایت ابی رافع) آپ علیہ السلام کے غلام نے واقعہ بیان کیا کہ آپ علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ ایک بکری بھون لوں میں نے اس کو آگ پر بھونا پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے ایک شانہ دیدو میں نے دے دیا پھر فرمایا مجھے شانہ دو میں نے دیدیا پھر فرمایا مجھے شانہ دو تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک بکری میں کتنے شانے ہوتے ہیں؟ تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔ احمد بروایت ابی عبید الطبرانی بروایت سلمہ زوجہ ابی رافع

۳۱۸۱۹۔۔۔ارشادفرمایا کہ مجھے شانہ دیدیتے تو تم مسلسل دیتے رہتے۔(طبرانی نے بروایت حسن بن علی بن ابی وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بکری کا شانہ دیدو میں نے دیدیا پھر فرمایا مجھے شانہ دیدو میں نے دیدیا پھر فرمایا شانہ دو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ بکری کی دوشانوں کے علاوہ اور شانے تو نہیں ہوتے تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بالا ارشادفرمایا۔

معجزات متفرقه من الاكمال

متفرق معجزات کا ذکر

۳۱۸۲۰۔۔۔ارشادفرمایا کہ یہ بھیڑیا جوتمہارے پاس آیا ہے اور بھیڑیوں کا نمائندہ ہے تم اپنے اموال کا کتنا حصہ اس کو دینا چاہتے ہو۔

ابو الشيخ في العظمة بروايت ابی هريرة

۳۱۸۲۱۔۔۔ارشادفرمایا کھجور کی اس ٹہنی کو لے لو اس سے ٹیک لگاؤ جب تو نکلے گا تو تمہارے سامنے دس روشن ہوں گے اور پیچھے بھی دس جب گھر میں داخل ہوتو اس پر کھردرا پتھر مارو گھر کے پردوں پر کیونکہ وہ شیطان ہے۔ طبرانی بروايت قتاده بن نعمان

حفظ من الاعداء

۳۱۸۲۲۔۔۔ایک موقع دشمن کو مخاطب کر کے ارشادفرمایا کوئی خوف اندیشہ کی بات نہیں اگر تم ارادہ کر بھی لیتے اللہ تعالیٰ تمہیں مجھ پر مسلط نہ فرماتے۔

احمد، مستدرک نسائی، جعده بن خالد

۳۱۸۲۳۔۔۔ایک موقع پر دشمن کو قابو کرنے کے بعد) فرمایا اس نے میری تلوار اٹھالی تھی جب کہ میں سویا ہوا تھا میں جس وقت بیدار ہوا اس نے تلوار ہاتھ میں لے کر سونت لی تھی مجھ سے کہا ”من يمنعک منی“ یعنی تجھے مجھ سے کون بچائے گا میں نے کہا ”اللہ“ اب یہ میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔

احمد بیهقی نسائی بروايت جابر رضی الله عنه

۳۱۸۲۴۔۔۔(ایک موقع پر) ارشادفرمایا اگر وہ یعنی ابوجہل میرے قریب آتا تو فرشتے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے۔

احمد مسلم بروايت ابوهريره رضی الله عنه

اعلام النبوة

۳۱۸۲۵۔۔۔ارشادفرمایا تمہارے بھائی کا جھنڈا ہے۔ احمد بروايت ابن مسعود رضی الله عنه، ضعيف الجامع ۴۷۹۰

تشریح:۔۔۔۔۔۔اس روایت کو امام احمد نے اپنی مسند ۱/۴۲۱ پر نقل کی ہے پوری حدیث سمجھے بغیر اس فقرہ کا سمجھنا مشکل ہے۔

الاکمال

۳۱۸۲۶۔۔۔ارشادفرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے میرے پیٹ کی اندرونی چیزوں کو باہر نکالا پھر ان کو دھویا اس میں حکمت اور علم بھر دیا۔

کلام:۔۔۔۔۔۔طبرانی بروات انس رضی اللہ عنہ اس کی سند میں رشدین بن سعد ضعیف ہے۔

۳۱۸۲۷۔۔۔ارشادفرمایا کہ میں صحراء میں تھا دس سالہ کا یا دس مہینے کا اچانک سر کے اوپر سے کچھ گفتگو سنی اچانک دیکھا ایک شخص دوسرے سے کہہ رہا تھا اھوھو؟ یعنی یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ہاں وہ میرے سامنے نمودار ہوئے ایسے چہرے میں جو میں نے اس سے پہلے کبھی کسی مخلوق

کانہیں دیکھا تھا اور ایسی روحیں جو اس سے پہلے کسی کی نہیں دیکھی اور ایسے کپڑے جو کسی کے نہیں دیکھے تھے وہ دونوں میری طرف چلتے ہوئے آئے ہر ایک نے میرے بازو پکڑے لیکن مجھے ان کے پکڑنے کا احساس نہیں ہورہا تھا ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان کو لٹاؤ انہوں نے مجھے لٹا دیا زبردستی کئے اور موڑے بغیر ایک نے دوسرے سے کہا ان کا سینہ چیر دو تو ایک ان میں سے میرے سینے کی طرف جھکا اور چیر دیا جو میں نے دیکھا اس میں نہ خون تھا نہ درد اس سے کہا اس میں سے حسد اور کینہ کو نکال دو ایک چیز نکالی جو بند ھے ہوئے خون کی طرح تھا اس کو نکال کر پھینک دیا پھر اس سے کہا کہ اس میں مہربانی اور شفقت ڈالدو پھر جو چیز نکالی چاندی کی مثل تھی پھر میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو حرکت دی پھر کہا صحیح وسالم ہو جا میں واپس ہوا تو چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کے لئے رحمت محسوس کر رہا تھا۔ (ابن حبان مستدرک بیہقی سعید بن منصور بروایت معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب اپنے والد سے وہ اپنے دادا معاذ بن محمد وہ ابی بن کعب سے)

۳۱۸۲۸ ..... میں اس سے (یعنی چاند سے) باتیں کرتا تھا وہ مجھ سے باتیں کرتے تھے اور مجھے رونے سے غافل کر دیتے ہیں ان کی دعا کو سنتا ہوں جس وقت وہ عرش کے نیچے سجدہ ریز ہوتا ہے۔ (بیہقی فی الدلائل والوعثمان صابونی فی الماتین والخطیب وابن عساکر بروایت عباس بن عبدالمطلب عباس نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے آپ کے دین میں داخل ہونے کا داعیہ آپ ایک نبوت کی علامت بھی تھی وہ یہ کہ میں نے آپ کو جولا جھولتے ہوئے دیکھا کہ آپ چاند سے باتیں کر رہے تھے اور اس کی طرف اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے جس طرف آپ نے اشارہ کیا، چاند اسی طرف جھک گیا پھر آپ نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۱۸۲۹ ..... ارشاد فرمایا میں اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہوں اور میری والدہ نے خواب دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے (احمد ابن سعد والبغوی طبرانی بیہقی فی الدلائل بروایت ابی امامہ) یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جب آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آپ کی ابتدائی حالات کیا ہیں؟

۳۱۸۳۰ ..... آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اپنے نفس کے بارے میں بتلائیں تو آپ نے ارشاد فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور میری والدہ نے زمانہ حمل میں دیکھا کہ ان سے ایک نور ظاہر ہوا جس نے شام کے شہر بصری کو روشن کر دیا۔

مستدرک بروایت خالد ابن معدان وہ اصحابہ رسول اللہ ﷺ

۳۱۸۳۱ ..... ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے بوقت ولادت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔

ابن سعد بروایت ابی العجفاء

۳۱۸۳۲ ..... ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔ ابن سعد بروایت ابی امامہ

۳۱۸۳۳ ..... ارشاد فرمایا کہ میں ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کا نتیجہ ہوں جو انہوں نے بیت اللہ کی دیوار اٹھاتے وقت دعا کی تھی۔

۳۱۸۳۴ ..... ارشاد فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں۔ ابن سعد بروایت عبدالبر بن عبدالرحمن بن معمر

۳۱۸۳۵ ..... ارشاد فرمایا ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہوں اور یہ کہ بوقت ولادت میری والدہ نے دیکھا ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے میں دودھ پلایا گیا ہوں بنی سعد بن بکر میں اس دوران کے میں اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ گھر کے پاس بکریاں چرا رہے تھے میرے پاس دو آدمی آئے جو سفید لباس میں ملبوس تھے ہاتھ میں سونے کی تھالی تھی جس میں برف بھری ہوئی تھی انہوں نے مجھے پکڑا اور میرے پیٹ کو چاک کیا میرے دل کو نکالا اس کو چیرا اس میں ایک بندھا خون کا ٹکڑا نکال کر باہر پھینک دیا پھر اس برف سے میرے پیٹ اور دل کو دھویا پھر کہا ان کو ان کی امت کے سو افراد کے مقابلہ میں وزن کرو مجھے ان کے ساتھ وزن کیا گیا تو میرا وزن بھاری تھا پھر کہا ہزار کے مقابلہ میں وزن کرو مجھے وزن کیا گیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا ان کو چھوڑ دو اگر مجھے پوری امت کے مقابلہ میں وزن کیا جاتا ہے تب بھی میرا وزن زیادہ ہوتا۔ ابن سعد بروایت خالد بن معدان مرسلاً

۳۱۸۳۶ ..... ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کے پیٹ میں نور ہے پھر کہا کہ میں نے نور کو دیکھا کہ وہ پھیل گیا جس سے مشرق و مغرب روشن ہو گیا۔ الدیلمی بروایت شداد بن اوس

الفصل الثانی فی المعراج معراج کا بیان

۳۱۸۳۷..... ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید لمبا جانور تھا منتہائے نظر پر اس کا قدم پڑتا تھا میں اور جبرائیل علیہ السلام اس کی پیٹھ پر جمے رہے یہاں تک بیت المقدس پہنچ گئے میرے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور میں نے جنت جہنم کا دیدار کیا۔

احمد ابویعلیٰ ابن حبان مستدرک ضیاء مقدسی بروایت حذیفه

۳۱۸۳۸..... ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا مجھے پہلے زمزم کے کنویں پر لے جایا گیا میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر غسل دیا گیا ماءِ زمزم سے پھر اتارا گیا۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنه

۳۱۸۳۹..... ارشاد فرمایا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی جب کہ میں مکہ میں تھا جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے پھر میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر اسکو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو حکمت ایمان سے بھری ہوئی تھی اس کو میرے سینہ بھر میں بھرا گیا پھر اس کو بند کر دیا گیا پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے آسمان دنیا تک لے جایا گیا جب آسمان دنیا میں پہنچے تو جبرائیل نے دربان سے کہا دروازہ کھولو تو دربان نے پوچھا کہ آپ کون فرمایا جبرائیل پوچھا آپ کے ساتھ کوئی ہے فرمایا ہاں میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں پوچھا کیا ان کو بلوایا گیا ہے؟ فرمایا ہاں ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا جب ہم آسمان چڑھے تو ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس کے دائیں طرف کچھ سیاہی تھی اور بائیں طرف بھی کچھ سیاہی جب دائیں طرف نظر کرتے تو ہنستے اور جب بائیں طرف نظر کرتے تو رو پڑتے انہوں نے کہا مرحبا صالح نبی اور صالح بیٹا میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں! فرمایا یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ دائیں بائیں ان کی اولاد ہے دائیں طرف والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے جہنمی جب دائیں طرف دیکھتے ہیں خوش ہو کر ہنستے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں پریشان ہو کر روتے ہیں پھر جبرائیل مجھے لے کر دوسرے آسمان پر چڑھ گئے اور دربان سے کہا کہ دروازہ کھولو وہاں وہی سوال و جواب ہوا جو پہلے آسمان پر ہوا تھا دروازہ کھولا گیا جب میرا گذر ادریس علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مبارک ہو صالح نبی اور صالح بھائی کو میں نے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں فرمایا کہ یہ ادریس علیہ السلام میں پھر میرا گذر موسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو انہوں نے فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بھائی میں نے پوچھا یہ کون فرمایا یہ موسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گذر عیسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بھائی میں نے پوچھا یہ کون؟ فرمایا یہ عیسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گذر ابراہیم علیہ السلام پر ہوا، انہوں نے فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بیٹا میں نے پوچھا یہ کون؟ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام ہیں پھر مجھے اور اوپر لے جایا گیا یہاں تک کہ ایک کشادہ میدان پر پہنچا جہاں قلم کے لکھنے کی آواز سنائی دے رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی ان کو لے کر واپس ہوا تو راستہ میں موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے رب نے کیا فرض فرمایا تمہاری امت پر؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں ہیں تو مجھ سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے رب کے پاس واپس جاؤ کیونکہ آپ کی امت کو اس کی استطاعت نہیں ہے میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے آدھی معاف فرمادیں پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس گیا اور ان کو خبر دی تو انہوں نے فرمایا اپنے رب سے اور مراجعت کرو کیونکہ آپ کی امت یہ بھی ادا نہ کر سکے گی میں نے رب تعالیٰ سے دوبارہ درخواست کی تو فرمایا یہ پانچ نمازیں ہیں اور ثواب میں پچاس کے برابر میرے پاس میں قول تبدیل نہ ہوتا میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے اور کمی کی درخواست کے لئے فرمایا تو میں نے کہا کہ اب مجھے رب تعالیٰ سے شرم آ رہی ہے پھر مجھے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پہنچا جس کو مختلف رنگ ڈھانپ رہے تھے مجھے معلوم نہیں کیسے عجیب وغریب رنگ تھے مجھے جنت لے جایا گیا۔ اور اس کی مٹی مشک کی تھی۔ (بیہقی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ مگر یہ الفاظ ابن عباس اور ابی حبہ بدری کی ہے کہ پھر مجھے کشادہ صحن میں لے جایا گیا جہاں مجھے قلم چلنے کی آواز سنائی دے رہی تھی)

۳۱۸۴۰..... ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید طویل جانور ہے جو گدھے سے تھوڑا بڑا اور خچر سے تھوڑا چھوٹا منتہیٰ نظر پر قدم

رکھتا ہے میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس تک آیا اور اس کو اس حلقہ میں باندھ دیا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنی سواریوں کو باندھا کرتے تھے پھر میں مسجد میں داخل ہوا وہاں دو رکعت نماز پڑھی پھر جبرائیل علیہ السلام ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا لائے میں نے دودھ کا انتخاب کیا تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ نے فطرت کو اختیار کیا پھر مجھے آسمان پر لیجایا گیا تو دروازہ کھلوانا چاہا تو دربان نے جبرائیل پوچھا آپ کے ساتھ کون؟ کہا محمد ﷺ: پوچھا کیا ان کو بلوایا ہے؟ کہا ہاں بلوایا ہے ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی انہوں نے مرحبا کہا اور خیر کی دعا دی پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوانا چاہا کہا کون؟ جواب دیا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ: پوچھا گیا کہ ان کو بلوایا ہے کہا ہاں بلوایا ہے ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات دو خالہ زاد بھائی عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے تیسرے آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا تو پوچھا گیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا گیا ساتھ کون ہے؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا کہ ان کو بلوایا ہے بتایا ہاں تو ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ادریس علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی:

قال اللہ تعالٰی و رفعنا مکانا علیا

”ہم نے انہیں رفعت دے کر ایک بلند مقام تک پہنچا دیا تھا۔“

پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے گیا جبرائیل نے دروازہ کھلوایا پوچھا گیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا گیا ان کو بلوایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ہارون علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے چھٹے آسمان پر لیجایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا پوچھا کون؟ جواب دیا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ جواب دیا محمد ﷺ تو ہماری ملاقات موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے ساتویں آسمان پر لیجایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا تو پوچھا کون؟ جواب دیا جبرائیل پوچھا کہ ساتھ کون؟ جواب دیا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں تو ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی وہ بیت المعمور سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے وہ ایسا گھر ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں ان کو دوبارہ داخل ہونے کا موقع نہیں ملتا پھر مجھے سدرۃ المنتہی تک لیجایا گیا تو اس کے لیے ہاتھی کے کان کے برابر پتے تھے اور اس کا پھل مٹکے کے برابر جب اللہ کے حکم سے اس کو ڈھانپا گیا جس طرح ڈھانپا گیا تو اس میں اس طرح حسن پیدا ہو گیا کہ اللہ کے مخلوق میں سے کوئی اس کے حسن کو بیان کرنے پر قادر نہیں اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمانا تھی فرمائی اور میرے اوپر دن رات میں پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔ میں واپسی میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض فرمایا؟ میں نے بتایا دن رات میں پچاس نمازیں تو فرمایا واپس جا کر اس میں تخفیف کی درخواست کریں کیونکہ آپ کی امت کو اس کی طاقت نہ ہوگی میں نے بنی اسرائیل کو آزمایا ہے اور امتحان لیا ہے میں نے واپس جا کر رب تعالیٰ سے تخفیف کی درخواست کی تو پانچ نمازیں معاف کیں میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا اور بتایا پانچ معاف ہوئی ہیں تو فرمایا واپس جا کر تخفیف کی درخواست کریں آپ کی امت یہ بھی نہیں ادا کر سکے گی اب میں رب تعالیٰ اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان مراجعت کرتا رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد یہ دن و رات میں پانچ نمازیں ہیں ہر نماز پر دس اس طرح ثواب میں پچاس کے برابر ہوں گی جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور عمل نہیں کیا اس کو بھی ایک ثواب ملے گا اگر عمل کر لیا تو دس نیکیاں ملیں گی جس نے برائی کا ارادہ کیا اور عمل نہیں کیا اس کے حق میں کچھ بھی نہیں لکھا جائے گا اگر عمل کر لیا تو اس کے حق میں ایک ہی گناہ لکھا جائے گا میں واپس آ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور ان کو واقعہ بتایا تو انہوں نے دوبارہ فرمایا کہ جا کر مزید تخفیف کی درخواست کریں میں نے کہا اب بہت ہو گیا مزید جانے سے مجھے شرم آ رہی ہے۔

احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

اسراء معراج کا تذکرہ

۳۱۸۴۱ ارشادفرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا اس پر میں اور جبرائیل علیہ السلام سوار ہوئے ہمیں لے کر روانہ ہوئے جب بھی کوئی پہاڑ آیا دو پاؤں اوپر کر لیتے جب نیچے اترتے اگلے پاؤں اوپر کر لیتے یہاں ایک سایہ دار بدبودار زمین پر پہنچے پھر ایک صاف اور پاکیزہ سرزمین پر پہنچے میں نے جبرائیل سے پوچھا ہم نے پہلے ایک ابرآلود بدبودار زمین پر سفر کیا پھر صاف اور پاکیزہ سرزمین پر تو جواب دیا وہ جہنم کی زمین تھی اور یہ جنت کی زمین ہے پھر میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ کون؟ تو جواب دیا آپ کے بھائی محمد ﷺ ہیں انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے برکت کی دعاء کی اور فرمایا اپنی امت کے لئے آسانی کی درخواست کرنا میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں بتایا آپ کے بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں تو میں نے کہا کس کے سامنے آواز بلند کر رہے تھے اور جرأت کر رہا تھا اپنے رب کی سامنے؟ انہوں نے بتایا ہاں وہ اپنے رب کی آواز سے واقف ہیں وہ ان سے ہم کلام ہو چکے ہیں پھر ہم چلتے رہے میں نے آگے کچھ چراغ اور روشنی دیکھی تو پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کیا ہیں: تو بتایا یہ آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام کے درخت ہیں میں پوچھا کہ اس کے قریب جاؤں؟ تو بتایا ہاں ہم اس کے قریب ہوئے میرے خیر کی دعاء کی اور مرحبا کہا پھر ہم بیت المقدس پہنچے اور میں نے اپنے براق کو اس حلقہ کے ساتھ باندھا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنے جانوروں کو باندھا کرتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو گئے میرے لئے انبیاء علیہم السلام جمع کئے گئے ان کو بھی جن کا نام اللہ نے کتاب اللہ میں ذکر فرمایا اور وہ بھی جن کا نام مذکور نہیں میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ مگر ان تین یعنی ابراہیم موسیٰ علیہ اور عیسیٰ علیہ السلام البزار طبرانی مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تھوڑے لفظی تغیر کے ساتھ ابو یعلی ضعیف الجامع ۱۳ الضعیفہ ۱۷۹۸

۳۱۸۴۲ ...ارشادفرمایا کہ اس دوران کے میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور مجھے طولاً چیرا اور میرے دل کو نکالا پھر میرے پاس سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو ایمان سے بھری ہوئی تھی میرے دل کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر بھر دیا اور اس کو اپنی حالت میں لوٹا دیا پھر میرے پاس ایک سواری لائی گئی جو خچر سے چھوٹی اور گدھے سے بڑی تھی سفید رنگ اس کو براق کہا جاتا ہے اور منتہائے نظر پر قدم رکھتی تھی۔ میں اس پر سوار کرایا گیا مجھے جبرائیل علیہ السلام لے چلے یہاں تک آسمان دنیا پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا تو پوچھا گیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا گیا کہ ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں پھر کہاں مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا جب میں آگے بڑھا تو آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے بتایا یہ تمہارے باپ آدم ہیں میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے صالح بیٹے صالح نبی پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوایا تو پوچھا کون بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں جب دروازہ کھولا گیا تو یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام دونوں خالہ زاد بھائیوں سے ملاقات ہوئی جبرائیل نے کہا یہ یحییٰ اور عیسیٰ علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا دونوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صالح بھائی صالح نبی پھر مجھے تیسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوایا پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے، !بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان میں پھر دروازہ کھولا گیا جب داخل ہوا تو یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، کہا یہ یوسف علیہ السلام ہیں ان کو سلام کرو میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا مرحبا صالح بھائی صالح نبی، پھر مجھے اوپر لے جایا گیا یہاں تک چوتھے آسمان پر پہنچا دروازہ کھلوایا پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا کیا ان کو بلوایا گیا جواب دیا ہاں کہا گیا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا جب میں داخل ہوا ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی کہا یہ ادریس علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صالح بھائی صالح نبی پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوایا پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا کہ کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا

جب میں داخل ہوا تو ہارون علیہ السلام سامنے موجود تھے کہا یہ ہارون علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا تو فرمایا مرحبا صالح بھائی صالح نبی پھر مجھے چھٹے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوایا پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا کہ ان کو بلوایا گیا ہے بتایا ہاں تو کہاں کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا تو سامنے موسیٰ علیہ السلام تشریف فرما تھے کہا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا تو کہا مرحبا صالح بھائی صالح نبی جب میں آگے بڑھا تو رو پڑے رونے کی کیا وجہ؟ فرمایا ایک جوان جو میرے بعد مبعوث ہوئے ان کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ تعداد میں جنت میں داخل ہوں گے پھر مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوایا، پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں کہا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوایا گیا جب میں داخل ہوا تو ابراہیم علیہ السلام موجود تھے کہا کہ یہ تمہارے والد ابراہیم ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا مرحبا صالح بیٹا صالح نبی مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا تو اس کے پھل مقام ھجر کے مٹکے کے برابر تھے اس کے پتے ہاتھی کے کان کے برابر کہا کہ یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے وہاں چار نہریں جاری تھیں دو باطنی نہریں اور دو ظاہری میں نے پوچھا جبرائیل یہ کیا ہیں؟ بتایا یہ جو باطنی نہریں جنت کی نہریں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور تک لے جایا گیا میں نے پوچھا جبرائیل یہ کیا ہے؟ بتایا بیت المعمور ہے جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جب نکلتے ہیں قیامت تک ان کی دوبارہ باری نہیں آتی پھر میرے پاس ایک پیالہ شراب کا اور ایک پیالہ دودھ اور ایک پیالہ شہد کا لایا گیا میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو فرمایا یہ فطرت کے مطابق ہے جس پر آپ اور آپ کی امت ہیں پھر میرے اوپر ہر روز کے پچاس نمازیں فرض ہوئیں واپسی پر موسیٰ علیہ السلام پر گذر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیا حکم ملا میں نے کہا ہر روز کی پچاس نمازیں تو فرمایا آپ کی امت ہر روز پچاس نمازیں نہیں ادا کر پائے گی واللہ میں آپ سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کا خوب امتحان لیا لھذا اپنے رب کے پاس واپس جا کر تخفیف کی درخواست کریں میں واپس گیا تو دس نمازیں ساقط فرمادیں میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے دوبارہ اس طرح کہا میں نے اللہ تعالیٰ سے دوبارہ درخواست کی تو دس اور معاف کردیں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا دوبارہ اس طرح فرمایا پھر یومیہ پانچ نمازوں کا حکم ملا پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذر ہوا تو پوچھا کیا حکم ملا؟ میں نے کہا یومیہ پانچ نمازیں انہوں نے فرمایا آپ کی امت یہ بھی ادا نہیں کر سکے گی میں نے آپ سے پہلے لوگوں کو آزمایا ہے بنی اسرائیل کا خوب اچھی طرح امتحان لیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کریں میں نے کہا میں رب تعالیٰ سے بار بار درخواست کر چکا ہوں اب شرم آرہی ہے اس پر راضی ہوں اور تسلیم کرتا ہوں جب آگے بڑھا تو آواز دی میں نے اپنا فریضہ ادا کر دیا اور اپنے بندوں پر تخفیف کردی۔

احمد، بیھقی، نسائی بروایت مالک بن صعصعہ

۳۱۸۴۳ ..... ارشاد فرمایا مجھے اوپر لے جایا گیا تو میں ایک کھلے میدان میں پہنچا جہاں قلم چلنے کی آواز آرہی تھی۔

بخاری طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۴ ..... ارشاد فرمایا جب اسراء کے سلسلہ میں قریش نے میری تکذیب کی اور میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بیت المقدس کو سامنے فرمادیا اب میں اس کی علامات بتلانے لگا اس کی طرف دیکھ دیکھ کر۔ احمد بیھقی ترمذی نسائی بروات جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۵ ارشاد فرمایا کہ مجھے لولو کے پنجرے میں جس کا بچھونا سونے کا تھا اسراء کروایا گیا۔

بروایت عبدالرحمن بن اسعد بن زارہ ضعیف الجامع ۸۰۲

۳۱۸۴۶ ..... ارشاد فرمایا مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک ساتویں آسمان پر لے جایا گیا اس کا پھل مقام ھجر کے مٹکے کے برابر تھا اور اس کے پتے ہاتھی کے کان کے برابر تھے اس میں چار نہریں تھیں دو ظاہری اور دو باطنی ظاہری دریا نیل اور فرات ہیں اور باطنی جنت کی دو نہریں پھر میرے پاس تین پیالے لائے گئے ایک پیالہ میں دودھ دوسرے میں شہد تیسرے میں شراب میں نے دودھ کا پیالہ لے کر پیا تو مجھ سے کہا گیا کہ آپ اور آپ کی امت فطرت پر ہیں۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۷ ..... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات جب ہم بیت المقدس پہنچے جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ سے پتھر میں سوراخ کیا اس سے براق کو

باندھا۔ ترمذی ابن حبان مستدرک بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ وضعیف الجامع ۴۷۶۸

۳۱۸۴۸.....ارشاد فرمایا کہ میں نے معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ ہلکے جسم کے مالک تھے گویا قبیلہ شنوہ کے ایک شخص ہے ں میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ غسل خانہ سے نکلے اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا کہ میں ان کی اولاد میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ ہوں پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب مجھ سے کہا گیا کہ جو پیالہ چاہیں پی لیں میں نے دودھ کا پیالہ لے کر پیا تو مجھ سے کہا گیا کہ آپ نے فطرت پر عمل کیا اگر آپ شراب کا پیالہ اٹھاتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

بیهقی بروایت ابی هریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۹.....ارشاد فرمایا کہ میں حطیم میں تھا کہ قریش مجھ سے معراج کی رات کی سفر کے بارے میں سوالات کر رہے تھے مجھ سے بیت المقدس کی مختلف چیزوں کے متعلق پوچھا جن کو میں نے دھیان کے ساتھ یاد نہیں رکھا تھا میں سخت کرب و بے چینی میں تھا اس جیسا پریشان پہلے کبھی نہ ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کا حجاب اٹھا لیا تا کہ میں اس کو دیکھوں اب وہ جو بھی سوال کرتے تھے میں ان کو دیکھ کر بتا دیتا میں نے خود کو انبیاء علیہم السلام کی ایک جماعت کے ساتھ دیکھا اس میں موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے وہ گھنگریالے بالوں والے ہلکے جسم کے تھے گویا کہ قبیلہ شنوہ کا ایک شخص ہے اور عیسیٰ بن مریم کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان کے سب سے زیادہ مشابہ تمہارے صاحب ہیں۔ (یعنی خود آپ ﷺ کی ذات اقدس) نماز کا وقت قریب ہوا میں نے ان کی امامت کروائی جب میں نماز سے فارغ ہوا ایک کہنے والے نے کہا اے محمد (ﷺ) یہ جہنم کا داروغہ ہے اس کو سلام کریں میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو انہوں نے خود سلام کرنے میں پہل کی۔ مسلم بروایت ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۱۸۵۰.....ارشاد فرمایا کہ میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو ان کو دیکھا کہ وہ سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ (ابن ابی شیبہ بروایت انس یہ روایت سند کے اعتبار سے صحیح ہے)

۳۱۸۵۱.....ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے لے چلے تو میں نے دیکھا کہ گھر کے سامنے سواری کا جانور کھڑا ہے وہ خچر سے چھوٹا گدھے سے بڑا تھا مجھے اس پر سوار کرایا پھر چل پڑے یہاں تک بیت المقدس پہنچے میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا ان کے اخلاق میرے اخلاق کے مشابہ اور ان کی صورت میری صورت کے مشابہ موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا طویل القامت گھنگریالے بال والے وہ قبیلہ شنوہ کے لوگوں کے مشابہ ہے عیسیٰ بن مریم کو دیکھا مشابہ ہیں میانہ قد مائل بسرخی عروہ بن مسعود ثقفی کے مشابہ ہیں دجال کو بھی دیکھا کہ اس کی دائیں آنکھ مٹی ہوئی ہے قطن بن عبدالعزیٰ کے مشابہ۔ میں چاہتا ہوں کہ قریش کے پاس جاؤں اور جو کچھ دیکھا وہ ان کو بتلاؤں۔

طبرانی بروایت ام هانی رضی اللہ عنها

۳۱۸۵۲.....ارشاد فرمایا کہ مجھے ایک جانور پر سوار کرایا جو گدھے اور خچر کے درمیان کا تھا اس کے ران میں دو پر ہیں جن سے پاؤں کو سمیٹتے ہیں جب سوار ہونے کے لئے اس کے قریب ہوا تو اس نے دم ہلائی تو جبرائیل نے پنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا پھر کہا اے براق تمہیں اپنے اس فعل پر شرم نہیں آرہی؟ اللہ کی قسم اس سے قبل تجھ پر محمد ﷺ سے زیادہ مکرم و معظم شخص نے سواری نہیں کی وہ شرم کے مارے پسینہ گرانے لگا پھر ٹھہر گیا یہاں تک میں اس پر سوار ہو گیا میں نے اس کے دونوں کان پکڑ لئے اور زمین لپیٹ دی گئی اور منتہائے نظر پر اس کا قدم ہوتا تھا وہ لمبی پیٹھ اور لمبے کان والا تھا۔ میرے ساتھ جبرائیل علیہ السلام بھی نکلے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوئے یہاں تک بیت المقدس پہنچ گئے براق وہاں جا کر رو کا جہاں انبیاء علیہم السلام کے جانور روکتے، میں نے اس کو اس حلقہ کے ساتھ باندھا میں نے انبیاء کو دیکھا کہ میری خاطر جمع ہوئے ہیں میں نے ابراہیم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا، مجھے خیال ہوا کہ ان کے لئے امام کی ضرورت ہے مجھے جبرائیل نے آگے کیا میں نے ان کو نماز پڑھائی میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہماری بعثت تو حید باری کے لئے ہوئی۔ (ابن سعد بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے وہ

اپنے داداس اور بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا وعائشہ رضی اللہ عنہا وام ھانی رضی اللہ عنہا وابن عباس رضی اللہ عنہما ان میں بعض کی روایت کا بعض میں تداخل ہوگیا)

۳۱۸۵۳..... ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور میری پیٹھ پر مجھے ایک درخت پر لے گئے اس میں پرندہ کے دو گھونسلے کی طرح تھے وہ ایک میں بیٹھے دوسرے میں، میں بیٹھ گیا میری جانب اوپر کو اٹھ گئی جس نے افق کو بھر دیا اگر میں آسمان کی طرف ہاتھ بڑھاتا تو اس کو پکڑ سکتا تھا پھر کسی سبب سے جھک گیا نور کا نزول ہوا تو جبرائیل علیہ السلام مجھ سے پہلے ہی بیہوش ہو کر گر پڑے گویا کہ ناٹ ہیں مجھے معلوم ہوگیا ان کی خشیت میری خشیت سے بڑھی ہوئی ہے میری طرف وحی کی گئی بندگی والا نبی ہوں گے یا بادشاہت والے نبی؟ آپ جنت کے قریب ہیں جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کیا وہ لیٹے ہوئے تھے میں نے کہا بندگی والا۔

ابن المبارک بروایت محمد بن عمیر ابن عطارد بن حاجب مرسلاً

ایمان جبرائیل کا تذکرہ

۳۱۸۵۴..... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت پر تھا جبرائیل علیہ السلام دوسرے درخت پر ہمیں اللہ کے خوف نے ڈھانپا جبرائیل علیہ السلام بیہوش ہو کر گر پڑے اور میں اپنی جگہ قائم رہا اس سے مجھے اندازہ ہوا جبرائیل کا ایمان میرے ایمان سے بڑھ کر ہے۔

طبرانی بروایت عطارد بن حاجب

۳۱۸۵۵..... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات آسمان دنیا پر جب پہنچا وہاں کچھ لوگوں کو دیکھا ان کی زبانیں اور ہونٹ کاٹے جارہے تھے جہنم کی آگ کی قینچی سے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں کہا یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں۔ بیھقی بروایت انس

۳۱۸۵۶..... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میرا گذر ایک قوم پر ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچی سے کاٹے جارہے تھے جب بھی کاٹا گیا دوبارہ صحیح ہوگئے میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا کہ آپ کی امت کے خطباء میں جو وعظ کہتے خود ان باتوں پر عمل نہیں کرتے اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں پھر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔ ابن ابی داؤد بیھقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۷..... فرمایا معراج کی رات ایک قوم پر گذر ہوا ان کے پیٹ کمرہ کے برابر تھے اس میں سانپ دوڑ رہے تھے جو باہر سے ہی نظر آرہے تھے میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو بتایا کہ یہ سود خور ہیں۔

ابن ماجہ بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ضعیف ابن جامع ۳۴۹۶ ضعیف الجامع ۱۳۳

۳۱۸۵۸..... فرمایا میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا اس کے پھل مٹکے کے برابر تھے۔ احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۹..... فرمایا معراج کی رات سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا تو اس کا پھل مٹکے کے برابر تھے۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۰..... فرمایا معراج کی رات سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا ساتویں آسمان میں اس کے پتے ہاتھی کے کان کے برابر تھے اور پھل مقام ھجر کے مٹکوں کے برابر جب اللہ کی رحمت نے اس کو ڈھانپا تو یاقوت کا بن گیا۔ الحکیم احمد بیھقی طبرانی مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۱..... فرمایا معراج کی رات جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ میں رعد برق اور صاعقہ کے اوپر ہوں میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھروں کے طرح تھے اس میں سانپ دوڑ رہے جو باہر ہی سے نظر آرہے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو بتایا کہ یہ سود خور ہیں جب میں آسمان دنیا پر اترا تو میں نے اپنے نیچے کی جانب دیکھا تو میں غبار دھواں اور آوازوں میں ہوں میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ تو بتایا کہ یہ شیاطین ہیں گرم غبار بنی آدم کی آنکھوں میں جھونکتے ہیں تاکہ آسمان وزمین کی ملکوں میں غور وفکر نہ کریں اگر یہ نہ ہوتا تو وہ عجائبات کا مشاھدہ کرتے۔ احمد بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۲..... فرمایا میں نے ابراہیم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو بیت المقدس میں دیکھا تو میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا

مثل دو آدمیوں کے طویل القامت میں گویا کہ قبیلہ شنوہ کے ہیں اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا مائل بہ سرخی گویا کہ ابھی غسل خانہ سے نکلے ہیں اور میں اولاد میں ابراہیم علیہ السلام کا سب سے زیادہ مشابہ ہوں میرے پاس شراب اور دودھ کے پیالے لائے گئے میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو جبرائیل نے کہا آپ نے فطرت کی طرف راہ پائی اگر شراب کا پیالہ اٹھاتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

طبرانی سعید بن مسیب مرسلاً

۳۱۸۶۳... فرمایا کہ میں نے نور اعظم کو دیکھا میرے درمیان موتی اور یاقوت کے پردے حائل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی جو وحی فرمانا تھی۔

الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۴... فرمایا میں نے نور کو دیکھا۔(طبرانی ابن خزیمہ ابن حبان احمد مسلم ترمذی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ) یہ اس سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ آپ نے رب تعالیٰ کا دیدار کیا ہے؟

۳۱۸۶۵...... ارشاد فرمایا کہ مجھے رات کے وقت معراج پر لیجایا گیا اور صبح کے وقت واپس مکہ پہنچ گیا مجھے اس پر یقین ہے۔ رواہ سعید بن منصور

لفصل الثالث فی فضائل متفرقہ...... تنبئ عن التحدث بالنعم وفیہ ذکرہ ﷺ

متفرق فضائل کا بیان...... نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا تذکرہ

۳۱۸۶۶... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا وصف تورات میں احمد متوکل ہے نہ بدزبان ہوگا نہ سخت دل احسان کا بدلہ احسان سے دے گا برائی کا بدلہ نہیں لے گا جائے پیدائش مکہ ہے جائے ہجرت مدینہ طیبہ ان کی امت حمادون ہے تہبند نصف ساق تک رکھیں گے اور وضو میں اعضاء کو دھوئیں گے قرآن ان کے سینہ میں ہوگا نماز کے لئے اس طرح صف بندی کریں گے جس طرح قتال کے لئے صف بندی کی جاتی ہے مجھ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اپنا خون پیش کرنا ہے اور رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو شیر۔(یعنی دشمن کو ڈھانے والے)۔

طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع

۳۱۸۶۷...... فرمایا میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ھاشم بن عبدالمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خذیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار جس مسئلہ میں بھی لوگ دو جماعتوں میں بٹ گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دونوں میں سے خیر کی جانب رکھا میں اپنے ماں باپ سے پیدا ہوا ہوں میرے سلسلہ نسب میں جاہلیت کی زنا کاری کا عنصر شامل نہیں ہے میری پیدائش نکاح کے نتیجہ میں ہوئی حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ تک زنا کاری کا دخل نہیں ہوا میں نسب کے اعتبار سے بھی تم میں بہتر ہوں اور باپ کے اعتبار سے بھی۔ بیہقی فی الدلائل بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۸...... فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔ ابن سعد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۸۶۹...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نکاح کے واسطہ سے پیدا فرمایا نہ کہ زنا سے۔ بیہقی بروایت محمد بن علی مرسلاً

۳۱۸۷۰...... فرمایا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے میرے نسب میں نکاح کا سلسلہ قائم ہے نہ کہ زنا کا۔ ابن سعد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۸۷۱...... فرمایا میں نکاح سے پیدا ہوا نہ کہ زنا سے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ کے مجھے جننے تک اس میں زمانہ جاہلیت کے زنا کا کوئی حصہ شامل نہیں۔ احمد فی ابن عدی بیہقی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۸۷۲...... فرمایا میں جھوٹا نبی نہیں ہوں عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہوں۔ احمد بیہقی نسائی بروایت براء

۳۱۸۷۳...... فرمایا میں جھوٹا نبی نہیں ہوں میں عبدالمطلب کی اولاد ہوں میں فصیح عربی ہوں قریش میں ولادت ہوئی بنی سعد میں پرورش ہوئی میری گفتگو میں خرابی کیسے آئے گی۔ طبرانی بروایت ابی سعید ضعیف الجامع ۳۱۰۷

۳۱۸۷۴ فرمایا میں سیم کی خوشبوؤں کا بیٹا ہوں۔سعید بن منصور طبرانی بروایت سیابہ بن عاصم

۳۱۸۷۵ فرمایا میں سچا پاکیزہ نبی ہوں اس کے لئے پوری ہلاکت ہے جو میری تکذیب کرے مجھ سے اعراض کرے اور مجھ سے قتال کرے خیر اس کے لئے ہے جس نے مجھے ٹھکانہ دیا میری مدد کی مجھ پر ایمان لایا میری باتوں کی تصدیق کی اور میرے ساتھ ہو کر جہاد کیا۔

ابن سعد بروایت عبد بن عمر وبن جبله الكلبي ضعيف الجامع ۱۳۰۶

۳۱۸۷۶ فرمایا میں ابوالقاسم ہوں اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔مستدرک بروایت ابی هريره رضی الله عنه

۳۱۸۷۷ فرمایا قیامت کے روز میری اتباع کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے میں ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

مسلم بروایت انس رضی الله عنه

قیامت کے روز سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟

۳۱۸۷۸ قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی قبر سے اٹھوں گا اور میں ہی متکلم ہوں گا جب اللہ میاں کے پاس جائیں گے اور میں ہی خوشخبری سنانے والا ہوں گا جب وہ مایوس ہوں گے اور اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔اور اولاد آدم میں اللہ کے نزدیک سب سے مکرم میں ہی ہوں گا اس میں کوئی فخر کی بات نہیں۔ترمذی بروایت انس رضی الله عنه ضعيف الترمذي ۷۰۰ ضعيف الجامع ۱۳۰۹

۳۱۸۷۹ فرمایا میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا مجھے جنتی لباس پہنایا جائے گا پھر میں عرش کے دائیں جانب کھڑا ہوں گا میرے علاوہ مخلوق میں سے کوئی اس مقام پر نہ ہوگا۔ترمذی بروایت ابی هريرة وضعيف كتاب ضعيف الجامع ۱۳۱۱

۳۱۸۸۰ فرمایا میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر اہل بقیع کا میرے ساتھ حشر ہوگا پھر اہل مکہ کا انتظار کروں گا۔(ترمذی مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ تھوڑی سی زیادتی کے ساتھ ضعیف ترمذی ۷۶۱ ضعیف الجامع ۱۳۱)

۳۱۸۸۱ فرمایا کہ میں قیامت کے روز اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور قبر سے سب سے پہلے میں اٹھایا جاؤں گا اور سب سے پہلے میں ہی سفارش کروں گا اور میری سفارش قبول ہوگی۔مسلم ابو داؤد وبروایت ابی هريره رضی الله عنه

۳۱۸۸۲ میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور کوئی فخر کی بات نہیں اس دن بشمول حضرت آدم علیہ السلام ہر نبی میرے جھنڈا تلے ہوں گے میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا اس میں کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا جس کی شفارش قبول ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں۔احمد، ترمذی، ابن ماجه بروایت ابی سعيد رضی الله عنه

۳۱۸۸۳ فرمایا میں انبیاء کا قائد ہوں اس میں کوئی فخر نہیں میں خاتم النبیین ہوں اس میں کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا اور میری سفارش قبول ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں۔الدارمی بروایت جابر رضی الله عنه

کلام:......ضعیف الجامع ۱۳۱۹۰

۳۱۸۸۴ فرمایا میں فصیح عرب ہوں میرا تعلق قریش سے ہے اور میری زبان بنی سعد کی۔

ابن سعد بروایت یحیى بن يزيد العدى مرسلا الاتقان ۷۰۳ ضعيف الجامع ۱۳۰۳

۳۱۸۸۵ فرمایا میں رسول ہوں ان کی طرف جن سے زندگی میں ملاقات ہوئی اور جو میرے بعد پیدا ہوں گے۔

ابن سعد بروایت حسن مرسلا ضعيف الجامع ۱۳۱۴ الضعيفه ۲۰۸۲

۳۱۸۸۶ میں پہلا شخص ہوں گا جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا کسی کان نے مخلوق کی آواز میں سے ان دروازوں کی آواز سے زیادہ خوبصورت کسی کی آواز نہیں ہوگی۔ابن النجار بروایت انس ضعيف الجامع ۱۳۱۲

۳۱۸۷ فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت سے ہوں۔ابو داؤد بروایت ابن عمر رضی الله عنهما، ضعيف الجامع ۱۳۱۸

۳۱۸۸..... فرمایا حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا۔

احمد، بیهقي بروايت جندب ج بروايت ابن مسعود رضي الله عنه مسلم بروايت جابر بن سمره رضي الله عنه

۳۱۸۹ فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا نتیجہ ہوں اور آخری نبی جس کی عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے۔

ابن عساكر بروايت عباده بن صامت

۳۱۸۹۰..... فرمایا میں جنت کے دروازے پر ہوں گا اس کو کھلوانے کے لئے کہوں گا تو دربان کہے گا آپ کون؟ میں کہوں گا محمد تو جنت کا دربان کہے گا آپ ہی کے متعلق حکم ہوا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے نہ کھولو۔ احمد بروايت انس رضي الله عنه

۳۱۸۹۱ فرمایا میرے پاس جبرائیل نے آکر کہا کہ میرا اور تمہارا رب کہتا ہے کہ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے آپ کے ذکر کو کس طرح بلند کیا تو میں نے کہا اللہ اعلم تو فرمایا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں میرے ذکر کے ساتھ آپ کا بھی ذکر ہوگا۔ ابويعلي والضياء في المثال بروايت ابي سعيد

۳۱۸۹۲..... فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ آیا ہے مجھے اختیار دیا کہ میری آدھی امت کو جنت میں داخلہ ملے یا یہ کہ مجھے امت کے حق میں شفاعت کا اختیار ہوگا میں نے شفاعت کو اختیار کیا یہ ہر ایک شخص کے حق میں ہوگی جو اس حالت میں انتقال کرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ احمد بروايت ابي موسى ترمذي ابن حيان بروايت عوف بن مالك الاشعبي

۳۱۸۹۳ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا موسیٰ علیہ السلام کو راز دار اور مجھے اپنا حبیب بنایا پھر اللہ نے فرمایا میری عزت وجلال کی قسم میں اپنے حبیب کو اپنے خلیل اور نجی پر ترجیح دوں گا۔ بيهقي بروايت ابي هريره رضي الله عنه

۳۱۸۹۴..... فرمایا مجھے دنیا کی چابی دیدی گئی ایک ابلق گھوڑے پر جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے ان پر ایک ریشمی چادر تھی۔

احمد، ابن حبان والضياء مقدسي بروايت جابر رضي الله عنه

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲ا الضیعفہ ۱۷۳۰

رسول اللہ ﷺ کی براہ راست تربیت

۳۱۸۹۵..... فرمایا میرے رب نے میری تربیت کی اور بہت اچھی تربیت کی۔ ابن المعان في ادب الاملاء بروايت ابن مسعود رضي الله عنه

۳۱۸۹۶..... فرمایا میرے پاس جبرائیل ایک پتیلا لایا جس کو کیفیت کہا جاتا ہے میں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا تو مجھے جماع میں چالیس آدمیوں کی قوت دی گئی۔ (ابن سعد حلیۃ الاولیاء بروایت صفوان بن سلیم وعطاء بن یسار سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۱۸۹۷ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام ایک پتیلا لے کر آیا میں نے اس میں سے کھایا مجھے جماع میں چالیس مردوں کی قوت حاصل ہوئی ہے۔

ابن سعد بروايت صفوان بن سلم مرسلا

۳۱۸۹۸..... فرمایا قیامت کے روز میں انبیاء کا امام اور ان کا متکلم اور ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں۔

احمد ترمذي ابن ماجه مستدرك بروايت ابي ذخيرة الحفاظ ۳۹۸

۳۱۸۹۹..... فرمایا مجھے جوامع الکلم دیا گیا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کی خزانوں کی چابیاں دی گئیں جو میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔ بيهقي نسائي بروايت ابي هريره

۳۱۹۰۰ فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔ ابن سعد بروايت حسن مرسلاً

۳۱۹۰۲ فرمایا تمام روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی۔

احمد والضياء القدسي بروايت انس رضي الله عنه احاديث مختاره ۸۴

۳۱۹۰۱ میرے لئے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا۔ ابن ماجه بروايت ابوهريره ابوداؤد ابي ذرام رضي الله عنه

۳۱۹۰۳.....فرمایا میری زندگی تمہارے حق میں بہتر ہے تم نئے احکام سے واقف ہوتے ہو اور تمہیں نئے احکام بتائیے جاتے ہیں جب میری موت واقع ہوگی وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی تمہارے مال میرے اوپر پیش ہوں گے اور اچھے دیکھوں تو اللہ کا شکر ادا کروں گا اگر کوئی برے اعمال دیکھوں تو استغفار کروں گا۔

کلام:.......ابن سعد بروایت بکر بن عبداللہ مرسلاً ذخیرۃ الالفاظ ۳۰۶۹۴ ضعیف الجامع ۲۴۶

۳۱۹۰۴..... فرمایا میری زندگی اور موت دونوں تمہارے حق میں بہتر ہیں۔

حارث بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۷۴۷ کشف الخفاء ۱۱۷۸

۳۱۹۰۵.....فرمایا کہ میری والدہ نے میری ولادت کے وقت ایک نور بلند ہوتا ہوا دیکھا جس سے بصری کے محلات روشن ہوئے۔

ابن سعد بروایت ابی الجفاء ضعیف الجامع ۳۰۶۵

۳۱۰۹۷.....فرمایا میری والدہ نے ایک نور دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔ابن سعد بروایت ابی امامہ

۱۳۹۰۸..... فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتہ نے آکر سلام کیا اور مجھ سے کہا میں اللہ تعالیٰ سے آپ سے ملاقات کے لئے اجازت مانگتا رہا اب اجازت ملی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ سے زیادہ مکرم کوئی مخلوق نہیں۔

ابن عساکر بروایت عبد الرحمن بن غنم ضعیف الجامع ۳۲۷۰

۳۱۹۰۹.....ارشاد فرمایا کہ سبقت لے جانے والے چار ہیں میں عرب میں سبقت کرنے والا ہوں اور صہیب رومیوں میں سلمان فارسیوں میں بلال رضی اللہ عنہ حبشیوں میں۔البزار طبرانی مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ام ھانی، ابن عدی بروایت ابی امامہ ذخیرۃ الالفاظ ۳۲۸۶ ضعیف الجامع ۳۳۳۳

جنت وجہنم کا مشاہدہ

۳۱۹۱۰.....فرمایا کہ مجھ پر ابھی جنت اور جہنم پیش کی گئی اس دیوار کے پاس میں نے آج کی طرح خیر وشر نہیں دیکھا اگر جو بات میں جانتا ہوں تم جان لو تو کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۱۱.....فرمایا رات کو مجھ پر میری امت پیش کی گئی اس حجرہ کے پاس حتیٰ کہ میں اس کے لوگوں کو اس طرح جانتا ہوں جس طرح تم اپنے ساتھیوں کو جانتے ہو میرے لئے مٹی میں صورتیں بنائی گئیں۔طبرانی ضیاء مقدسی بروایت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

کلام:......ضعیف الجامع ۳۷۰۱

۳۱۹۱۲..... فرمایا مجھے اور لوگوں پر تین باتوں سے فضلیت دی گئی ہے:

۱.....ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا۔

۲.....تمام روئے کو زمین مسجد بنایا (یعنی ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے)۔

۳.....اور زمین کی مٹی کو ہمارے لئے پاک بنایا جب پانی نہ ملے۔(یعنی اس پر تیمم کو پاکی کا ذریعہ قرار دیا) اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کو عرش کے خزانوں میں سے مجھے دی گئیں مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی۔احمد، مسلم، نسائی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۱۳.....فرمایا مجھ سے جبرائیل نے کہا کہ میں نے زمین کو مشرق سے مغرب تک پلٹ کر دیکھا لیکن محمد ﷺ سے افضل کوئی شخص نہ ملا اور مشرق سے مغرب تک الٹ پلٹ کر دیکھا کسی باپ کی اولاد کو بنی ہاشم سے افضل نہیں پایا۔

الحاکم فی الکنی وابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

کلام:......ضعیف الجامع ۴۰۶۴

۳۱۹۱۴ فرمایا کہ قیامت کے روز ہر رشتہ ناطہ منقطع ہوجائے گا سوائے میرے رشتہ ناطہ کے(یعنی صرف یہی رشتہ فائدہ دے گا)۔

طبرانی مستدرک بیھقی بروایت عمر رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ابن عباس و ابن مسور

۳۱۹۱۵ فرمایا قیامت کے روز ہر نسبی اور سسرالی رشتہ ختم ہوجائے گا سوائے میرے نسبی اور سسرالی رشتہ کے۔

ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الالفاظ ۴۲۶۷

۳۱۹۱۶ فرمایا پیدائش میں سب سے پہلا ہوں لیکن سب سے آخر میں نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

ابن سعد بروایت قتادہ انہ مرسلاً کشف الخفاء ۲۰۰۶، ۲۰۰۹

۳۱۹۱۷ فرمایا میں اس وقت سے نبی ہوں جب آدم علیہ السلام مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔ابن سعد حلیۃ الاولیاء بروایت میرۃ الفجر ابن سعد بروایت ابن ابی جدعا طبرانی بروایت ابن عباس اسنی المطالب ۱۱۱۲ تذکرۃ الموضوعات ۸۶

۳۱۹۱۸ فرمایا تمہیں نماز پڑھانے کے بعد میں نے ابھی دیکھا کہ جنت اور جہنم دونوں میرے سامنے پیش ہوئے اس قبلہ کی دیوار پر آج کی طرح میں نے خیر وشر نہیں دیکھا۔بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۱۹ فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کو کمر پکڑ کر روکتا ہوں کہ کہیں جہنم میں نہ گرے۔طبرانی بروایت سمرۃ ضعیف الجامع ۱۹۴۱

۳۱۹۲۰ فرمایا میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی جس میں ٹڈی اور پروانہ آکر گررہے ہوں وہ ان کو ہٹا رہا ہوں میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے روک رہا ہوں اور تم میرے ہاتھ سے چھوٹ کر گرنے کی کوشش کر رہے ہو۔

احمد مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۹۲۱ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز حرام کی اس سے متعلق جانتا ہے وہ تم پر اس طرح طلوع ہوگا جس طرح فجر طلوع ہوتی ہے کہ میں تمہیں کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں جہنم میں گرنے سے جیسے پروانہ اور مکھی کو روکا جاتا ہے۔احمد طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۳۹

۳۱۹۲۲ فرمایا ہر نبی کو آیات دی گئیں ان پر لوگ ایمان لائے اور وہ جو مجھے ملی وہ وحی تھی جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی میں امید رکھتا ہوں قیامت تک میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔احمد، بیھقی بروایت ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۲۳ فرمایا دنیا کی ہر مخلوق میری نبوت کو تسلیم کرتی ہے سوائے جنات اور انسانوں میں سے کافر۔

طبرانی بروایت علی بن مرۃ ضعیف الجامع ۵۱۰۳

۳۱۹۲۴ اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے اکرام کی وجہ سے مختون پیدا ہوا ہوں کسی نے میرے ستر نہیں دیکھا۔طبرانی فی الاوسط المتناھیہ ۲۶۲

۳۱۹۲۵ فرمایا باد صباء سے میری مدد کی گئی اور قوم عاد مشرقی ہوا سے ہلاک ہوئی۔

احمد، بیھقی بروایت ابن عباس الاتقاء ۱۸۶ ذخیرۃ الاحفاد ۵۳۰۵

باد صبا سے مدد

۳۱۹۲۶ فرمایا باد صباء سے میری مدد کی گئی جب کہ یہ مجھ سے پہلی قوموں کے حق میں عذاب تھی۔

الشافعی بروایت محمد بن عمر مرسلاً ضعیف الجامع ۵۹۵۲ کشف الخفاء ۶۰۹

۳۱۹۲۷ فرمایا قیامت کے روز تمام بنی آدم میرے جھنڈا تلے ہوں گے سب سے پہلے میرے لئے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔

ابن عساکر بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۲۸ فرمایا مجھے وہ نعمتیں عطاء ہوئیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں ہوئی تھیں رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی زمین کے خزانوں کی چابی مجھے

دی گئی میرا نام احمد رکھا گیا اور زمین کی مٹی کو میرے حق میں طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ بنائی گئی اور میری امت کو خیرالامم بنائی گئی۔

احمد بروایت علی رضی اللہ عنہ

کلام:......ضعیف الجامع ۹۵۲

۳۱۹۲۹...... فرمایا مجھے فواتح الکلم جوامع الکلم اور خواتم الکلم عطاء ہوئے۔ابن ابی شیبۃ، ابویعلی طبرانی بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۳۱۹۳۴...... فرمایا مجھے چار باتوں سے فضلیت دی گئی زمین کو میرے حق میں مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا گیا میری امت کا جو شخص نماز کے لئے آئے اور نماز پڑھنے کے لئے کوئی چیز نہ ملے تو زمین اس کے حق میں نماز کی جگہ ہے۔ پانی نہ ملے تو تیمم کی جگہ ہے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں اور رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی جو میرے سامنے دو مہینے کی مسافت پر چلتا ہے اور مال غنیمت میرے لئے حلال کی گئی ہے۔

بیھقی بروایت ابی امامہ

۳۱۹۳۵...... فرمایا چار باتوں سے مجھے اور لوگوں پر فوقیت دی ہے سخاوت شجاعت کثرت الجماع اور سخت قوت۔

طبرانی فی الاوسط والاسماعیل فی معجمہ عن انس رضی اللہ عنہ

کلام:......ضعیف الجامع ۳۹۸۵ الضعیفہ ۱۵۹۷

۳۱۹۳۶...... فرمایا مجھے آدم علیہ السلام پر دو باتوں سے فوقیت دی گئی ہے کہ میرا شیطان کافر تھا اللہ نے اس کے خلاف میری مدد کی کہ وہ مسلمان ہو گیا میری بیویاں میری مددگار تھیں آدم علیہ السلام کا شیطان کافر اور بیوی گناہ پر مددگار رہوئی۔

بیھقی فی الدلائل بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام:......ضعیف الجامع ۳۹۸۴ الضعیفہ ۱۱۰۰

۳۱۹۳۷...... فرمایا سن لو اللہ کی قسم میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین میں بھی امین ہوں۔طبرانی بروایت ابی رافع

۳۱۹۳۸...... فرمایا اللہ کی قسم تم میرے بعد مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا کسی کو نہیں پاؤ گے۔

طبرانی مستدرک بروایت ابی برزہ احمد بروایت ابی سعید

۳۱۹۳۹...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے انکار کیا کہ میں شادی کروں سوائے جنتی عورتوں کے۔ابن عساکر بروایت ھند بن ابی ھالہ

کلام:......ضعیف الجامع ۱۵۲۹

۳۱۹۴۰...... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اور میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل بنایا۔

طبرانی بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

کلام:......ضعیف الجامع ۱۵۳۱

عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت

۳۱۹۴۱ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بھی عہد لیا جیسے اور انبیاء سے عہد لیا میرے متعلق مسیح عیسیٰ بن مریم نے بشارت دی اور میری والدہ نے خواب دیکھا کہ ان سے ایک نور کا چراغ نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

طبرانی وابونعیم فی الدلائل ابن مردویہ بروایت ابی مریم نسائی

۳۱۹۴۲ فرمایا میرے رب نے میری تربیت فرمائی اور میری پرورش بنی سعد میں ہوئی۔(ابن عساکر بروایت محمد عبدالرحمٰن الزہری وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے ضعیف الجامع ۲۵۰)

۳۱۹۴۳ فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں میری شادی مریم بنت عمران سے فرمائی اور کلثوم اخت موسیٰ سے اور (آسیہ)

بیوہ کی بیوی سے۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۱۹۴۴.....فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تین خصلتیں عطاء فرمائی ہیں صف بندی کے ساتھ سلام کا طریقہ اور آمین کہنا۔

ابن خزیمہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۵۵۹

۳۱۹۴۵.....فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تین باتیں عطاء فرمائیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کیں نماز میں صف بندی اور اہل جنت کا سلام اور امین کہنا مگر یہ کہ موسیٰ علیہ السلام کو دعاء عطاء فرمائی جس پر ھارون علیہ السلام نے آمین کہا۔

ابن عدی فی الکامل بیھقی بروایت انس رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الا لفاظ ۸۲۴ الضعیفہ ۱۵۱۶

۳۱۹۴۶.....فرمایا مجھے چار باتوں سے فضلیت دی گئی میں اور میری امت نماز میں فرشتوں کی طرح صف باندھتے ہیں اور مٹی کو (تیمّم کو) میرے لئے وضوء کا قائم مقام اور زمین کو نماز کی پاک جگہ قرار دیا گیا اور مال غنیمت کے استعمال کو حلال قرار دیا۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۱۹۴۷.....فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مکارم اخلاق اور کمال محاسن اعمال دے کر مبعوث فرمایا۔

طبرانی فی الدوس، بروایت جابر الشذرہ ۱۸۴ ضعیف الجامع ۱۵۷۹

۳۱۹۴۸.....فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر احمر اور اسود کی طرف مبعوث فرمایا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی اور مال غنیمت کو میرے لئے حلال قرار دیا اور زمین کو میرے لئے نماز کی پاک جگہ قرار دی اور مجھے گناہگار امتیوں کے لئے قیامت کے روز شفاعت کی اجازت دی۔

ابن عساکر بروایت اعلی

۳۱۹۴۹.....فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرما کر دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے دونوں میں سے بہتر میں رکھا پھر ان کو قبیلوں میں تقسیم فرمایا ہے مجھے بہتر قبیلہ میں رکھا پھر ان کو گھروں میں تقسیم فرمایا مجھے بہتر گھر میں رکھا تو میں تم میں گھر اور قبیلہ کے اعتبار سے بہتر ہوں۔

مستدرک بروایت ربیعہ بن حارث ضعیف ۱۲۰۶۱

۳۱۹۵۰.....فرمایا میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا مجھے ان میں بہتر میں رکھا پھر ان کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے بہتر حصہ میں رکھا پھر ان کو گھروں میں تقسیم فرمایا مجھے ان میں بہتر گھر میں رکھا میں تم میں گھر اور نفس کے اعتبار سے بہتر ہوں۔

احمد ترمذی بروایت مطلب بن ابی ودائمہ

۳۱۹۵۱.....فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرے انبیاء پر چار باتوں سے فضلیت دی مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا تمام روئے زمین کو میرے لئے اور میری امت کے لئے پاکیزہ بنایا جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے اس کے پاس نماز کی جگہ اور پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ موجود ہے اور ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ میری مدد کی (یعنی مہینہ کی مسافت پر ہو وہ مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے☆ اور میرے غنیمت کو میرے لئے حلال قرار دیا۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت ابی امامہ

جنت میں پہلے داخل ہونے والے

۳۱۹۵۳.....فرمایا جنت کو تمام انبیاء پر حرام قرار دیا یہاں تک میں داخل ہوں اور تمام امت پر حرام یہاں تک میری امت داخل ہو جائے۔

ابن النجار بروایت عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۸۲۰

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۴۲۸

۳۱۹۵۲.....فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نے مجھے اپنا خلیل بنایا۔ مستدرک بروایت جندب رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۴.....فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس میرے پاس جہنم کا ایک کوئلہ لے آیا تا کہ میرے چہرے پر داغے میں نے کہا اعوذ باللہ منک ثلاث مرات پھر

میں نے کہا: میں تجھ پر اللہ کی کامل لعنت کرتا ہوں تین مرتبہ میں وہ مجھ سے نہیں ہٹا پھر میں نے پکڑنا چاہا اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو صبح کو وہ بندھا ہوا ہوتا اور مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے۔ مسلم نسائی بروایت ابی الدرداء

۳۱۹۵۵ فرمایا شیطان میرے سامنے آیا اور مجھ پر سخت زور لگایا تاکہ میری نماز میں خلل ڈالے اللہ تعالیٰ نے مجھے قدرت دی میں نے اس کو دھکیل دیا میں اس کو ایک ستون کے ساتھ باندھنا چاہا تاکہ صبح ہو جائے اور تم اس کو دیکھو لیکن مجھے سلیمان علیہ السلام کا قول یاد آ گیا۔ رب اغفرلی وهب لی ملکا لاینبغی لاحد من بعدی اللہ تعالیٰ نے اس کو ذلیل کر کے لوٹا دیا۔ بخاری بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۶ فرمایا ایک بڑا شیطان رات کے وقت میرے پاس آیا تاکہ میری نماز میں خلل ڈالے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر قدرت دی میں نے اس کو دھکا دیا اور ارادہ کیا کہ اس کو مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تاکہ صبح کو تم سب لوگ دیکھو اس کو لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کا قول یاد آ گیا رب اغفرلی وهب لی ملکاً لاینبغی لاحد من بعدی اللہ تعالیٰ نے اس کو ناکام لوٹا دیا۔

احمد، بیهقی، نسائی بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۱۹۵۷ فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس کو جب علم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی ہے اور میری امت کی مغفرت فرما دی تو (افسوس کے ساتھ) مٹی اپنے سر پر ڈالنے لگا اور ویل اور ثبور (موت) کو پکارنے لگا اس کی اضطرابی کیفیت کو دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی۔

ابن ماجه بروایت عباس بن مرداس

کلام: ... ضعیف ابن ماجہ ۱۸۸۱

۳۱۹۵۸ فرمایا آسمان و زمین کے درمیان کی تمام چیزیں میری نبوت کو تسلیم کرتی ہیں سوائے کافر جنات اور انسانوں کے۔

احمد، دارمی. ضیاء مقدسی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۱۹۵۹ فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی اور امت کے حق میں سفارش کی تو مجھے تہائی امت دی گئی تو میں شکر کے طور پر سجدہ میں گر پڑا پھر سر اٹھایا پھر بطور شکر سجدہ میں گیا پھر سر اٹھایا اللہ تعالیٰ سے درخواست کی تو آخری تہائی بھی دیدی پھر میں بطور شکر سجدہ میں گر گیا۔

ابو داؤد بروایت سعد وقال فی اسناد موسی بن یعقوب الزمعی وفیه مقال

۳۱۹۶۰ فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس ام الکتب میں خاتم النبیین تھا جب کہ آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں گوندھے ہوئے تھے میں عنقریب اس کی تاویل تمہیں بتاؤں گا ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی میرے بارے میں بشارت اور میری والدہ کا وہ خواب جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس نے شام کے محلات کو روشن کر دیا اس طرح دوسرے انبیاء کی مائیں خواب دیکھتی ہیں۔

احمد. طبرانی مستدرک حلیة الاولیاء بیهقی بروایت عرباض بن ساریه الضعیفه ۲۰۹۵

۳۱۹۶۱ فرمایا کہ تم مجھے پیچھے کی جانب سے اسی طرح نظر آتے ہو جس طرح میں تمہیں سامنے کی جانب دیکھتا ہوں۔

بخاری انس رضی الله عنه

۳۱۹۶۲ فرمایا تم میرے قبلہ کو دیکھتے ہو یہاں؟ اللہ کی قسم مجھ پر تمہارے رکوع اور خشوع مخفی نہیں ہے میں تمہیں پیٹھ پیچھے بھی دیکھتا ہوں۔

مالک بیهقی بروایت ابی هریره رضی الله عنه

ملک شام کے محلات کا روشن ہونا

۳۱۹۶۳ (خندق کھودنے کے موقع پر) فرمایا کہ جب میں نے پہلی ضرب لگائی تو کسریٰ کے محلات اور اردگرد کے علاقے دکھائی دیئے حتیٰ کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا پھر دوسری ضرب لگائی تو قیصر کے محلات اور اردگرد کے علاقے دکھائی دیئے یہاں تک کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا پھر تیسری ضرب لگائی تو میرے لئے حبشہ کے اور اردگرد کی بستیاں دکھائی دیئے حتیٰ کہ اپنی آنکھوں سے دیکھا جیسے حبشہ کو چھوڑ دو لیکن وہ تمہیں

نہیں چھوڑیں گے ترک کو چھوڑ دو لیکن وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے۔ (نسائی روایت ایک شخص ضعیف الجامع ۳۸۴)

۳۱۹۶۴ فرمایا میں تم اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اللہ کی حدود کو زیادہ جاننے والا ہوں۔ (احمد بروایت ایک انصاری شخص سے)

۳۱۹۶۵ ... میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ پکڑ کر اس کو حرکت دوں گا۔ احمد وارمی ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۶ ... فرمایا میں جنت میں پہلا سفارشی ہوں گا جتنی تصدیق میری ہوئی ہے مجھ سے پہلے کسی نبی کی نہیں ہوئی، انبیاء میں بعض نبی ایسے بھی ہیں کہ ان کی تصدیق کرنے والا صرف ایک شخص ہے۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۷ ... فرمایا میں جنت کا پہلا سفارشی ہوں گا اور تمام انبیاء میں میرے پیروکار زیادہ ہوں گے۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۸ فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ قریش کے سب وشتم اور لعن طعن کو مجھ سے کس طرح پھیر دیتے ہیں وہ گالیاں دیتے ہیں مذمم اور لعنت کرتے ہیں مذمم پر اور میں محمد ہوں (یعنی قریش گالی کے وقت کہا کرتے تھے کہ مذمم ہیں محمد کہہ کر گالی نہیں دیتے تھے)۔

بخاری، نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۹ فرمایا میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ المنثرہ

۳۱۹۷۰ فرمایا میں نے تمہارا کلام سنا اور تمہارے تعجب کرنے کو ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں وہ اسی طرح میں موسیٰ علیہ السلام نبی اللہ ہیں وہ اسی طرح میں عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں وہ اس طرح ہیں آدم علیہ السلام صفی اللہ ہیں وہ اس طرح ہیں اور سن لو کہ میں حبیب اللہ ہوں اس میں کوئی فخر نہیں اور میں قیامت کے روز لواء حمد کا اٹھانے والا ہوں گا اور میں قیامت کے روز پہلا سفارشی ہوں گا جس کی سفارش قبول ہوگی اور میں سب سے پہلا جنت کے دروازے کو حرکت دوں گا اور میرے لئے دروازہ کھولا جائے گا اور مجھے داخل کیا جائے گا اور میرے ساتھ فقراء مؤمنین ہوں گے اس میں کوئی فخر کی بات نہیں اور میں اولین اور آخرین مکرم ہوں کوئی فخر کی بات نہیں۔

کلام: ... ترمذی بروایت ابن عباس ضعیف الجامع ۲۰۷۷

۳۱۹۷۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دنیا کا حجاب اٹھالیا تاکہ میں اس کو اور اس میں قیامت تک پیش آنے والے واقعات کو دیکھوں گویا کہ میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے منکشف فرمایا جیسا کہ مجھ سے پہلے انبیاء کے لئے منکشف فرمایا تھا۔

طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہم

۳۱۹۷۲ ... فرمایا کہ میں نماز کے بعد سے اب تک جنت اور جہنم کا نظارہ کر رہا ہوں جو میرے لئے پیش کئے اس دیوار کی جانب میں نے آج کی طرح خیر وشر کو نہیں دیکھا۔ (بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ اس سے پہلی حدیث ۳۱۹۱۸ میں گذر چکی ہے)

۳۱۹۷۳ فرمایا کہ میں نے آج کی طرح خیر وشر نہیں دیکھا وہ کہ میرے سامنے جنت وجہنم پیش کی گئی یہاں تک میں نے دیوار کے پیچھے ان کو دیکھا۔

بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

اسلام امن کی ضمانت دیتا ہے

۳۱۹۷۴ فرمایا کہ ایک مسافر عورت مدینہ منورہ سے نکلے گی حیرہ تک پہنچے گی اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔

کلام: ... حلیۃ الاولیا ضعیف الجامع ۴۶۵۲

۳۱۹۷۵ ارشاد فرمایا کہ جس کو جو بات پوچھنی ہو تو پوچھ لے اللہ کی قسم جو جو بات بھی پوچھے گا میرے اس جگہ ہوتے ہوئے تو میں ضرور جواب دوں گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے سامنے ابھی جنت وجہنم اس دیوار کے پیچھے پیش کی گئی جب میں نماز کی حالت میں تھا میں نے آج کی طرح خیر وشر نہیں دیکھا۔ احمد بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۷۶ فرمایا ہم بنی نضر بن کنانہ ہیں نہ ہم ماں پر کوئی الزام رکھتے ہیں نہ باپ سے نسب کی نفی کرتے ہیں۔

احمد ابن ماجه بروایت اشعث بن قیس قال فی الذوائد اسناده صحیح رجاله ثقات

۳۱۹۷۷ فرمایا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بلا حساب وکتاب جنت میں داخل فرمائیں گے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے اور اللہ تعالیٰ مزید تین مٹھیاں اپنی مٹھی سے بھر کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

احمد ترمذی، ابن ماجه ابن حبان بروایت ابی امامه رضی الله عنه

۳۱۹۷۸ فرمایا قیامت تک کے متعلق جو سوال بھی کرو گے جواب دوں گا۔احمد بیهقی بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۱۹۷۹ فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔بخاری نسائی بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۱۹۸۰ فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں آسمان والوں کے نزدیک امین ہوں صبح وشام آسمان سے میرے پاس خبریں آتی ہیں۔

احمد، بیهقی بروایت ابی سعید

۳۱۹۸۱ فرمایا میری مثال انبیاء کے ساتھ ایسی ہے جیسے کوئی مکان بنایا ہو اس کو خوب خوبصورت مکمل اور پسندیدہ بنایا اور ایک اینٹ کی جگہ باقی چھوڑ دی لوگ آتے ہیں اور اس گھر کا طواف کرتے ہیں اور پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر اس جگہ کو پر کیا جاتا تو بہت اچھا ہوتا میں نبیوں میں اس اینٹ کی جگہ پر ہوں (یعنی مجھ پر نبوت کا خاتمہ ہوگیا میرے بعد کسی اور نبی کے آنے کی گنجائش نہیں)۔

احمد ترمذی، بروایت ابی احمد، بیهقی ترمذی بروایت جابر رضی الله عنه. احمد بیهقی بروایت، ابی هریرة رضی الله عنه.

احمد مسلم بروایت ابی سعید خدری رضی الله عنه

۳۱۹۸۲ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہاری قوم سے بہت ایذائیں پہنچی ہیں سب سے زیادہ ایذا ایذی کے لہولہان ہونے کے دن۔(لشکر طائف میں) جب میں نے اپنے آپ کو عبد یالیل بن عبد کلال پر پیش کیا تو اس نے میری دعوت کو قبول نہیں کیا میں واپس چل پڑا میرے چہرے پر غم کے آثار تھے بس میں لومڑی کی چال چل رہا تھا میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو اوپر بادل کا سائبان نظر آیا میں نے دیکھا اس میں جبرائیل علیہ السلام ہیں مجھے آواز دی اور کہا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کے جواب کو سنا اور جو جواب آپ کی طرف لوٹایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس پہاڑ پر مامور فرشتوں کو بھیجا تا کہ آپ ان کو جو چاہیں حکم کریں مجھے پہاڑی فرشتہ نے آواز دی اور سلام کیا پھر عرض کیا اے محمد (ﷺ) جو چاہیں حکم کریں اگر چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ملا دوں! میں نے کہا میں اللہ کی ذات سے امید رکھتا ہوں کہ اللہ ان کی نسل سے ایسے لوگوں کو پیدا فرمائیں گے جو ایک اللہ کی عبادت کرنے والے ہوں گے ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔احمد. بیهقی

۳۱۹۸۳ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اولاد میں سے کنانہ کو منتخب فرمایا اور کنانہ سے قریش کو منتخب فرمایا اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔

ترمذی بروایت واثله رضی الله عنه

۳۱۹۸۴ فرمایا اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسماعیل کو منتخب فرمایا اولاد اسماعیل میں بنی کنانہ کو کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔ ترمذی بروایت واثله ضعیف ترمذی ۷۳۰

کلام: ضعیف الجامع ۱۵۵۳

۳۱۹۸۵ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمت اور ہادی بنا کر مبعوث فرمایا اور مبعوث فرما کر ایک کا مرتبہ (ایمان لانے والوں کا) بلند فرمایا اور دوسری قوم۔(کافرین) وپست وذلیل فرمایا۔ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی الله عنه

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۵۸۰

۳۱۹۸۶ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے شریف بندہ بنایا ظالم سرکش نہیں بنایا۔ابو داؤد ابن ماجه بروایت عبدالله بن بسر رضی الله عنه

۳۱۹۸۷ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا مجھے بہترین مخلوق میں رکھا پھر قبائل کا انتخاب فرمایا مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا پھر گھروں کا

انتخاب فرمایا مجھے بہترین گھرانہ میں رکھا میں ان میں ذات اور خاندان کے لحاظ سے بہتر ہوں۔ترمذی بروایت ابن عباس بن عبد المطلب
ضعیف الجامع ١٢٠٥

۳۱۹۸۸...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران اور آسیہ فرعون کی بیوی اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو میری زوجیت میں داخل فرمایا۔
طبرانی بروایت سعید بن جنادہ

۳۱۹۸۹...... فرمایا اللہ نے مجھے ضدی اجڈ نہیں بنایا بلکہ آسانی پیدا کرنے والا معلم بنایا۔مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۸۰...... فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے زبان دراز نہیں بنایا۔میرے لئے بہترین کلام اپنی کتاب قرآن کریم کو بنایا۔
الشیر ازی فی الالقاب بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:...... ضعیف الجامع ۱۶۳۸

آپ ﷺ سب سے بڑے متقی ہیں

۳۱۹۹۱...... فرمایا میں اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔بخاری بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۲......

۳۱۹۹۳...... ہم انبیاء کی جماعت ہماری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتے۔ابن سعد بروایت عطاء مرسلاً

۳۱۹۹۴...... میں فاتح اور خاتم بنا کر مبعوث ہوا ہوں اور مجھے جوامع الکلم اور فواتح الکلم عطاء ہوئے اور میرے ئے کلام کو مختصر کئے گئے تمہیں بتکلف باتیں کرنے والے ہلاکت میں نہ ڈالے۔بیھقی بروایت ابی قتادہ مرسلاً

کلام:...... ضعیف الجامع ۲۰۵۵

۳۱۹۹۵...... میں رحمت اور ھادی ہوں۔ابن سعد والحکیم بروایت ابی صالح مرسلاً مستدرک بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۶...... فرمایا میں صالح اخلاق کو مکمل کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔
ابن سعد بخاری ادب المفرد مستدرک بیھقی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۷...... میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں عذاب بنا کر نہیں۔تخ بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۸...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے ضدی بنا کر نہیں۔ترمذی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۹...... فرمایا مجھے ہر چیز کا خزانہ عطا ہوا مگر پانچ چیزوں کا۔طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:...... ضعیف الجامع ۲۰۱۱

۳۲۰۰۰...... فرمایا میں مکہ میں اس پتھر جانتا ہوں جو مجھے نبوت سے پہلے سلام کرتا تھا۔احمد مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۱...... فرمایا کہ تم شیخ درخت اگنے کی جگہ تک فتح کرلو گے۔طبرانی بروایت یعویہ

۳۲۰۰۲...... فرمایا موسیٰ علیہ السلام کو الواح ملے اور مجھے مثانی ملی۔
ابو سعید النقاش فی فوائد الصراقین بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ٢١٠٩

۳۲۰۰۳...... فرمایا زمین سے سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں پھر ابوبکر عمر کی پھر حرمین مکہ ومدینہ کے قبرستان کی پھر میں ان کے درمیان اٹھایا جاؤں گا۔مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:...... ضعیف الجامع ۲۱۴۴

۳۲۰۰۴...... فرمایا میں تو تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں اگر وہ قبول نہ کرے تو عرب کی طرف اگر وہ قبول نہ کرے تو قریش کی طرف اگر وہ قبول

نہ کرے تو بنی ھاشم کی طرف اگر وہ قبول نہ کرے تو تنہا میری ذات کی طرف۔ابن سعد بروایت خالدبن معدان مرسلاً

کلام:.......ضعیف الجامع ۲۳۳۵

۳۲۰۰۵ میں بنی آدم کے بہترین زمانہ میں مبعوث ہوا ہوں۔ایک زمانہ کے بعد دوسرا زمانہ یہاں تک وہ زمانہ جس میں تھا۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۶ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ بنی آدم کے غافل لوگوں کو عذاب نہ دے میری یہ دعا قبول ہوئی یعنی حالت غفلت میں تنبیہ کئے بغیر عذاب نہ دے۔ابن ابی شیبۃ فی الافراد ضیاء مقدسی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۷ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی میری امت کے بیس سالہ جوانوں کے لئے تو میرے رب نے دعا قبول فرمائی۔

ابن ابی الدنیا بروایت ابی ہریرۃ

کلام:.......ضعیف الجامع ۳۲۲۰ الضعیفۃ ۱۴۷۳

۳۲۰۰۸ اے ام فلاں گلی کے جس جانب چاہو بیٹھ جاؤ میں آپ کی فریاد کی باتیں سنوں گا۔احمد مسلم ابوداؤد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۹ فرمایا جس بندے کے دل میں میری محبت پیوست ہوجائے اس کے جسم پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:.......ضعیف الجامع ۴۹۸۹

الاکمال

۳۲۰۱۰ فرمایا میں جنت میں آدم علیہ السلام کی پیٹھ میں تھا اور نوح علیہ السلام کی کشتی میں سوار تھا میں ان کی پشت میں تھا مجھے آگ میں ڈالا گیا میں ابراہیم کی پشت میں تھا میرے ماں باپ کے نسب میں کہیں زنا نہیں ہوا اللہ تعالیٰ مجھے مسلسل پاکدامن لوگوں کی پشت سے پاکدامن عورتوں کے رحم میں منتقل فرماتے رہے میں منتخب ھادی ہوں جب بھی انسانوں کی دو جماعتیں بنی ہیں دونوں میں جو اچھا ہے اس میں تھا اللہ تعالیٰ میری نبوت کا عہد لیا اور میرے اسلام کا عہد لیا اور توراہ وانجیل میں میرے ذکر کو پھیلایا ہر نبی نے میرے اوصاف بیان کئے زمین میرے نور سے روشن ہوجاتی ہے اور بادل میرے چہرے سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی کتاب سکھلائی اور اپنے آسمان کے اوپر بھوایا اور اپنے ناموں میں سے ایک نام سے میرے نام کو مشتق کیا عرش کا مالک محمود ہے میں محمد ہوں مجھ سے وعدہ فرمایا کہ مجھے حوض کوثر عطا کریں گے اور مجھے پہلا سفارشی بنائیں گے جس کی شفارش قبول ہوگی پھر میری امت کو خیر القرون بنایا وہ حمادوں (یعنی اللہ کی خوب تعریف کرنے والے) اچھائی کا حکم کرتے ہیں برائی سے روکتے ہیں۔ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور کہا غریب جدا

۳۲۰۱۱ فرمایا جب معد بن عدنان کی اولاد کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی تو موسیٰ علیہ السلام کے لشکر پر حملہ آور ہوئے اور ان کو لوٹ لیا موسیٰ علیہ السلام نے ان کے خلاف بددعا کی اور کہا اے اللہ یہ معد بن عدنان کی اولاد ہیں جو میرے لشکر پر حملہ آور ہوئے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی اے موسیٰ ان کے خلاف بددعا مت کرو کیونکہ انہی میں سے نبی امی ہوں گے جو نذیر اور بشیر ہوں گے میرا منتخب انہی میں امت مرحومہ امت محمد ﷺ ہوگی جو اللہ تعالیٰ سے تھوڑے سے رزق پر راضی ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے تھوڑے سے اعمال پر راضی ہوں گے ان واللہ تعالیٰ لا الہ الا اللہ کی برکت سے جنت میں داخل فرمائیں گے کیونکہ ان میں ان کے نبی محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں گے جو متواضع ہوں گے ہیبت میں خاموشی میں عقل جمع ہوگی حکمت سے بولیں گے اور حکمت استعمال کریں گے میں نے ان کی امت کو بہترین جماعت قریش سے منتخب کیا پھر میں نے ان کو بنی ھاشم سے منتخب کیا جو قریش کے منتخب ہے وہ بہتر ہیں جن سے یہ ہوئے اور ان کی امت کا انجام بہتر ہوگا۔

طبرانی بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

پاکیزہ نسل کی پیداوار

۳۲۰۱۲..... فرمایا کہ ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں نہ اپنی ماں پہ تہمت رکھتے ہیں نہ غیر باپ کی طرف منسوب ہیں۔

ابن سعد بروایت زھری مرسلاً

۳۲۰۱۳..... فرمایا کہ وہ ایک بات تھی جو عباس بن عبدالمطلب اور ابوسفیان بن حرب نے کہنا تا کہ ہمیں یمن کی طرف منسوب کرے۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ چاہے ہماری ماں پر زناء کی تہمت ہو یا باپ پر کوئی الزام ہو ہم نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں جو اس کے علاوہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ (ابن سعد بروایت ابن ابی ذئب وہ اپنے والد سے کہ رسول اللہ ﷺ سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کا گمان یہ ہے کہ آپ کا تعلق ان کے قبیلہ سے ہے تو اس پر مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)

۳۲۰۱۴..... فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔ طبرانی عبدالرزاق ابن جریر بروایت جعفر بن محمد مرسلاً

۳۲۰۱۵..... فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی آدم علیہ السلام سے لے کر میری پیدائش ہمارے نسب میں زنا نہیں ہوا اور دور جاہلیت کا کوئی غلط ہاتھ نہیں لگا میں پاکیزہ نسب سے پیدا ہوا ہوں۔ ابن سعد بروایت محمد بن علی بن حسین مرسلاً

۳۲۰۱۶..... فرمایا نکاح سے پیدا ہوا ہوں نہ کہ زنا سے۔ (عبدالرزاق جعفر بن محمد وہ اپنے والد سے مرسلاً)

۳۲۰۱۷..... فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی نہ کہ زنا سے آدم علیہ السلام سے میرے ماں باپ کے مجھے جننے تک دور جاہلیت کا کوئی غلط کام میرے نسب میں شامل نہ ہوا۔ ابن ابی عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۱۸..... فرمایا میرے نسب میں کسی کی ولادت جاہلیت کے زنا کے نتیجہ میں نہیں ہوئی میری ولادت اس طرح کے نکاح سے ہوئی جو اسلام میں نکاح ہوتا ہے۔ طبرانی بیھقی ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۱۹..... فرمایا جب آدم علیہ السلام کی پیٹھ سے نکالا کسی زانی نے مجھے نہیں جنا تو میرے بارے میں منازعت کرتی رہیں پشت در پشت یہاں تک عرب کے افضل ترین قبیلہ بنی ہاشم اور زھر میری ولادت ہوگی۔ ابن عساکر بروایت ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۰..... فرمایا میں محمد بن عبداللہ ہوں نسب بیان کیا یہاں تک نضر بن کنانہ تک پہنچایا اور فرمایا جو اس کے علاوہ کہے وہ جھوٹا ہے۔

ابن سعد بروایت عمرو بن العاص

۳۲۰۲۱..... فرمایا مضر بن نزار بن معد بن عدنان ادو بن الھمیع بن ثابت بن اسماعیل بن ابراھیم خلیل الرحمٰن بن آزر۔ (ابن عساکر بروایت شریک بن عبداللہ بن ابی نمر وہ ان کے والد سے)

۳۲۰۲۲..... فرمایا معد بن عدنان بن ادد بن زید بن ثری بن عراق اثری۔ ابن سعد بروایت کریمہ بنت مقداد بن اسود البھرانی

۳۲۰۲۳..... فرمایا معد بن عدنان بن ادد بن زید بن ترتی بن عراق اثری ہوئے عاد و ثمود اصحاب الرس۔ (کنویں والے اس درمیان بہت سی قومیں ان کی تعداد اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ طبرانی فی الاوسط ابن عساکر بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

۳۲۰۲۴..... میرے رب نے میری تربیت کی بنی سعد میں میری پرورش ہوئی۔ (ابن عساکر بروایت محمد بن عبدالرحمٰن الزھری اپنے والد سے اپنے دادا سے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں عرب قبائل میں بہت پھرا ہوں اور ان کے بڑے بڑے فصیح و بلیغ لوگوں کا کلام سنا لیکن آپ سے زیادہ فصیح کوئی نہ دیکھا آپ کی تربیت کس نے کی تو آپ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)۔

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۰

آپ ﷺ کائنات کے مقصد تخلیق ہیں

۳۲۰۲۵ ...... فرمایا جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا اگر آپ کو پیدا کرنا مقصد نہ ہوتا تو جنت اور جہنم پیدا نہ فرماتے۔

الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنھما الضعیفہ ۲۸۲ کشف الخفاء ۱ ۹

۳۲۰۲۶ ...... فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قامت کعبہ کے برابر تھی مجھ سے کہا آپ کو اختیار ہے کہ بادشاہت کے ساتھ نبوت قبول کریں یا عبدیت کے ساتھ جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کیا کہ اللہ کے لئے تواضع اختیار کریں تو میں نے کہا کہ مجھے عبدیت والا نبی ہونا پسند ہے اللہ عزوجل نے میرا شکریہ ادا کیا اور فرمایا سب سے پہلے تمہاری قبر شق ہوگی اور سب سے پہلے تمہاری سفارش قبول ہوگی۔

ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنھا ابن عباس رضی اللہ عنھما احمد ابویعلی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۷ ...... فرمایا میرے پاس آسمان سے ایک فرشتہ اترا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کے پاس نہیں آیا تھا نہ میرے بعد کسی کے پاس آئے گا یعنی اسرافیل علیہ السلام اور کہا السلام علیکم یا محمد پھر کہا میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں مجھے حکم دیا کہ آپ کو اختیار دیا جائے کہ اگر چاہیں تو بادشاہت والی نبوت اختیار کریں یا عبدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تواضع اختیار کرنے کو کہا میں نے کہا عبدیت والی نبوت اگر میں کہتا بادشاہت والی نبوت اس کے بعد اگر چاہتا تو پہاڑ میرے ساتھ سونا بن کر چلتا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۸ ...... فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قد وقامت کعبہ کے برابر تھی اور کہا: رب آپ کو سلام کہتا ہے اور کہا اگر آپ چاہیں تو بادشاہت والی نبوت قبول کریں یا عبدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تواضع اختیار کرنے کو کہا تو میں نے کہا عبدیت والی نبوت۔ ابن سعد وابویعلی وابن عساکر بروایت عائشہ الضعیفہ ۲۰۲۵

۳۲۰۲۹ ...... فرمایا میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ بادشاہت والا نبی بنوں یا عبدیت والا رب مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کیا جواب دوں میرے ساتھ منتخب فرشتہ تھا میں نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے تواضع اختیار کرنے کا فرمایا تو میں نے کہا عبدیت والا نبی۔

هناد بروایت شعبی مرسلاً

۳۲۰۳۰ ...... فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے چاندی کا پہاڑ چلتا۔ ابن سعد والخطیب بروایت عائشہ رضی اللہ عنھا

۳۲۰۳۱ ...... جب قیامت قائم ہوگی میری قبر سب سے پہلے کھولی جائے گی اس میں کوئی فخر نہیں بلال مؤذن میرے پیچھے ہوگا اور تمام مؤذنین ان کی اتباع میں چلیں گے وہ اپنا ہاتھ کان میں رکھا ہوا ہوگا اور آواز دے گا اشھد ان لاالہ الااللہ وان محمدًا رسول اللہ ان کو ھدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام ادیان پر غالب کردے اگر چہ مشرکین اس کو ناپسند کریں تمام مؤذنین ان کے ساتھ یہی آواز لگائیں گے یہاں تک جنت کے دروازے تک پہنچ جائیں گے۔ (عقیلی ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ اس میں عثمان بن دینار کی بیٹی کی حکایت بھی ہے عقیلی نے کہا اس کی احادیث قصاص کی حدیثوں کے مشابہ ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔

کلام: ...... اللآلی ۲۵۲/۴۴۶ الموضوعات ۳/۲۴۵

۳۲۰۳۳ ...... میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا کوئی فخر کی بات نہیں سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا جس کی سفارش قبول ہوگی قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا آدم علیہ السلام اور دوسرے لوگ میرے جھنڈے تلے ہوں گے۔

طبرانی بروایت عبداللہ بن سلام

۳۲۰۳۴ ...... فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی قیامت کے روز سر کی جانب سے اس میں کوئی فخر نہیں میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۵ ...... سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی پھر ابوبکر کی پھر عمر رضی اللہ عنہ کی ہم قبر سے اٹھائے جائیں گے پھر ہم بقیع جائیں گے پھر وہ

ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا وہ ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر ہم حرمین کے درمیان جمع کیے جائیں گے۔

ترمذی حسن غریب وابوعروبه فی الدلائل طبرانی مستدرک ابن عساکر وابونعیم فی فضائل الصحابه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۳۲۰۳۶ ...فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا میں اور ابوبکر اہل بقیع کے پاس جائیں گے وہ اٹھائے جائیں گے پھر اہل مکہ اٹھائے جائیں گے پھر حرمین کے درمیان حشر ہوگا۔ ابن عساکر بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۲۰۳۷ فرمایا سب سے پہلے میری قبر شق ہوئی اور میں پہلا سفارشی ہوں گا۔ ابن ابی شیبة بروایت حسن مرسلا

۳۲۰۳۸ ...فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا نہ اس میں فخر ہے نہ ریا ہر شخص قیامت کے روز میرے جھنڈے تلے ہوگا اور تنگی ختم ہونے کا منتظر ہوگا میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا میں چلوں گا میرے ساتھ لوگ چلیں گے یہاں تک جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا سوال ہوگا کون؟ میں کہوں گا محمد کہا جائے گا مرحبا محمد جب مجھے رب ذوالجلال کی زیارت نصیب ہوگی تو میں بطور شکر سجدہ ریز ہوں گا مجھ سے کہا جائے گا سر اٹھاؤ تمہاری درخواست قبول ہوگی سفارش قبول کی جائے گی اللہ کی رحمت اور میری شفاعت سے وہ لوگ بھی جہنم سے نکالے جائیں گے جو آگ میں جل کر کالے ہو چکے ہوں گے۔ مستدرک ابن عساکر بروایت عباده بن صامت رضی الله عنه

۳۲۰۳۹ فرمایا میں نبیوں کا سردار ہوں کوئی فخر کا نہیں۔ سمویه سعید بن منصور بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۰۴۰ فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں۔ مستدرک بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۰۴۱ ... فرمایا قیامت کے روز لوگوں کو قبروں سے اٹھایا جائے گا میں اور میری امت ایک اونچے ٹیلے پر ہوں گے۔ رب تعالیٰ مجھے ایک سبز چادر پہنائیں گے پھر مجھے اجازت ہوگی میں درخواست پیش کروں گا سفارش کروں گا یہی مقام محمود ہے۔

احمد طبرانی مستدرک ابن عساکر بروایت کعب بن مالک

۳۲۰۴۲ ...فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا رب تعالیٰ مجھے پکاریں گے میں کہوں گا لبیک وسعدیک والخیر بدیک والشر لیس الیک والمهدی من هدیت وعبدک بین یدیک ولا ملجاؤ لامنجا منک الا الیک تبارکت رب البیت۔

مستدرک والخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن عساکر بروایت حذیفه

رسولوں کا سردار ہونا

۳۲۰۴۳ ...فرمایا کہ میں رسولوں کا سردار ہوں گا جب قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور ان کا استقبال کروں گا جب حوض پر اتریں گے اور ان کو خوشخبری سنانے والا ہوں جب وہ مایوس ہوں اور ان کا امام ہوں جب وہ سجدہ ریز ہوں اور جب ان کا اجتماع ہوگا میری بیٹھک سب سے قریب ہوگی میں بات کروں گا تو سب تصدیق کریں گے میں سفارش کروں گا میری سفارش قبول کریں گے میں درخواست کروں گا میری درخواست قبول ہوگی۔

ابن النجار بروایت ام کرز

۳۲۰۴۴ ...فرمایا میں حسب ونسب کے اعتبار سے لوگوں میں اشرف ہوں کوئی فخر کی بات نہیں اور قدر کے اعتبار سے لوگوں میں مکرم ہوں اس میں کوئی فخر کی بات نہیں اے لوگو! جو ہمارے پاس آئے ہم اس کے پاس آئیں گے جو ہمارا اکرام کرے ہم اس کا اکرام کریں گے اور جو ہم سے مکاتبت کرے ہم بھی اس سے مکاتبت کریں گے جو ہمارے میت کے جنازہ کے ساتھ چلے ہم بھی اس کی میت کے ساتھ چلیں گے جو ہمارے حقوق ادا کرے گا ہم بھی اس کے حقوق ادا کریں گے اے لوگو! لوگوں کے ساتھ معاملہ کرو ان کے مرتبہ کے موافق اور لوگوں سے میل جول رکھو ان کی دینداری کے موافق اور لوگوں سے برتاؤ کرو ان کی شرافت ومروت کو دیکھ کر اور ان سے خاطر مدارات کرو ان کی عقول کے مطابق۔

الدیلمی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۰۴۵ فرمایا میں قیامت کے روز سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور وفد میں ان کا راہبر ہوں گا ان کی ناامیدی کے وقت انہیں خوشخبری سنانے

والا ہوں گا میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوں گا میں اللہ تعالیٰ کے ہاں اولاد آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں اس میں کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔
دارمی، ترمذی نے روایت کرکے حسن وغریب کہا۔ راوی انس رضی اللہ عنہ ہیں

۳۲۰۴۶ فرمایا میرا جھنڈا سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا سب سے پہلے مجھے شفاعت کا حق حاصل ہوگا کوئی فخر کی بات نہیں۔
(ابن ابی شیبۃ بروایت ابی اسحاق وہ ایک شخص سے)

۳۲۰۴۷ فرمایا میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلواؤں گا دربان پوچھے گا کون؟ میں کہوں گا محمد وہ کہے گا میں اٹھ کر دروازہ کھولتا ہوں آپ سے پہلے کسی کے لئے کھڑے ہوکر نہیں کھولا اور نہ آپ کے بعد کسی کے لئے کھڑا ہوں گا۔ الخلیل فی مشیختہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۸ ...فرمایا میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا اور میں سب سے پہلے سفارش کروں گا۔ ابن خزیمہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۹ ... فرمایا میرے داخل ہونے سے پہلے اور انبیاء پر جنت کا داخلہ حرام ہے اور اور امتوں کا داخلہ ممنوع ہے یہاں تک میری امت داخل ہو جائے۔ (دارقطنی فی الافراد بروایت عمر رضی اللہ عنہ حافظ ابن حجر نے اطراف میں فرمایا صحیح ہے حاکم کی شرط پر)

۳۲۰۵۰ ...فرمایا میں جنت میں سب سے پہلے سفارش ہوں گا جتنے میرے پیروکار ہوں گے کسی اور نبی کے نہیں اور بعض نبی ایسے ہیں کہ ان کی تصدیق کرنے والا اس کی امت کا صرف ایک فرد ہوگا۔ ابن ابی شیبۃ، مسلم، دارمی ابن خزیمہ ابن حبان عنہ

۳۲۰۵۱ میں وہ شخص ہوں جنت میں سفارش کروں گا اور میری اتباع کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے۔ رواہ مسلم

۳۲۰۵۲ فرمایا قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے اور میں ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلواؤں گا۔ رواہ مسلم

۳۲۰۵۳ فرمایا سب سے پہلے اللہ کی طرف دیکھنے والی آنکھ میری ہوگی۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۴ ...فرمایا اللہ کی قسم مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا کسی کو نہ پاؤ گے۔ طبرانی، احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۵ ... فرمایا میں انبیاء کا قائد ہوں کوئی فخر کی بات نہیں اور میں خاتم النبیین ہوں کوئی فخر کی بات نہیں میں سب سے پہلا سفارشی ہوں جس کی سفارش قبول کی جائے گی کوئی فخر کی بات نہیں۔ الدارمی، ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ

کلام:...... ضعیف الجامع ۱۳۱۹

تخلیق آدم کے وقت ظہور نور

۳۲۰۵۶ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا ان کو ان کی اولاد کی خبر دی انہوں نے اپنی اولاد میں بعض کی بعض پر فوقیت دیکھی تو نیچے ایک نور دیکھا تو پوچھا اے رب یہ کون؟ فرمایا یہ آپ کا بیٹا احمد ہے وہ اول اور آخر ہے وہ اول سفارشی ہے اور اول وہ شخص جس کی سفارش قبول ہوگی۔
ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۷ ...فرمایا مجھے صبح سے پہلے خواب میں دکھلایا گیا گویا کہ مجھے چابی دی گئی ہے۔ الحاکم فی الکنی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۸ ......فرمایا مجھے پانچ باتیں عطاء ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطاء نہیں ہوئیں یہ فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا ہوں میں کالے گورے تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر میرے لئے مال غنیمت کے استعمال کو حلال قرار دیا جب کہ مجھ سے پہلے کسی شریعت میں حلال نہیں تھا اور روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا اور مجھے شفاعت کی اجازت دی میں نے اس کو اپنی امت کے لئے مؤخر کیا یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جس کی شرک کی حالت میں موت نہ آئے۔ احمد والحکیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۹ .... مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے قبل کسی کو عطا نہیں ہوئیں میرے لئے زمین کو پاکیزہ اور مسجد قرار دیا گیا جب کہ کوئی نبی اس وقت نماز نہیں پڑھ سکتا تھا یہاں تک اپنے محراب تک پہنچ جائے اور مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب سے مدد کی گئی جو میرے اور مشرکین کے

درمیان ایک مہینہ کی مسافت ہوتو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا ہے جب کہ میں جن اور انس کی طرف مبعوث ہوا ہوں اور انبیاء مال غنیمت کے خمس لے کر رکھ دیتے آسمانی آگ آ کر کھا جاتی مجھے حکم ملا کہ اس کو فقراء میں تقسیم کروں ہر نبی کو اس کا مطلوب دیدیا گیا میں نے اپنی سفارش اپنی امت کے لئے مؤخر کردی۔ بیهقی بروایت ابن عباس رضي الله عنه

۳۲۰۶۰ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں میری بعثت تمام سفید سرخ اور کالے لوگوں کی طرف ہے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا اور مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ مدد کی گئی ہے میرے لئے غنائم حلال کئے گئے جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور مجھے جوامع الکلم عطا ہوا۔ العکسری في الامثال بروایت علی

۳۲۰۶۲ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطاء ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطاء نہیں ہوئیں میں کالے گورے ہر ایک کی طرف مبعوث ہوں زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ قرار دیا گیا۔ مال غنیمت کا استعمال میرے لئے حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی دشمن ایک مہینہ کی مسافت پر مجھ سے مرعوب ہوتا ہے مجھ سے فرمایا مانگو عطاء کیا جائے گا میں نے اپنی دعاء امت کے حق میں شفاعت کے لئے محفوظ رکھی ہے یہ شفاعت ان شاءاللہ تم میں سے ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی۔

طبراني' احمد' دارمي' ابو يعلي' ابن حبان' مستدرک' سعيد بن منصور بروايت ابي ذر رضي الله عنه

۳۲۰۶۲ فرمایا مجھے پانچ باتیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میری مدد رعب کے ذریعہ کی گئی ایک مہینہ کی مسافت سے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا میرے امت کے جس فرد کو جس جگہ نماز کا وقت ہوجائے نماز پڑھ لی میرے لئے مال غنیمت حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا مجھے شفاعت کا حق حاصل ہے اور پہلے ہر نبی کو خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جب کہ میری بعثت عام ہے۔

الدارمي وعبد بن حميد' احمد' نسائي' ابو عوانه' ابن حبان بروايت جابر رضي الله عنه

۳۲۰۶۳ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میں کالے گورے سب کی طرف مبعوث ہوں جب کہ پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا مجھ سے مرعوب ہوا جاتا ہے اور میرے لئے غنیمت کا مال حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی نبی کے لئے حلال نہیں تھا میرے لئے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی مجھ سے کہا گیا مانگو میں نے اپنے سوال کو شفاعت کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھا یہ انشاءاللہ ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ طبراني بروايت ابن عباس رضي الله عنه

۳۲۰۶۴ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ہوئیں میں کالے گورے تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں جب کہ پہلے نبی اپنے شہر کی طرف مبعوث ہوتا تھا رعب کے ذریعہ میری مدد ہوتی میرے دشمن مجھ سے ایک مہینہ کی مسافت سے ڈرتا ہے اور مجھے مال غنیمت ملا ہے اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکی قرار دی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا جو میں نے اپنی امت کے لئے مؤخر کر کے رکھا ہے۔

الحكيم طبراني بروايت ابن عمر رضي الله عنه

عمومی بعثت کا ذکر

۳۲۰۶۵ ... مجھے پانچ خصوصیات سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں میں ہر کالے گورے کی طرف مبعوث ہوں اور میری مدد ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ ہوئی اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنائی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے ہر نبی نے شفاعت اپنا حق استعمال کرلیا میں نے اس کو اپنی امت کے لئے مؤخر کر رکھا ہے اور یہ شفاعت ہر اس شخص کے حق میں ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ احمد' طبراني بروايت ابي موسى رضي الله عنه

۳۲۰۶۶ فرمایا مجھے رات پانچ باتوں سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملی ہیں پہلی بات میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور دشمن کے خلاف رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی اگر حد میرے اور اسکے درمیان ایک

مہینہ کی مسافت ہو تب بھی میرے رعب سے مرعوب ہو جاتے ہیں۔ مال غنیمت میرے لئے حلال ہے اور مجھ پہلے امتیں ان کی تعظیم کرتے اور جلا دیتے تھے اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا ہے جہاں بھی نماز کا وقت آجائے تیمم کر کے نماز پڑھ لیتا ہوں مجھ سے پہلے اس کی تعظیم کرتے ان کی نمازیں صرف کنیسوں گرجوں میں ہوا کرتی تھیں پانچواں یہ ہے کہ مجھ سے کہا گیا درخواست کرلو جو بھی درخواست کرنی ہے کیونکہ ہر نبی سوال کر چکے ہیں میں نے اپنے سوال کو قیامت تک کے لئے مؤخر کردیا وہ سوال تمہارے حق میں اور ہر اس شخص کے حق میں جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دے۔(احمد والحکیم بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے دادا سے)

۳۲۰۶۷ فرمایا مجھے چار باتیں عطاء ہوئیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو عطا نہیں ہوئیں رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی ایک مہینہ کی مسافت سے اور میں ہر کالے گورے کی طرف مبعوث ہوں اور میرے لئے مال غنیمت حلال کیا گیا۔ اور زمین کو میرے لئے پاکی کا ذریعہ قرار دیا گیا۔

طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۲۰۶۸ ......فرمایا مجھے جوامع الکلم عطا یا ہوا اور میرے لئے امور مختصر کئے گئے۔(العسکری فی الامثال بروایت جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے مرسلا)

۳۲۰۶۹ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو خاص انعامات سے نوازا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ ملیں میرا نام احمد رکھا گیا اور رعب سے میری مدد ہوئی میرے لئے زمین مسجد اور پاک بنائی گئی میرے لئے غنائم حلال کئے۔ الحکیم بروایت ابی بن کعب

۳۲۰۷۰ ...اللہ تعالیٰ نے مجھے اور انبیاء پر فضیلت دی یا فرمایا اور امتوں پر چار باتوں میں کہ میری بعثت تمام لوگوں کی طرف ہوئی روئے زمین کو میرے لئے اور میری امت کے لئے مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا گیا میری امت کو جہاں کہیں بھی نماز کا وقت ہو جائے اس کی مسجد اور پاکی کا ذریعہ اس کے پاس ہے اور میری مدد ہوئی ایک مہینہ کی مسافت سے اور میرے لئے غنیمت حلال کئے گئے۔(طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ اور ترمذی نے اس کے بعض حصہ کو روایت کر کے حسن صحیح کہا ہے)

۳۲۰۷۱ .....فرمایا باد صباء سے میری مدد ہوئی جب کہ قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئی ان پر بھیجی گئی مہر کی طرح۔

ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۲ ... فرمایا میری مدد ہوئی رعب کے ذریعہ اور مجھے جوامع الکلم ملا میں نیند اور بیداری کے درمیانی کیفیت میں تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔ احمد بروایت ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۳ فرمایا کہ میری مدد ہوئی رعب کے ذریعہ مجھے اختیار دیا گیا کہ میرے سامنے ڈالا جائے کہ میں خود ہی ان علاقوں کو دیکھ لوں جو میری امت فتح کرے گی یا تعجیل میں نے تعجیل کو اختیار کیا۔ بیھقی احمد بروایت طاؤس مرسلاً

۳۲۰۷۴ .....فرمایا ہمیں پہلے لوگوں پر چار باتوں میں فضیلت حاصل ہے کہ ہمارے لئے زمین کو مسجد اور اس کی مٹی کو طہارت کا ذریعہ بنایا اور ہماری نماز کی صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا اور ہمیں جمعہ کے دن کو اختیار کرنیکی توفیق ملی جب کہ یہود و نصاری اس سے بھٹک گئے تھے اور مجھے سورۃ البقرۃ کی آخری آیات ملیں عرش کے نیچے کے خزانوں سے میں یہ نہ مجھ سے پہلے کسی کو ملیں نہ میرے بعد کسی کو ملیں گی۔

ابن جریر فی تھذیبہ عن حذیفہ

۳۲۰۷۵ ... فرمایا مجھے اور لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہے کہ ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا اور تمام روئے زمین کو مسجد اور پاکی بنایا گیا جب نہ ملے اور سورۃ البقرۃ کی یہ آخری آیات ملیں عرش کے نیچے کے خزانوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔

طبرانی، احمد، نسائی، ابن حزیمہ، ابن حبان، ابو عوانہ، دارقطنی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۶ .....فرمایا لوگوں پر مجھے فضیلت حاصل چار باتوں میں سخاوت شجاعت کثرت جماع اور پکڑ میں سختی۔ طبرانی فی الاوسط والاسماعیلی

ضعیف الجامع ۳۹۸۵ الضعیفہ ۵۹۷)

تمام روئے زمین پر نماز جائز ہے

۳۲۰۷۷ ... فرمایا مجھے چار باتوں میں فضیلت حاصل ہے روئے زمین کو میری امت کے حق میں مسجد اور پاکی قرار دی گئی اور میری بعثت تمام لوگوں کی طرف ہوئی اور میری مدد رعب کے ذریعہ ہوئی جو میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر چلتی ہیں اور میرے لئے مال غنیمت حلال ہوا۔

احمد بروایت امامه

۳۲۰۷۸ فرمایا مجھے لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت حاصل ہے کہ تمام روئے زمین کو ہمارے لئے مسجد اور مٹی کو پاکی بنایا گیا اور ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا ہے اور یہ سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے کے خزانوں میں سے دی گئیں ہیں نہ مجھ سے پہلے کسی کو ملی ہیں نہ میرے بعد کسی کو ملیں گی۔ بیهقی بروایت حذیفه رضی الله عنه

۳۲۰۷۹ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کہ میرے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں سے میں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا اور عورتوں کے پاس آنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن اس کو کھاتے ہی فورا خواہش پیدا ہوگئی۔ ابن سعد بروایت زهری مرسلاً

۳۲۰۸۰ فرمایا اللہ تعالیٰ سے اجل میں ملاقات ہوئی کچھ اختیارات۔ بیئے ہم پیدائش کے اعتبار سے آخری ہیں اور قیامت کے روز (یعنی جنت میں داخل ہونے کے اعتبار سے) اولین ہیں میں ایک بیان کرتا ہوں اس میں کوئی فخر کی بات نہیں کہ ابراھیم خلیل اللہ ہیں اور موسیٰ صفی اللہ اور میں حبیب اللہ ہوں اور قیامت کے روز میرے ساتھ حمد کا جھنڈا ہوگا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میری امت کے بارے میں وعدہ فرمایا اور ان کو تین باتوں سے پناہ دی کہ ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں فرمائیں گے اور کوئی دشمن ان کا استیصال نہیں کرسکے گا اور پوری امت اجتماعی گمراہی میں مبتلا نہ ہوگی۔

الدارمی، ابن عساکر بروایت عمرو بن قیس

سب سے طویل منبر کا تذکرہ

۳۲۰۸۱ فرمایا قیامت کے روز ہر نبی نور کے ایک منبر پر ہوگا میرا منبر سب سے طویل اور منور ہوگا۔ سعید بن منصور بروایت انس رضی الله عنه

۳۲۰۸۲ فرمایا میں عرب پر سبقت کرنے والا ہوں۔ ابن سعد بروایت حسن مرسلاً

۳۲۰۸۳ میں ابوالقاسم ہوں اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ (مستدرک بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سلیمان یہ روایت پہلے حدیث ۳۱۸۷۶ میں گذر چکی ہے)

۳۲۰۸۴ فرمایا اگر میں اس کو تسلی نہ دیتا تو وہ قیامت تک روتا رہتا یعنی کھجور کا وہ تنا جس پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

احمد وعبد بن حمید، ابن ماجة، ابن سعد بروایت انس رضی الله عنه وابن عباس

۳۲۰۸۵ فرمایا میں نبی ہوں جھوٹا نہیں ہوں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں میں عواتک کا بیٹا ہوں۔ (یعنی عبداللہ کا بیٹا ہوں)۔

ابن عساکر بروایت قتاده مرسلا

۳۲۰۸۶ فرمایا نبی توبہ اور نبی ملحمہ ہوں۔ الحکیم بروایت حذیفه رضی الله عنه

۳۲۰۸۷ فرمایا یہ بات یاد کرلو کہ میں بنی سلیم میں سے عواتک کا بیٹا ہوں۔ ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جہاد میں دو تلواریں توڑ دیں اور مذکورہ بالا ارشاد فرمایا: حدیث ۳۱۸۷۴ میں گذر چکی ہے۔

۳۲۰۸۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی رحمت اور نبی ملحمہ (جہاد والے) بنا کر بھیجا ہے تاجر اور کھیتی باڑی کرنے والا نہیں بنایا اس امت کے شریر لوگ تاجر اور زراعت کرنے والے ہیں مگر جو اپنے دین پر حریص ہو۔ ابن جریر بروایت ضحاک مرسلاً

۳۲۰۸۹ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عالم کی رحمت اور ھادی بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے ڈھول، باجے، بت، بربط،

صلیب پرستی اور جاہلیت والے افعال کو مٹادوں اور میرے رب نے اپنی عزت اور جلال کی قسم کھائی ہے کہ جو بندہ بھی دنیا میں قصداً شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا میں قیامت کے روز اس طرح کا گھونٹ پیپ کا پلاؤں گا اس کو معاف کروں یا عذاب دوں اس طرح مسلمانوں کا کوئی چھوٹا بچہ بھی اگر شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا میں قیامت کے روز اس کو بھی اسی طرح پیپ کا گھونٹ پلاؤں گا اس کو معاف کردوں یا عذاب دوں اور جو میرے خوف سے شراب کو چھوڑ دے گا میں اس کو قیامت کے روز حظیرہ القدس (یعنی جنت کی شراب) سے پلاؤں گا۔ گانے والی باندھیوں کا بیچنا خریدنا ان کی تجارت کرنا حرام ہے ان کی قیمت بھی حرام ہے اور ان کے گانے کی طرف کان بھی لگانا بھی حرام ہے۔ طبرانی احمد طبرانی بروایت ابی امامه

۳۲۰۹۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اللہ تم پر رحم فرمائے میری طرف سے لوگوں تک دین پہنچاؤ عیسیٰ علیہ السلام کے حواریین کی طرح آپس میں اختلاف مت کرو کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بھی اسی کی دعوت دی جس کی میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں ان کے قریب والوں نے اس کو ناپسند کیا تو عیسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی صبح کو ہر شخص اس قوم کی زبان بولنے لگے جس کی طرف حواری کو بھیجا گیا تھا تو عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یہ بات اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدر تھی ہوگئی اب اس پر عمل کرو۔

طبرانی بروایت مسور بن مخرمه

۳۲۰۹۱ فرمایا اللہ عزوجل نے مجھے ھدایت اور دین حق دیکر مبعوث فرمایا مجھے زراعت کرنے والا تاجر یا بازار میں شور مچانے والا نہیں بنایا میرے روزق میرے نیزے میں رکھا۔ (الدیلمی بروایت عبدالرحمن بن عتبہ وہ اپنے والد اپنے دادا سے)

۳۲۰۹۲ اللہ رب العزت نے مجھے ضدی متعنت بنا کر نہیں بھیجا لیکن معلم اور آسانی پیدا کرنے والا بنایا۔

بیهقی بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۲۰۹۳ فرمایا اے لوگو! میں رحمت اور ھادی ہوں۔

ابن سعد والحکیم بیهقی بروایت ابی صالح مرسلاً ابن نجار بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۲۰۹۴ فرمایا میں تمام سیاہ وسفید لوگوں کی طرف مبعوث ہوں۔ ابن سعد بروایت ابی جعفر مرسلاً

۳۲۰۹۴ فرمایا میں دین حنفیہ سمحہ دے کر بھیجا گیا ہوں۔

ابن سعد بروایت حبیب بن ابی ثابت مرسلاً الدیلمی بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۲۰۹۶ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عالمین کے لئے ھدایت اور رحمت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے بھیجا تا کہ گانے بجانے کے آلات اور دور جاھلیت کے جاھلانہ رسم ورواج کو مٹادوں اور میرے رب نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھائی ہے کہ بندوں میں جو بھی دنیا کی شراب پیئے گا اس پر جنت کی شراب حرام ہوگی اور جو بندہ دنیا میں شراب پینا چھوڑے گا اس کو جنت کی شراب پلائے گا۔ (الحسن بن سفیان ابن مندہ ابو نعیم وابن نجار بروایت انس اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۰۹۷ فرمایا تم جانتے ہو کہ میں رحمت ہوں ہدایت ہوں میں بھیجا ہوں ایک قوم کو گھانے اور ایک قوم کو اوپر کرنے کے لئے۔

ابن سعد بروایت معبد بن خالد مرسلاً

۳۲۰۹۸ فرمایا اے لوگوں میں رحمت اور ہدایت ہوں۔

الرامهرمزی فی الامثال مستدرک، بیهقی، ابن عساکر بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۰۹۹ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی امت کے ستر ہزار افراد دیئے جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ نے زیادہ کیوں نہیں مانگا؟ فرمایا میں نے زیادہ مانگا تو اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عطا، فرمایا عرض کیا اس سے زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ تو فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا تو مجھے اتنا دیا اور ہاتھ کو پھیلایا۔ الحکیم طبرانی بروایت عبدالرحمن بن ابی بکره

۳۲۱۰۰ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا میری امت کے تین لاکھ افراد کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ (طبرانی بروایت ابی جزء بن

نیہ وہ اپنے واسطے)

۳۲۱۰۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے چار لاکھ افراد کو جنت میں داخل فرمائیں گے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اور اضافہ فرمائیں اے اللہ کے رسول تو فرمایا اتنا اور دونوں ہتھیلیوں کو جمع فرمایا عرض کیا اور اضافہ فرمائیں اے اللہ نے رسول تو فرمایا اتنا۔

احمد ابویعلی سعید بن منور بروایت انس رضی اللہ عنہ

ستر ہزار افراد بے حساب جنت میں داخل ہوں گے

۳۲۱۰۲ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائیں گے ہر ہزار کی ستر ہزار کے بارے میں شفاعت قبول فرمائیں گے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے تین چلو بھر کے دیئے یہ ان شاء اللہ کافی ہوگا میری امت کے مہاجرین واور پورا ہوگا ہمارے اعراب میں سے بعض و۔البغوی بروایت ابی سعید زرقی

۳۲۱۰۳ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار کے بارے میں حساب وکتاب نہیں فرمائیں گے پھر ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار۔طبرانی بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۴ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائیں گے پھر ہر ہزار کے ستر ہزار کے بارے میں شفاعت قبول فرمائیں گے۔پھر اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ سے تین چلو بھریں گے یہ ان شاء اللہ امت کے مہاجرین کے لئے ہوگا اور کچھ دیہات کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ پورا کر دیں گے۔البغوی طبرانی، ابن عساکر، بروایت ابی سعید الخیر

۳۲۱۰۵ فرمایا میرے رب نے مجھے عطا فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہوں گے عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ تو فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا تو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا کہ ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عرض کیا کہ زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا اللہ تعالیٰ نے اتنا عطا فرمایا اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر دکھایا۔

احمد، طبرانی، بروایت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۶..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بلا حساب جنت میں داخل فرمائیں گے پھر ہر ہزار کی ستر ہزار کے بارے میں سفارش قبول فرمائیں گے پھر میرے رب نے میرے لئے تین چلو بھرے۔طبرانی بروایت عتبہ بن عبد سلمی

۳۲۱۰۷..... فرمایا میں نے اپنے رب کو سخی اور کریم پایا کہ ستر ہزار افراد کو بلا حساب جنت میں داخل فرمائیں گے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عطا فرمائے میں نے عرض کیا کہ میری امت اس تعداد کو نہیں پہنچے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اعراب یعنی دیہات کے رہنے والوں سے اس تعداد کو پوری کروں گا۔طبرانی بروایت عامر بن عمیر

۳۲۰۱۸ فرمایا کہ میں نے رب تعالیٰ سے درخواست کی تو مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند جیسے ہوں گے میں نے زیادتی طلب کی تو وعدہ فرمایا کہ ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور میں نے عرض کیا اے باری تعالیٰ میری امت کے مہاجرین اس تعداد کو نہ پہنچے تو فرمایا کہ اعراب سے اس تعداد کو پوری کروں گا۔احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۹.. فرمایا میرے رب نے مجھ سے میری امت کے بارے میں مشورہ فرمایا کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کروں؟ میں نے عرض کیا جو معاملہ چاہیں فرمائیں وہ آپ کے بندے اور مخلوق ہیں مجھ سے دوبارہ مشورہ فرمایا تو میں نے یہی عرض کیا تیسری مرتبہ مشورہ فرمایا میں نے وہی جواب دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے احمد میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں رسوا نہیں کرونگا اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی کہ پہلی مرتبہ میری امت میں سے میرے ساتھ ستر ہزار افراد بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار پھر میرے پاس پیغام آیا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی سوال کرو تمہیں عطاء کیا جائے گا میں نے اللہ تعالیٰ کے قاصد سے کہا کیا میرے رب میرے سوال کو پورا فرمائیں گے تو قاصد نے کہا آپ

کے پاس سوال پورا کرنے کا پیغام ہی تو لے کر آیا ہوں اللہ تعالیٰ نے جو مجھے عطا فرمایا اس پر کوئی فخر نہیں اللہ تعالیٰ نے میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرمادیا میں صحیح وسالم زندہ چل رہا ہوں؟ اور مجھے عطاء فرمایا کہ میری امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہوگی اور استیصال کرنے والا دشمن مسلط نہ ہوگا مجھے کوثر عطاء فرمایا جو ایک جنتی نہر ہے حوض میں گرے گی مجھے قوت نصرت اور رعب عطا فرمایا جو میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر چلتا ہے اور مجھے عطاء فرمایا کہ تمام انبیاء سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا میرے لئے اور میری امت کے لئے غنیمت کو حلال قرار دیا اور بہت سی وہ چیزیں حلال کی گئیں جن کے متعلق پہلی امتوں پر سختی کی گئی تھی اور ہم پر ان میں کوئی حرج نہیں ڈالا میں اس سجدہ کے علاوہ شکر کا اور کوئی طریقہ نہیں پاتا۔

احمد ابن عساکر بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۰ ... فرمایا اے معاذ تم جانتے ہو کہ کیا حالت ہے؟ میں نے رب تعالیٰ کے لئے نماز پڑھی جو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے مقدر فرمایا پھر پوچھا اے محمد میں تمہاری امت کی ساتھ کیا معاملہ کروں میں نے کہا اے رب تعالیٰ آپ کو علم ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس سوال کو تین مرتبہ دہرایا چار مرتبہ آخر میں یہی ہے کہ آپ کی امت کے ساتھ کیا معاملہ کروں؟ میں نے جواب دیا آپ کو زیادہ علم ہے تو ارشاد فرمایا میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں قیامت کے دن رسوا نہیں کروں گا میں سجدہ میں گر پڑا رب تعالیٰ قدر داں ہے شکر گذاروں کو پسند فرماتے ہیں۔

طبرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ

میں آخری نبی ہوں

۳۲۱۱۱ ... فرمایا جب مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرے رب نے مجھے اپنے قریب کیا میرے اور رب تعالیٰ کے درمیان قوسین کا فاصلہ تھا یا اس سے بھی کم فرمایا اے حبیب اے محمد میں نے کہا لبیک یا رب پوچھا کیا تمہارا غم یہ ہے کہ میں نے آپ کو آخری نبی بنایا میں نے کہا نہیں اے رب پوچھا اے حبیب آپ کو اس پر غم ہے کہ آپ کی امت کو آخری امت بنایا؟ میں نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کی امت کو میری طرف سے سلام پہنچا دو اور یہ خبر دو کہ میں نے ان کو آخر الامم بنایا امتوں کو ان کے نزدیک رسوا نہیں کرونگا اور ان کو اور امتوں کے نزدیک رسوا نہیں کروں گا۔

الخطیب والدیلمی وابن الجوزی فی الوھیات بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۲ ... فرمایا ہر نبی کو وہ علامات دی ہیں جن پر انسان ایمان لائے اور مجھے جو ملی ہیں وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی مجھے یہی امید ہے کہ قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔ احمد، مسلم، بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۳ ... فرمایا کہ میں نے خواب میں کچھ کالے رنگ کی بکریوں کو دیکھا کہ ان کے پیچھے مٹیالے رنگ کی بکریاں جارہی تھیں پوچھا اے ابوبکر اس کی تعبیر فرمائیں تو فرمایا وہ عرب میں عجم کے لوگ آپ کی پیروی کریں گے اس طرح بادشاہ نے سحر کی تعبیر کی۔

مستدرک بروایت ابی ایوب رضی اللہ عنہ

آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں

۳۲۱۱۴ ... فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ام الکتاب میں خاتم النبیین ہوں آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں لت پت تھے میں تمہیں اس کی تاویل بتاؤں گا ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت میری والدہ کا وہ خواب جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا تھا کہ ان سے ایک نور ظاہر ہوا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے اس طرح انبیاء علیہم السلام کی مائیں خواب دیکھتی ہیں۔

احمد وابن سعد طبرانی، مستدرک، حلیۃ الاولیاء، بیہقی بروایت عرباض بن ساریہ الضعیفہ

۳۲۱۱۵ ... فرمایا آدم علیہ السلام روح اور مٹی کے درمیان تھے۔ ابن سعد بروایت مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر

رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا کہ آپ کس وقت سے نبی ہیں پھر مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۲۱۱۶...... پوچھا گیا آپ کو نبوت کب ملی ہے تو فرمایا کہ آدم علیہ السلام خلق اور نفخ روح کے درمیان تھے۔

مستدرک والخطیب بروایت ابی هریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۷...... فرمایا میں نبی ہوں اس وقت سے جب آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔ (ابن سعد بروایت عبداللہ بن شفیق وہ اپنے والد جدعاء سے ابن قانع بروایت عبداللہ بن شفیق وہ اپنے والد سے طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن سعد بروایت میسرۃ الفجر)۔

اسنی المطالب ۱۱۱۲ تذکرۃ الموضوعات ۸۶

۳۲۱۱۸...... رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ کو نبوت کب ملی ہے؟ تو فرمایا آدم علیہ السلام خلق اور نفخ روح کے درمیان تھے۔

۳۲۱۱۹...... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا، پھر کنانہ کو عرب سے، پھر قریش کو کنانہ سے، پھر بنی ہاشم کو قریش سے، پھر مجھے بنی ھاشم سے۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبید ابن عمیر مرسلاً

۳۲۱۲۰...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کا انتخاب فرمایا پھر عرب میں سے کنانہ کا پھر کنانہ میں سے قریش کا پھر قریش سے بنی ہاشم کا اور بنی ہاشم سے میرا۔

ابن سعد بروایت عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر مرسلاً

۳۲۱۲۱...... فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا پھر ان سے کنانہ اور نضر بن کنانہ کو پھر ان سے قریش کو پھر قریش سے بنی ھاشم کو پھر بنی ہاشم سے مجھے۔

ابن سعد بیهقی وحسنه بروایت محمد بن علی مضلاً

کہ جبرائیل نے مجھ سے فرمایا کہ میں نے مشرق سے مغرب تک زمین چھان ڈالی محمد ﷺ سے افضل کوئی بندہ نہیں ملا اسی طرح مشرق سے مغرب تک دیکھا بنی ہاشم سے افضل کوئی خاندان نہیں ملا۔ الحاکم فی لکنی وابن عساکر بروایت عائشه وصحیح

۳۲۱۲۲...... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے دونوں میں بہترین حصہ میں رکھا، پھر نصف کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے تین میں بہترین حصہ میں رکھا پھر لوگوں میں سے عرب کو چنا پھر قریش کو عرب سے پھر مجھے بنی عبدالمطلب سے۔ (ابن سعد بروایت جعفر بن محمد بن علی بن حسین اپنے والد سے معضلاً)

۳۲۱۲۳...... فرمایا ایک فرشتہ نے مجھے سلام کیا پھر مجھ سے کہا کہ میں رب عزوجل سے اجازت مانگتا رہا آپ سے ملاقات کی یہاں تک یہ وقت میرے لئے اجازت ملنے کی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل پر آپ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے۔

ابونعیم وابن منده وابن عساکر بروایت عبد الرحمن غنم اشعری ضعیف الجامع ۳۲۷۰

۳۲۱۲۴...... فرمایا کیا تم کو وہ بات نہ بتلا دوں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے کتاب میں بتلائی ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے آدم اور ان کی اولاد کو خالص مسلمان پیدا فرمایا ان کو ایسا مال عطاء فرمایا جس میں حرام کا شبہ نہیں جو چاہے قناعت سے کام لے جو چاہے کمائی کرے اب نبی آدم نے اللہ کے عطاء کردہ حلال کو حرام کر دیا بتوں کی پرستش کی اللہ رب العزت نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ان کے پاس آؤں اور ان کے سامنے ان کی نصرت بیان کروں میں نے رب تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا۔ اگر میں ان کے پاس آیا تو قریش میرے سر کو ایسے کچل دیں گے جس طرح روٹی ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں تو فرمایا۔ آپ چلے چلیں اور خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا اور اپنے ماننے والوں کے ساتھ نافرمانوں سے قتال کریں اور میں آپ کے ہر بھیجے ہوئے لشکر کے ساتھ دس گنا فرشتے بھیجوں گا اور آپ کے دشمنوں کے دلوں پر رعب ڈال دوں گا اور آپ کو ایسی کتاب عطا کروں گا جس کو پانی بھی نہیں مٹا سکتا ہے میں آپ کو نیند اور بیداری ہر حال میں آپ کو یاد دلاؤں گا مجھے اور اس قریش کو دیکھو کیونکہ انہوں نے میرے چہرے کو خون آلود کیا اور میرے گھر والوں کو مجھ سے چھین لیا میں ان کو اللہ کی طرف دعوت دینے والا ہوں ان میں سے اکثر لوگ میری دعوت کو قبول کریں گے خوشی سے ہو یا ناخوشی سے اگر وہ میرے اوپر غالب آ گئے تو جان لو میں کسی دین حق پر نہیں ہوں اور تمہیں کسی حق کی طرف دعوت نہیں دے رہا ہوں۔

طبرانی ابن عساکر بروایت عباض بن حمار مجاشعی

احیاءدین کاذکر

۳۲۱۲۵ فرمایااے اللہ میں پہلا شخص ہوں جس نے آپ کے دین کوزندہ کیاجب لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

احمد، مسلم، بوداؤد، نسائی، بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۶ فرمایانبیوں میری تخلیق سب سے پہلے ہوئی اور بعثت سب سے آخر میں۔

ابن لال بروایت قتادہ حسن بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اسنی المطالب ۱۱۰۹ تذکرۃ الموضوعات ۸۶

۳۲۱۲۷ فرمایامیرے اور دیگرانبیاء کی مثال اس گھر کی سی ہے اس کی عمدہ تعمیر ہوگئی ہے البتہ ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہے دیدار کرنے والے اس مکان کے گرد چکر لگاتے ہیں اور اس کی عمدہ تعمیر کو پسند کرتے ہیں پورے مکان میں اس اینٹ کی جگہ کے علاوہ اور کوئی عیب ان کو نظر نہیں آتا میں نے اس اینٹ کی جگہ کو مکمل کردیا مجھ سے عمارت مکمل ہوئی اور میرے ذریعہ رسولوں کا سلسلہ ختم ہوا۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۸ فرمایامیرے اور میرے گھروالوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کھجور کادرخت ہو۔عبد الرزاق بروایت ابن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۹ جس نے میری نبوت کے متعلق سن لے اس امت کا ہو یہودی ہو یانصرانی پھر مجھ پرایمان نہ لائے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۰ فرمایااے یہودی جماعت مجھے تم میں سے بارہ افراد دکھلا دو جو اس بات کی گواہی دیں۔ ان لاالہ الااللہ وان محمدا رسول اللہ تو اللہ تعالیٰ آسمان کے نیچے ہراس یہودی کے گناہ معاف فرمادیں گے جس پر غضب نازل ہوا ہو کسی نے بھی آپ کی دعوت قبول نہیں کی تو فرمایا تم نے انکار کیا اللہ کی قسم میں حاشر عاقب اور مقفی ہوں تم جھٹلاؤ یا ایمان لاؤ۔طبرانی مستدرک بروایت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۱ فرمایااے عائشہ ہلاکت ہو، پوری ہلاکت ہو اس شخص پر جو اس چہرے کی طرف دیکھنے سے محروم ہو ہر مؤمن اور کافر میرے چہرے کی نظر کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۳۲ اے علی عرش پر لکھاہواہے"انا اللہ محمد رسول"۔ابونعیم بروایت علی رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۳۲

۳۲۱۳۳ فرمایامیں تیسے بنسوں یہ جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری وجہ سے اور میرے چچا عباس کی وجہ سے اور میرے بھائی علی رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فخر فرماتے ہیں ہوا میں اڑنے والوں پر عرش کے حاملین پر انبیاء کی ارواح پر اور چھ آسمانوں کے فرشتوں پر اور آسمان دنیا والے میری امت پر فخر کرتے ہیں۔ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۴ فرمایامیرا اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم ہونے کی ایک علامت یہ ہے کہ میں مختون پیدا ہوا ہوں کسی نے میرا ستر نہیں دیکھا۔

طبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر، سعید بن منصور بروایت انس رضی اللہ عنہ المتناھیہ ۲۶۲

۳۲۱۳۵ جاہلیت کے لوگوں کے کام کامیں نے صرف دومرتبہ ارادہ کیا ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بچا یا ایک رات میں نے اس جوان سے کہا جو میرے ساتھ مکہ کے اوپری جانب قریش کی بکریاں چرارہے تھے کہ میری بکریوں کی دیکھ بھال کرو تا کہ میں بھی رات کو اس طرح قصہ گوئی کروں جس طرح مکہ کے نوجوان قصہ گوئی کرتے ہیں میں نکلا جب میں مکہ کے آخری گھر کے قریب پہنچا تو میں نے گانے دف اور باجے کی آواز سنی تو کہا کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں کی شادی ہے میں اس گانا وغیرہ آواز سے ایسا بے خود ہو کر سویا کہ صبح سورج کی تپش نے ہی مجھے بیدار کیا میں واپس گیا تو اس طرح کی آواز سنی پھر میری آنکھ لگ گئی میں واپس پھر گیا مجھ سے میری ساتھ پوچھا کہ تم نے کیا کیا؟ تو میں نے بتایا کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا اللہ کی قسم اس کے بعد کبھی میرے دل میں برائی کا قصد وارادہ پیدا نہیں ہوا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے مجھے موت سے سرفراز فرمایا۔

مستدرک بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۶ فرمایا جب سے جبرائیل نے اعلان کیا تو جب بھی کسی پتھر یا درخت کے قریب سے گذرتا ہوں تو آواز آتی ہے۔ السلام علیک یا رسول اللہ۔
ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کی نبوت کا منکر کافر ہے

۳۲۱۳۷ فرمایا آسمان وزمین کے درمیان کوئی ایسا نہیں ہے جس کو میری نبوت کا یقین نہ ہو سوائے کافر جن اور انسان کے۔
طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۸ فرمایا جب آدم علیہ السلام نے جرم کا اعتراف کیا تو عرض کیا اے اللہ آپ سے محمد ﷺ کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ آپ نے محمد کو کیسے پہچان لیا حالانکہ میں نے ان کو ابھی تک پیدا نہیں کیا تو عرض کیا یا اللہ آپ نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس میں روح پھونکا میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے ستون پر لکھا ہوا تھا۔ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ نے اپنے نام کے ساتھ آپ کے سب سے محبوب بندہ کے نام کو ہی ملایا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے سچ کہا اے آدم وہ میرے نزدیک تمام مخلوق میں محبوب ہیں جب ان کے وسیلہ سے سوال کیا تو میں نے معاف کر دیا اگر محمد ﷺ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو تمہیں پیدا نہ کرتا۔ (طبرانی سعید بن منصور ابونعیم فی الدلائل مستدرک نے روایت کر کے تعاقب کیا کہ اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم ضعیف بیہقی نے دلائل النبوہ میں نقل کر کے ضعیف قرار ہے ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ الضعیفہ ۲۵ القدسیہ الضعیفہ ۱۸)

۳۲۱۳۹ فرمایا آدم علیہ السلام ہندوستان میں اتارے گئے تو ان کو وحشت ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے اذان کہی اللہ اکبر دو مرتبہ'' اشہد ان لاالہ الااللہ دو مرتبہ اشہد ان محمدًا رسول اللہ. اشہد ان محمدًا رسول اللہ'' دو مرتبہ تو آدم علیہ السلام نے پوچھا محمد کون جبرائیل نے کہا انبیاء میں آپ کا آخری بیٹا۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ الضعیفہ ۴۰۳

۳۲۱۴۰ میں نے رب تعالیٰ سے سوال کیا لیکن میرا خیال تھا کہ میں یہ سوال نہ کروں گا میں نے عرض یا اللہ مجھ سے پہلے انبیاء میں بعض کے ہاتھ مردے زندہ ہوئے اور بعض کے لئے ہوا مسخر تھی تو اللہ تعالیٰ نے جواب الم یجدک یتیماً فاوی کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا جس کو ٹھکانہ دیا؟ تو میں نے کہا ہاں ضرور تو فرمایا آپ کو فقیر نہیں پایا جس کو مالدار بنایا؟ میں نے کہا ضرور نے رب فرمایا کیا میں آپ کے سینہ کو (دین کے لئے) کھول نہیں دیا؟ میں نے کہا ہاں یارب تو فرمایا میں نے آپ سے اس بوجھ کو ہلکا نہیں کیا جس نے آپ کی پیٹھ کو جھکا دیا تھا؟ کیا میں نے آپ کے ذکر کو بلند نہیں کیا میں سے عرض کیا ہاں یارب تو مجھے خیال ہوا کہ کاش کے میں یہ سوال نہ کرتا۔
مستدرک بیہقی وابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۱ فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ میرے ہوتے ہوئے ان کو عذاب نہیں دیں گے کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ جب تک وہ استغفار کریں ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ ابوداؤد بیہقی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۲ فرمایا تمہارے لئے مناسب نہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ کو نماز میں خلل ڈالو۔ (مسلم بروایت ابن شہاب نے کہا مجھ سے ذکر کیا)۔

۳۲۱۴۳ فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے مجھے سخت زبان کمینہ نہیں بنایا۔
ابن ابی شیبۃ روایت جعفر الباقر مرسلاً ووصلہ ابوعلی بروایت اشعب عن علی

۳۲۱۴۴ فرمایا جبرائیل علیہ السلام دائیں طرف اور میکائیل بائیں اور فرشتے سایہ کئے ہوئے تھے۔ (عسکری ابن مندہ بروایت حاطب بن جناب الکلنانی وہ اپنے والد سے)

۳۲۱۴۵ فرمایا میں چالیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وزن کیا گیا اور تم بھی انہی میں، میں وزن میں ان پر بھاری ہوا۔
ابن قبل الرویانی سفید بن منصور بروایت ابی الدرداء

۳۲۱۴۶۔۔۔۔فرمایا کہ مجلس کو درست کرلو اس لئے ایسا فرشتہ زمین پر اتر رہا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں اترا۔
احمد بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۴۷۔۔۔۔فرمایا سن لو اللہ کی قسم میں زمین میں بھی امین ہوں اور آسمان میں بھی۔(طبرانی بروایت ابی رافع) وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک یہودی کے پاس بھیجا کہ کچھ آٹا قرض لوں رجب تک کے لئے تو اس یہودی نے کہا رھن رکھوائے بغیر قرض نہیں مل سکتا ہے میں آ کر رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو آپ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۲۱۴۸۔۔۔۔ایک اعرابی نے کہا اے نبیئ اللہ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ نبیئ اللہ نہیں بلکہ نبی اللہ ہوں۔(مستدرک نے نقل کر کے تعاقب کیا بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ)

۳۲۱۴۹۔۔۔۔فرمایا اسکو مت ڈانٹو اس کو مت ڈانٹو اگر تم نے قتل کا ارادہ کیا بھی تھا تو اللہ تعالیٰ تجھے مجھ پر مسلط نہ فرماتا۔طبرانی احمد ترمذی والبغوی والباوردی ابن قانع بروایت جعدہ بن خالد بن صحۃ الجشمی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا تو یہ سن کہ رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا علامہ بغوی نے فرمایا کہ میں اس کے علاوہ نہیں جانتا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آنے کا بیان

۳۲۱۵۰۔۔۔۔فرمایا میں گھنٹی کی آواز سنتا ہوں اور خاموش ہوجاتا ہوں بہت دفعہ ایسا ہوا کہ وحی آئی اور آنے پر مجھے خیال ہوا کہ میری جان نکلی جارہی ہے۔
احمد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۸۵۷

۳۲۱۵۱۔۔۔۔فرمایا کہ بسا اوقات میری پاس وحی آتی ہے گھنٹی کی آواز کی صورت میں یہ سخت ترین صورت ہوتی ہے اس سے میرا پسینہ چھوٹ جاتا ہے جو کچھ کہا گیا اس کو محفوظ کرتا ہوں بعض اوقات فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے اور مجھ سے باتیں کرتا ہے اور میں اس کی باتیں محفوظ کرتا ہوں۔
(مالک احمد بیہقی نسائی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا طبرانی نے روایت کے آخر میں ذکر کیا وحی کی یہ صورت عیاں ہوتی ہے)

۳۲۱۵۲۔۔۔۔فرمایا جب اللہ تعالیٰ وحی کی گفتگو فرماتے ہیں تو آسمان والے آسمان دنیا میں ایک گھنٹی کی آواز سنتے ہیں جیسے زنجیر کھینچی جارہی ہو چکنے پتھر پر تو وہ گھبرا جاتے ہیں وہ اس طرح ہوتے ہیں یہاں تک ان کے پاس جبرائیل آتے ہیں جب جبرائیل آتے ہیں تو گھبراہٹ دور ہوتی ہے اور کہتے ہیں اے جبرائیل آپ کے رب نے کیا حکم دیا تو کہتے ہیں الحق تو سب کہتے ہیں الحق الحق۔
ابوداؤد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

الوحی من الاکمال

۳۲۱۵۳۔۔۔۔فرمایا کبھی میرے پاس وحی آئی ہے گھنٹی کی آواز کی صورت میں وہ مجھ پر سخت حالت ہوتی ہے میرا پسینہ چھوٹ جاتا ہے میں اس وحی کو محفوظ کرتا ہوں اور بسا اوقات فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے مجھ سے بات کرتا ہے میں اس کی باتیں محفوظ کرتا ہوں یہ صورت آسان ہوتی ہے۔(مالک احمد بخاری مسلم ترمذی نسائی طبرانی وابوعوانہ) یہ الفاظ ان دونوں کے ہیں باقیوں کے نہیں یہ میرے اوپر آسان ہے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا حارث بن ہشام نے کہا یا رسول آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے تو فرمایا مذکورہ حدیث ارشاد فرمائی۔(طبرانی مستدرک بروایت عائشہ حارث بن ہشام اس کو ان کی سند میں سے قرار دیا اور کہا حارث سے عبداللہ بن صالح کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی)

۳۲۱۵۴۔۔۔۔فرمایا ہر نبی وحی کی آواز سنتے اس سے نبی بن جاتے اور جبرائیل علیہ السلام میرے پاس اس طرح آتے تھے جس طرح تم میں سے

کوئی اپنے دولت کے پاس آتا ہے۔ ابونعیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۵...... فرمایا وحی میرے پاس دوطریقہ سے آتی تھیں کبھی تو جبرائیل آ کر ایسے القاء کرتے جیسے آدمی آدمی سے باتیں کرتا ہے یہ مجھ سے چھوٹ لگتی ہے اور کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آواز ہوتی ہے یہاں تک میرے دل سے پیوست ہو جاتی ہے یہ محفوظ رہتی ہے۔ (ابن سعد بروایت عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ اپنے چچا سے بلاغاً)

۳۲۱۵۶...... فرمایا میرے پاس آسمان سے ایسا سوار آتا ہے جس کے دونوں بازوں لؤلؤ کے ہوتے ہیں اور قدمین کا اندرونی حصہ سبز۔ (طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما و ورقہ بن نوفل انصاری سے) وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پوچھا اے محمد (ﷺ) آپ کے پاس وحی کرنے کا کیا طریقہ ہے تو آپ نے مذکورہ طریقہ بیان فرمایا۔

۳۲۱۵۷...... فرمایا جبرائیل میرے پاس دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لائے ہیں۔ طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۸...... فرمایا میں مکہ کی گلیوں میں چل رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنائی دی میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ فرشتہ جو غار حرا میں آیا آسمان وزمین کے درمیان کرسی میں بیٹھا ہوا ہے۔ میں اس سے گھبرا گیا اور واپس گھر آکر کہ زملونی "زملونی یعنی مجھے چادر اوڑھا دو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری "یاایھا المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطھر والرجز فاھجر" اب وحی کا سلسلہ تیز ہوا اور مسلسل ہوا۔

ترمذی، مسلم، نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۹...... فرمایا میں غار حرا میں مہینہ بھر رہا مہینہ پورا کرنے کے بعد بطن وادی میں اتر آیا وہاں ایک آواز سنائی دی میں نے آگے پیچھے دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھا کوئی نظر نہ آیا پھر آواز آئی تو نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ ہوا پر تخت نشین تھا یعنی جبرائیل علیہ السلام مجھ پر سخت کپکپی طاری ہوئی میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا دثر ونی دثر ونی انہوں نے مجھے چادر پہنائی اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہایا تو اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری:

یاایھا المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطھر .بخاری، مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

صبرہ ﷺ علی أذی المشرکین

۳۲۱۶۰...... فرمایا جتنی تکالیف مجھے پہنچائی گئیں ہیں کسی اور کو نہیں پہنچائی گئی۔ عدی، ابن عساکر بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۴۷۶۷

۳۲۱۶۱...... فرمایا اللہ کی راہ میں جو تکلیف مجھے پہنچی ہے وہ کسی اور کو نہیں پہنچی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس کشف الخفاء ۲۱۸۴

الاکمال

۳۲۱۶۲...... فرمایا اے بیٹی اپنے اوپر دوپٹہ ڈال لو اپنے والد پر غلبہ یا ذلت کا خوف مت کرو۔

البغوی والباوردی ابن قانع وتمام وابن عساکر بروایت حارث بن حارث اسدی وصحیح

۳۲۱۶۳...... پوچھا اے بیٹی رونے کا سبب کیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی پکایا کچا مکان ایسا نہ ہوگا جس میں یہ دین داخل نہ ہو خوشی سے یا زبردستی وہاں تک پہنچے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مستدرک میں روایت کر کے تعاقب کیا ہے بروایت ابی ثعلبہ خشنی)

۳۲۱۶۴...... اے فاطمہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی مکان اینٹ کا بنا ہوا یا پتھر روان اور بالوں کا بنا ہوا نہ ہوگا مگر اس تک یہ دین پہنچے گا خوشی یا زبردستی یہاں تک وہاں پہنچے گا جہاں رات پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مستدرک میں روایت کر کے تعاقب کیا طبرانی حلیۃ الاولیاء ابن عساکر ابو ثعلبہ خشنی)

اسماؤہ ﷺ......آپ ﷺ کے اسماء گرامی

۳۲۱۶۵......فرمایا میرے بہت نام ہیں احمد محمد، حاشر کہ لوگوں کو میرے قدموں کے نیچے جمع کیا جائے گا میں ماحی ہوں کہ میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور عاقب ہوں۔مالک، بیھقی، ترمذی، نسائی، جبرہ بن مطعم رضی اللہ عنہ

۳۲۱۶۶......میں محمد ہوں احمد ہوں مقفی اور حاشر ہوں نبی التوبہ اور نبی الرحمہ ہوں۔(احمد مسلم بروایت ابی موسیٰ طبرانی نے نبی الرحمہ کا اضافہ کیا)

۳۲۱۶۷......فرمایا میں محمد، احمد، ہوں، میں رسول الرحمہ ہوں، میں رسول الرحمہ، میں مقفی اور حاشر ہوں مجھے مجاھد بنایا گیا کھیتی باڑی کرنے والا نہیں۔

ابن سعد بروایت مجاھد مرسلا ضعیف الجامع ۱۲۱۳

الاکمال

۳۲۱۶۸......فرمایا اے اللہ کے بندو! دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کی گالیوں کو مجھ سے کس طرح پھیر دیا اور ان پر لعنت کی وہ مذمم کو گالیاں دیتے ہیں اور محمد ہوں اور وہ مذمم پر لعنت کرتے ہیں جب کہ میں محمد ہوں۔ابن سعد بیھقی بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۶۹......فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے دس نام ہیں محمد، احمد، ابوالقاسم، الفاتح، والخاتم، ماحی، عاقب، حاشر و یس ٓ طٰحٰ۔

عدی ابن عساکر بروایت ابی التفصل

۳۲۱۷۰......میں محمد ہوں احمد ہوں حاشر ہوں لوگوں کو میرے قدم کے نیچے جمع کیا جائے گا میں ماحی ہوں میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائیں گے جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا میں انبیاء کا امام اور شفاعت کرنے والا ہوگا۔

طبرانی، سعید بن منصور بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۷۱......فرمایا میں محمد، احمد، حاشر اور نبی الملحمہ ہوں۔

طبرانی، ابن مردوبہ بروایت جبیر بن مطعم، ابن سعد بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۳۲۱۷۲......فرمایا میں محمد، احمد، حاشر، ماحی، خاتم، عاقب ہوں۔(احمد ابن سعد والباوردی مستدرک طبرانی بروایت نافع جبیر بن مطعم وہ اپنے والد سے)

۳۲۱۷۳......فرمایا میں محمد، احمد، مقفی، حاشر، نبی الرحمہ نبی الملحمہ ہوں۔(نبوی فی الجعدیات وابن عساکر بروایت جبیر بن مطعم وہ اپنے والد سے احمد ترمذی فی شمائل وابن سعد وسعید بن منصور بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۱۷۴......فرمایا میں احمد، محمد، حاشر، مقفی، خاتم ہوں۔الخطیب وابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۷۵......فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کو قتل کروں گا سولی پر لٹکاؤں گا اور ان کو راستہ پر چلاؤں گا اگرچہ وہ اس کو ناپسند کریں میں رحمت ہوں اللہ نے مجھے بھیجا ہے اور اس وقت تک وفات نہ دیں گے یہاں تک اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب کردے میرے پانچ نام ہیں محمد، احمد، ماحی، جس سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے حاشر جس کے قدموں کے نیچے حشر ہوگا میں عاقب ہوں۔(طبرانی بروایت محمد بن جبیر بن معظم وہ اپنے والد سے)

صفاتہ البشریہ ﷺ......رسول اللہ ﷺ کے بشری صفات

۳۲۱۷۶......فرمایا کہ میں تمہاری ہی طرح ایک انسان ہوں اگر دین کے متعلق کوئی حکم دوں تو اس پر عمل کرو اگر اپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں بھی ایک انسان ہوں۔مسلم بروایت بن خدیج رضی اللہ عنہ

۳۲۱۷۷......اگر تمہاری دنیا کا کوئی معاملہ ہوتو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اگر کوئی بات دین کا ہو تو میرے ذمہ ہے۔

احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن ماجہ بروایت انس وعائشہ ایک ساتھ ابن خزیمہ بروایت ابی قتادہ

۳۲۱۷۸......فرمایا کہ جو بات پوچھ رہے اگر دنیا کے معاملہ سے متعلق ہوتو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اور اگر دین کے متعلق ہوتو اس کو بیان کرنا میرے ذمہ ہے۔احمد بروایت ابی قتادہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۷۹......فرمایا اگر وہ فائدہ مند ہوتو اس پر عمل کرلو میں نے ایک خیال کیا تھا لہٰذا میرے گمان پر مواخذہ مت کرو ہاں دین کے متعلق کوئی مسئلہ بیان کروں تو اس پر ضرور عمل کرو کیونکہ میں اللہ عزوجل پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔(مسلم بروایت موسیٰ بن طلحہ واہ اپنے والد سے)

۳۲۱۸۰......فرمایا میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں گمان صحیح بھی ہوتا ہے غلط بھی لیکن مسئلہ کے متعلق بتاؤں کہ اللہ نے فرمایا۔(اس پر عمل کرو) کیونکہ میں اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔احمد ابن ماجہ بروایت طلحہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۸۱......فرمایا جو باتیں وحی کی نہ ہوں ان میں میں تمہاری طرح ہوں۔

طبرانی، ابن شاھین فی السنہ بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۰۹۲

۳۲۱۸۲......فرمایا ہم توامی قوم ہیں نہ لکھتے ہیں نہ حساب رکھتے ہیں۔بیہقی، ابوداؤد، نسائی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۸۳......فرمایا مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار چڑھتا ہے۔احمد مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۱۸۴......فرمایا ایک منبر بنایا جائے کیونکہ میرے والد ابراہیم نے بھی منبر بنایا تھا اور ایک لاٹھی بنائیں کیونکہ میرے والد ابراہیم نے بھی لاٹھی لی تھی۔

البزار طبرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۱۲۸۲ الضعیفہ ۱۰۸۰

الاکمال

۳۲۱۸۵......فرمایا بہت بری میت ہے یہود کی،کیوں اپنے ساتھی کی جان نہیں بچائی حالانکہ میں تو نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں اس کی باتوں کو عمدہ مت سمجھو۔احمد والبغوی والباوردی، طبرانی، مستدرک بروایت ابی امامہ بن سہل بن حنیف

۳۲۱۸۷......فرمایا یہود کی بری میت ہے کہیں گے اپنے ساتھی سے موت کو کیوں دور نہیں کیا میں تو اپنے نفس کے لئے نفع ونقصان کا مالک نہیں۔(مستدرک بروایت محمد بن عبدالرحمن بن زادراہ اپنے چچا سے)

مرض موتہ ﷺ......رسول اللہ ﷺ کے مرض وفات کا بیان

۳۲۱۸۸......فرمایا اے عائشہ میں مسلسل درد محسوس کررہا ہوں اس زہر آلود کھانے کی وجہ سے جو خیبر میں کھایا تھا یہ اس کا وقت ہے اس زہر کی وجہ سے دل کی رگ کا کٹنا محسوس کررہا ہوں۔بخاری بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۸۹......فرمایا ہر سال خیبر کے زہر آلود کھانے کا درد لوٹ کر آتا ہے یہاں تک اس سے رگ کٹنے کا وقت ہے۔

ابن اسنی وابونعیم فی الطب بروایت ابی ھریرۃ

۳۲۱۹۰......حضرت فاطمہ کو خطاب کرکے فرمایا آج کے بعد تمہارے والد کو کبھی درد نہ ہوگا۔بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

مرض موتہ ﷺ من الاکمال

۳۲۱۹۱......فرمایا جس طرح ہماری (جماعت انبیاء) کے لئے اجر میں اضافہ ہے بلایا اور آزمائش میں بھی زیادتی ہوتی ہے لوگ کیا کہہ رہے ہیں!

عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ذات الجنب کی بیماری لاحق ہے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر اس بیماری کو مسلط نہیں فرمائیں گے وہ تو شیطان کے اثرات سے ہوتا ہے لیکن درد اس کھانے کی وجہ سے ہے جو میں نے اور تمہارے بیٹے نے خیبر کے دن کھایا تھا اس سے مجھے بار بار سانپ کے ڈسنے کی طرح درد ہوتا ہے یہ اس سے رگ کٹنے کا وقت ہے۔ابن سعد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

وہ بیان کرتی ہیں کہ ام بشر میں براء بن معرور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مرض الوفات میں آئی ہاتھ لگا کر دیکھا اور کہا میں نے تو آپ کے جیسے بخار بھی نہیں دیکھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

آپ ﷺ کا فقر اختیاری تھا

۳۲۱۹۲... فرمایا کہ ایک بندے کو اختیار دیا گیا کہ دنیا اور اس کی ناز و نعمت کو اختیار کرے یا آخرت کو اختیار کرے تو اس بندے آخرت کو اختیار کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا بلکہ یا رسول اللہ اپنی جان و مال آپ پر قربان کرتے ہیں۔طبرانی بروایت ابی واقد

۳۲۱۹۳... فرمایا کہ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ دنیا کی زیب و زینت اختیار کرے یا اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کر دے تو اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کر لیا۔مسلم ترمذی بروات ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت معاویہ

۳۲۱۹۴... فرمایا کہ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ جتنا عرصہ چاہے دنیا میں رہے جو چاہے کھائے یا رب سے ملاقات کرے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو اختیار کر لیا۔ابن اسنی فی عمل یوم ولیلہ بروایت ابی المعلی

۳۲۱۹۵ فرمایا مجھ پر ایسے سات مشکیزے پانی ڈالو جس کے بند کھولے نہیں گئے شاید مجھے راحت ملے اور میں لوگوں کو ایک عہد نامہ لکھواؤں۔

عبد الرزاق بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۹۶ فرمایا اے نفس تجھے کیا ہوا مکمل طور پر لذتوں کے حصول میں مشغول ہے۔ابن سعد بروایت ابی الحویرث

۳۲۱۹۷... اے بیٹی مت رو؛ میری وفات کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھو کیونکہ ہر انسان کو اس کے پڑھنے سے بدلہ مل جاتا ہے عرض کیا آپ کا بھی بدل ہو سکتا ہے یا رسول اللہ فرمایا مجھ سے بھی۔ابن سد بروایت شبل بن علاء وہ اپنے والد سے مرسلا

۳۲۱۹۸... فرمایا ٹھہر جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تمہیں اپنے نبی کی طرف سے بہترین بدلہ عطاء فرمائے جب میرے غسل سے فارغ ہو جاؤ اور کفن پہنا دو تو مجھے چارپائی پر قبر کے کنارے لٹا دو پھر کچھ دیر کے لئے باہر نکل جاؤ کیونکہ سب سے پہلے مجھ پر میرے دوست خلیل جبرائیل علیہ السلام نماز پڑھیں گے اس کے بعد میکائیل اس کے بعد اسرافیل پھر ملک الموت ان کے ساتھ فرشتوں کی پوری جماعت پھر تم جماعت جماعت داخل ہو کر نماز پڑھو سلام کرلو میری بیان کر کے یا نوحہ کر کے مجھے تکلیف مت پہنچاؤ سب سے پہلے میرے گھر کے مرد اور عورتیں مجھ پر نماز پڑھیں اس کے بعد تم اور میرے غائب صحابہ رضی اللہ عنہم کو سلام سنا دو اور مجھ پر سلام پیش کرے ہر وہ شخص جو کہ آج کے بعد سے قیامت تک میری اتباع کرے۔(ابن سعد مستدرک نے روایت کر کے تعاقب کیا بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۱۹۹ فرمایا مجھے عباس رضی اللہ عنہ غسل نہ دے کیونکہ وہ والد ہیں اور والد اولاد کی شرمگاہ کو نہیں دیکھتا۔

ابن سعد بروایت عبداللہ بن العداق الخطیب والدیلمی و ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۰۰... فرمایا میرے عظمت و جلال والے رب کی قسم میں نے دین پہنچا دیا (مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا آخری کلام ہے اس کے بعد روح پرواز کر گئی وضعفہ)

۳۲۲۰۱... فرمایا کہ تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مجھ پر مسلط کر دیا حالانکہ ایسا نہیں ہو یعنی ذات الجنب کی بیماری قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ گھر کے ہر فرد کو لد پلایا جائے سوائے میرے چچا کے۔مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۰۲... فرمایا یہ ایک بیماری ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس میں مبتلا نہیں فرمائیں گے یعنی ذات الجنب میں گھر کے ہر فرد کو لد پلایا گیا سوائے رسول

اللہ ﷺ کے چچا کے۔ احمد، طبرانی بروایت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا
۳۲۲۰۳...... فرمایا کہ یہ شیطانی اثر سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مجھ پر مسلط نہیں فرمائیں گے یعنی ذات الجنت۔

مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

ذکر ولد ابرھیم ﷺ......رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا ذکر

۳۲۲۰۴...... فرمایا اگر ابراہیم زندہ رہا تو صدیق نبی ہوتا۔ الباوردی بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ وابن عباس اور ابن ابی اوفی الاتقان ۱۴۹۴ الاسرار المرفوعہ ۳۷۹

۳۲۲۰۵...... فرمایا کہ اگر ابراہیم زندہ ہوتا اس کا کوئی ماموں غلام نہ ہوتا۔ ابن سعد بروایت مکحول مرسلا الاتقان ۱۴۹۴ ضعیف الجامع ۴۸۲۹

۳۲۲۰۶...... فرمایا اگر ابراہیم زندہ ہوتے تو تمام قبطیوں سے جزیہ ساقط کر دیا جاتا۔

ابن سعد بروایت زھری الاتقان ۱۳۹۴ ضعیف الجامع ۴۸۲۸

۳۲۲۰۷...... فرمایا جب مصر فتح ہو جائے تو ہاں کے باشندوں سے اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ذمہ اور رشتہ داری ہے۔

طبرانی مستدرک بروایت کعب بن مالک

۳۲۲۰۸...... فرمایا رات کو میرے گھر ایک بچہ کا تولد ہوا میں نے اس کا نام اپنے والد ابراہیم کے نام پر رکھا۔

احمد، بیھقی، ابوداؤد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۰۹...... فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اپنی ماں کو آزاد کرایا۔ دارقطنی، بیھقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۰...... فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ میرا بیٹا ہے ان کا میرے گود میں انتقال ہوا اس کے دو مرضعہ ہیں جوان کی رضاعت کو جنت میں مکمل کر رہی ہیں۔

احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۱...... فرمایا اس کے لئے جنت میں مرضعہ ہے یعنی صاحبزادہ ابراہیم کے لئے۔ بیھقی ابن ابی شیبۃ بروایت براء

۳۲۲۱۲...... اس کے لئے ایک مرضعہ ہے جنت میں جو اس کی رضاعت کو مکمل کرتی ہیں اگر وہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اگر زندہ رہتا تو میں اس کے ماموؤں کو قبط میں سے آزاد کر دیتا کسی قطبی کو غلام نہ بنایا جاتا۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف ابن ماجہ ۳۳۲ شذدہ ۲۴۷

الاکمال

۳۲۲۱۳...... فرمایا ابراہیم کی والدہ کو ابراہیم رضی اللہ عنہ نے آزاد کرایا۔ (ابن ماجہ ابن سعد دارقطنی مستدرک بیھقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا جب ماریہ کے بطن سے تولد ہو تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ضعیف الجامع ۹۲۸)

۳۲۲۱۴...... فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور یہ بھی فرمایا کہ ان کے بطن مبارک میں میری طرف ایک لڑکا ہوگا اور مخلوق میں مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہوگا مجھے حکم دیا اس کا نام ابراہیم رکھا جائے اور میری کنیت ابوابراہیم ہوا گر میں اپنی مشہور کنیت کا بدلنا ناپسند نہ کرتا تو ابوابراہیم کنیت رکھتا جیسے جبرائیل علیہ السلام نے میری کنیت رکھی۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۵...... فرمایا کیا تمہیں نہ بتلاؤں اے عمر کہ جبرائیل نے میرے پاس آکر خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور یہ بشارت دی کہ ان کے پیٹ میں مجھ سے ایک لڑکا ہے اور وہ مخلوق میں مجھ سے سب سے زیادہ

مشابہ ہے مجھے حکم دیا اس کا نام ابراہیم رکھا جائے اور میری کنیت ابوابراہیم اگر میں اپنی سابقہ کنیت کے بدلنے کو ناپسند نہ کرتا تو اپنی کنیت جبرائیل کے قول کے مطابق رکھتا۔ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۶ فرمایا اے عمر آپ کو نہ بتلادوں کہ جبرائیل نے میرے پاس آکر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور ان کو اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور مجھے بشارت دی کہ ان کے بطن سے میرا ایک لڑکا پیدا ہوگا اور یہ کہ وہ مخلوق میں میرا سب سے زیادہ مشابہ ہوگا اور مجھے حکم دیا کہ اس کا نام ابراہیم رکھوں اپنی کنیت ابوابراہیم کی جائے اگر میں اپنی سابقہ کنیت کو تبدیل کرنا ناپسند نہ کرتا تو اپنی کنیت ابوابراہیم رکھتا جیسے جبرائیل نے کہا۔طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۷ فرمایا سن لو وہ نبی ابن نبی یعنی ان کا بیٹا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔(ابن عساکر نے روایت کر کے ضعیف قرار دیا بروایت علی رضی اللہ عنہ)

۳۲۲۱۸ فرمایا کہ ان کو بقیع میں دفن کرو کیونکہ ان کی مرضعہ ان کو جنت میں دودھ پلائے گی یعنی ابراہیم رضی اللہ عنہ کو۔

ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن سعد والرویانی بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۹ فرمایا اس کے جنت میں دائیہ ہوگی جو اس کی رضاعت کو مکمل کرے گی۔ابن عساکر بروایت براء

۳۲۲۲۰ فرمایا ان کے لئے جنت میں مرضعہ ہوگی ان کی رضاعت کو مکمل کرے گی وہ صدیق ہیں یعنی ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

احمد وابن سعد بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۱ فرمایا جنت میں اس کے لئے مرضعہ ہے۔

طبرانی بخاری مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن حبان وابوعوانہ مستدرک بروایت براء ابن عساکر بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۲۲۲۲ فرمایا اس کے لئے جنت میں مرضعہ ہے جو اس کی رضاعت کی بقیہ مدت پوری کرے گی وہ صدیق اور شہید ہیں۔

ابن سعد بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۳ فرمایا اس کے لئے مرضعہ ہے جو جنت میں اس کی رضاعت کو مکمل کرے گی۔

ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ

ابواہ ﷺ ......رسول اللہ ﷺ کے والدین کا ذکر

۳۲۲۲۵ فرمایا میں نے رب تعالیٰ سے اپنی والدہ کے حق میں استغفار کی اجازت مانگی مجھے اجازت نہیں ملی تو اس پر رحم کی وجہ سے میری آنکھیں بھر آئیں میں نے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو اجازت مل گئی میں نے پہلے زیارت قبر سے روکا تھا اب زیارت کرلیا کرو اور اس کی زیارت خیر میں اضافہ کرے گی۔مستدرک بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۵ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت نہیں ملی میری آنکھوں میں آنسو بھر آئے ان پر شفقت کی وجہ سے جہنم سے میں نے تمہیں ان باتوں سے روکا تھا زیارت قبور سے ابھی زیارت کی اجازت ہے اس کی زیارت تمہیں آخرت کی یاد دلائے گی میں نے تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کھانے سے روکا تھا اب کھاؤ اور جتنے دن چاہو روک کر رکھو میں نے شراب کے برتن میں پینے سے روکا تھا اب جس برتن میں چاہو پیو البتہ نشہ آور چیز پینے سے اجتناب کرو۔(احمد بن حبان سعید بن منصور بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ مسلم ترمذی نسائی نے بھی روایت کی ہے مگر استغفار کا واقعہ اور ابن ماجہ نے شراب کے برتن کا واقعہ نقل کیا ہے)

۳۲۲۲۶ فرمایا وہ قبر جس میں تم نے مجھے دیکھا کہ میں اس میں سرگوشی کررہا تھا وہ میری والدہ آمنہ بنت وھب کی قبر ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کی زیارت کی اجازت مانگی مجھے اجازت ملی میں نے استغفار کی اجازت مانگی تو اجازت نہیں ملی بلکہ یہ آیت نازل ہوئی تو مجھ پر وہ حالت طاری ہوئی جو اولاد پر والدہ پر رحمت کی وجہ سے طاری ہوتی ہے۔اسی بات نے مجھے رلایا۔مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

الباب الثانی...... فی فضائل سائر الانبیاء صلوٰۃ اللہ وسلام علیھم اجمعین وفیہ فصلان

الفصل الاول ......فی بعض خصائص الانبیاء عموماً

۳۲۲۲۷ ...فرمایا انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔ابویعلی بروایت حذیفہ

۳۲۲۲۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس قوم کی زبان بولنے والا بنایا۔احمد بروایت ابی ذرالتزیہ ۱/۲۰۱

۳۲۲۲۹ فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی نبی کو مبعوث فرمانے کا ارادہ کرتے ہیں تو زمین کے بہترین قبیلہ کا انتخاب فرماتے ہیں پھر قبیلہ کے بہتر شخص کو منتخب فرماتے ہیں۔ابن سعد بروایت قتادہ بلال الضعیف الجامع ۳۲۳

۳۲۲۳۰ فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام کو قبروں میں چالیس دن سے زیادہ نہیں رکھے جاتے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے نمازوں میں مشغول ہوتے ہیں قیامت قائم ہونے تک۔مستدرک فی تاریخہ بیہقی فی حیاۃ الانبیاء روایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:...ضعیف الجامع ۱۴۱۸ الضعیفہ ۲۰۲

۳۲۲۳۱ فرمایا کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی یہاں تک وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لے پھر اس کو اختیار دیا جائے۔

احمد،بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۳۲ فرمایا نبی کی شان کے خلاف ہے کہ لڑائی کے لئے خود پہننے کے بعد قتال کئے بغیر اتاردے۔

احمد،نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۵۰۷۲

۳۲۲۳۳ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو جوانی میں نبوت سے سرفراز فرمایا۔

ابن مردویہ والضیاء مقدسی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۵۰۳۷

۳۲۲۳۴ فرمایا ہر نبی نے بکریاں چرائیں،میں بھی اہل مکہ کی بکریاں چند قیراط کے عوض چرایا کرتا تھا۔

بخاری،ابن ماجہ بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۳۵ ...فرمایا ہر نبی کو موت کی جگہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ابن سعد بروایت ابی ملیکہ مرسلا

۳۲۲۳۶ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر نبی کی روح اسی جگہ قبض فرماتے ہیں جہاں ان کا دفن ہونا اللہ کو پسند ہے۔

ترمذی بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ اسنی المطالب ۱۲۷

۳۲۲۳۷ فرمایا نبی کی قبر موت کی جگہ بنائی جاتی ہے۔احمد بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۳۸ فرمایا جس نبی کا انتقال ہوا موت کی جگہ ان کو دفن کیا گیا۔ابن ماجہ بروایت ابی بکر

۳۲۲۳۹ ...فرمایا ہر نبی موت کے بعد اپنی قبر میں چالیس دن تک ہوتے ہیں۔(بیہقی فی الضعفاء طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن جوزی نے موضوعات میں اس کو ذکر فرمایا ابن حجر رضی اللہ عنہ نے اس پر رد فرمایا)

۳۲۲۴۰ فرمایا کسی نبی کا اس وقت انتقال نہیں ہوتا یہاں ان کی قوم کا کوئی فرد نبی کی امامت کرائے۔

مستدرک بروایت مغیرہ رضی اللہ عنہ ضعاف دارقطنی ۲۱۲ ضعیف الجامع ۴۷۔۴

۳۲۲۴۱ فرمایا نبی کو اس وقت تک موت نہیں آتی یہاں تک ان کی قوم کا کوئی فرد امامت کروائے۔احمد بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۴۲ فرمایا جو نبی بھی بیمار ہوا ان کو دنیوی زندگی و آخرت میں اختیار دیا جاتا ہے۔ابن ماجہ بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۴۳ ...فرمایا ہر نبی اپنے سے پہلے نبی کے کم از کم آدھی زندگی زندہ رہتے ہیں۔

حلیة الاولیاء بروایت زید بن ارقم اسنی المطالب ۱۲۴۵ ضعیف الجامع ۵۰۳۸

۳۲۲۴۴ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام فرمایا کہ وہ کسی نبی کے جسم کو کھائے۔

احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک بروایت اوس بن اوس

۳۲۲۴۵ ...فرمایا ہر نبی کے بعد قتل وسولی پر لٹکانے کا واقعہ پیش آیا۔طبرانی ضیاء مقدسی بروایت طلحه ضعیف الجامع ۵۱۲۶ الضعیفه ۱۵۳۸

۳۲۲۴۶ ...فرمایا ہر نبی کے بعد خلافت کا دور آیا اور ہر خلافت کے بعد بادشاہت آئی اور جہاں صدقہ ہوگا وہ ٹیکس بھی۔

ابن عساکر بروایت عبد الرحمن سهل ضعیف الجامع ۵۱۲۵

۳۲۲۴۷ ...فرمایا انبیاء کا تذکرہ عبادت ہے صالحین کا تذکرہ کفارہ ہے موت کا تذکرہ صدقہ ہے قبر کی یاد تمہیں جنت سے قریب کردے گی۔

بروایت معاذ رضی الله عنه ضعیف الجامع ۳۰۴۸ الکشف الالهی ۴۰۱

۳۲۲۴۸ فرمایا انبیاء کی آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔الدیلمی بروایت انس رضی الله عنه

۳۲۲۴۹ فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔عبدالرزاق بروایت عائشه رضی الله عنها ابن سعد عن الحسن مرسلا

۳۲۲۵۰ ...فرمایا نبی کے لئے مناسب نہیں کہ جنگی لباس اتاردے یہاں تک اللہ تعالیٰ ان کے اور دشمن کے درمیان کوئی فیصلہ فرمادے۔

مستدرک بیهقی بروایت ابن عباس رضی الله عنه

نبی کی شان کا تذکرہ

۳۲۲۵۱ ...فرمایا کہ نبی کے لئے مناسب نہیں جب جنگی آلات تیار کرلیا اور لوگوں میں خروج کا اعلان کردیا اس کے بعد لڑے بغیر واپس چلے جائیں۔

بیهقی بروایت عروه مرسلا

۳۲۲۵۲ ...فرمایا کہ زمین کو حکم دیا گیا ہے کہ انبیاء کے فضلات کو چھپالے۔مستدرک بروایت لیلی مولاة عائشه رضی الله عنها

۳۲۲۵۳ ...فرمایا اے عائشہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے فضلات کو نگل جائے۔

دارقطنی فی الافراد، ابن الجوزی فی الواهیات بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۲۲۵۴ ...فرمایا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے اجسام اہل جنت کی ارواح پر اگاتے ہیں اور زمین کو حکم دیا گیا کہ ہمارے فضلات کو نگل جائے۔

الدیلمی بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۲۲۵۵ ...فرمایا عائشہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہمارے اجسام اہل جنت کی ارواح پر اگائے جاتے ہیں جو کچھ فضلات ہمارے جسم سے خارج ہوتے ہیں زمین ان کو نگل جاتی ہے۔(بیہقی فی الدلائل والخطیب وابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا بیہقی نے کہا یہ حسین بن خلوان کے موضوع روایات میں سے ہے)

۳۲۲۵۶ ...فرمایا اے ام ایمن اٹھ کر اس برتن کے پانی گرادو میں نے کہا میں تو اس کو پی چکا ہوں تو فرمایا اس کے بعد تمہارے پیٹ میں کبھی تکلیف نہ ہوگی۔مستدرک بروایت ام ایمن

۳۲۲۵۷ ...فرمایا کسی نبی کو اس وقت تک موت نہیں جب تک ان کی قوم کا کوئی فرد ان کی امامت نہ کروالے۔الخطیب فی المتفق والمتفرق من طریق عبداللہ بن الزبیر عن عمر بن المصا عن ابی بکر الصدیق ضعاف دارقطنی ۲۱۶ ضعیف الجامع ۴۷۶۴

۳۲۲۵۸ ...فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں مگر یہ کہ ان کی قوم کے کسی فرد نے ان کی امامت کروائی۔

ابونعیم من طریق عاصم بن کلیب عن عبداللہ بن الزبیر عن عمر بن خطاب عن ابی بکر الصدیق

۳۲۲۵۹ فرمایا اے فاطمہ جو نبی بھی آیا ان کو اپنے سے پہلے نبی کی آدھی عمر ضرور ملی عیسیٰ بن مریم علیہ السلام چالیس سال کے لئے مبعوث ہوئے اور میں بیس سال کے لئے مبعوث ہوا۔ابن سعد بروایت یحیی بن جعدہ مرسلاً حلیۃ الاولیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۲۶۰ فرمایا ہر نبی اپنے سے پہلے نبی سے آدھی عمر زندہ رہا ہے عیسیٰ بن مریم اپنی قوم میں چالیس سال رہے۔

ابن سعد بروایت اعمش وابراھیم سے مرسلاً

۳۲۲۶۱ فرمایا کہ گذرے ہوئے انبیاء کی امتوں میں کسی امتی کی حکومت نبی کی عمر سے زیادہ نہیں ہوئی۔مستدرک بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۲ فرمایا کہ ہر نبی کی عمر اپنے سے پہلے نبی کی آدھی ہوئی کہ عیسیٰ بن مریم ایک سو بیس سال زندہ رہے تو میرا خیال یہ ہے کہ میں ساٹھ سال میں دنیا سے چلا جاؤں گا اے بیٹی کوئی مسلمان خاتون تجھ سے باعظمت اولادوالی نہیں لہٰذا تو کم ہمت والی نہ بن تو اہل بیت میں مجھ سے سب سے پہلے ملاقات کرنے والی ہوگی اور یہ کہ تو جنتی خواتین کے سردار ہوگی مگر بتول مریم بنت عمران۔طبرانی بروایت فاطمہ الزھرا

۳۲۲۶۳ فرمایا ہر نبی کو موت کی جگہ دفن کیا گیا۔(احمد بروایت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس روایت میں انقطاع ہے)

۳۲۲۶۴ فرمایا کسی نبی کی امت نبی کو دفن کرنے پر قادر نہ ہوئی مگر اسی جگہ دفن کیا جس جگہ ان کی روح قبض ہوئی۔الرافعی من زبیر بن نجار

۳۲۲۶۵ مجھ سے حدیث بیان کی یحییٰ بن محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق نے وہ کہتے ہیں مجھ سے حدیث بیان کی میرے چچا شعیب بن طلحہ نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی میرے والد نے کہ میں نے سنا اسماء بنت ابی بکر سے کہ جس نبی کی بھی روح قبض کی گئی ہے ان کی روح کو اس کے سامنے رکھا گیا اور اختیار دیا گیا کہ دنیا کی طرف واپس جائے یا موت پر راضی رہے۔

الدیلمی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۶۶ فرمایا کہ جس قوم میں بھی اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجا پھر نبی کی روح کو قبض فرمایا تو اس کے بعد ایک فترت کا زمانہ آتا ہے جس میں جہنم کو بھرا جاتا ہے۔طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی فی فضائل الانبیاء صلوات اللّٰہ وسلامہ علیھم اجمعین وذکر مجتمعا ومتفرقًا علی ترتیب حروف المعجم

انبیاء علیہم السلام کا اجتماعی تذکرہ

۳۲۲۶۷ فرمایا آدم علیہ السلام آسمان دنیا پر قائم ہیں اولاد کے اعمال ان پر پیش کئے جاتے ہیں یوسف دوسرے آسمان پر دو خالہ زاد بھائی یحییٰ، عیسیٰ، تیسرے آسمان پر ادریس، چوتھے آسمان پر ہارون، پانچویں آسمان پر اور موسیٰ علیہ السلام چھٹے آسمان پر اور ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان پر۔

ابن مردویہ بروایت ابی سعید ضعیف الجامع ۲۰۵۰ ۹۱۴۹

۳۲۲۶۸ فرمایا کہ میں نے عیسیٰ، موسیٰ، ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔عیسیٰ علیہ السلام گندمی رنگ کے گھنگھریالے بالوں اور چوڑے سینہ والے تھے اور موسیٰ اور آدم علیہم السلام دراز قد بھلے جسم کے مالک تھے گویا کہ قبیلہ کے لوگ ہیں اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے تم اپنے نبی کو دیکھو یعنی اپنی طرف اشارہ فرمایا۔بخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۹ فرمایا پہلے رسول آدم علیہ السلام ہیں اور آخری محمد ﷺ نبی اسرائیل کا پہلا نبی موسیٰ اور آخری نبی عیسیٰ علیہ السلام سب سے پہلے قلم سے تحریر لکھنے والے ادریس علیہ السلام ہیں۔الحکیم بروایت ابی ذر ضعیف الجامع ۲۱۲۷

۳۲۲۷۰ فرمایا لوگوں کے سردار آدم علیہ السلام ہیں عرب کے سردار محمد ﷺ روم کے سردار صہیب فارس کے سردار سلمان رضی اللہ عنہ حبشہ کے سردار بلال رضی اللہ عنہ پہاڑوں کا سردار طور سیناء، درختوں کا سردار بیری کا درخت، مہینوں کا سردار محرم، دنوں کا سردار جمعہ، کلاموں کا سردار قرآن

کریم،قرآن کا سردار سورہ بقرہ،سورۃ بقرہ کا سردار آیت الکرسی اس میں پانچ کلمات ہیں،ہرکلمہ میں پچاس برکتیں ہیں۔

بروایت علی رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۳۳۲۲ کشف الخفاء ۱۵۰۴

۳۲۲۷۱ فرمایا میں نے معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ آدم علیہ السلام کی طرح طویل القامت ہیں،گھنگھریالے بالوں والے گویا کہ قبیلہ شنوہ کے آدمی ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا میانہ قد گندمی رنگ سر کے سیدھے بال والے ہیں اور جہنم کا داروغہ اور دجال کو بھی دیکھا۔

احمد بیھقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۲ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلیم اللہ اور ابراہیم کو خلیل اللہ منتخب فرمایا۔مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۳ فرمایا یحییٰ بن زکریا نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ آپ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں آپ مجھ سے افضل ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا بلکہ آپ مجھ سے افضل ہیں اللہ نے آپ کو سلام کیا میں نے اپنے نفس کو سلام کیا۔

ابن عساکر بروایت حسن مرسلاً ضعیف الجامع ۴۰۶۹

الاکمال

۳۲۲۷۴ فرمایا سب سے پہلے نبی آدم ہیں پھر نوح دونوں کے درمیان دس آباء ہیں نماز فرض شدہ نیکی ہے جو چاہے اس میں اضافہ کرلے صدقہ کئی گنا بڑھنے والی نیکی ہے روزہ جہنم سے ڈھال ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے افضل صدقہ جہد مقل ہے جو فقیر تک خفیہ پہنچایا جائے اور غلام آزاد کرنے کی افضل صورت وہ غلام ہے جس کی قیمت زیادہ ہو۔

طبرانی فی الاوسط بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۵ فرمایا پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں اور ان کی اور نوح کے درمیان دس آباء ہیں اور رسولوں کی تعداد تین سو پندرہ ہیں۔

طبرانی فی الاوسط بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۶ فرمایا نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار اور رسول ۳۱ ہیں اور آدم علیہ السلام وہ نبی ہیں جن سے کلام فرمایا۔

مستدرک بیھقی بروایت ابی ذرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۷ فرمایا نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ۳۱۵ بڑی جماعت ہے۔احمد طبرانی ابن حبان مستدرک ابن مردویہ بیہقی فی الاسماء بروایت ابی امامہ بیان کیا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ انبیاء کی تعداد کتنی ہے تو ارشاد فرمایا۔

۳۲۲۷۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ان میں سے چار ہزار نبی اسرائیل کی طرف اور چار ہزار تمام لوگوں کی طرف تھے۔

بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۹ فرمایا میرے بھائی انبیاء علیہم السلام ساٹھ ہزار گذرے ہیں پھر عیسیٰ بن مریم ان کے بعد میں۔(مستدرک نے روایت کرکے تعاقب کیا بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۲۸۰ فرمایا آٹھ ہزار انبیاء کے بعد میری بعثت ہوئی ان میں سے چار بنی اسرائیل کی طرف۔

ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۰

۳۲۲۸۱ فرمایا ہزار سے زائد انبیاء کے آخر میں ہوں۔ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ مستدرک بروایت ابی سعید

۳۲۲۸۲ اولاد آدم میں منتخب پانچ ہیں نوح،ابراہیم،موسیٰ،عیسیٰ،محمد اور ان میں بہتر محمد ہیں۔ابن عساکر بروایت ابی ہریرۃ

انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ حروف تہجی کی ترتیب

ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ

۳۲۲۸۳... فرمایا مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑا پہنایا جائے گا۔ البزار بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۸۴... فرمایا سب سے پہلے مہمان نوازی ابراہیم علیہ السلام نے کی۔

ابن ابی الدنیا فی قدی الضعیف بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۸۵... فرمایا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو ان کا پہلا یہ تھا "حسبی اللہ ونعم الوکیل" (خط بروایت ابی ہریرۃ غریب والمحفوظ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما موقوف عنقریب ۳۲۳۰۱ پر بھی آئے گی۔ اسنی المطالب ۵۳ تحذیر المسلمین ۹۱)

۳۲۲۸۶... فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو کہا:

اللهم انت فی السماء واحد وانا فی الارض واحد اعبدک

ابویعلی حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرۃ ضعیف الجامع ۴۲۶۷ الضعیفہ ۱۲۰۶

۳۲۲۸۷... فرمایا جب ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو انہوں نے کہا حسبی اللہ ونعم الوکیل تو ان کا جسم نہیں جلا مگر شانہ کی جگہ۔

ابن نجار بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۴۲۶۰

۳۲۲۸۸... فرمایا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو آگ میں پہنچنے کے بعد کہا حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۸۹... فرمایا ابراہیم علیہ السلام کے لئے اپنے نبی (یعنی خود رسول اللہ ﷺ) کو دیکھو۔

۳۲۲۹۰... فرمایا قیامت کے روز انبیاء علیہم السلام کی آپس میں دو دو کی دوستی ہوگی بقیہ لوگوں کو چھوڑ کر اس دن میرے دوست ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ طبرانی بروایت سمرۃ ضعیف الجامع ۴۱۱۹

۳۲۲۹۱... فرمایا ہم زیادہ حق دار ہیں شک کے ابراہیم علیہ السلام سے جب کہا:

رب ارنی کیف تحیی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی

اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے، وہ مضبوط رکن کی پناہ حاصل کرنا چاہ رہے تھے اگر میں اتنا عرصہ جیل میں بھی رہتا جتنا یوسف علیہ السلام رہے تو بادشاہ کی طرف سے جب بلاوا آتا تو میں فوراً قبول کر لیتا۔ (یعنی یوسف علیہ السلام کی ہمت ہے تاخیر کی)۔

احمد، بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابن ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۲... فرمایا ابراہیم کے والد آذر کو قیامت کے روز آگ میں ڈالا جائے گا ان کے چہرے پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی ابراہیم علیہ السلام ان سے کہیں گے کیا میں نے نہیں کہا نافرمانی مت کرو؟ باپ کہے گا آج نافرمانی نہیں کروں گا ابراہیم علیہ السلام عرض کریں گے اے باری تعالیٰ آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کریں گے اس سے بڑی رسوائی کیا ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میں نے جنت کو کافروں پر حرام کر رکھا ہے۔ کہا جائے گا اے ابراہیم پاؤں کے نیچے دیکھو کیا ہے؟ تو دیکھیں گے ایک بجو خون میں لت پت ہے ان کی ٹانگیں پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا گیا ہے۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

ابراہیم علیہ السلام کے ختنہ کا ذکر

۳۲۲۹۳ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے ایک سوبیس سال کی عمر میں اپنا ختنہ خود کیا پھر اس کے بعد اسی سال اور زندہ رہے۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۴ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں اپنا ختنہ خود کیا۔احمد، بیھقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۵ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے جھوٹ نہیں بولا مگر تین مرتبہ کا تو یہ دو اللہ کی ذات کی خاطر انی سقیم دوسری فرمایا بل فعلہ کبیرھم ھذا اور ایک مرتبہ وہ سفر میں تھے ایک ظالم بادشاہ پر ان کا گذر ہوا اس سے کہا گیا کہ ہمارے علاقہ میں ایک مہمان آیا ہے ان کے ساتھ ایک خوبصورت عورت ہے تو اس نے ابراہیم علیہ السلام کے پاس قاصد بھیجا کہ یہ عورت کون ہے؟ تو فرمایا کہ یہ میری بہن ہے پھر سارہ علیہا السلام کی پاس آ کر واقعہ ذکر کیا اور ان کو سکھایا کہ دیکھو اس وقت روئے زمین پر ہم دونوں کے علاوہ اور کوئی مؤمن نہیں ہے اگر ظالم بادشاہ تمہارے متعلق پوچھے تو میں کہوں گا یہ میری بہن ہے تو تم میری تصدیق کرنا پھر سارہ کو اپنے پاس بلوایا جب اس کے پاس پہنچا تو اس نے برے ارادہ سے سارا کو ہاتھ لگانا چاہا تو اس کا ہاتھ شل ہو گیا تو اس نے سارہ علیہا السلام سے کہا اللہ سے دعا کرو آئندہ تمہارے سے بری حرکت نہیں کروں گا سارہ نے دعا کی تو اس کی حالت ٹھیک ہوگئی پھر دوبارہ ہاتھ لگانا چاہا دوبارہ عذاب نازل ہوا اب کے دفعہ پہلے سے سخت تو اس نے پھر دعا کی درخواست کی اور وعدہ کیا آئندہ ایسا نہیں کروں گا سارہ علیہا السلام کی دعا سے پھر ٹھیک ہو گیا پھر اس نے دربان کو بلا کر کہا تم تو میرے پاس کسی انسان کو نہیں لائے ہو بلکہ جنات کو لے کر آئے پھر سارہ کو ایک خادمہ دی وہ واپس باہر آئی تو ابھی ابراہیم علیہ السلام نماز میں مشغول تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا دونوں ٹھہر جاؤ تو سارہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس فاجر کے مکروفریب کو اسی کی طرف لوٹا دیا اور ہاجرہ کو بطور خادم کے دیا۔احمد، بیھقی بروایت ابی ہریرۃ

الاکمال

۳۲۲۹۶ فرمایا ہر نبی کا ایک دوست ہے۔نبیوں میں میرے دوست میرے ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔پھر یہ آیت تلاوت کی۔

احمد، ترمذی، مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ الخطیب بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۷ فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش کے نیچے سے آواز آئے گی اے محمد آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام کتنے اچھے والد ہیں اور علی رضی اللہ عنہ کتنی اچھے بھائی ہیں۔الرافعی بروایت علی رضی اللہ عنہ التنزیہ ۲۲ ۱۵ ذیل اللآلی ۲

۳۲۲۹۸ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیجا کہ اور کہا کہ اے ابراہیم میں نے آپ کو ویسے خلیل نہیں بنالیا آپ میرے بندوں میں سب سے زیادہ بندگی کرنے والے ہیں میں نے مسلمانوں کے دلوں کو جھانکا آپ کے دل سے زیادہ کوئی سخی نہیں پایا۔

ابو الشیخ فی الثواب بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۹ فرمایا قیامت کے دن سے پہلے خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کو کپڑا پہنایا جائے گا۔الرافعی بروایت عائشہ رضی اللہ عنھا

۳۲۳۰۰ فرمایا قیامت کے روز سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑا پہنایا جائے گا دو چادریں پھر محمد ﷺ یمنی چادروں کا جوڑا وہ عرش الٰہی کے دائیں جانب ہوں گے۔الرافعی بروایت عائشہ رضی اللہ عنھا

۳۲۰۱۳ فرمایا جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو کہا حسبی اللہ ونعم الوکیل۔حلیۃ الاولیاء بروایت علی رضی اللہ عنہ موقوفا

۳۲۳۰۲ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ علیہا السلام کو ساتھ لے کر سفر کیا ایک گاؤں میں پہنچے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس سے لوگوں نے

کہا کہ ابراہیم ایک حسین عورت لے کر آیا ہے ابراہیم علیہ السلام کو بلوایا اور پوچھا تمہارے ساتھ یہ کون ہے جواب دیا کہ یہ میری بہن ہے پھر سارہ کے پاس جا کر کہا کہ میں نے تمہارے متعلق کہا ہے کہ یہ میری بہن ہے تم میری بات کو نہ جھٹلانا اللہ کی قسم اس وقت روئے زمین پر میرے اور تمہارے علاوہ اور کوئی مؤمن نہیں پھر سارہ کو اس بادشاہ کے پاس بھیج دیا اور خود وضو کر کے نماز کے لئے کھڑے ہو گئے تو سارہ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ میرا آپ پر اور آپ کے رسول پر ایمان ہے میں نے اپنی شرمگاہ کو شوہر کے علاوہ دوسروں سے بچا کر رکھا مجھ پر اس کافر کو مسلط نہ فرما اس پر غشی طاری ہو گئی حتیٰ کہ زمین پر پاؤں رگڑنے لگا پھر دعا کی اے اللہ اگر اس حالت میں مر گیا تو لوگ میرے اوپر قتل کا الزام لگائیں گے پھر ٹھیک ہو گیا برا ارادہ کیا پھر وہی حالت ہو گئی دوسری یا تیسری مرتبہ میں اہل دربار سے کہا تم نے میرے پاس شیطان بھیجا ہے اس کو ابراہیم کو واپس کر دو اور اس کو ایک خادمہ بھی دیدو میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس گئی کہنے لگی تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کو رسواء کیا اور خدمت کے لئے ایک کنیز مل گئی۔ بخاری بروایت ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

جنت ہر مشرک پر حرام ہے

۳۲۳۰۳..... فرمایا ایک شخص قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ کر جہنم سے بچانا چاہیں گے اور جنت میں دخل کرنا چاہیں گے جنت کی طرف سے آواز آئے گی کہ اس میں کسی مشرک کے داخلہ کی گنجائش نہیں اللہ جل جلالہ نے جنت کو ہر مشرک پر حرام کر دیا ہے اے رب میرے والد اے رب میرے والد اے رب میرے والد تو باپ کی صورت بدلی جائے گی بدصورت اور بدبوار ہو جائے گا تو اس کو چھوڑ دیں گے۔

طبرانی ابو یعلی ابن حبان مستدرک بزار ضیاء مقدسی بروایت ابی سعید

۳۲۳۰۴..... فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر کے بعد اپنا ختنہ خود کیا استرہ سے۔ ابن عساکر بروایت ابی ھریرہ

۳۲۳۰۵..... فرمایا قیامت کے روز ایک شخص اپنے والد سے ملاقات کرے گا اور کہے گا اے ابا جان تھا آپ کا بیٹا کیسا تھا؟ باپ کہے گا، بہت بہتر تھا پھر سوال کیا آج آپ میری اطاعت کرنے کے لئے تیار ہیں وہ کہے گا ہاں تو کہا جائے گا کہ میرا بازو پکڑ لے تو باپ بازو پکڑے گا وہ چل کر اللہ تعالیٰ کے سامنے پہنچیں گے اللہ تعالیٰ مخلوق میں فیصلہ فرما رہے ہوں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے میرے بندے جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ عرض کریں گے اے اللہ میرے ساتھ میرے والد بھی ہیں آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے والد کی صورت مسخ کر دیں گے اور جہنم میں ڈال دیں گے ناک پکڑ کر پوچھیں گے اے میرے بندے آپ کے والد یہی ہیں تو عرض کریں گے نہیں آپ کی عزت کی قسم۔ بزار، مستدرک بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۰۶..... ابراہیم علیہ السلام پہلے شخص ہیں جنہوں نے مبلقس روئی حاصل کی۔

۳۲۳۰۷..... فرمایا معراج کی رات میں نے ادریس علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ ترمذی، بیھقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

حضرت اسحاق علیہ السلام

۳۲۳۰۸..... فرمایا ذبیح اللہ اسحاق علیہ السلام ہیں۔ دارقطنی فی الافراد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ البزار، ابن مردویہ بروایت عباس بن عبدالمطلب، ابن مردویہ بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ، اسنی المطالب ۲۹۲ التحدیث ۲۳۱

حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۰۹ ...... فرمایا سب سے پہلے جس کی زبان عربی میں کھلی گئی وہ اسماعیل علیہ السلام ہیں ان کی عمر چودہ سال تھی۔

الشیرازی فی الالقاب بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۳۱۰ ...... فرمایا تمام عرب اسماعیل بن ابراہیم کی اولاد ہیں۔

ابن سعد بروایت علی بن رباح مرسلاً ضعیف الجامع ۴۱۷۴، الضعیفہ ۱۹۴۲، بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۱۲ ...... فرمایا اسماعیل علیہ السلام کی قبر حطیم میں ہے۔ الحاکم فی الکنی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ضعیف الجامع ۱۹۰۷

الاکمال

۳۲۳۱۳ ...... فرمایا عربی مٹ چکی تھی پھر جبرائیل علیہ السلام اس کو میرے پاس تر وتازہ کر کے لائے جیسے اسماعیل علیہ السلام کی زبان پر جاری ہوئی تھی۔ (ابن عساکر بروایت ابراہیم بن ھد یہ وہ بروایت انس رضی اللہ عنہ) صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا یا رسول اللہ کیا وجہ ہے کہ آپ (ہمارے مقابلے میں) کی زبان بہت فصیح ہے تو یہ ذکر کیا۔

۳۲۳۱۴ ...... فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور مجھے اسماعیل علیہ السلام کی لغت سکھلائی۔

الدیلمی بروایت ابن عمر، الشذرہ ۲۴۴، المقاصد الحسنۃ ۵۴

۳۲۳۱۵ ...... فرمایا آل محمد (ﷺ) کے لئے درست نہیں کہ اولاد اسماعیل میں سے کسی کی قیمت کھائیں۔ احمد بروایت اعرابی

حضرت ایوب علیہ السلام

۳۲۳۱۶ ...... فرمایا ایوب علیہ السلام لوگوں میں بہت ہی بردبار اور بہت صابر تھے اور غصہ کو پینے والے۔

الحکیم بروایت ابن ابزی ضعیف الجامع ۲۵۰۴

۳۲۳۱۷ ...... فرمایا اس دوران کہ ایوب علیہ السلام کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے ان پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی تو ایوب علیہ السلام ان کو کپڑے میں ڈالنے لگے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا آئی اے ایوب کیا میں نے آپ کو اس سے مستغنی نہیں بنایا جیسا کہ دیکھ رہے ہو؟ تو عرض کیا ضرور آپ کی عزت کی قسم لیکن آپ کی برکت سے استغنا نہیں ہے۔ احمد، بخاری، نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۲۳۱۸ ...... اللہ عزوجل نے ایوب علیہ السلام سے پوچھا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارا کیا جرم ہے جس کی وجہ سے میں نے تمہیں آزمائش میں ڈالا؟ کہا اے رب نہیں تو فرمایا تم فرعون کے پاس گئے اور دو کلموں میں مداہنت ہوئی۔

الدیلمی، ابن النجار بروایت عقبہ بن عامر وفیہ الکدیمی، تذکرۃ الموضوعات ۱۸۳، التزیہ ۱/۲۴۱

۳۲۳۱۹ ...... فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو شفا دی تو ان پر سونے کی ٹڈی کی بارش برسائی تو ان کو اپنے ہاتھ سے سمیٹنے لگے اور کپڑے میں ڈالنے لگے ان سے کہا گیا اے ایوب کیا تم سیر نہیں ہوئے؟ تو عرض کیا آپ کی رحمت سے کون سیر ہو۔

مستدرک بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۲۰..... فرمایا اللہ کے نبی ایوب علیہ السلام کی آزمائش کا زمانہ آٹھ سال تھا ان کے قریب اور دور کے رشتہ داروں نے ان کو الگ کر دیا مگر ان کے دو بھائی جوان کے خواص میں سے تھے صبح وشام ان کے پاس آتے تھے ایک دن ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا ایوب نے اللہ تعالیٰ کا اتنا بڑا گناہ کیا کہ دنیا میں اتنا بڑا گناہ کسی اور نے نہیں کیا تو دوسرے ساتھی نے اس سے پوچھا وہ کونسا گناہ ہے؟ فرمایا اٹھارہ سال سے اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم نہیں فرمایا اور اس کی تکلیف کو دور نہیں فرمایا جب شام کو یہ دونوں ان کے پاس پہنچے تو اس شخص نے ایوب علیہ السلام پر باتیں ذکر کر دیں تو ایوب علیہ السلام نے کہا مجھے تم دونوں کی گفتگو کا تو علم نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے میرا ایسے دوآدمیوں پر گذر رہا جو عجز کا اظہار کر رہے اللہ کو یاد کر رہے تھے میں واپس اپنے گھر لوٹا تا کہ ان دونوں کی طرف سے کفارہ ادا کروں کہیں ایسا نہ ہوا کہ ناحق اللہ کا ذکر کرے۔

ایوب علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے گھر سے باہر جاتے تھے جب قضاء حاجت سے فارغ ہو جاتے اور بیوی ہاتھ پکڑ کر سہارا دیتی یہاں تک گھر پہنچ جاتے ایک دن ایسا ہوا کہ قضائے حاجت کے بعد آنے میں دیر لگائی تو اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کی طرف اسی جگہ وحی بھیجا۔

قضائے حاجت سے آنے میں دیر لگائی پھر بیوی کی طرف توجہ کی اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی تکلیف دور فرمادی وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو گئے جب بیوی نے کہا اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی میں برکت نازل فرمائے کیا تم نے اللہ کی طرف سے آزمائش میں مبتلا ، نبی کو دیکھا ہے اللہ کی قسم میں آپ کو اس نبی کے ساتھ جب وہ صحت کی حالت میں تھے زیادہ مشابہ دیکھتی ہوں تو ایوب علیہ السلام نے کہا وہ میں ہی ہوں ان کے پاس دو تھیلیاں تھیں ایک گندم کی ایک جو کی اللہ تعالیٰ نے دو بدلیاں بھیجیں ایک ایک گندم کی تھیلی کے مقابل آئی اس سونا بھر دی یہاں تک بہہ پڑی اور جو کی تھیلی میں چاندی بھر دی وہ بھی بہنے لگی۔

سمویہ، ابن حبان، مستدرک والدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۲۱..... فرمایا داؤد علیہ السلام کے لئے کلام الٰہی کی تلاوت آسان بنادی گئی تھی وہ جانوروں پر دین باندھتے تھے اور زین ڈالنے سے پہلے کلام الٰہی کی تلاوت فرماتے اور ہمیشہ ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔ احمد، بخاری بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۲۲..... فرمایا داؤد علیہ السلام انسانوں میں سب سے زیادہ عبادت گذار تھے۔ ترمذی، مستدرک بروایت ابی الدرداء

۳۲۳۲۳..... لوگ داؤد علیہ السلام کی عیادت کیلئے آتے تھے سمجھ کر کہ بیمار ہیں حالانکہ بیمار نہیں ہوتے بلکہ خوف الٰہی سے حالت ایسی ہو جاتی تھی۔

ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۲۳۲۴..... فرمایا لوگ داؤد علیہ السلام کی عیادت کے لئے آتے تھے یہ سمجھ کر کہ بیمار ہیں حالانکہ شدۃ خوف اور حیاء سے ایسی حالت ہو جاتی تھی۔ (ابونعیم وتمام وابن عساکر اور رافعی بروایت ابن عمر وابن عساکر نے کہا غریب جدا اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمن بن غزوان بن ابی قرار الضبی ضعیف ہے)

۳۲۳۲۵..... فرمایا کہ داؤد علیہ السلام سے اللہ نے تعالیٰ نے ایک سوال کیا تو عرض کیا کہ مجھے ابراہیم علیہ السلام اسحاق اور یعقوب کی طرح بنادے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال کر آزمایا تو انہوں نے صبر کیا اسحاق کو ذبح سے تو انہوں نے صبر کیا کو یعقوب۔ (بینائی سے) انہوں نے صبر کیا۔ ابن عساکر والدیلمی بروایت ابی سعید

۳۲۳۲۶... فرمایا داؤد علیہ السلام کو جب وحی آئی وہ بکریوں کے چرانے والے تھے اور موسیٰ علیہ السلام پر وحی آئی وہ بکریوں کے چرانے والے تھے اور میرے اوپر وحی آئی میں بھی محلہ جیاد میں بکریوں کو چرایا کرتا تھا۔ (طبرانی وابونعیم والبغوی ابن مندہ وابن عساکر ابی اسحاق بشر بن حزن نصری کے طریق سے ان کے صحابی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے بعض نے کہا عبدہ بن حزن ابن بعد بطریق ابی اسحاق اور کہا ہمیں خبر پہنچی ہے)

۳۲۳۲۷ فرمایا داؤد علیہ السلام میں سخت غیرت تھی جب گھر سے نکلتے تو دروازہ بند کر دیتے تھے۔ ان کے واپس آنے تک کوئی دوسرا فرد ان کے گھر میں داخل نہیں ہوتا ایک دن نکلے گھر کا دروازہ بند کر دیا ان کی بیوی نے گھر میں جھانک کر دیکھا تو گھر کے درمیان میں ایک شخص کھڑا ہے پوچھا گھر میں کون ہے یہ شخص کہاں سے داخل ہوا جب کہ دروازے بند ہیں اللہ کی قسم تم تو داؤد علیہ السلام کو رسوا کرو گے داؤد علیہ السلام گھر آئے وہ آدمی درمیان میں کھڑا تھا داؤد علیہ السلام نے پوچھا تم کون ہو؟ تو جواب دیا میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی حجاب مجھ سے مانع نہیں تو داؤد نے کہا پھر تو تم اللہ کی قسم ملک الموت ہو اللہ کے حکم کو مرحبا کہتا ہوں تو داؤد علیہ السلام کو اسی جگہ چادروں میں لپیٹا گیا جہاں ان کی روح قبض ہوئی یہاں تک کفن سے فارغ ہوئے سورج طلوع ہوا تو سلیمان علیہ السلام نے ہوا کو حکم دیا کہ داؤد علیہ السلام پر سایہ کرو تو پرندوں نے سایہ کیا یہاں تک ان پر زمین اندھیری ہوئی تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ایک ایک پر سمٹ لو اس دن ان پر قبر کھودنے والے غالب آگئے۔

احمد بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۲۳۲۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو ان کے ساتھیوں کے درمیان سے اٹھایا نہ وہ فتنہ میں گرفتار ہوئے نہ ان کی حالت تبدیل ہوئی اور عیسیٰ علیہ السلام کے صحابہ ان کے بعد دو سو سال تک ان کے طریقہ پر قائم رہے۔

ابویعلیٰ طبرانی ابن عساکر بروایت ابی درداء ذخیرة الحفاظ ۴۴۸۱

حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۲۹ فرمایا زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے۔ احمد مسلم بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

الاکمال

۳۲۳۳۰ فرمایا بنی اسرائیل زکریا علیہ السلام کی تلاش میں نکلے تاکہ ان کو قتل کریں وہ بھاگ کر جنگل کی طرف نکل گئے ان کے لئے ایک درخت شق ہو گیا اس میں داخل ہو گئے لیکن کپڑے کا ایک پیوبا ہر رہ گیا بنی اسرائیل وہاں پہنچے اور آری سے درخت کو چیر دیا۔

الدیلمی بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۲۳۳۱ فرمایا اللہ تعالیٰ زکریا علیہ السلام پر رحم فرمائے ان کا کوئی وارث نہیں تھا اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے اگر وہ کسی مضبوط قبیلہ کی پناہ لیتے۔

عبد الرزاق فی التفسیر وابن عساکر بروایت قتادہ مرسلا

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۳۲ فرمایا سلیمان علیہ السلام نے کبھی اپنی نظر آسمان پر نہیں جمائی جو کچھ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اس پر خوف کی وجہ سے۔

ابن عساکر بروایت ابن عمرو ضعیف الجامع ۳۰۹۲

۳۲۳۳۳ فرمایا سلیمان بن داؤد نے جب بیت المقدس بنایا اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کیں (۱) اپنے فیصلہ میں حکمت (۲) اور ایسی

حکومت جو اس کے بعد کسی اور کو نہ ملے اور مسجد تیار ہونے کے بعد دعا کی کہ جو شخص بیت المقدس میں محض نماز پڑھنے کی غرض سے آئے تو اس کے گناہوں کو اس طرح بخش دے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے پہلی دو دعائیں قبول ہوئیں امید ہے کہ تیسری دعا بھی قبول ہوئی ہو گی۔احمد،نسائی،ابن ماجۃ،ابن حبان،مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۴.....فرمایا دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک بھیڑیا آیا اور ایک عورت کا بچہ لے کر چلا گیا اب ایک بچہ جو رہ گیا اس کے متعلق دونوں عورتیں لڑ پڑیں ایک نے کہا بھیڑیا تیرا بچہ لے گیا یہ میرا بچہ ہے دوسری نے کہا تیرا بچہ لے گیا یہ میرا بچہ ہے دونوں داؤد علیہ السلام کے پاس فیصلہ لے کر گئیں تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ دیا بچہ اس کو دے دیا پھر دونوں کا گذر سلیمان علیہ السلام پر ہوا اور ان کو پورا واقعہ سنایا تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس چھری لے کر آؤ تاکہ اس بچہ کو دو حصے کر کے تم میں سے ہر ایک ایک حصہ دوں تو چھوٹی نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ ایسا نہ کریں یہ بچہ بڑی کا ہے اسی کو دیدیں تو سلیمان علیہ السلام نے بچہ چھوٹی کو دے دیا (کیونکہ ماں ہونے کی وجہ سے اسی کو رحم آیا بڑی کو نہیں آیا یہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ اس کا بیٹا نہیں)

۳۲۳۳۵.....فرمایا سلیمان علیہ السلام کی چار سو بیویاں اور چھ سو باندیاں تھیں ایک رات فرمایا کہ سب عورتوں سے ہمبستری کروں گا ہر ایک سے ایک گھڑ سوار مجاہد پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا لیکن انشاء اللہ نہیں کہا تمام عورتوں سے ہمبستری کی لیکن صرف ایک عورت سے ایک ناقص بچہ پیدا ہوا۔قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ہر ایک سے مجاہد بچہ پیدا ہوتا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔الخطیب وابن عساکر بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اس کی سند میں بشر بن اسحاق جھوٹا ہے حدیث ۴۷۰ میں بھی گذر چکی ہے۔

الاکمال

۳۲۳۳۶.....فرمایا کہ سلیمان داؤد علیہ السلام اپنے مویشیوں کے ساتھ تھے ایک عورت پر گذر ہوا جو اپنے بیٹے سے کہہ رہی تھی یا لا دین اے بے دین سلیمان علیہ السلام گئے اور کہا اللہ کا دین تو ظاہر ہے اور عورت کے پاس پیغام بھیج کر وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ اس کا شوہر سفر پر گیا اور اس کا ایک شریک سفر تھا اس کا خیال یہ ہے کہ شوہر کا انتقال ہو گیا اور اس نے مرتے وقت وصیت کی اگر میرا کوئی لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام لا دین رکھنا سلیمان علیہ السلام نے شریک کے پاس قاصد بھیجا کر پوچھا تو اس نے اس کا اعتراف کیا کہ اس نے ہی اس عورت کے شوہر کو قتل کیا تو سلیمان علیہ السلام نے اس شریک قاتل کو قصاصاً قتل کرا دیا۔حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۷ فرمایا سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ تھا (عدی ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ اس کی سند میں شیخ بن خالد حدیث گھڑنے کے ساتھ متہم ہے اور اس حدیث کو ابن جوزی موضوعات میں اباطیل میں ذکر کیا تذکرۃ الموضوعات ۱۰۸ التعقبات ۵۰)

۳۲۳۳۸.....فرمایا سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کا نگینہ آسمانی تھا جوان کی طرف ڈالا گیا سلیمان علیہ السلام نے اٹھایا اور اپنی انگوٹھی کا نگینہ بنا لیا تو اس پر نقش تھا انا اللہ لاالہ الااللہ محمد عبدی ورسولی۔طبرانی وابن عساکر بروایت عبادہ بن صامت التنزیہ ۲۳۷ الضعیفہ ۲۰۳

حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۳۹.....فرمایا شعیب علیہ السلام اللہ کی محبت میں روتے رہے یہاں تک ان کی بینائی چلی گئی پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی واپس کردی اور ان کی طرف وحی بھیجی کہ اے شعیب یہ رونا کس قسم کا ہے کہ جنت کی شوق سے یا جہنم کے خوف سے تو عرض کیا باری تعالیٰ آپ کو معلوم ہے کہ نہ میں

جنت کی شوق سے روتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے بلکہ آپ سے قلبی محبت میں روتا ہوں جب میں آپ کو ایک نظر دیکھ لوں گا اس کے بعد میرے ساتھ جو بھی معاملہ کیا جائے مجھے کوئی پرواہ نہیں اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اے شعیب یہ دعوت برحق ہے تو تمہیں مبارک ہو تم نے مجھ میری ملاقات کا قصد کیا اس لئے میں نے موسیٰ بن عمران کلیم اللہ کو تمہارا خادم بنایا۔ (الخطیب وابن عساکر بروایت شداد بن اوس اس کی سند میں اسماعیل بن علی بن حسن بن بنداری بن مثنی استر آبادی واعظ ابوسعید نے کہا کہ خطیب روایت میں ان پر اعتماد نہیں کرتے تھے یہ حدیث منکر ہے ذھبی نے میزان میں کہا کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ ابن عساکر نے کہا اس کو واقدی نے روایت کیا ابن الفتح محمد بن علی الکوفی سے انہوں نے علی بن حسن بن بندار سے جیسا کہ ان کے بیٹے اسماعیل نے ان سے روایت کی لہذا وہ اپنی ذمہ دار سے بری ہو گیا خطیب نے اس لئے ذکر کیا کہ اس میں اسماعیل پر الزام ہے۔ العدسیة الضعیفه ۳۴ الضعیفه ۹۹۸

حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۴۰ اللہ تعالیٰ نے صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو بھیجا اس کے دودھ خود بھی پیتے اور قوم کے مؤمن بندوں کو پلاتے اور میرا ایک حوض ہے (کوثر) جو عدن سے عمان تک بڑا ہے اس کے پیالوں کی تعداد ستاروں کے برابر ہے اس سے انبیاء علیہم السلام سیراب ہوں گے اللہ تعالیٰ صالح علیہ السلام کو اپنی اونٹنی پر زندہ فرمائیں گے تو پوچھا گیا یا رسول اللہ آپ عضباء، اونٹنی پر زندہ کئے جائیں گے میں براق پر زندہ ہوں گا اللہ تعالیٰ اور انبیاء کے علاوہ مجھے باق کے ساتھ خاص فرمایا میری بیٹی فاطمہ عضباء پر ہوگی بلال رضی اللہ عنہ کو ایک جنتی اونٹ ملے گا اس پر سوار ہوں گے اور زور سے اذان کہیں گے اور جو مؤمن بھی اذان سنے گا ان کی تصدیق کرے گا یہاں تک حشر کے میدان میں جمع ہوں گے بلال رضی اللہ عنہ کو دو جنتی چادریں ملیں گی ان کو پہنایا جائے گا مؤذنین میں سب سے پہلے بلال رضی اللہ عنہ کو کپڑا پہنایا جائے گا۔ اس کے بعد صالح مؤمنین کو۔ (ابونعیم ابن عساکر بروایت عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ وہ اپنے والد سے الضعیف ۲۷۷)

حضرت عزیر علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۴۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی عزیر علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو مخلوق سے کوئی شکایت نہیں کرنا کیونکہ مجھے تم سے بہت سی تکلیف دہ باتیں پہنچیں میں نے اپنے فرشتوں سے تمہاری شکایت نہیں کی اے عزیز میری نافرمانی اتنی کر جتنی کہ تجھ میں میرے عذاب سہنے کی طاقت ہے اور مجھ سے اپنے حوائج اپنے اعمال کے بقدر مانگ اور میری تدبیر سے مامون نہ ہو جنت میں داخل ہونے تک تو عزیر علیہ السلام نے رونا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی اے عزیز رونا بند کر دو اگر تم نے جہالت سے کوئی نافرمانی کی تو میں معاف کروں گا اپنے حلم سے کیونکہ میں حلیم ہوں اپنے بندوں کو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا میں ارحم الرحمین ہوں۔ الدیلمی بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۴۲ فرمایا شیطان ہر بنی آدم کو پیدائش کے دن ہاتھ لگاتا ہے مگر مریم اور ان بیٹا۔ (عیسیٰ)۔ مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۴۳..... فرمایا ہر بنی آدم کو شیطان پیدا ہونے کے دن اس کی پہلو میں چوکا لگاتا ہے جبکہ عیسیٰ بن مریم کہ شیطان چوکا لگانے گیا تو چوکا پردے میں لگ گیا۔بخاری بروایت ابی هریرة رضی الله عنه

۳۲۳۴۴..... فرمایا گود میں بات نہیں کی مگر عیسیٰ علیہ السلام، یوسف علیہ السلام اور صاحب جدیج اور ابن ماشطہ فرعون نے۔

مستدرک بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۴۵..... فرمایا نبی آدم کے ہر نومولود بچے کو شیطان پیدائش کے وقت ہاتھ لگاتا ہے جس سے وہ رونا شروع کردیتا سوائے مریم اور ان کے بیٹا عیسیٰ کو۔بخاری بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۴۶..... فرمایا کہ میں عیسیٰ بن مریم کے سب سے قریب ترین آدمی ہوں دنیا و آخرت میں میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے فرمایا انبیاء علیم السلام علاتی بھائی ہیں مائیں سب کی الگ الگ ہیں لیکن ان کا دین ایک ہی ہے۔احمد، بیهقی، ابوداؤد بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۴۷..... فرمایا میں نے رات کو خواب میں کعبہ کے پاس گندمی رنگ کے ایک شخص کو دیکھا گندمی رنگ کے لوگوں میں سب سے حسین ترین تھا ان کی زلفیں بہترین زلفیں جو تم نے دیکھی ہوں اس پر کنگھی کی ہوئی تھی ان سے پانی کے قطرے گر رہے تھے دو آدمیوں پر سہارا لگائے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون ہیں بتایا گیا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں پھر میں نے ایک لمبا قد دائیں آنکھ سے کانے شخص کو دیکھا جس کی آنکھ ایسی معلوم ہو رہی تھی کہ جیسے انگور کا دانہ ہو میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ بتایا گیا مسیح الدجال ہے۔

مسند امام مالک، احمد، بخاری بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۳۲۳۴۸..... فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں تو اچانک گندمی رنگ کے ایک شخص کو دیکھا جنکے بال سیدھے تھے دو آدمیوں کے درمیان طواف کر رہے تھے اور سر کے بالوں سے پانی گر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا یہ عیسیٰ بن مریم ہیں پھر میں نے دوسری طرف دیکھا ایک سرخی مائل قد آور شخص کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے تھے آنکھ سے کانا تھا گویا کہ اس کی آنکھ کی جگہ انگور کا دانہ ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا دجال ہے جو ابن قطن کے مشابہ ترین شخص تھا۔مسلم بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۳۲۳۴۹..... فرمایا کہ ہر پیدا ہونے والے بچہ کو شیطان چوکا لگاتا ہے جس سے وہ روتا ہے سوائے ابن مریم اور اس کی ماں کے۔

احمد، مسلم بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۵۰..... فرمایا تم میں سے جس کی ملاقات عیسیٰ بن مریم سے ہو جائے ان کو میرا اسلام پہنچادیں۔مستدرک بروایت انس رضی الله عنه

۳۲۳۵۱..... فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ تم نے چوری کی؟ تو اس نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا امنت بالله و کذبت عینی (یعنی اللہ پر ایمان لایا اور اپنی آنکھوں کو جھٹلایا)۔

احمد، بیهقی، نسائی، ابن ماجه بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۵۲..... فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے عیسیٰ بن مریم ضرور اتریں گے روحا کے واضح راستہ پر حج یا عمرہ کے احرام میں یا ان کو دوبارہ ادا کرنے کے لئے۔احمد، مسلم بروایت ابی هریرة

۳۲۳۵۳..... فرمایا عیسیٰ علیہ السلام کو حجت تلقین کی گئی ہے اس قول باری تعالیٰ ہیں:

و اذ قال الله یاعیسٰی بن مریم انت قلت الناس اتخذونی و امی الهین من دون الله

تو اللہ تعالیٰ جواب تلقین فرمایا:

سبحانک مایکون لی ان اقول مالیس لی بحق الایة کلها. ترمذی بروایت ابی هریره رضی الله عنه

۳۲۳۵۴..... فرمایا جب بچہ رو پڑے تو وارث بن جاتا ہے اور یہ رونے کا سبب شیطان کا چوکا لگانا ہوتا ہے اور ہر انسان کو شیطان چوکا لگاتا ہے سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے کیونکہ مریم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت فرمایا تھا۔

اعیذهابک و ذریتها من الشیطن الرجیم

ترجمہ: ۔۔۔۔۔۔ میں اس کو اور اس کی اولاد شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں چنانچہ ان کے سامنے ایک پردہ تان دیا گیا جس میں شیطان نے چوکا لگایا۔ ابن خزیمہ بروایت ابراھیم رحمۃ اللہ علیہ

۳۲۳۵۵ ۔۔۔۔۔ فرمایا ہر بچے کو شیطان ایک چوکا دیتا ہے جس کی وجہ سے بچہ اونچی آواز میں رو پڑتا ہے سوائے مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے کے کیونکہ مریم علیہا السلام نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت انی اعیذھا بک و ذریتھا من الشیطن الرجیم کے الفاظ فرماتے تھے۔ تو ان کے سامنے ایک پردہ تان دیا گیا تو شیطان نے اس میں چوکا لگایا۔ ابن جریر حاکم بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۶ ۔۔۔۔۔ فرمایا ہر بچے کو شیطان ایک یا دو مرتبہ دباتا ہے سوائے عیسیٰ ابن مریم اور مریم علیہا السلام کے۔

ابن جریر بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

عیسیٰ علیہ السلام کے لوبیا کا تذکرہ

۳۲۳۵۷ ۔۔۔۔۔ فرمایا عیسیٰ علیہ السلام کا کھانا لوبیا تھا یہاں تک کہ ان کو اٹھالیا گیا اور عیسی علیہ السلام نے اپنے اٹھائے جانے تک کبھی آگ پر پکی ہوئی چیز نہیں کھائی۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۸ ۔۔۔۔۔ فرمایا اے ام ایمن کیا تم نہیں جانتی کہ میرے بھائی عیسی ابن مریم رات کے کھانے کو صبح کے اور صبح کے کھانے کو رات کے لیے ذخیرہ کر کے نہیں رکھتے تھے؟ درخت کے پتے کھا لیتے اور بارش کا پانی پی لیتے ٹاٹ پہن لیتے اور جہاں شام ہوتی وہیں رات گزار لیتے اور فرمایا کرتے ہر آنے والا دن اپنا رزق لے کر آتا ہے۔ الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۹ ۔۔۔۔۔ فرمایا میں نے عیسی ابن مریم کو دیکھا تو وہ سفید رنگ والے اور تلوار کی طرح دبلے پتلے نظر آئے۔

الخطابی فی غریب الحدیث بروایت ام سلمۃ رضی اللہ عنہا

۳۲۳۶۰ ۔۔۔۔۔ فرمایا میں نے عیسی ابن مریم کو دیکھا کہ وہ زرد ریشم کا دھاری دار جبہ پہنے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے لوگوں نے پوچھا ان کے ہم شکل کون ہیں تو جواب دیا عروہ بن مسعود الثقفی میں نے دجال کو دیکھا تو لوگوں نے کہا اس کا ہم مشکل کون ہے! تو جواب دیا: عبدالقری بن قطن المصطلقی

حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۶۱ ۔۔۔۔۔ فرمایا اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط جماعت کی پناہ لینا چاہتے تھے اور لوط علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو ان کی قوم کے اہل ثروت لوگوں میں سے مبعوث فرمایا۔ حاکم بروایت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۳۲۳۶۲ ۔۔۔۔۔ فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحمت فرمائیں ان کو اس سے زیادہ تکالیف دی گئیں لیکن انہوں نے صبر کیا۔

احمد بن حنبل بیھقی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۳ ۔۔۔۔۔ فرمایا ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی رحمت ہو! اگر وہ صبر کر لیتے تو اپنے ہم سفر سے حیرت انگیز چیزوں کا مشاہدہ کر لیتے۔
(ابوداؤد نسائی حاکم بروایت ابی الباوردی نے العاجب کے لفظ کا اضافہ کیا ہے)

۳۲۳۶۴ ۔۔۔۔۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بیت لحم کے مقام پر گفتگو فرمائی۔ ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۵..... فرمایا معراج کی شب میرا گذر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

احمد بن حنبل، مسلم، نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۶..... فرمایا موسیٰ بن عمران اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہیں ۔حاکم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۷..... فرمایا موسیٰ علیہ السلام پر کثرت سے درود بھیجا کرو میں نے ان سے زیادہ کسی نبی کو میری امت کے بارے میں محتاط نہیں دیکھا۔

ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۸..... فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو فرمائی اس دن انہوں نے اون کے کپڑے، اونی جبہ، اونی ٹوپی اور اونی پاجامہ پہن رکھا تھا اور ان کی جوتیاں ایک مردہ گدھے کی کھال سے بنی ہوئی تھیں۔ ترمذی بروایت ابن مسعود

۳۲۳۶۹..... ملک الموت کو موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا بس جب وہ ان کے پاس پہنچ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کو ایک زور کا تھپڑ رسید کیا اور ان کی آنکھ پھوڑ ڈالی۔ ملک الموت واپس اپنے رب کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا واپس جاؤ اور ان سے کہو کہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی کمر پر رکھیں جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے ہر بال کے عوض ان کو ایک سال کی زندگی دی جائے گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے میرے پروردگار پھر کیا ہوگا؟ جواب ملا پھر موت ہوگی۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر موت ابھی آجائے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ ان کو ارض مقدس سے کنکری پھینکنے کے فاصلے تک قریب فرمادے۔ فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں سرخ ٹیلے کے نیچے راستے کی ایک جانب ان کی قبر دکھا دیتا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، نسائی بروایت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۰..... فرمایا میرے سامنے انبیاء کو پیش کیا گیا؟ اور میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا تو وہ مجھے میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے عروۃ بن مسعود کے مشابہ معلوم ہوئے اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو وہ مجھے میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے تمہارے ساتھی یعنی میرے زیادہ مشابہ معلوم ہوئے ادریس نے جبریل کو دیکھا تو وہ میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے دحیہ کے زیادہ مشابہ معلوم ہوئے۔

مسلم، ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۲..... فرمایا ہم تمہارے مقابلے میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حقدار اور قریب ہیں۔

احمد بن حنبل، بیہقی، ابوداؤد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۳..... فرمایا اللہ تعالیٰ کے انبیاء ایک دوسرے سے موازنہ نہ کیا کرو کیونکہ صور میں پھونکا جائے گا جس سے آسمانوں اور زمین میں رہنے والے تمام جاندار مرجائیں گے مگر جس کو اللہ چاہے پھر دوسری مرتبہ صور میں پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے مجھ کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کو تھامے ہوئے ہوں گے تو مجھے نہیں معلوم ہوگا کہ کیا ان کا حساب و کتاب طور کے دن ہی کرلیا گیا یا ان کو مجھ سے پہلے زندہ کیا گیا اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ یونس بن متی سے بھی کوئی زیادہ افضل ہے۔ بیہقی بروایت ابوھریرۃ

۳۲۳۷۴..... فرمایا انبیاء کو ایک دوسرے پر فوقیت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن تمام لوگ ہلاک ہوجائیں گے تو سب سے پہلے میرے اوپر سے ہی زمین پھٹے گی تو میں کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک پائے کو تھامے ہوئے ہیں۔ تو مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ آیا وہ بھی ہلاک ہوئے تھے یا ان کا حساب پہلی چیخ کے وقت کرلیا گیا تھا۔ احمد بن حنبل، مسلم بروایت ابوسعید رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۵..... فرمایا مجھے موسیٰ علیہ السلام پر ترجیح اور فوقیت مت دو کیونکہ قیامت کے دن سب لوگ ہلاک ہوجائیں گے اور میں بھی ان کے ساتھ فوت ہوجاؤں گا پھر سب سے پہلے ہوش میں آنے والا شخص میں ہوں گا تو کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک کنارے کو پکڑے ہوئے ہوں گے تو مجھے پتہ نہیں ہوگا کہ کیا وہ بھی مرگئے تھے پھر ہوش میں آگئے یا ان کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ رکھا تھا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، ابوداؤد، ابن ماجہ بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا شرمیلا ہونا

۳۲۲۷۶۔۔۔فرمایا موسیٰ علیہ السلام بہت شرمیلے اور حیادار آدمی تھے ان کے شرمیلے پن کی وجہ سے ان کے جسم کا کوئی حصہ نظر نہیں آتا تھا تو ان کو بنی اسرائیل کے ضرر رساں لوگوں میں سے چند لوگوں نے تکلیف پہنچائی انہوں نے کہا یہ اتنا زیادہ پردہ اپنی کسی جلدی بیماری کی وجہ سے کرتے ہیں یا تو ان کو برص کی بیماری ہے یا پھر ادرۃ (خصیہ پھولنے کی بیماری) کی بیماری ہے یا اور کوئی تکلیف ہے اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے لگائے ہوئے الزام سے بری کرنا چاہا تو ایک دن وہ اکیلے قضائے حاجت کے لئے گئے اور اپنے کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھ دیا پھر غسل فرمانے لگے جب فارغ ہو کر کپڑے لینے کی لیے آئے تو پتھر ان کی کپڑے لے کر بھاگ گیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی لاٹھی لی اور پتھر کے پیچھے یہ کہتے ہوئے بھاگنے لگے ثوبی حجر! ثوبی حجر! (اے پتھر میرے کپڑے اے پتھر میرے کپڑے) یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ گئے اور ان لوگوں نے عریاں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حسین وجمیل بنایا ہے اور ان کے لگائے ہوئے الزام سے پاک پیدا فرمایا ہے اور پتھر رک گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کپڑے اٹھا کر پہنے اور پتھر پر اپنی لاٹھی سے وار کرنے لگے تو قسم بخدا پتھر پر ان کی مار سے تین چار یا پانچ نشان پڑ گئے۔

وہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یاایھا الذین امنوا لاتکونوا کالذین اذوا موسٰی فبراہ اللہ مما قالوا وکان عنداللہ وجیھا

الدوب ۶۹، بخاری، ترمذی بروایت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۷۔۔۔فرمایا بنی اسرائیل ننگے ہو کر نہاتے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھا کرتے تھے اور موسیٰ علیہ السلام ان کے ساتھ نہیں نہاتے تھے تو انہوں نے کہا بخدا؟ موسیٰ علیہ السلام کو ہمارے ساتھ نہانے سے کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ ان کو ادرۃ کی بیماری ہے پس ایک دن وہ آئے غسل کے لیے گئے اور اپنے کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھ دیا تو پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ نکلا۔ موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے یہ کہتے ہوئے دوڑ پڑے ثوبی یا حجر! ثوبی یا حجر! (اے پتھر میرے کپڑے، اے پتھر میرے کپڑے) یہاں تک کہ بنو اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیا اور پکار اٹھے قسم بخدا موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کپڑے اٹھائے اور پتھر کو مارنے لگے۔

احمد بن حنبل بیھقی بروایت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۲۲۷۸۔۔۔موسیٰ علیہ السلام کو (نبی بنا کر) بھیجا گیا اور وہ اپنے گھر والوں کے لیے بکریاں چرایا کرتے تے اور مجھ کو۔ (نبی بنا کر) بھیجا گیا اور میں بھی اپنے گھر والوں کے لیے اجرت کے عوض بکریاں چرایا کرتا تھا۔ احمد بن حنبل، عبد بن حمید بروایت ابو

۳۲۲۷۹۔۔۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے اگر وہ صبر کر لیتے تو اپنے صاحب (یعنی خضر علیہ السلام سے) بہت سے عجائبات دیکھتے لیکن انہوں نے کہہ دیا:

ان سالتک عن شیء بعدھا فلا تصاحبنی قد بلغت من لدنی عذرًا

ابوداؤد، نسائی اور حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الباوردی نے لدای العجب العاجب کے لفظ سے نقل کیا۔

۳۲۲۸۰۔۔۔فرمایا جس دن موسیٰ علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی ہوئی اونی جبہ، اونی چادر، اونی ٹوپی، اونی شلوار میں ملبوس تھے پاؤں میں گدھے کی غیر دباغت شدہ کھال کی جوتی پہنے ہوئے تھے۔ (ابویعلی سراج حاکم بیھقی اور ابن نجار نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا

ذخیرۃ الالفاظ ۲۵۹)

۳۲۳۸۱......فرمایا جب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کی تو دس فرسخ کے فاصلہ سے چکنے پتھر پر چونٹیوں کی چال کو دیکھ رہے تھے۔(طبرانی اور ابوالشیخ نے اپنی تفسیر میں ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۲......فرمایا کہ گویا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو پہاڑ سے اترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں وہ اللہ تعالیٰ سے تلبیہ کے ذریعہ ہم کلام ہورہے ہیں میں یونس بن متی کو دیکھ رہا ہوں سرخ اونٹ پرسوار ان پر اونی جبہ ہے ان کی اونٹنی کی لگام ہے وہ تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گذررہے ہیں۔(احمد مسلم اور ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی)

۳۲۳۸۳......پہلے ملک الموت لوگوں کے سامنے آیا کرتا تھا موسیٰ علیہ السلام کی پاس آیا تو انہوں نے کپڑا ماردیا ایک آنکھ پھوڑ دی اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گیا اور عرض کیا اے اللہ آپ کے بندے نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا اگر وہ آپ کے نزدیک مکرم نہ ہوتے تو میں ان کو چیر کر رکھ دیتا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندہ کے پاس جا کر ان کو دو باتوں کا اختیار دو کہ اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھے اور ہاتھ کے نیچے آنے والے ہر بال کے مقابلہ میں ایک سال کی عمر دی جائے گی یا یہ کہ ابھی موت آجائے تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اتنی زندگی ملنے کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا اس کے بعد موت ہی ہوگی تو فرمایا پھر تو ابھی موت آجائے تو ملک الموت نے موسیٰ علیہ السلام کو سونگھا اور روح قبض کرلیا اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ ان کو واپس فرمادی اس کے بعد ملک الموت لوگوں کے پاس چھپ کر آتا ہے۔(حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۴......فرمایا ملک الموت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا رب کی دعوت قبول کرلے موسیٰ علیہ السلام نے ملک الموت کی آنکھ پر مارا اور آنکھ پھوڑ دی وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گیا اور کہا آپ نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اور میری آنکھ پھوڑ دی اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ واپس فرمادی اور فرمایا کہ میرے بندہ کے پاس واپس جاؤ، پوچھو کیا وہ زندہ ہی رہنا چاہتے ہیں؟ اگر زندگی کی طلب گار ہیں تو اپنا ہاتھ ایک بیل کے پشت پر رکھ دیں ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئے ہر ایک کے بدلہ میں ایک سال کی زندگی ملے گی پوچھا اس کے بعد کیا ہوگا کہا اس کے بعد پھر موت تو فرمایا پھر ابھی جلد ہی موت آجائے البتہ مجھے ارض المقدسہ (یعنی فلسطین) کے اتنا قریب کردے کہ دونوں کے درمیان ایک پتھر پھینکنے کا فاصلہ ہو، ارشاد فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تمہیں موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھلاتا راستہ کے کنارے سرخ ٹیلے پر۔(احمد، مسلم، نسائی اور ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کیا)

۳۲۳۸۵......موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سوائے رخمہ پرندہ کے کوئی اور مطلع نہ ہوا اللہ نے اس پرندہ کی عقل سلب کرلی تاکہ کسی اور کو نہ بتلا سکے۔(ابن عساکر نے محمد بن اسحاق سے مرفوعاً نقل کیا)

۳۲۳۸۶......معراج کی رات میرا گذر موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر ہوا جو کہ سرخ ٹیلے پر وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے تھے۔(احمد عبد بن حمید، مسلم، نسائی، ابن خزیمہ، ابن حبان نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا احمد ونسائی نے انس اور بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایات کیا یہ حدیث پہلے ۳۲۳۶۵ پر گذر چکی ہے)

۳۲۳۸۷......معراج کی رات میرا گذر موسیٰ علیہ السلام پر ہوا جو اپنی قبر میں عائلہ اور عویلہ کے درمیان کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے تھے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۸۸......میں نے آسمان پر ایک گفتگو سنی تو میں نے کہا اے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا موسیٰ علیہ السلام میں نے کہا کون اس سے ہم کلام ہے؟ تو بتایا رب تعالیٰ؟ میں نے کہا تو اللہ تعالیٰ سے آواز بلند کررہا ہے تو بتایا کہ اللہ عزوجل ان کی زبان کی تیزی کو جانتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۳۸۹......معراج کی رات جب مجھے اسمان پر لیجایا گیا مجھے کچھ زوردار گفتگو کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے تو بتایا موسیٰ علیہ السلام اپنے رب سے حجت کررہا ہے میں نے پوچھا کیوں؟ تو بتایا اللہ تعالیٰ ان کے معراج سے واقف ہے اس لیے برداشت فرماتے ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ابن لال بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۹۰.... انبیاء اپنی امتوں پر اوران کی کثرت پر فخر کریں گے سوائے موسیٰ بن عمران مجھے امید ہے میری امت ان سے زیادہ ہوگی موسیٰ بن عمران کو بہت سے اوصاف دیئے گئے جو دیگر انبیاء کو نہیں دیئے گئے وہ چالیس روز سے اپنے رب سے ہم کلام ہوتے رہے جب کہ کسی کو ضرورت سے زیادہ گفتگو کی اجازت نہ ہوتی اور رب تعالیٰ نے ان کو اکیلا دفن فرمایا کسی ان کو ان کی قبر پر مطلع نہیں فرمایا جس دن اور لوگ بے ہوش ہوں گے یہ ہوش میں عرش کے قریب کھڑے ہوں گے لوگوں کے ساتھ بیہوش نہیں ہوں گے۔(طبرانی اور حاکم نے عوف بن مالک سے نقل کیا ہے)

حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۹۱.... فرمایا: پہلا رسول نوح علیہ السلام ہیں۔(ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

مطلب:...... آدم علیہ السلام نبی تھے پہلے با قاعدہ رسول نوح علیہ السلام ہیں۔

۳۲۳۹۲.... نوح علیہ السلام نے کشتی میں ہرقسم کے درخت بھی بھرے تھے۔(ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

کلام:...... ضعیف الجامع: ۴۷۴۲

۳۲۳۹۳...... نوح علیہ السلام کے تین بیٹے زندہ رہے سام ابوالعرب ہیں حام ابوالجبشۃ یافث ابوالروم۔(احمد ترمذی حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ اور عمران رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۴.... نوح علیہ السلام کی اولاد شام حام اور یافت ہیں۔(احمد حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۵.... سام ابوالعرب ہیں حام ابوالجیش ہیں یافث ابوالروم۔(احمد ترمذی اور حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

کلام:...... ضعیف ترمذی ۶۳۵ ضعیف الجامع ۳۲۱۴

۳۲۳۹۶...... نوح علیہ السلام کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی اور قوم ساڑھے نو سو سال زندہ رہی انکو دعوت دیتے رہے اور طوفان کے بعد سال بھر زندہ رہے یہاں لوگ زیادہ ہو گئے اور اطراف عالم میں پھیل گئے۔(حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۷.... نوح علیہ السلام کی اولاد تین ہیں سام حام یافث سام کی اولاد عرب فارس اور روم ہیں اور بھلائی انہی میں ہے اور یافث کی اولاد یاجوج ماجوج ترک صقالبہ جو بلغاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد قوم ہے ان میں کوئی خیر نہیں اور حام کی اولاد بربر قبط اور سوڈان میں۔(ابن عساکر نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۵۵

حضرت ھود علیہ السلام

۳۲۳۹۸.... اللہ تعالیٰ ہم اور ہمارے بھائی ہود علیہ السلام پر رحم فرمائے۔(ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا ہے وضعیف الجامع ۲۴۲۷)

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۹۹.... لوگوں میں مکرم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔(بیہقی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور طبرانی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۰.... یوسف علیہ السلام کو (دنیا کا) آدھا حسن ملا ہے۔(ابن ابی شیبہ احمد بیہقی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

۳۲۴۰۱.... اللہ یوسف علیہ السلام پر رحم کرے وہ بڑے بردبار تھے اگر ان کی جگہ میں قید میں ہوتا پھر بادشاہ کی طرف سے رہائی کا پروانہ آتا تو میں جلدی سے جیل سے نکل آتا۔(ابن جریر اور ابن مردویہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۳۱۱۹)

۳۲۴۰۲..... اللہ تعالیٰ یوسف علیہ السلام پر رحم فرمائے اتنے طویل قید کے بعد اگر بادشاہ کا قاصد میرے پاس تو میں جلدی سے نکل آتا ہے اس آیت پر ارشاد فرمایا یوسف علیہ السلام کی حکایت قرآن نے نقل کیا ہے اور جع الی ربک سالہ مال بال النسوۃ۔ (احمد نے زھر میں اور ابن منذر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۳..... مجھے میرے بھائی یوسف علیہ السلام کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس خواب کی تعبیر پوچھنے والا آیا اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو نکلنے سے پہلے تعبیر نہ بتلاتا مجھے ان کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس قاصد آیا کہ جیل سے نکلے پھر بھی نہیں نکلا یہاں تک اپنا عذر بتلایا اگر میں ہوتا تو جلدی دروازہ پر پہنچ جاتا اگر ایک بات تو نہ ہوتی تو جیل میں نہ ہوتے کہ انہوں نے غیر اللہ کے پاس اپنی پریشانی کا علاج تلاش کیا۔ (طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۰۴..... کریم بن کریم بن کریم بن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ (احمد اور بخاری نے ابن عمر سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۵..... کریم بن کریم بن کریم بن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ وہ رہے تو رہائی کے قاصد آنے کے بعد فوراً جیل سے نکل آتا اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے انہوں نے رکن شدید کا سہارا لینا چاہا جب کہا لو ان لی بکم قوۃ آو اوی الی رکن شدید اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اپنی قوم کے اونچے قبیلہ سے مبعوث فرمایا۔ (ترمذی حاکم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۰۶..... لوگوں میں مکرم یوسف بن یعقوب بن اسحاق ذبیح اللہ ہیں۔ (طبرانی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۷..... لوگوں میں مکرم یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں۔ (بخاری مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۸..... اگر حاملہ عورت یوسف علیہ السلام کو دیکھتی تو اس کا حمل گر جاتا۔ (دیلمی نے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے تذکرۃ الموضوعات ۱۰۸ ترتیب الموضوعات ۹۲)

۳۲۴۰۹..... میں نے معراج کی رات یوسف علیہ السلام کو دیکھا تیسرے آسمان پر اس طرح کہ ایک آدمی پر میرا گذر ہوا کہ اس کے حسن نے مجھے تعجب میں ڈالا ایسا جوان جن کو حسن کے لحاظ سے لوگوں پر فوقیت حاصل ہے کہا کہ یہ آپ کے بھائی یوسف علیہ السلام ہیں۔ (عدی اور ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۴۲)

۳۲۴۱۰..... مجھے یوسف علیہ السلام کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس خواب کی تعبیر کے لئے بھیجا گیا اگر میں ہوتا تو نکلنے سے پہلے تعبیر نہ بتلاتا مجھے تعجب ہوا ان کے صبر اور شرافت پر اور اللہ ان کی مغفرت فرمائے ان کے پاس قاصد آیا وہ جیل سے باہر نکلے لیکن وہ نہ نکلا حتیٰ کہ ان کو اپنا عذر بتلایا اگر میں ہوتا تو جلدی سے دروازہ پر پہنچ جاتا اگر کلمہ صادر نہ ہوتا تو وہ جیل میں نہ رہتے تم کا علاج غیر اللہ کے پاس تلاش کیا کہ کہا: اذکرنی عند ربک۔ (طبرانی ابن مردویہ اور ابن نجار نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۱۱..... موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اپنے بھائی یوسف کی قبر کا کون پتہ بتلائے گا؟ لوگوں نے کہا ہم میں سے ان کی قبر سے کوئی واقف نہیں سوائے فلاں بوڑھے کے تو ان کے پاس پہنچے ان سے کہا کہ میرے بھائی یوسف کی قبر بتلائیں کہنے لگا: اس وقت تک نہ بتلاؤں گا جب تک میری درخواست قبول نہ کرو گے پوچھا کیا درخواست ہے؟ بتلایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کے ساتھ بھیج دے جہاں کہیں آپ جائیں گے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میرے ساتھ آپ کے جانے سے میرا کوئی نقصان ہے؟ تو بتایا ہاں ان کو کوئی نقصان نہ پہنچتا اگر اس جیسے کلمات کہتے۔ (بغوی نے حسین سے اپنے والد سے نقل کیا اور کہا حدیث غریب ہے)۔

۳۲۴۱۲ پوچھا کہ اعرابی کے سوال اور بنی اسرائیل کی بڑھیا میں کتنی مدت کا فاصلہ ہے؟ جب موسیٰ علیہ السلام کو سمندر پار کرنے کا حکم ملا جب وہاں پہنچے تو ان کی جانوروں کے رخ پھر گئے اور واپس لوٹے موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب اس کی کیا وجہ ہے؟ تو جواب ملا کہ تم یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہو ان کی ہڈیاں اپنے ساتھ اٹھا کر لے جاؤ قبر زمین کے برابر ہو چکی ہے اب موسیٰ علیہ السلام کو معلوم نہ ہو سکا قبر کہاں ہے ہمیں تو معلوم نہیں البتہ بنی فلاں کی فلاں بڑھیا کو معلوم ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کے پاس قاصد بھیجا تو اس نے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ قاصد نے جواب دیا کہ تم نے موسیٰ علیہ السلام نے اس لئے پوچھا کہ تمہیں کسی کو قبر کا علم ہے؟ لوگوں نے بتایا ہے تمہیں موسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا ہے۔ جب آگئی تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں یوسف علیہ السلام کی قبر کا علم ہے؟ تو اس نے جواب دیا ہاں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہمیں بتلاؤ تو بوڑھیا نے جواب دیا نہیں پہلے میری درخواست قبول کرو۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا تمہاری درخواست قبول ہے تو اس نے کہا کہ میں درخواست کرتی ہوں کہ جنت میں مجھے تمہارے برابر مقام ملے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جنت کا سوال کر اس نے کہا کہ نہیں واللہ جنت میں آپ کی معیت سے کم درجہ پر راضی نہیں ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام اس سے ردوکدح فرماتے رہے یہاں تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ اس کی درخواست قبول کرلو تمہارا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا تو اس کی درخواست قبول کر لی اس نے قبر کا پتہ بتلایا ان کی ہڈیاں نکالیں گئیں پھر دریا پار ہو گئے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۴۱۳ اعرابی کے سوال اور بنی اسرائیل کی بوڑھیا کے سوال میں کتنا فاصلہ ہے؟ جب موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ سمندر پار کر دے تو جانور کے چہرے پھیر دیئے گئے اور واپس ہوئے تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا رب اس کی کیا وجہ ہے تو فرمایا تم یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہو ان کی ہڈیاں اٹھا کر لے جاؤ لیکن قبر زمین کے برابر ہو چکی تھی اس لئے موسیٰ علیہ السلام کو پتہ نہ چل سکا کہ قبر کہاں ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کسی کو یوسف علیہ السلام کی قبر کی جگہ معلوم ہے لوگوں نے کے بتایا ہمیں معلوم نہیں البتہ بنی فلاں کے فلانہ بڑھیا کو معلوم ہے موسیٰ علیہ السلام نے اس کے پاس قاصد بھیجا تو کہنے لگی تم کیا چاہتے ہو؟ لوگوں نے بتایا موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلنا ہے کہ جب وہ آگئی تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں یوسف علیہ السلام کی قبر کا علم ہے اس نے بتایا ہاں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمیں بتادو، اس نے کہا کہ نہیں یہاں تک میرا حکم پورا کرو تو پوچھا گیا کہ کیا حکم ہے؟ اس نے کہا میں جنت میں آپ کی معیت چاہتی ہوں یہ سوال موسیٰ علیہ السلام پر بھاری گذرا تو اللہ کی طرف سے حکم ہوا کہ اس کی درخواست قبول کر لی جائے۔ چنانچہ قبول کر لی گئی تو وہ ان کو پانی جمع ہونے کے ایک چھوٹے سے سمندر کے پاس لے گئی اور اس نے کہا کہ اس پانی کو خشک ہونے دو جب وہ پانی خشک ہو گیا تو یوسف علیہ السلام کی ہڈیاں نکالی گئیں جب زمین سے ہڈیوں کو اٹھا کر لے گئے تو وہ راستہ نہر کی شکل میں ہو گیا۔ (طبرانی اور حاکم نے ابی موسیٰ سے نقل کیا ہے)۔

۳۲۴۱۴ اگر میرے پاس قاصد آتا تو جلدی سے نکل کر چل پڑتا کوئی عذر خواہی نہ کرتا۔ (حاکم نے ابوہریرۃ سے نقل کیا)

۳۲۴۱۵ اگر میں ہوتا تو جلدی سے بلاوا قبول کرتا اور عذر خواہی نہ کرتا۔ (احمد نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۴۱۶ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے کسی بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ یہ دعویٰ کرے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (مسلم نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۱۷ گویا کہ میں یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں اونٹنی پر سوار ہیں جس کا لگام لیف کا ہے اور ان پر اونی جبہ ہے وہ کہہ رہے ہیں لبیک اللھم لبیک۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۱۸ کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (احمد ابوداؤد نے عبداللہ بن جعفر سے نقل کیا)

۳۲۴۱۹ ... جس نے دعویٰ کیا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ بولا۔ (بخاری، ترمذی، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۴۲۰ کوئی نہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (بخاری نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۱ ... کسی بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں (احمد، بیہقی، ابوداؤد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا احمد مسلم بخاری نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابوداؤد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۲۲ کسی کے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یونس بن متی سے افضل ہوں۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۲۳ کسی کے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ کے نزدیک یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (طبرانی نے عبدامید بن جعفر سے نقل کیا)

۳۲۴۲۴ گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں یونس بن متی کو ان پر دو قطوانی جبے ہیں پہاڑ کو جواب دیتے ہوئے تلبیہ پڑھ رہے ہیں اللہ عز وجل کہہ رہے ہیں لبیک یا یونس میں آپ کے ساتھ ہوں۔ (دار قطنی افراد میں نقل کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام

۳۲۴۲۵ اللہ تعالیٰ میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے جب ان کو بچپن میں لڑکوں نے کھیلنے کے لئے بلایا تو جواب دیا کہ میں کھیل کے لئے پیدا کیا گیا ہوں پس کیا حال ہوگا جو حانث ہو ان کی گفتگو سے۔ (ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۰۹۸، الضعیفہ ۲۴۱۳)

الاکمال

۳۲۴۲۶ کوئی یحییٰ بن زکریا علیہما السلام سے افضل نہیں ہوسکتا قرآن نے ان کے اوصاف یہ بیان فرمائے۔
نہ کبھی کوئی برائی کی نہ برائی کا ارادہ کیا۔ (ابن خزیمہ اور کہا اس کی سند ہماری شرط کے مطابق نہیں دار قطنی نے افراد میں نقل کر کے کہا غریب ہے طبرانی ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۲۷ ... بنی آدم کا ہر فرد قیامت کے روز اس حالت میں آئے گا اس کا کوئی نہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا کے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا جسم اس لکڑی کی طرح خشک تھا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرمایا سیدا وحصورا ونبیا من الصالحین۔ (ابن جریر اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے نقل کیا)

۳۲۴۲۸ قیامت کے روز ہر شخص اللہ تعالیٰ سے ملے گا اس کا کوئی نہ کوئی قصور ضرور ہوگا اس پر اللہ تعالیٰ جو چاہے سزا دیں یا رحم فرمائیں سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے کیونکہ وہ سید عورتوں کی خواہش سے پاک اور صالح نبی تھے ان کا آلہ تناسل تنکے کی مثل تھا۔ (علدی ابن عساکر نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۹ ... ہر آدمی نے کوئی نہ کوئی گناہ کیا یا گناہ کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (اسحاق بن بشیر اور ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کوئی خطا صادر نہیں ہوئی

۳۲۲۳۰..... ہر بنی آدم نے کوئی خطاء کیا یا خطاء کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۲۳۱..... ہر شخص اللہ تعالیٰ سے قیامت کی دن اس حال میں ملے گا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (عبدالرزاق نے تفسیر میں نقل لیا اور ابن عساکر نے قتادہ اور سعید بن مسیب سے مرسلاً سے نقل کیا تمام اور ابن عساکر نے یحییٰ بن سعید اور سعید بن مسیب نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۲۳۲..... جو بچہ ماں کے پیٹ میں حرکت کرے اس کے لیے مناسب نہیں کہ وہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ یحییٰ بن زکریا سے افضل ہے کیونکہ انہوں نے نہ ان کے دل میں حرکت کی نہ ہی گناہ کا قصد کیا۔ (ابن عساکر نے علی بن ابی طلحہ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۲۳۳..... جو عورت بچے کے ساتھ حاملہ ہوئی اس بچہ کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دعویٰ کرے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے افضل ہوں کیونکہ انہوں نے ان دل میں نہ حرکت کی نہ ہی گناہ کا ارادہ ہو۔ (ابن عساکر نے ضمرہ بن حبیب سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۲۳۴..... بنی آدم کے ہر فرد نے کوئی گناہ کیا یا گناہ کا قصد کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے جو اس کا قصد کیا نہ ارتکاب کیا کسی کے لئے مناسب نہیں وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (احمد، ابویعلی عدی بن کامل سعید بن منصور نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۲۳۵..... کسی کے لئے درست نہیں یہ دعویٰ کرے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے بہتر ہوں نہ انہوں نے گناہ کا قصد کیا نہ ہی کسی عورت نے ان کے دل میں چکر کاٹا۔ (ابن عساکر نے یحییٰ بن جعفر سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۲۳۶..... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو ماں کے پیٹ میں مؤمن بنایا اور فرعون کو ماں کے پیٹ میں کافر بنایا۔ (عدی طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ الجامع المصنف ۱۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۸۷

۳۲۲۳۷..... لوگ مختلف طبقات میں پیدا کئے گئے بعض مؤمن پیدا ہوئے ایمان کی حالت میں زندگی گذاری اور ایمان کی حالت میں ہی ان کو موت آئی انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں بعض کافر پیدا ہوئے حالت کفر میں زندگی گذاری اور کفر کی حالت ہی میں مرے انہی میں سے فرعون منحوس والا ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور ابن عساکر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۲۳۸..... بعض بندے مؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہی زندگی گذارتے ہیں اور موت بھی ایمان کی حالت میں آتی ہے انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں اور بعض بچے کافر پیدا ہوتے ہیں اور حالت کفر میں زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں انہی میں سے فرعون بھی ہے۔ (بیہقی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۲۳۹..... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو بنی اسرائیل کی طرف بھیجا پانچ کلمات دے کر جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا تو فرمایا اے عیسیٰ یحییٰ بن زکریا سے کہو جو کلمات دے کر بھیجے گئے ہو یا تو تم ان کی تبلیغ کرو یا میں کرتا ہوں یحییٰ علیہ السلام نکلے اور بنی اسرائیل کے پاس پہنچے اور کہا فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک غلام کو آزاد کیا اس پر خوب احسان کیا اور عطیہ دیا وہ چلا گیا اور نعمتوں کی ناشکری کی اور دوسرے سے دوستی کرلی اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ نماز قائم کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو دشمنوں نے قیدی بنالیا اور قتل کرنا چاہا اس نے کہا کہ مجھے قتل مت کرو میرے پاس ایک خزانہ ہے جو میں اپنے نفس کے فدیہ کے طور پر دے دیتا ہوں وہ خزانہ دیدیا اور اپنے نفس کو چھڑا لیا اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ صدقہ ادا کرو اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص دشمن کے مقابلہ میں گیا اور قتال کے لئے ڈھال سنبھال لیا اب اس کو پرواہ نہیں کہ دشمن کس طرف سے آرہا ہے اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک قوم قلعہ بند ہے ان کے پاس دشمن

آ پہنچا قلعہ کے ہر طرف گھوم پھر کر دیکھا لیکن ہر طرف پہریدار موجود ہے یہی مثال قرآن پڑھنے کی ہے کہ اس کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ حفاظت میں رہتا ہے۔(بزار نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور اس کے راوی سب ثقہ ہیں)

۳۲۴۴۰......یحییٰ بن زکریا نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے رب مجھے ایسا بنادے کہ لوگ میری عیب جوئی نہ کریں اللہ تعالیٰ نے وحی کی اے یحییٰ یہ تو ایسی بات ہے کہ میں نے اپنے نفس کو بھی اس کے لئے خاص نہیں کیا آپ کے لئے کیسے کروں؟ کتاب محکم پڑھئے آپ کو ملے گا وقالت الیھود عزیر ابن اللہ وقالت النصاری المسیح ابن اللہ وقالو یداللہ مغلولۃ وقالوا وقالو ایہ سن کر یحییٰ علیہ السلام نے کہا اے اللہ تعالیٰ دعاء سے پناہ مانگتا ہوں معاف فرمادیں آیندہ ایسی دعا نہیں کروں گا۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۴۱......شہید بن شہید اون کا لباس پہنتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے گناہ کے خوف سے اس سے مراد یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں۔(ابن عساکر نے ابن شہاب سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۴۴۲......اگر مجھے اپنے بھائی یحییٰ بن زکریا کی قبر کا علم ہوتا ہے میں اس کی زیارت کے لئے جاتا۔(دیلمی نے زکرہ بن عبداللہ سے نقل کیا)

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

۳۲۴۴۳......فرمایا کبھی کسی بندہ کے لئے سورج کو چلنے سے نہیں روکا گیا مگر یوشع بن نون کے لئے جس رات وہ بیت المقدس کا سفر کررہے تھے۔(خطیب بغدادی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۴۴......یوشع بن نون علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پاک طاہر مطہر مقدس مبارک مخزون المکنون نام کی برکت سے جو کہ شرافت حمد قدرت بادشاہت اور رازداری کے پردہ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ میں آپ سے دعاء مانگتا ہوں اے اللہ آپ کے لیے تمام تعریفیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نور احسان فرمانے والے ہیں رحمٰن اور رحیم صادق ظاہری و باطنی احوال کو جاننے والے آسمان اور زمین اس کے نور کو پیدا فرمانے والے اور ان کی تدبیر فرمانے والے جلال اور کرم والے حنان منان نور ہمیشہ رہنے والے زندہ جس کو موت نہیں آئے گی یہ دعاء تھی جس کی وجہ سے سورج رک گیا۔اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

یوشع بن نون کی دعا

اللھم انی اسئلک باسمک الزکی الطھر المطھر المقدس المبارک المخزون المکنون المکتوب علی سراداق المجد، وسر ادق الحمد وسر ادق القدرۃ وسرادق السلطان وسر ادق السر انی ادعوک یارب بان لک الحمد لا اللہ الا انت النور البار الرحمن الرحیم الصادق العالم الغیب والشھادۃ بدیع السموات والارض ونورھن وقیمھن ذوالجلال والاکرام حنان منان جبار نور دائم قدوس حی لایموت.

ابوالشیخ نے ثواب میں ابن عساکر اور رافعی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اس کی سند میں کوئی راوی متہم نہیں۔

الباب الثالث......فی فضائل الصحابة رضی الله عنه اجمعین

الفصل الاول ......فی فضائل الصحابه اجمالاً

تیسرا باب......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل کے بیان میں اجمالی اور تفصیلی

۳۲۴۴۵...... میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے چالیس سال نیکی اور تقویٰ والی ہوں گے پھر ان کے بعد آنے والے ایک سو بیس سال تک تو آپس میں رحم اور صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے اس کے بعد آنے والے ایک سو ساٹھ سال تک تدابیر وتقاطع کرنے والے ہوں گے پھر فتنے ہوں گے نجات کا راستہ تلاش کرو نجات کا۔ (ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۴۶...... میری امت کے پانچ طبقے ہیں ہر طبقہ چالیس پر ہوگا میرا طبقہ اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا طبقہ اہل علم اور اہل ایمان ہوگا دوسرا طبقہ جو چالیس سے اسی کے درمیان ہوگا وہ بر وتقویٰ والے ہوں گے پھر اس طرح ذکر فرمایا۔ (ابن ماجہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۴۷...... میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس کا ہوگا پہلا طبقہ میرا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا وہ اہل علم ویقین ہوں گے چالیس سال تک دوسرا طبقہ اہل بر وتقویٰ ہوں گے اسی سال تک تیسرا طبقہ صلہ رحمی اور آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہوں گے ایک سو بیس سال تک چوتھا طبقہ قطع رحمی اور ظلم کرنے والے ایک سو بیس سال تک پانچواں طبقہ ھرج اور مرج والے دو سو سال تک ہر شخص کو اپنی حفاظت کرنی چاہئے۔ (حسن بن سفیان ابن مندہ اور ابونعیم نے فی معرفہ میں نقل کیا دارمی تمیمی سے)

۳۲۴۴۸...... میری بہترین امت پہلا طبقہ ہے آخر میں سیدھے راستہ سے ہٹے ہوئے ہوں گے نہ ان کا مجھ سے تعلق ہے نہ میرا ان سے۔ (طبرانی نے عبداللہ بن سعدی سے نقل کیا سے ضعیف الجامع ۲۸۶۷)

۳۲۴۴۹...... بہترین میرے زمانہ والے پھر ان سے متصل پھر ان سے متصل آنے والے پھر ایسے لوگ آئیں گے گواہی قسم سے پہلے ہوگی اور قسم گواہی سے پہلے۔ (احمد بیہقی ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۵۰...... بہترین اس زمانہ کے جس میں میں ہوں اس کے بعد دوسرا زمانہ پھر تیسرا زمانہ۔ (مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۴۵۱...... بہترین میرے زمانہ والے پھر دوسرے اور تیسرے زمانہ والے پھر جو لوگ آئیں گے ان میں خیر۔ (غالب) ہوگا۔ (طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۵۲...... بہترین اس زمانہ والے جس میں میں ہوں پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ والے آخری زمانہ والے رذیل ہوں گے (طبرانی حاکم نے جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

کلام:...... ضعیف الجامع ۲۸۹۸ الضعیفہ ۱۵۱۱

۳۲۴۵۳...... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر ان کے ساتھ کے زمانہ والے پھر ان کے ساتھ زمانہ والے پھر اس کے بعد لوگ آئیں گے موٹے ہوں گے اور موٹے ہونے کو پسند کریں گے گواہی کے مطالبے سے پہلے ہی گواہی دے بیٹھیں گے۔ (ترمذی حاکم نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۵۴...... میری امت کے بہترین میری بعثت کے زمانہ کے لوگ۔ (یعنی صحابہ ہیں) پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ کے زمانہ والے پھر قوم آئے گی موٹے ہونے کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کئے جانے سے پہلے گواہی دیں گے۔ (مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۵۵...... میری امت کے بہترین لوگ اول وآخر میں ہوں گے درمیان میں میلے اور گدلے لوگ ہوں گے۔ (حکیم نے ابی الدرداء

سے نقل کیا)۔

کلام: ......ضعیف الجامع ۲۹۰۳

۳۲۴۵۶......اس امت کا بہترین طبقہ اول اور آخر ہیں پہلا طبقہ جس میں رسول اللہ ﷺ تھے آخری طبقہ جس میں عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے درمیان میں سیدھے اور ٹیڑھے دونوں طرح کے لوگ ہوں گے ٹیڑھے چلنے والوں کا مجھ سے میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

حلية الاولياء بروايت عروه بن رويم مرسلاً

کلام: ......ضعیف الجامع ۲۸۳۰

۳۲۴۵۷......بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جو ان سے متصل زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے اس کے بعد قوم آئے گی جو خیانت کرے گی ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکے گا گواہی طلب کئے بغیر ہی گواہی دیں گے نذر مانیں گے پوری نہیں کریں گے ان میں موٹا پا ظاہر ہوگا۔ (بیہقی ابوداؤد، ترمذی، نسائی نے عمران بن حصین سے نقل کیا بخاری نے ۱۱۳۸ میں نقل کیا)

۳۲۴۵۸......میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو پھر ان کی بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر جھوٹ پھیل جائے گا آدمی بغیر طلب کے گواہی دے گا اور بغیر طلب کے قسم کھا بیٹھے گا۔ (ابن ماجہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔ وقال في الزوائد رجال اسناده ثقات

۳۲۴۵۹......میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو جو میری وجہ سے ان کا خیال رکھے اس پر اللہ کی طرف سے محافظ ہوگا اور جو میری وجہ سے ان کا خیال نہ رکھے اللہ ان سے بری ہوگا جن سے اللہ بری ہو عنقریب ان کی گرفت فرمائے گا۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۶۰......تمہارے بعد والے۔ (صدقہ خیرات کے ذریعہ) تمہارے صاع اور مد خیرات کرنے کے برابر ثواب نہیں حاصل کر سکتے۔ (حاکم ابن ماجہ نے ابی سعید سے نقل کیا)

صحابہ کو گالی دینے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۳۲۴۶۱......لوگ بڑھتے جائیں گیا ور صحابہ کی تعداد کم ہوتی جائے گی ان کو گالیاں مت دو جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے گا ان پر اللہ کی لعنت۔ (خطیب بغدادی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا دارقطنی نے افراد میں ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۰۳ ضعیف الجامع ۱۸۰۲)

۳۲۴۶۲......تمہاری شان میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے شان تک کہاں پہنچ سکتی ہے میرے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو میرے لئے میرے صحابہ کو چھوڑ دو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان میں سے کسی کے ایک دن کے عمل کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا، ضعیف الجامع ۵۰۸۰)

۳۲۴۶۳......میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی مت دو قسم ہے اس ذات جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو اجر میں ان میں سے کسی کے ایک مد یا ادھا مد خرچ کرنے کی برابر نہ ہوگا۔ (احمد، بیہقی، بوداؤد، ترمذی نے ابوسعید سے مسلم، ابن ماجہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۶۴......میرے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شکایت نہ پہنچایا کریں میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تمہارے پاس صاف دل لے کر آؤں (یعنی کسی کی لئے دل میں کدورت نہ ہو) ابوداؤد احمد ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۶۵......لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتال کرے گی کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول رضی اللہ عنہم رسول ہیں؟ کہیں گے ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتال کرے گی ان سے کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب دیا جائے گا ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب ملے گا ہاں تو ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی۔ (احمد بیہقی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۴۶۶ ..... اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب کیا اور میرے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب کیا پھر ان میں سے بعض کو میرے لئے وزراء بعض کو سسرال بعض کو انصار بنایا جو ان کو گالیاں دے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ایسے لوگوں سے فدیہ بدلہ قبول نہ فرمائے گا۔ (طبرانی حاکم نے عویم بن ساعدہ سے نقل کیا)

۳۲۴۶۷ ..... اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا اور میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا میرے لئے ان میں سے سسرال اور انصار منتخب فرمائے جو میری وجہ سے ان کا احترام کرے اللہ ان کا احترام کرے گا اور مجھے صحابہ رضی اللہ عنہم کی وجہ سے ایذاء پہنچائے اللہ تعالیٰ ان کو ایذاء پہنچائے گا۔ (خطیب بغدادی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۳۵)

۳۲۴۶۸ ..... اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم اور سسرال کا انتخاب فرمایا عنقریب ایک قوم آئے گی جو ان کو گالی دے گی اور ان کی شان کو گرانے کی کوشش کرے گی ایسے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھا کھانا پینا شادی بیاہ مت کرو۔ (عقیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

غیر صحابی صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا

۳۲۴۶۹ ..... میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم نے احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کیا تب بھی ان کے رتبہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ (احمد بن انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۷۰ ..... میری وجہ سے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اور سسرال کو چھوڑ دو۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۹۸۳)

۳۲۴۷۱ ..... میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس سال پر محیط ہوگا میرا طبقہ اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا طبقہ اہل علم و اہل ایمان ہوگا پھر ان کے ساتھ زمانہ اسی سال تک بر اور تقویٰ والے ہوں گے پھر ان سے متصل زمانہ ایک سو بیس سال تک رحم کرنے والے صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے اور جو ان سے متصل ایک ساٹھ سال تک ہوں گے وہ قطع تعلق کرنے والے ایک دوسرے سے پیٹھ پھیرنے والے ہوں گے پھر ان کے متصل زمانہ والے دو سو سال تک فتنہ اور لڑائی والے ہوں گے۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا التنزیہ ۲/۳۴۸ ضعیف الجامع ۳۶۳۱)

۳۲۴۷۲ ..... بشارت ہو اس کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور اس کو بھی بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا یا جس نے مجھے دیکھنے والوں کے دیکھنے والوں کو دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا ان سب کو بشارت ہو اور ان کے لئے اچھا انجام ہے۔ (طبرانی حاکم نے عبداللہ بن بسر سے روایت کیا)

۳۲۴۷۳ ..... مجھے دیکھنے والوں کو بشارت ہو اور ان کے لئے جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا یا جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والوں کو دیکھا عبد بن حمید نے ابی سعید سے ابن عساکر نے واثلہ سے نقل کیا)

۳۲۴۷۴ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دینے والے پر اللہ کی لعنت۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔ الجامع المصنف ۱۳۷

۳۲۴۷۵ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم زمین کے جس حصہ میں بھی انتقال کریں گے قیامت کے روز وہاں سے قائد بنا کر اٹھائے جائیں گے اور ان کے لئے نور ہوگا۔ (ترمذی ضیا مقدسی نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۲۷۹ تذکرۃ الموضوعات ۹۲)

۳۲۴۷۶ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال کھانے میں نمک کی طرح ہے بغیر نمک کی کھانا صحیح نہیں لگتا۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم کے بغیر دین نامکمل ہے)

کلام: ..... ابویعلیٰ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۲۳۴

۳۲۴۷۷ ..... جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دی اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت۔ (طبرانی نے ابن عباس

رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۷۸..... جو انبیاء علیہم السلام کو سب وشتم کرے اس کو قتل کیا جائے گا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو سب وشتم کرے اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔ (طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۶۱۶ الف۔یقہ ۲۰۶)

۳۲۴۷۹ستارے آسمان کا امن ہیں جب وہ بے نور ہو جائیں گے تو آسمان سے وہ عذاب آئے گا جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے امن ہوں جب میں دنیا سے اٹھالیا جاؤں گا ان وہ آفات آئیں گی جن سے ان کو ڈرایا گیا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری امت کے لئے امن ہیں جب ان کا دور ختم ہوگا تو امت پر وہ آفات پر آئیں گی جن سے ان کو ڈرایا گیا۔ (احمد و مسلم نے ابو موسیٰ سے نقل کیا)

۳۲۴۸۰..... جس مسلمان نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔ (ترمذی اور ضیاء مقدسی نے ابو موسی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۸۱..... میری وجہ سے میرے صحابہ اور میرے سسرال کا خیال رکھو جس نے میرا خیال رکھا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی حفاظت فرمائے گا جو میری وجہ سے ان کا خیال نہیں رکھے گا اللہ اس سے بری ہوگا جس سے اللہ بری ہو قریب ہے اس کی گرفت فرمائے۔ (بغوی طبرانی اور ابو نعیم نے مصرفہ میں اور ابن عساکر نے عیاض انصاری سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۱۲۷ اضعیف الجامع ۱۲۲۱۱۳)

۳۲۴۸۲..... جب اللہ تعالیٰ میری امت میں سے کسی کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے دل میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت پیدا فرمادیتے ہیں۔ (مستدرک فردوس بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۴۸۳..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے بعد ان کو نشانہ مت بناؤ جوان سے محبت رکھے میری محبت کی وجہ سے رکھے اور جو ان سے بغض رکھے وہ میرے بغض کی وجہ سے ہوگا جس نے ان کو ایذاء پہنچائی گویا کہ مجھے ایذاء پہنچایا جس نے مجھے ایذاء پہنچائی اس نے اللہ کو ایذاء پہنچائی عنقریب اس کی گرفت فرمائے گا۔ (ترمذی نے عبداللہ بن مغفل سے نقل کیا وقال الترمذی غریب)

۳۲۴۸۴..... جب کسی کو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دیتے ہوئے سنو تو کہو اللہ کی لعنت ہو تم میں سے برے شخص پر۔ (خطیب بغدادی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ترمذی نے کہا ضعیف ہے)

۳۲۴۸۵..... میری امت کے بدترین لوگ میرے صحابہ پر لعنت کرنے والے ہیں۔ (ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۱۸۸۱ اضعیف الجامع ۱۸۶۴)

الاکمال

۳۲۴۸۶..... صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حسن ظن رکھو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کے ساتھ پھر جوان کے بعد ہیں ان کے ساتھ۔ المخلص وابن ناضر فی امالیہ وصححہ بروایت عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۴۸۷..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا اکرام کرو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد زمانہ والوں کا پھر جھوٹ ظاہر ہو جائے گا یہاں تک آدمی قسم کھائے گا قسم دیئے جانے سے پہلے گواہی دے گا گواہی طلب کئے بغیر جو جنت کے داخلہ کا خواہشمند ہو وہ مسلمانوں کی جماعت کا ساتھ دے تفرقہ بازی سے مکمل اجتناب کرو شیطان اکیلے آدمی کے ساتھ کھیلتا ہے دو سے دور بھاگتا ہے کوئی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہیں مگر تیسرا شیطان ہوتا ہے جس کو اپنے نیک کام سے خوشی ہو اور اپنے برے کام سے پریشانی ہو وہ مؤمن ہے۔ (احمد ابو یعلیٰ خطیب بغدادی ابن عساکر نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۸۸..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں تمہیں خیر کی نصیحت کرتا ہوں پھر جوان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں پھر جوان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں پھر جھوٹ پھیل جائے گا یہاں آدمی قسم کے مطالبہ کے بغیر قسم کھائے گا گواہی طلب کے بغیر گواہی دے گا سن لو کوئی

مرد کسی عورت کے ساتھ انتہائی اختیار نہیں کرتا مگر تیسرا شیطان ہوتا تک کہ ہے جماعت کا ساتھ دیا کرو تفرقہ بازی سے اجتناب کرو کیونکہ شیطان اکیلے آدمی کو پکڑتا ہے دوآدمیوں سے دور بھاگتا ہے جو جنت کے داخلہ کا خواہشمند ہواس کو چاہئے جماعت کا ساتھ دے جس کو اپنے نیک اعمال خوش کریں اور برے اعمال پریشان کرے یہ مؤمن ہے۔الشافعی، ابو داؤد، الطیالسی والحمیدی، ابن ابی شیبة، احمد والعدنی، والحارث ابن منیع مسدد وعبد بن حمید، ترمذی، حسن صحیح غریب نسائی، والطحطاوی، ابو یعلی، ابن حبان والشاشی وابن جریر، دارقطنی فی العلل مستدرک ،بیھقی، ضیاء مقدسی بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۴۸۹..... اے اللہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مغفرت فرما اور اس کی مغفرت فرما جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اس کی مغفرت فرما۔

طبرانی بروایت سہل بن سعد

۳۲۴۹۰..... اے کے اللہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مغفرت فرما اور ہراس شخص کی جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا۔(ابونعیم نے معرفہ میں سہل بن سعد سے نقل کیا اس کی سند کی رجال ثقہ ہیں)

۳۲۴۹۱..... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے ہیں پھر ایک قوم آئے گی جو طلب کے بغیر ہی شہادت دے گی۔(ابن ابی شیبۃ نے عمرو بن شرجیل سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۴۹۲..... اس امت کا بہترین طبقہ میری بعثت کے زمانہ کے لوگ ہیں پھر ان سے متصل زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے پھر ایک قوم آئے گی کہ ان کی گواہی قسم سے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔(ابن ابی شیبۃ ،احمد والطحاوی، ابن ابی عاصم الرویانی ،سعید بن منصور نے بریدہ سے نقل کیا ہے احمد طبرانی نے نعمان بن بشیر سے)

۳۲۴۸۳..... میری امت کا بہترین طبقہ میرے زمانہ والے پھر دوسرے زمانہ والے پھر تیسرے زمانہ والے پھر ایک قوم آئے گی جو قسم لئے بغیر ہی قسم کھائے گی گواہی کا مطالبہ کے بغیر گواہی دے گی ان کے پاس امانت رکھوائی جائے تو واپس نہیں کرے گی۔(بغوی باوردی وسمویہ اور ابن قانع طبرانی نے بلال بن سعد سے وہ اپنے والد سعد بن تمیم سکونی سے)

صحابہ بہترین لوگ تھے

۳۲۴۹۴..... میری امت کے بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے ہیں۔(طبرانی نے سمرہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۹۵..... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے۔(طبرانی نے جمیلہ بنت ابی جہل سے نقل کیا)

۳۲۴۹۶..... میری امت کا بہترین طبقہ میری بعثت کے زمانہ والے پھر دوسرے زمانہ پھر تیسرے زمانہ والے پھر قومیں آئیں گی ان کی قسمیں گواہی سے آگے بڑھیں گی اور بغیر طلب کے گواہی دیں گی بازار میں ان کا شور ہوگا۔(ابوداؤد طیالسی، سمویہ اور ابونعیم نے معرفہ میں اور سعید بن منصور نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۹۷..... میری امت کا بہترین طبقہ وہ ہے جو میرے زمانہ میں ہے اس کے بعد دوسرے زمانہ والے پھر تیسرے زمانہ والے پھر چوتھے زمانے والے ایسے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہ ہوگی (ابونعیم نے معرفہ میں عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا یہ حدیث غریب حدیث اعمش سے کہا گیا کہ قیض بن وثیق انتہی اور مغنی میں ہے کہ ابن معین نے کہا کہ فیض بن وثیق جھوٹا ہے)

۳۲۴۹۸..... اس امت کا بہتر طبقہ اس زمانہ والے ہیں جس میں میری بعثت ہوئی پھر وہ جو اس کے بعد ہیں اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو نذر مان کر پوری نہیں کریں گے قسم کے مطالبہ کے بغیر قسمیں کھائیں گے ان میں موٹاپا پھیل جائے گا۔(طبرانی نے عمران بن حصین سے نقل کیا)

۳۲۴۹۹..... میری امت کا بہترین طبقہ میرے زمانہ والے ہیں پھر ان کے بعد والے پھر ان کے جانشین ایسے لوگ ہوں گے جن میں موٹاپا پھیل

جائے گا اور طلب کے بغیر ہی گواہی دیں گے۔ (ابویعلی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۰۰ ..... بشارت ہو اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور میرے اوپر ایمان لایا پھر بشارت ہو پھر بشارت ہو پھر بشارت ہو جو میرے اوپر ایمان لے آیا اور مجھے نہیں دیکھا پوچھا گیا طوبی کیا چیز ہے فرمایا جنت کا ایک درخت ہے جو ایک سال کی مسافت پر پھیلا ہوا ہے اسی کے چھلکوں سے اہل جنت کا لباس تیار ہوگا۔ (احمد ابن جریر ابن ابی حاتم، ابویعلی ابن حبان ابن مردویہ سعید بن منصور نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۰۱ ..... امت بھلائی میں ہوگی جب تک ان میں مجھے دیکھنے والے یا مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والے موجود ہوں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۲ ..... بشارت ہو اس کو جس نے مجھے دیکھا اور بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اور بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کے دیکھنے والے کو دیکھا۔ (بخاری نے اپنی تاریخ میں خطیب نے متفق اور مفترق میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۳ ..... اس کو بشارت ہو جس نے مجھے دیکھا اور بشارت ہو اس کے لئے جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا۔ (طبرانی نے وائل بن حجر سے نقل کیا)

۳۲۵۰۴ ..... امت میں خیر میں رہے گی جب تک ان میں مجھے دیکھنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود ہوں گے اللہ کی قسم تم خیر میں رہو گے جب تک تم مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والے موجود ہوں گے اور اللہ کی قسم تم خیر میں ہو گے جب تک تم میں میرے صحابہ کو دیکھنے والوں کے دیکھنے والے۔ (یعنی تبع تابعین) موجود ہوں۔ (طبرانی ابن ابی شیبہ اور ابونعیم نے معرفہ میں واثلہ سے نقل کیا یہی صحیح ہے)

۳۲۵۰۵ ..... مجھے دیکھنے والا جہنم میں داخل نہ ہو نہ مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے نہ ان کو دیکھنے والا۔ (طبرانی نے عبدالرحمن عصبہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

صحابہ کی زندگی امت کیلئے خیر ہے

۳۲۵۰۶ ..... میری امت دشمن پر غالب اور کامیاب رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی ایک زندہ ہوگا پھر دشمن پر کامیاب وکامران رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ کو دیکھنے والے موجود ہوں یا کوئی تابعی موجود ہوگا پھر امت دشمن پر کامیاب رہے گی جب تک کوئی تبع تابعین میں سے زندہ موجود ہیں۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۷ ..... ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی پوچھا جائے گا تم میں کوئی صحابی ہے جواب دیا جائے گا ہاں تو وہ علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا پوچھا جائے گا تم میں کوئی صحابی رسول ہے تو جواب دیا جائے گا، ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا کہا جائے گا تم میں کوئی صحابی ہے جواب دیا جائے گا ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا۔ (بخاری، مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا یہ حدیث پہلے ۳۲۴۶۵ پر گذر چکی ہے)

۳۲۵۰۸ ..... عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ایک لشکر تیار ہوگا اپنے ساتھ لے جانے کے لئے صحابی کو تلاش کرے گا سوال کرے گا تم میں کوئی محمد ﷺ کی صحابی ہے لوگ کہیں گے ہاں تو ان کی برکت سے فتح طلب کریں گے ان کو فتح حاصل ہوگی پھر ایک زمانہ آئے گا لشکر تیار ہوگا سوال کرے گا تم میں کوئی صحابی رسول ہیں؟ تلاش کریں گے کوئی نہ ملے گا اگر سمندر پار بھی کوئی صحابی مل جائے ان کو لے آئیں گے۔ (عبد بن حمید، ابو یعلی والشاشی، ضیاء مقدسی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۰۹ ..... لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اگر سمندر پار بھی میرے کسی صحابی کی خبر ملے تو لوگ ان کے پاس پہنچ جائیں گے ان کو تلاش کرنے سے نہ ملے گا۔ (ابوعوانہ اور دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۱۰ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال امت میں جیسے نمک ہے کھانے میں کھانا نمک کے بغیر مزیدار نہیں ہوتا۔ (ابن المبارک نے انس

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۱ ... عنقریب تمہاری مثال لوگوں میں کھانے میں نمک کی طرح ہوگی کھانا بغیر نمک کے ذائقہ دار نہیں ہوتا۔(طبرانی سعید بن منصور نے سمرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۲ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمان والوں کے لئے امن کا ذریعہ بنایا جب وہ بے نور ہو جائیں گے آسمان والوں پر وہ آفات آجائیں گی جن کا ان سے وعدہ ہوا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم امن ہیں میری امت کے لئے جب وہ چلے جائیں گے تو ان پر وہ فتنے ظاہر ہوں گے جن کا ان سے وعدہ ہوا۔(طبرانی نے عبداللہ بن مستورد سے نقل کیا)

۳۲۵۱۳ ... جس زمین میں بھی میرے کسی صحابی کا انتقال ہوگا وہ قیامت کے دن ان کا قائد ہوگا ان کے لئے نور ہوگا۔(ابونعیم نے معرفہ میں بریدہ رضی اللہ عنہ سے ابوطیبہ نے عبداللہ بن مسلم سے نقل کیا اور ابوحاتم نے کہا قابل حجت نہیں ہے)

۳۲۵۱۴ ... میرے جس صحابی کا جہاں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان کے لئے امن ہوگا۔(ابن عساکر نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا اس کی سند غریب ہے اور تمام لوگ)

۳۲۵۱۵ ... میرے جس صحابی کا جس شہر میں انتقال ہوگا وہ ان کے حق میں سفارشی ہوگا۔(ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا ابن عساکر نے بریدہ سے اس میں یحیی بن عباد ضعیف ہیں)

۳۲۵۱۶ ... میرے جس صحابی کا جہاں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان کا قائد ہوگا۔(ابن عساکر نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۷ ... میرے جس صحابی کا زمین جس خطہ میں انتقال ہوگا ان کے لیے نور ہوگا وہ قیامت کے روز ان کا سردار ہوگا۔(ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس میں موسیٰ بن عبداللہ بن حسن ہے بخاری نے کہا اس میں کلام ہے)

۳۲۵۱۸ ... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں جس کا کسی شہر میں انتقال ہوگا وہ ان کے لیے نور ہوگا اور قیامت کے دن ان کا سردار بنا کر اٹھایا جائے گا۔(ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۹ ... جبرائیل نے مجھے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے مہاجرین اور انصار کے ذریعہ ساتوں آسمان والوں پر فخر فرمایا اے علی تمہارے اور عباس رضی اللہ عنہ کے ذریعہ عرش کو اٹھانے والے فرشتوں پر فخر فرمایا۔(خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۲۰ ... سب سے پہلے میرے لئے پل صراط کو جہنم پر رکھا جائے گا میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اس پر سے گذر کر جنت میں داخل ہوں گے(دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۲۱ ... اگر کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کر ڈالے تم صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کے ایک مد خرچ کرنے کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا نہ اس کا نصف۔(احمد نے عبداللہ بن سلام سے نقل کیا یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ہم بہترین ہیں یا ہمارے بعد آنے)۔

۳۲۵۲۲ ... اگر بعد والوں میں سے کوئی احد کے برابر سونا خرچ کر ڈالے تو تمہارے ایک مد یا اس کے آدھے کے برابر اجر نہیں حاصل کر سکتا۔(احمد نے یوسف بن عبداللہ بن سلام سے نقل کیا)

حیاء اور وفاء اسلام کی زینت ہے

۳۲۵۲۳ ... اسلام ننگی حالت میں ہے اس کا لباس حیاء ہے اس کی زینت وفاء ہے اس کی مروت عمل صالح ہے اس کا ستون تقویٰ ہے ہر چیز کی ایک بنیاد ہے اسلام کی بنیاد اصحاب رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت کی محبت ہے۔(ابن نجار نے علی بن حسین سے نقل کیا)

۳۲۵۲۴ ... جس نے میرے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کی ان سے دوستی رکھی اور ان کے حق میں استغفار کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا

حشر انہیں کے ساتھ فرمائے گا۔ (ابن عرفہ عابدی نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت سے نقل کیا)

۳۲۵۲۵۔۔۔ جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ازواج مطہرات میرے احباب اور اہل بیت سے محبت کی ان میں سے کسی پر طعن نہیں کیا اور دنیا سے ان کی محبت لے کر گیا قیامت کے روز درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔ (ملا نے سیرت میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۲۶۔۔۔ میرا خیال رکھو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں میرا خیال رکھے گا میرے ساتھ حوض کوثر پر ہوگا اور جس نے میرا خیال نہیں رکھا صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نہ حوض کوثر نصیب ہوگا نہ مجھے قریب سے دیکھ سکے گا۔ (ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۲۷۔۔۔ میرا خیال رکھو میرے صحابہ کے بارے میں جس نے ان کے متعلق میرا خیال رکھا اللہ کی طرف سے اس پر ایک نگہبان ہوگا اور جس نے حفاظت نہیں کی ان میں اللہ تعالیٰ اس سے بری ہوگا اور جس سے اللہ بری ہوگا عنقریب اس کی گرفت فرمائے گا۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۲۸۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا ان کو ساتھی اور بعض کو سسرال بنایا میرے بعد ایک قوم آئے گی جو ان کی شان کو گھٹائے گی ان کو گالی دے گی اگر ایسے لوگوں کا زمانہ پاؤ تو نہ ان سے شادی بیاہ کرو نہ ان کے ساتھ کھانا پینا رکھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو نہ ان پر نماز پڑھو۔ (دار قطنی نے کتاب المقلین ان کے آباء مکثر بن سے مکثر بن ان کے آباء مقلین سے نقل کیا)

۳۲۵۲۹۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا اور میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا ان میں میرے لئے وزیر انصار پیدا فرمائے آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ان سے بغض رکھیں گے ایسے لوگوں کے ساتھ نہ کھانا پینا رکھو نہ مجالست کرو نہ ان پر نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔ (ابن النجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ التنزیہ ۲۴۲ ذیل اللآلی ۷۶)

۳۲۵۳۰۔۔۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے بعد ان کو (تنقید کا) نشانہ مت بناؤ جس نے ان سے محبت رکھی میری محبت کی وجہ سے محبت کی جس نے ان سے بغض رکھا میری عداوت کی وجہ سے رکھا جس نے ان کو ایذاء دی مجھے ایذاء دی جس نے مجھے ایذاء دی گویا کہ اللہ تعالیٰ کو ایذاء دی جو اللہ کو ایذاء پہنچائے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (احمد بخاری نے اپنی تاریخ میں نقل کیا غریب ہے حلیۃ الاولیاء بیہقی بروایت عبداللہ پہلے حدیث ۳۲۴۸۳ میں گذر چکی ہے)

۳۲۵۳۱۔۔۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو جس نے ان بغض رکھا میری عداوت کی وجہ سے رکھا جس نے ان سے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی اے اللہ ان سے محبت فرما جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرے اور ان سے عداوت رکھ جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھے۔ (ابن النجار سے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۲۔۔۔ جس نے میری صحابہ کے متعلق اچھا کلام کیا وہ مؤمن ہے۔ (ابن غیلان نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۳۔۔۔ جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق اچھی بات کرے وہ نفاق سے بری ہوگیا جو ان کے متعلق بری بات کرے وہ میری سنت کا مخالف ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ (ابو سعید نے شرف المصطفیٰ میں نس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۴۔۔۔ جس نے میری وجہ سے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھا وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا اور جس نے خیال نہیں کیا وہ قیامت کے روز میری زیارت نہیں کر سکے گا مگر دور سے۔ (جب بروایت ابن عمر ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۶۴)

صحابہ کی برائی کی ممانعت

۳۲۵۳۵۔۔۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی برائیاں مت بیان کرو اس سے تمہاری دلوں میں اختلاف پیدا ہوگا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے محاسن کو یاد کرو تاکہ تمہارے دلوں میں الفت و محبت قائم ہو۔ (دیلمی اور ابن نجار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس کی سند میں عبداللہ بن

ابراہیم غفاری متہم ہے)۔

۳۲۵۳۶ ..... اے لوگو! میری وجہ سے میرے دامادوں اور سسرال کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی پر ظلم کے انتقام کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ نا قابل معافی جرم ہی ہے اے لوگو اپنی زبانوں کی مسلمانوں کی عیب جوئی سے حفاظت کرو جب کسی کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا اس کا تذکرہ مت کرو۔ (سیف بن عمر رضی اللہ عنہ نے فتوح میں ابن نافع ابن شاھین اور ابن مندہ طبرانی ابونعیم خطیب ابن بخار ابن عساکر نے سھل بن یوسف بن سھل بن مالک کعب بن مالک کے بھائی سے نقل کیا انہوں نے اپنے والد اپنے دادا سے ابن مندہ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۳۲۵۳۷ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لغزشیں ہوں گی اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادیں گے میرے ساتھ ان کے پہلے اعمال کی برکت سے۔ (ابن عساکر نے محمد بن حنفیہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۴۷۷ کشف الخفاء ۱۰۱۵)

۳۲۵۳۸ آدمی اتنے اتنے نیک اعمال انجام دیتا ہے لیکن امت پر لعن طعن کی وجہ سے اندر سے منافق ہوتا ہے۔ (طبرانی نے ابی مصبح الحمصی سے انہوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے نقل کیا ان میں شداد بن اوس اور ثوبان بھی ہیں)

۳۲۵۳۹ ..... قیامت کے روز ہر شخص کی نجات کی امید ہوگی مگر جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دی ہے کیونکہ محشر والے اس پر لعنت کریں گے۔ (شیرازی نے القاب میں حاکم نے تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۰ جس نے کسی بھی صحابی پر لعنت کی اس پر اللہ کی لعنت۔ (ابن ابی شیبہ نے عطاء سے مرسلاً نقل کیا ابن نجار نے عطیہ ابی سعید سے نقل کیا شیرازی نے القاب میں عطاء سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۵۴۱ ..... جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے اس کو کوڑے لگاؤ۔ (ابوسعید اسماعیل بن حسن بن سمان نے کتاب الموافقہ بین اھل البیت والصحابہ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۲ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو آخری زمانہ میں ایک قوم آئے گی جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے گی اگر وہ بیمار ہو جائیں ان کی عیادت مت کرو اگر مر جائیں ان کے جنازہ میں شرکت مت کرو ان سے شادی بیاہ مت کرو وہ وارثت کے حقدار نہیں ان پر سلام مت کرو ان پر جنازہ مت پڑھو۔ (خطیب ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذہبی نے کہا منکر اجدا)

۳۲۵۴۳ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو میرے صحابہ کو چھوڑ دو کیونکہ تم میں سے کوئی روزانہ احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو کسی صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک مد یا آدھا مد خرچ کرنے کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابوبکر برتانی رویانی نے مستخرج میں ابوسعید سے نقل کیا ہے اور وہ صحیح ہے)

۳۲۵۴۴ محمد ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو اللہ کی قسم اگر تم ان کے راستہ پر چلے تو بہت آگے بڑھ جاؤ گے اگر تم نے دائیں بائیں اور کوئی راستہ اختیار کیا تو گمراہی میں بہت دور جا گرو گے۔ (ابن النجار نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۴۵ ..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی نہیں قبول کی جائے گی ان کی طرف کوئی نفلی وفرض عبادات۔ (ابونعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۶ ..... لوگوں کو کل قیامت محشر میں جمع کیا جائے گا پھر میرے صحابہ پر تہمت رکھنے والوں کو ان سے بغض رکھنے والوں کو جیب لیا جائے گا اور ان کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ (قاضی ابوسعید نے محمد بن احمد بن ساعد سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۷ اے اللہ ان کو میرا حوالہ نہ فرمایا کہ میں ان کی مدافعت سے کمزور ہو جاؤں نہ ان کو اپنے نفس کا حوالے لے فرما کہ وہ اپنے نفس کی مدافعت سے کمزور ہو جائیں نہ ان کو لوگوں کا حوالہ فرمایا کہ ان پر دوسروں کو ترجیح دیں یا اللہ تو ہی تنہا ان کے رزق کا ذمہ بن جا۔ (احمد ابوداؤد طیالسی حاکم نے عبداللہ بن حوالہ سے نقل کیا)

الفصل الثانی فی فضائل الخلفاء الاربعۃ رضوان اللّٰہ تعالٰی علیہم اجمعین

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

۳۲۵۴۸ ..... ابوبکر لوگوں میں سب سے افضل ہیں ہاں البتہ کوئی نبی ہے تو وہ ابوبکر صدیق سے افضل ہے۔(نسب عدی بن کامل نے سلمہ بن اکوع سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الحفاظ ۲۶ ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۴۹ ..... ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مجھے انس رضی اللہ عنہ پہنچانے والے تھے لہٰذا ان کی اس فضیلت کا اعتراف کروا گر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بناتا صدیق اکبر کی کھڑکی کے علاوہ مسجد کی طرف کھلنے والی ہر کھڑکی بند کی جائے۔(عبداللہ بن احمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۰ ابوبکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ابوبکر دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔(مسند الفردوس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۲۹ ضعیف الجامع ۵۷)

۳۲۵۵۱ ..... جبرائیل میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا دروازہ دکھایا مجھے دکھایا جنت کا وہ دروازہ جس سے میری امت کے لوگ داخل ہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی دیکھتا تو فرمایا اے ابوبکر آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔(ابوداؤد حاکم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۵۵۲ ..... مجھے حکم ملا ہے کہ ابوبکر سے خواب کی تعبیر پوچھو (مسند فردوس بروایت سمرہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۵۵۳ ..... مال اور صحبت کے لحاظ سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتہ ہے مسجد میں خوخہ ابوبکر کے علاوہ تمام خوخہ بند کر دیا جائے۔(مسلم ترمذی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۵ ..... ابوبکر بن ابی ابوقحافہ سے زیادہ میرے اوپر مال اور نفس کے اعتبار سے احسان کرنے والا کوئی نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلام کی روشنی اس مسجد میں کھولنے والے تمام دریچے بند کردیئے جائیں سوائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دریچہ کے۔(احمد بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۶ ..... سن لو میں ہر ایک کو خلیل بنانے سے بری ہوں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا تمہارے صاحب (یعنی خود نبی کریم ﷺ) اللہ کے خلیل ہیں۔(سعید بن منصور ترمذی اور ابن ماجہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۷ ..... میں اللہ کے سامنے بری ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کسی کو خلیل بناؤں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنالیا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صالحین کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔(مسلم نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۸ ..... ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دوزخ سے اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ ہو۔(ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۵۹ ..... ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم میرے ساتھی ہو حوض کوثر پر اور میرے ساتھی ہو غار میں۔(ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۳۲۷)

۳۲۵۶۰ ..... اے لوگو تمہارے ساتھ میرا تعلق بھائی اور دوستی کا ہے میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں اس بات سے کہ کسی کو اپنا خلیل بناؤں اپنی امت میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا میرے رب نے مجھے خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔(مسلم نسائی نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳۲۵۶۱۔۔۔ اللہ تعالیٰ اور مومنین اے ابوبکر تمہارے ساتھ اختلاف کرنے سے انکار کردیں گے۔(یعنی تمہاری خلافت پر اجماع ہو جائے گا)۔(احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۲۔۔۔ میرے لئے اپنے والد ابوبکر اور اپنے بھائی کو بلالو تا کہ ایک تحریر لکھوں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے یا کہنے والا کہے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کردیں گے۔(احمد اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۳۔۔۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔(مسلم ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۴۔۔۔ کسی نبی اور رسول حتیٰ کہ صاحب یاسین کے کوئی صحابی ابوبکر سے افضل نہیں۔(حاکم نے اپنی تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۸۵)

۳۲۵۶۵۔۔۔ ہم پر جس کا جو احسان تھا اس کا بدلہ چکا دیا سوائے ابوبکر کے کیونکہ ان کے ہمارے اوپر احسان ہیں جس کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز دیں گے جتنا نفع مجھے ابوبکر کے مال نے پہنچایا کسی اور کے مال نے نہیں پہنچایا اگر میں کسی خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا مگر تمہارے ساتھی اللہ کے خلیل ہیں۔(ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۶۔۔۔ اے عبداللہ یہ بہتر ہے جو نمازی ہوگا اس کو باب الصلاۃ سے پکارا جائے گا جو مجاھد ہوگا اس کو باب الجہاد سے پکارا جائے گا روزے دار کو باب الریان سے پکارا جائے گا صدقہ خیرات کرنے والے کو باب الصدقہ سے پکارا جائے گا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کوئی ایسا بھی ہوگا جس کو جنت کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا تو ارشاد فرمایا اے ابوبکر امید ہے تم انہی میں سے ہو۔(احمد بیہقی ترمذی نسائی نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۷۔۔۔ جس قوم میں ابوبکر موجود ہو وہاں کسی اور کی امامت درست نہیں۔(ترمذی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۸۔۔۔ اے ابوبکر تمہارا کیا خیال ہے ان دو کے بارے میں جن میں تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔(احمد بیہقی ترمذی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۹۔۔۔ اے لوگو! میری وجہ سے ابوبکر کا خیال رکھو کیونکہ جب انہوں نے میری صحبت اختیار کی مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی۔(عبدان مروزی اور ابن قانع صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بہزاد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۳۷۱)

۳۲۵۷۰۔۔۔ میرا خیال ہوا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلواؤں اور ان کو خبردار کردوں ایک عہد نامہ لکھ دوں تا کہ بعد میں کسی تمنا کرنے والے یا دعویٰ کرنے والے کو موقع نہ ملے لیکن میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ان کے علاوہ کسی غیر کو قبول کرنے سے انکار کردیں گے۔(بخاری نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۷۱۔۔۔ جب قیامت کا دن ہوگا ایک نداء کرنے والا آواز دے گا اس امت کا کوئی فرد ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اپنا نامہ اعمال نہ اٹھائے۔(ابن عساکر نے عبدالرحمن بن عوف سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۶۴)

۳۲۵۷۲۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی خلیل بنایا جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا میرے خلیل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔(طبرانی ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۵۷۳۔۔۔ اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر ناپسند کرتا ہے کہ زمین میں ابوبکر صدیق کو خطا کا قرار دیا جائے(بروایت حارث طبانی ابن اشاھین نے سنت میں معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۷۵۷)

۳۲۵۷۴۔۔۔ اگر امت میں اللہ کو چھوڑ کر کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور ساتھی ہیں۔(احمد بخاری نے ابی الزبیر سے اور بخاری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا احسان

۳۲۵۷۵ میرے اوپر ابوبکر سے بڑا کوئی محسن نہیں اپنی جان و مال سے میری ہمدردی کی اور اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۴۷۳۱)

۳۲۵۷۶ کسی نے مال نے مجھے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا کے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے پہنچایا۔(احمد ابن ماجہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۷۷......ابوبکر کو حکم کرو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔(بیہقی ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیہقی نے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سالم بن عبید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۷۸......ابوبکر لوگوں میں سب سے بہترین ہیں مگر کوئی نبی ہو۔(ابن عدی، طبرانی، دیلمی اور خطیب نے متفق ومتفرق میں ایاس بن سلمہ بن اکوع سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ابن عدی نے کہا یہ حدیث خبر واحد ہے منکر نہیں ذخیرۃ الحفاظ ۲۶ ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۷۹...... میں نے معراج کی رات عرش کے گرد ایک سبز موتی کو دیکھا اس پر تورا بیض کے قلم سے لکھا ہوا تھا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر الصدیق۔(ابن حبان نے ضعفاء میں دار قطنی نے افراد میں ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۰...... معراج کی رات میرا جس آسمان پر بھی گذر ہوا وہاں لکھا ہوا ملا محمد رسول اللہ ﷺ اور میرے نام کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔(حسن بن عرفہ نے اپنے جزء میں عدی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۳ التعقبات ۵۴)

۳۲۵۸۱...... جب اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا فرمایا تو اس پر نور کے قلم سے قلم کی مقدار طویل لکھا یا مغرب سے مشرق تک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسی کی وجہ سے روکتا ہوں اور اسی کی وجہ سے دیتا ہوں اس کی امت تمام امتوں میں افضل ہے ان میں افضل ابوبکر ہیں۔(رافعی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۵۸۲......معراج کی رات جب آسمان پر لے جایا گیا اور مجھے جنت عدن میں داخل کیا گیا میرا ہاتھ ایک سیب کو لگا یا جب اس کو میں نے اپنے ہاتھ لگایا وہ حور عیناء کی پسندیدہ شکل میں تبدیل ہو گیا اس کی آنکھوں کی پلکیں نسر رندہ کے پر کے اگلے حصہ کی طرح تھیں میں نے پوچھا یہ حور کس کے لے ہے تو بتایا یہ آپ کے خلیفہ کے لئے۔(طبرانی نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا)

۳۲۵۸۳......میرے پاس دوات اور شانہ کی ہڈی لے کر آؤ تا کہ تمہارے لئے ایک تحریر لکھدوں اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔(حاکم نے عبدالرحمن بن ابی بکر سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۴ ...ابوبکر کہاں ہیں اللہ تعالیٰ اور مسلمان ان کے علاوہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔(احمد، طبرانی، حاکم اور سعید بن منصور نے عبداللہ بن زمعہ سے نقل کیا)

۳۲۵۸۵ ...اللہ کی پناہ کہ مسلمان صدیق اکبر کے بارے میں اختلاف کریں۔(ابوداؤد الطیالسی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۶......اے چچا جان اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کو اپنے دین اور وحی کے سلسلہ میں میرا خلیفہ بنایا ہے ان کی بات مانو کامیاب ہو گے ان کی اطاعت کرو ہدایت پاؤ گے۔(ابن مردویہ وابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں خطیب اور ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۸۷...... اے آپ اپنے خواب میں سچے ہیں میرے بعد امت کے معاملات کے آپ ہی ذمہ دار ہوں گے میرے بعد دو سال تک خلیفہ ہوں گے۔(ابونعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے

کہ میں صحن میں اڑ رہا ہوں اور میرے سینہ پر دو کنگن ہیں اور میرے اوپر ایک سبز رنگ کی چادر ہے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

ہجرت کے وقت رفیق سفر

۳۲۵۸۸ ... میرے پاس جبرائیل آیا میں نے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا تو بتایا ابوبکر، وہ آپ کے بعد آپ کی امت کے امور کا ذمہ دار ہوگا وہ آپ کے بعد امت کا افضل ترین فرد ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۸۹ ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مونس رہے ان کی اس فضیلت کا اعتراف کرو اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا مسجد میں کھلنے والا ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دریچہ کے۔

زیادات عبداللہ بن حمد' ابن مردویہٗ دیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۵۹۰ ... اللہ تعالیٰ نے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ دنیا کو اختیار کرے یا اپنے پاس نعمت کو اس بندہ نے اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کیا یہ بات سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے ارشاد فرمایا: ابوبکر رو میں مجھے مالی اور صحبت کے لحاظ سے سب سے زیادہ احسان ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر اللہ کے سوا امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتہ اور دوستی ہے مسجد میں ابوبکر کے دریچہ کے علاوہ تمام دریچے بند کر دیئے جائیں۔ (احمد بخاری اور مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۱ مجھے اپنے ساتھی کے بارے میں ایذاء مت پہنچاؤ مجھے اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تم نے اس کو جھٹلایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صحابی رکھا میں نے ان کو صحابی بنایا خلیل نہیں بنایا لیکن دینی اخوت ہے سن لو ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابن قحافہ کے دریچہ کے۔ (طبرانی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۲ ... صحبت اور ذات کے اعتبار سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے ان سے محبت ان کا شکر ان کی حفاظت امت پر واجب ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور خطیب نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اور کہا عمر بن ابراہیم کردی کا اس میں تفرد ہے دوسرے ان سے زیادہ ثقہ ہیں)۔

۳۲۵۹۳ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی محبت اور ان کے شکر کی بجا آوری امت پر واجب ہے (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں خطیب اور دیلمی نے سہل بن سعد سے خطیب نے کہا اس میں عمر بن ابراہیم کردی متفرد ہے وہ ذاهب الحدیث ہے المتناھیہ: ۲۹۲)

۳۲۵۹۴ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ دنیا میں رہے جتنا عرصہ چاہے اور دنیا کی نعمتوں میں سے جو چاہے کھائے یا اپنے رب سے ملنے کو اختیار کرے (یہ سنکر) ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے تو فرمایا لوگوں میں صحبت اور ذات کے لحاظ ابوبکر بن ابی قحافہ سے زیادہ ہم پر کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن دوستی اور ایمانی اخوت ہے دو مرتبہ ارشاد فرمایا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔ (احمد، ترمذی اور کہا غریب ہے طبرانی بغوی نے ابن ابی المعلی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی)

۳۲۵۹۵ ... میں ہر دوستی والے سے برات کا اظہار کرتا ہوں اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن میرے بھائی اور غار ثور کے ساتھی ہیں۔ (ابن الدباغ اندلسی نے جمیل العرانی سے نقل کیا)

۳۲۵۹۶ ... میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں کہ اس سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا سن لو کہ تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبور کو مساجد بناتے سن لو قبور کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں (مسلم نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل حدیث ۳۲۵۵۷ میں گذر چکی ہے)

۳۲۵۹۷ تم میں میرے لئے خلیل ہے اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا اللہ رب العزت نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (طبرانی جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۸ ہر نبی کے امت میں خلیل ہے میرا خلیل ابوبکر ہے تمہارے نبی رحمن کے خلیل ہیں۔ (ابونعیم نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خلیل ہونا

۳۲۵۹۹ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن میرے بھائی اور ساتھی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو اپنا خلیل بنایا ہے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الخلفاء ۴۶۰۹)

۳۲۶۰۰ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ (براء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بخاری میں)

۳۲۶۰۱ اگر اللہ کے علاوہ امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بناتا لیکن دینی بھائی اور رغار کے ساتھی ہیں۔ (احمد بخاری نے ابن الزبیر سے بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے شیرازی القاب میں سعد سے نقل کیا)

۳۲۶۰۲ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن تم اسی طرح ہو جس طرح اللہ نے کہا صحابی۔ (ابن عساکر نے جابر سے نقل کیا)

۳۲۶۰۳ اگر میں اللہ کے سوا کسی زندہ آدمی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا صحبت اور مال کے اعتبار سے ابوبکر سے زیادہ کسی کا مجھ پر احسان نہیں کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا ابوبکر کے مال نے پہنچایا اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۴ مال اور اہل سے مجھ پر احسان کے اعتبار سے کوئی شخص ابوبکر سے افضل نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی اخوت ہے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۵ ذاتی اعتبار سے کوئی شخص ابوبکر سے زیادہ مجھ پر محسن نہیں اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی مجھے دار الہجرت کی طرف نکال کر لائے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن قیامت تک اخوات اور مودت قائم رہے گی۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۶۰۶ کسی شخص کا صحبت اور ذاتی مال کے اعتبار سے مجھ پر ابوبکر سے زیادہ کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر بن ابی قحافہ کو بناتا لیکن ایمانی دوستی و بھائی بندی ہے تمہارا نبی خلیل اللہ ہے۔ (ابن ابی ... ابوہوا ... میں ابی معلی سے نقل کیا)

۳۲۶۰۷ اے ابوبکر میرے نزدیک صحبت اور مالی احسان کے اعتبار سے سب سے افضل ابن ابی قحافہ ہے۔ (طبرانی نے معاویہ سے نقل کیا)

۳۲۶۰۸ کسی کے مال نے مجھے بھی اتنا نفع نہ دیا جتنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرۃ۔

۳۲۶۰۹ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث فرمایا تم نے مجھے جھٹلایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی میرے ساتھ ہمدردی کی اپنے مال وجان سے کیا تم میری خاطر میرے ساتھی کو چھوڑ دو گے۔ (بخاری نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۱۰ میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑ دو کیونکہ میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں ہر ایک نے مجھے جھٹلایا سوائے ابوبکر صدیق کے کیونکہ انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی۔ (خطیب نے ابوسعید سے نقل کیا)

۳۲۶۱۱ میں نے معراج کی رات جبرائیل سے کہا کہ میری قوم میری تصدیق نہیں کرے گی تو بتایا ابوبکر تصدیق کرے گا وہ صدیق ہیں۔ (ابن سعد نے ابی وھب مولیٰ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۱۲ میں نے جس پر بھی اسلام پیش کیا اس کو تامل ہوا سوائے ابوبکر صدیق انہوں نے بلا تامل قبول کرلیا۔ (دیلمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

بلا دلیل اسلام قبول کرنے والا

۳۲۶۱۳ میں نے اسلام کے متعلق جس سے بھی گفتگو کی اس نے انکار کیا مجھے میرا کلام واپس کیا سوائے ابن ابی قحافہ کے میں نے ان سے جس موضوع پر بھی بات چیت کی اس کو قبول کیا اور قبول کرنے میں جلدی دکھائی۔ (ابونعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۶۱۴ اے ابوبکر ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔ (احمد بخاری مسلم ترمذی نے انس اور ابوبکر سے نقل کیا) بتایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس وقت کہا جب میں غار میں تھا اگر کوئی اپنے قدم کے نیچے دیکھے تو ہمیں دیکھ لیں گے تو آپ نے مذکورہ ارشاد فرمایا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۵۶۸ میں گذر چکی ہے)

۳۲۶۱۵ اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔ (دیلمی نے ام ھانی سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۶ ابوبکر عتیق اللہ ہے آج سے۔ (ابونعیم نے معرفہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ متروک ہے)

۳۲۶۱۷ جس کو یہ بات خوش کرے کہ جنتی آدمی کو دیکھے تو ان کو یعنی ابوبکر کو دیکھے۔ (ابن سعد حاکم عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۱۸ جس کو کسی جنتی آدمی کو دیکھنے سے خوشی ہو وہ ابوبکر کو دیکھے (طبرانی ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۶۱۹ اے ابوبکر آپ آگ سے اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔ (حاکم اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۰ ایک شخص کو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے چلتے دیکھا تو ارشاد فرمایا تم ایک اولیٰ سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے ابوبکر ہر اس شخص سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غرب ہو۔ (ابن عساکر نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۲۱ کیا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے تم نہیں جانتے ہو سورج کسی پر طلوع یا غروب نہیں ہوتا جو ابوبکر سے بہتر ہو سوائے رسولوں اور نبیوں کے۔ (ابونعیم نے فضائل میں ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۲ اے ابوالدرداء کیا تم ایسے آدمی سے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا اور آخرت میں بہتر ہے انبیاء کے علاوہ سورج طلوع اور غروب نہیں ہوا کسی ایسے شخص پر جو ابوبکر سے بہتر ہو۔ (حلیۃ الاولیاء وابن النجار نے ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۳ ایسے شخص سے آگے مت چلو جو تم سے بہتر ہے ابوبکر ہر اس شخص سے افضل ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب۔ (طبرانی نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۲۴ جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی دیکھ لیتا تو ارشاد فرمایا کہ میری امت میں آپ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ (حاکم نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۵ اے اللہ ابوبکر کا مقام قیامت کے روز میرے ساتھ کردے۔ حلیة الاولیاء بروایت انس رضی الله عنه

۳۲۶۲۶ جنت میں پرندہ بختی اونٹ کی طرح جنت کے درخت میں چرے گا ابوبکر نے کہا یا رسول اللہ پھر تو وہ تروتازہ ہوگا فرمایا اس درخت میں کھانا اس سے زیادہ تازگی کا سبب ہوگا میں امید کرتا ہوں آپ کھانے والوں میں سے ہوں گے۔ (احمد سعید بن منصور نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۲۷ فرشتے ابوبکر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ جنت میں لے کر آئیں گے ان کو آراستہ کرکے لائیں گے۔ (دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ

سے نقل کیا)

۳۲۶۲۸۔۔۔۔۔جنت میں ایک شخص ہوگا جنت کے تمام محلات جھروکے اس کو کہیں گے مرحبا مرحبا ہمارے پاس آئیں ہمارے پاس آئیں آپ وہ ہیں اے ابوبکر (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۹۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرماتے ہیں جب کہ ابوبکر کے لئے خصوصی تجلی فرماتے ہیں۔ (ابن نجار نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المو ضوعات ۱/۳۰۶)

۳۲۶۳۰۔۔۔۔۔اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو رضوان اکبر عطاء فرمایا ہے پوچھا رضوان کیا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرمائے ہیں تمہارے خاص۔ (ابن مردونے انس رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے حاکم نے مستدرک میں جابر رضی اللہ عنہ الموضوعات ۱/۳۰۵)

۳۲۶۳۱۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ آسمان پر ناپسند فرماتے ہیں کہ زمین میں ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (حارث سے معاذ رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی موضوعات میں اس کو ذکر کیا)

صدیق اکبر پر عیب لگانا اللہ کو ناپسند ہے

۳۲۶۳۲۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر ناپسند کرتے ہیں کہ ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (طبرانی اور ابن شاھین نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۷۵۷)

۳۲۶۳۳۔۔۔۔۔اے عمر تونے اپنے کمان کو بغیر تانت کے بنایا۔ تمہاری دوستی میں اتنا فاصلہ ہے جتنا تمہارے کلمات میں۔ (ابونعیم نے ابوبکر سے نقل کیا)

۳۲۶۳۴۔۔۔۔۔میں اسلام کی تلوار ہوں اور ابوبکر ردت کی تلوار۔ دیلمی نے عرفجہ بن صریح سے نقل کیا۔

۳۲۶۳۵۔۔۔۔۔قیامت کے روز تمام لوگوں سے حساب ہوگا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے۔ (خطیب نے متفق اور مفترق میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل اس کی سند قابل اعتبار ہے)۔

۳۲۶۳۶۔۔۔۔۔قیامت کے روز ابوبکر کے علاوہ تمام لوگوں کا حسلب ہوگا۔ (ابونعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۳۷۔۔۔۔۔علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے تمہاری تقدیم کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کرے گے۔ (خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۲۹۱)

۳۲۶۳۸۔۔۔۔۔اے میں نے تمہیں مقدم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ درخواست کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کو مقدم کرنے کے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۳۹۔۔۔۔۔قوموں کو کیا ہوا کہ انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں میرے عہد کو توڑ دیا اور میری وصیت کو ضائع کردیا وہ غار میں میرے وزیر اور انیس ہیں ان اقوام کو میری شفاعت حاصل نہ ہوگی۔ (ابن مردویہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۰۔۔۔۔۔مجھے جو فضلیت بھی حاصل ہے اس کا آدھا تمہیں حاصل ہے یہاں تک شہادت مجھے ملی ہے خیبر کے زہر سے اور تمہیں اس سانپ کے زہر سے جس نے غار ثور میں تمہیں ڈسا تھا یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۱۔۔۔۔۔تم میں سے ایک کے ساتھ جبرائیل ہے دوسرے کے ساتھ میکائیل اسرائیل بڑے فرشتہ ہیں جو قتال میں شریک ہوئے ہیں یہ ابوبکر اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (احمد اور حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۲۔۔۔۔۔اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے مجھے مجھ پر ایمان لانے والوں کا ثواب عطاء فرمایا ہے آدم علیہ السلام سے میری بعثت تک اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ثواب عطاء فرمایا ہے مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔ (خطیب، دیلمی اور ابن جوزی نے واھیات میں

علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے المتناھیہ ۲۹۳)

۳۲۶۴۳.....اے ابوبکر کیا تم پسند نہیں کرتے ہو اس قوم کو جن کو خبر پہنچی تم مجھ سے محبت کرتے ہو وہ تم سے محبت کرتے ہیں تمہاری مجھ سے محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتے ہیں۔ (ابوالشیخ اور ابونعیم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۴.....اے ابوبکر جب نماز قائم ہو جائے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں۔ (حاکم نے سھل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم

۳۲۶۴۵.....ابوبکر، عمر اولین آخرین میں بہتر ہیں اور آسمان و زمین والوں میں بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (حاکم نے کنی میں عدی اور خطیب نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸ ضعیف الجامع: ۵۸)

۳۲۶۴۶..... میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو کیونکہ وہ دونوں اللہ کی کھینچی ہوئی رسی ہیں جس نے ان دونوں کو تھاما اللہ کی مضبوط رسی کو تھاما جو کبھی نہیں ٹوٹے گی۔ (طبرانی نے ابی الدرداء سے رضی اللہ عنہ روایت کی ضعیف الجامع ۱۰۶۰ الضعیفہ ۲۳۳)

۳۲۶۵۷..... ہر نبی کے لئے آسمان والوں میں سے دو وزیر ہیں اور زمین والوں سے دو اہل آسمان میں سے میرے دو وزیر جبرائیل اور میکائیل ہیں اہل زمین سے ابوبکر اور عمر ہیں۔ (ترمذی نے ابوسعید سے نقل کیا اور ضعیف فرادو یا ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۳۹)

۳۲۶۴۸ .....ایک شخص گائے پر سوار ہو کر جا رہا تھا وہ گائے متوجہ ہو کر کہنے لگی مجھے سواری کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ کھیتی باڑی کے لئے پیدا فرمایا ہے میں ابوبکر عمر انہی بے زبانوں کی وجہ سے امن میں ہیں آدمی اپنی بکریوں میں تھا اچانک ایک بھیڑیا آیا اور ایک بکری لے گیا، تک اس کی تلاش میں نکلا حتیٰ کہ بھیڑیا کے منہ سے چھڑا لیا تو بھیڑیے نے کہا آج تو تو نے اس کو مجھ سے چھڑا لیا ہے تو اس کو چھڑانے والا کون ہوگا جس دن درندے ہی درندے ہوں گے میرے علاوہ اس کا کوئی حفاظت کرنے والا نہ ہوگا پھر فرمایا میں ابوبکر اور عمر انہی کی وجہ سے امن میں ہیں۔ (احمد بیہقی ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۴۹ .....ایک کمرہ سرخ یاقوت ایک اور سبز زبرجد کا ایک سفید موتیوں کا بنا ہوا ہوگا اس میں کوئی نقص اور عیب نہیں اہل جنت ایک دوسرے کو ان میں سے ایک کمرہ دکھائیں گے جیسے آسمان کے افق پر ایک دوسرے کو مشرقی اور مغربی ستارے دکھاتے ہیں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی جنتوں میں سے ہوں گے دونوں کو مبارک ہو۔ (حکیم نے سھل بن سعد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۹۲۵)

۳۲۶۵۰.....اوپر کے درجات والوں کی نیچے والے اس طرح دیدار کریں گے جیسے تم آسمان کے افق پر ستاروں کا دیدار کرتے ہو ابوبکر بھی انہی میں سے ہوگا مبارک ہو۔ (احمد، ترمذی، ابن حبان نے ابی سعید سے نقل کیا طبرانی نے جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ سے ابن عساکر نے ابن عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۵۱ .....اعلیٰ علیین والوں میں سے کوئی اہل جنت کو جھانک کر دیکھے گا تو اس کا چہرہ اہل جنت کے لئے ایسے چمکدار ہوگا جیسے چودھویں کا چاند اہل دنیا کے لئے چمکتا ہے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ بھی انہی اعلیٰ علیین والوں میں سے ہیں دونوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ (ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا۔ ضعیف الجامع ۱۸۴۰)

۳۲۶۵۲ ..... یہ دونوں جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین میں سے سوائے انبیاء اور مرسلین کے اے علی ان کو خبر مت دو یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ۔ (ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۹۶)

۳۲۶۵۳.....یہ دونوں کان اور آنکھ ہیں یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ (ترمذی حاکم نے عبداللہ بن حنظلہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۵۴.....ابوبکر عمر جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین کے لئے سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا) ابن ماجہ نے ابی جحیفہ سے ابویعلیٰ اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے اوسط میں جابر اور ابوسعید

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۵..... ابوبکر وعمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسا سر کی لئے کان آنکھ (ابویعلیٰ، باوردی وابونعیم، ابن عساکر نے مطلب بن عبداللہ بن حطب سے انہوں نے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا ابن عبدالبر نے کہا اس کو اور کوئی روایت کرنے والا نہیں حلیۃ الاولیا میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

۳۲۶۵۶..... میرے بعد ابوبکر اور عمر کی اقتداء کرو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۷..... میرے بعد میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقہ پر چلو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے عہد کو مضبوطی سے تھامو۔ ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا رویانی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے اوسط میں جابر رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۵۸..... اللہ تعالیٰ نے چار وزراء سے میری تائید فرمائی اہل آسمان میں سے دو جبرائیل اور میکائیل اور اہل زمین سے دو ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہ۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۷۶)

۳۲۶۵۹..... ہر نبی کے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں خواص ہوتے ہیں میرے خواص میرے صحابہ میں ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (طبرانی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۹۴۰)

۳۲۶۶۰..... ہر نبی کے دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اور میرے ساتھی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۱..... میرے دو وزیر ہیں آسمان والوں میں سے اور دو زمین والوں میں سے میرے دو وزیر اہل آسمان سے جبرائیل اور مکائیل ہیں اور اہل زمین سے دو وزیر ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں (خطیب نے ابوسعید سے اور حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۹۷، ضعیف الجامع ۲۰۷۲)

شیخین رضی اللہ عنہم سے محبت علامت ایمان ہے

۳۲۶۶۲..... ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کی علامت ہے ان سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۳..... میرے بعد میری بہترین امت ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے علی وزبیر رضی اللہ عنہ سے اکٹھا نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۲۹۰۴)

۳۲۶۶۴..... اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مثال جنت میں جیسے ثریا ستارہ کی مثال ستاروں میں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۵..... آسمان میں دو فرشتے ہیں ایک سختی کا حکم دیتا ہے دوسرا نرمی کا اور دونوں صحیح ہیں ایک جبرائیل دوسرا مکائیل دو نبی ہیں ایک سختی ایک نرمی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابراہیم اور نوح میرے دو ساتھی ہیں ایک نرمی ایک سختی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ۔ (ابن عساکر نے اسلمہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۶..... میں نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کو مقدم نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں کو مقدم کیا ہے۔ (ابن نجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۲۱)

۳۲۶۶۷..... جس کو تم دیکھو کہ ابوبکر و عمر کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے وہ اسلام کو (مٹانا چاہتا ہے۔ (ابن قانع حجاج سہمی سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۵۹۱)

۳۲۶۶۸..... اے اور اپنی جگہ قائم رہو کیونکہ تمہارے اوپر ایک نبی ہے اور ایک صدیق یا شہید ہے۔(احمد' ابوداؤد' ترمذی' ابن ماجہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے نقل کیا احمد نے انس اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

الخلفاء الثلاثہ

۳۲۶۶۹..... اے کوہ ثبیر رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔(ترمذی' نسائی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا وضعیف نسائی وضعیف الجامع ۶۴۸)

۳۲۶۷۰..... اے احد رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی صدیق اور دو شہید ہیں۔(بخاری ابوداؤد نے انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے احمد ابویعلی ابن حبان نے سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم......من الاکمال

۳۲۶۷۱..... اس دین میں ابوبکر اور عمر کا مقام ایسا ہے جیسے سر میں کان اور آنکھ کا۔(خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے ابن النجار نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

۳۲۶۷۲..... ان دونوں کو کیسے بھیجوں یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے سر کے لئے کان اور آنکھ یعنی ابوبکر و عمر۔(طبرانی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ انس رضی اللہ عنہ نقل کیا)

۳۲۶۷۳..... ہر پیدا ہونے والے بچہ کی ناف میں وہ مٹی ہوتی ہے جس سے وہ پیدا ہوا جب وہ ارذل العمر کو پہنچ جاتا ہے اس کو اس مٹی کی طرف لوٹایا جاتا ہے جس سے وہ پیدا ہوا یہاں تک اسی میں دفن کیا جاتا ہے میں اور ابوبکر اور عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے اسی میں دفن کئے جائیں گے۔(خطیب نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا غریب ہے اللآلی ۱۹۱/۳۰ المتناھیہ ۳۱۰)

۳۲۶۷۴..... میں نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چند لوگوں کو بادشاہوں کے پاس دعوت دینے کے لیے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے تاکہ ان کو اسلام کی دعوت دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حوارین کو بھیجا لوگوں نے کہا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دیں کیونکہ وہ بلیغ ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان سے تو استغنا نہیں کیونکہ یہ دونوں دین اسلام کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے کان اور آنکھ۔(طبرانی حاکم نے الکنی میں ابن عمرو سے اور طبرانی نے عمرو سے نقل کیا)

۳۲۶۷۵..... میں نے ارادہ کیا کہ کچھ لوگوں کو دوسروں کی طرف بھیجوں تاکہ ان کو دین کی تعلیم دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریین کو بنی اسرائیل کے پاس بھیجا تو لوگوں نے کہا کہ ابوبکر و عمر کو بھیجیں تو آپ نے ارشاد فرمایا ان سے تو غنا نہیں ہے یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے سر۔(ابن عساکر نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۶..... میں نے ارادہ کیا کہ آفاق کی طرف لوگوں کو بھیجا جائے تاکہ لوگوں کو سنن اور فرائض سکھائے جائیں جیسے عیسیٰ علیہ السلام نے حواریین کو بھیجا تو کہا گیا کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کو کیوں نہیں بھیجتے فرمایا ان کی مجھے ضرورت ہے ان کی حیثیت دین میں (سر کے لئے) کان و آنکھ کی طرح ہے۔(حاکم نے نقل کیا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۷۷..... ہر نبی کے لئے صحابہ میں سے خواص ہوتے ہیں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے خواص ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابن عساکر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۸..... ہر نبی کے اہل آسمان اور اہل زمین میں سے دو دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اہل آسمان میں سے جبرائیل و میکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۷۹......میرے وزیر آسمان والوں میں سے جبرائیل ومیکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابن عسا کر نے ابن عمر اور ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۶۸۰......اگر مشورہ میں تم دونوں کا اتفاق ہو جائے تو میں تمہاری مخالفت نہیں کروں گا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔(احمد نے عبدالرحمن بن غنم سے فرمایا الضعیفہ ۱۰۰۸)

۳۲۶۸۱......ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا الحمدلله الذی اهدنی بکما یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے تمہارے ذریعہ میری تائید فرمائی۔(طبرانی دارقطنی نے افراد میں اور باوردی نے حاکم نے اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عسا کر نے ابی الردوی دوسی سے)

۳۲۶۸۲......ابوبکر اور عمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے لئے (خطیب اور ابن جوزی نے واھیات میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے الضعیفہ ۱۷۳۴)

۳۲۶۸۳......میں ابوبکر وعمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے۔ **دیلمی بروایت ابن عباس رضی الله عنهما اللآلی ۳۲۱**.

۳۲۶۸۴......اس میں نبی کے بعد سب سے بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔(ابن عسا کر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا محفوظ موقوف ہے)

۳۲۶۸۵......اسلام میں کوئی لڑکا ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ پاکیزہ پاک اور افضل پیدا نہیں ہوا۔(دیلمی اور ابن عسا کر نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا)

۳۲۶۸۶......ابوبکر وعمر آسمان وزمین والوں میں سب سے بہتر ہیں اور قیامت تک باقی رہنے والوں میں بھی بہتر ہیں۔(دیلمی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الضعیفہ ۱۷۴۲)

۳۲۶۸۷......اگر تمہارا خواب سچا ہوتو تمہارے حجرہ میں اہل جنت میں سب سے افضل شخص کو دفن کیا جائے گا۔(طبرانی نے ابی بکرہ سے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں گر رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ ارشاد فرمایا)۔

۳۲۶۸۸...... مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا میری امت کو دوسرے پلڑے میں تو میں امت پر بھاری ہوا پھر ابوبکر وعمر لا کر دوسرے پلڑے میں ڈالا گیا تو امت کا پلڑا بھاری ہو گیا پھر ابوبکر کو اٹھا کر عمر کو رکھا گیا تب بھی میری امت کا پلڑا بھاری رہا پھر میزان کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا میں دیکھ رہا تھا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی امامہ سے نقل کیا)

ابوبکر رضی اللہ عنہ پوری امت کے برابر ہیں

۳۲۶۸۹......میں نے دیکھا میں ترازو کے ایک طرف اور پوری امت کو دوسری طرف رکھا گیا تو برابر رہا پھر ابوبکر کو ایک طرف امت کو دوسری رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر عمر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر ترازو واٹھالیا گیا۔(طبرانی ابن عدی ابن عسا کر کے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۲۸)

۳۲۶۹۰......میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے حوض پر پانی کا ڈول کھینچ رہا ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا مجھے راحت پہنچانے کے لئے انہوں نے دو ڈول کھینچے ان کے کھینچے میں ضعف تھا اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور ڈول ہاتھ میں لیا یہاں تک کہ لوگ واپس ہوئے ابھی حوض ابل رہا تھا۔(احمد نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۱......میں نے خواب دیکھا کہ میں رسی سے ڈول کھینچ رہا ہوں قلیب پر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے مجھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچا لیکن ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے لیا تو ان کے ہاتھ میں ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی صحت

مند شخص کو اس جیسے طاقت والا نہیں دیکھا حتی کہ لوگوں نے اس سے اونٹ باندھنے کی جگہ تک کو بھر لیا۔(بخاری ترمذی نے سالم سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳......میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میں زمین کو سیراب کررہا ہوں اور میرے پاس کچھ بکریاں جمع ہوگئیں کالے اور مٹیالے رنگ کی ابوبکر آئے انہوں نے ڈول لے کر دو ڈول پانی نکالا ان میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر نے پانی نکالنا شروع کیا ڈول بڑا ہوگیا انہوں نے حوض کو بھر دیا آنے والے خوب سیر ہوئے میں نے تعبیر کی کہ سود سے مراد عرب ہیں اور مٹیالے سے مراد عجم ہیں۔(احمد طبرانی نے ابی الطفیل سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳......اے ابوبکر میں نے رات خواب میں دیکھا کہ میں قلیب پر ہوں میں کنویں سے پانی نکال رہا ہوں اتنے میں آپ بھی آگئے آپ نے بھی نکالا لیکن نکالنے میں آپ کمزور تھے اللہ آپ کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ڈول اور بڑا ہوگیا اور لوگوں نے اونٹ کے باڑوں تک کے لئے پانی بھر لئے۔(طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۴......میرے بعد خلافت کے امام ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس سند میں علی بن صالح انماطی ہے امام ذھبی نے مغنی میں کہا ہے کہ وہ موضع احادیث روایت کرتا ہے میزان اعتدال میں اس حدیث کو اس کے حالات کے تحت ذکر کیا ہے اور کہا باطل ہے علی بن صالح غیر معروف ہے اور وضع حدیث کے ساتھ متہم ہے ان کے علاوہ راوی صحیح ہیں حافظ ابن حجر نے لسان میں کہا ہے کہ علی بن صالح کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ اہل عراق نے ان سے روایت لی ہے اور وہ مستقیم الحدیث ہے اور کہا مناسب یہ ہے لہذا ذھبی نے ان سے پہلے جن کی تصنعیف کی ہے ان کی تحقیق کر لی جائے۔)

۳۲۶۹۵......کیا نہ بتلا دوں کہ تمہارے مثل فرشتوں میں کون ہیں اور انبیاء میں کون ہیں؟ اے ابوبکر تمہارے مثل فرشتوں میں میکائیل ہیں جو رحمت لے کر نازل ہوئے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں ابراہیم علیہ السلام ہیں جب قوم نے ان کو جھٹلایا اور ان کے شان میں گستاخی کی تو انہوں نے فرمایا:

فمن تبعني فانه مني ومن عصاني فانک غفور رحیم

''جس نے میری اتباع کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''

تمہارے مثل اے عمر فرشتوں میں جبرائیل ہیں جو تکالیف تنگی اور عذاب لے کر اللہ کے دشمنوں پر اترتے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں جیسے نوح علیہ السلام ہیں جب کہا:

رب لاتذر علی الارض من الکافرین دیاراً

''اے میرے رب! زمین پر کافروں کا کوئی گھر مت چھوڑ۔'' (عدی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں اور ابن عساکر نے ابی عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۶......ابوبکر وعمر کی مثال نوح اور ابراہیم علیہ السلام کی ہے انبیاء ہیں ایک اللہ کی خاطر پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں وہ بھی صحیح میں دوسرا دودھ سے بھی زیادہ نرم ہیں وہ بھی صحیح ہیں۔(ابونعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۷......میں ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ قیامت کے روز اس طرح اٹھائے جائیں گے۔شہادت کی انگلی درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی کو ملا کر اشارہ فرمایا ہم لوگوں کی نگرانی کریں گے۔(حکیم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۸......میں قیامت کے روز ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اٹھایا جاؤں گا میں حرمین کے درمیان کھڑا ہوں گا تو اہل مدینہ اور اہل مکہ میرے پاس آئیں گے۔(ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۶۹۹......پہلا مقدمہ اللہ کے دربار میں علی اور معاویہ رضی اللہ عنہ کا پیش ہوگا اور جنت میں سب سے پہلے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔(ابن النجار، دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۱۰۰ ذیل اللالئی ۶۷)

۳۲۷۰۰ ... جب صالحین کا شمار ہونے لگے ابوبکر کے پاس آؤ جب مجاھدین کا شمار ہونے لے عمر بن خطاب کے پاس آؤ عمر میرے ساتھ ہیں جہاں جاؤں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جہاں جائے جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۱ ... میں نے حمزہ اور جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا گویا کہ ان کے سامنے تھالی ہے اس میں بیر ہیں زبرجد کی طرح اس میں سے ایک بیر کھایا پھر انگور بن گیا اس میں سے کھایا پھر رطب۔ (تر کھجور) بن گئی اس میں سے کھایا میں نے ان سے پوچھا اعمال میں افضل کونسا پایا؟ تو بتایا لا الہ الا اللہ میں نے پوچھا اس کے بعد تو بتایا آپ پر درود بھیجنا میں نے کہا اس کے بعد تو بتایا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت۔ (دیلمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۷۰۲ ... میں اپنی امت کے لئے ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے میں ایسا ہی اجر کی امید رکھتا ہوں جس طرح لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ (دیلمی نے بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۳ ... ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق ہے انصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے، میں قیامت کے روز اس کا خیال رکھوں گا۔ (ابن عساکر نے دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۲۲۸۰)

شیخین رضی اللہ عنہم سے بغض کفر ہے

۳۲۷۰۴ ... ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت سنت ہے ان سے بغض کفر ہے انصار سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے عرب سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے میں اس کا خیال رکھوں گا قیامت کے روز۔ (ابن عساکر اور دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۰۵ ... جس نے سنت پر مضبوطی سے عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوگا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سنت کیا ہے؟ فرمایا تمہارے والد سے اور ان کے ساتھی عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں ابن جوزی نے وھیات میں اور رافعی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا المتناھیہ ۳۱۳)

۳۲۷۰۶ ... میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر کو مقدم نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اور ان کے ذریعہ مجھ پر احسان فرمایا ان کی اطاعت کرو ان کے ذکر کی اقتداء کرو جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے وہ درحقیقت میرے ساتھ اور اسلام کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے۔ (ابن النجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف الالٰہی ۹۰۵)

۳۲۷۰۷ ... اے علی کیا تم اس شخص سے محبت کرتے ہو یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے ان سے محبت رکھو جنت کے مستحق ہوگے۔ (الخطیب بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۸ ... واللہ میں تم دونوں سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تم دونوں سے محبت کی وجہ سے فرشتے بھی تم سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تم سے محبت کی وجہ سے اللہ اس سے محبت فرماتا ہے جو تم سے محبت کرے اور اس سے اچھا تعلق قائم فرماتا ہے جو تم سے اچھا سلوک کرے اس سے تعلق منقطع فرماتا ہے جو تم سے تعلق توڑے اور اس سے بغض رکھتا ہے جو تم سے دنیا وآخرت کے اعتبار سے بغض رکھے یہ آپ نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر بروایت ابی سعید اس میں داؤد بن سلیمان شیبانی ضعیف ہیں)

۳۲۷۰۹ ... ابوبکر وعمر سے مؤمن ہی محبت رکھتا ہے اور منافق بغض رکھتا ہے۔ (ابوالحسن صیقلی نے اپنی امالیہ میں خطیب اور ابن عساکر نے جابر

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۰... مؤمن ابوبکر و عمر سے بغض نہیں رکھتا منافق ان سے محبت نہیں کرتا۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الجامع المصنف ۱۴)

۳۲۷۱۱...... جس کو دیکھو کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے اس کو قتل کردو کیونکہ وہ مجھے اور اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ (ابونعیم وابن قانع بروایت ابراہیم بن منبہ بن الحجاج آبھی اپنے والد سے اپنے دادا سے اس کی سند میں مجاہیل ہیں ضعیف الجامع ۵۵۹۱)

۳۲۷۱۲...... ابوبکر و عمر اولین وآخرت کے سن رسیدہ اھل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابن ماجہ طبرانی نے ابی جحیفہ ابویعلی اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے بزار طبرانی نے اوسط میں ابن سعید بروایت جابر رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۷۱۳...... ابوبکر عمر کو گالی مت دو کیونکہ وہ اولین وآخرین اہل جنت کے بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے حسن و حسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں مت دیا کرو وہ اولین وآخرین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ جو علی رضی اللہ عنہ کو گالی دے گویا کہ اس نے مجھے گالی دی ہے اور جس نے مجھے گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی ہے جو اللہ کو گالی دے اللہ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (ابن عساکر اور ابن النجار نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۴...... اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق کو جاری فرمایا ہے۔ احمد ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ احمد ابو داؤد حاکم بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ابو یعلی ابن عساکر بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت بلال ومعاویہ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۵...... میرے بعد حق عمر بن خطاب کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی جائے۔ (حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۷۸۵ کشف الخفاء ۱۱۶۰)

۳۲۷۱۶...... حق اور سچ میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی ہو۔ (ابن النجار نے فضل سے نقل کیا)

۳۲۷۱۷...... اللہ تعالیٰ نے حق کو جاری فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کی زبان ودل پر وہ فاروق ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کے درمیان جدائی پیدا فرمائی۔ (ابن سعد نے ایوب بن موسیٰ سے مرسلاً نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۸۶ کشف الخفاء ۶۸۱)

۳۲۷۱۸...... اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق رکھ دیا ہے اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۹...... اسلام کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے کبھی اتفاقیہ ملاقات ہو جائے تو چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (طبرانی بروایت سدیسہ انصاریہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کی باندی ضعیف الجامع۔

۳۲۷۲۰...... اے عمر شیطان تمہیں دیکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ (احمد ترمذی ابن حبان نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۲۱...... میں شیاطین انس اور جن کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۲...... میں نے شیطان انس اور جن کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۳...... آسمان کا ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے زمین کا ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کشف الخفاء ۲۷۳۷)

۳۲۷۲۴...... اسلام لانے کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملتا مگر چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (ابن عساکر نے حفصہ رضی اللہ عنہا

سے نقل کیا)

۳۲۷۲۵ اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن لوگوں کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں عمومی طور پر اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر آسمان کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب کی تعظیم کرتا ہے اور زمین کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب سے ڈرتا ہے۔(ابن عساکر وابن جوزی نے واھیات میں بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الحفاظ ۹۳۰ ضعیف الجامع ۱۵۷۷)

۳۲۷۲۶ ....اے ابن عمر قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب بھی شیطان تم سے ایک راستہ پر ملتا ہے تو وہ فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔(بیہقی نے سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۲۷ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا محل نظر آیا میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے بتایا یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے مجھے خیال ہوا کہ وہ نوجوان میں ہوں میں نے پوچھا وہ کون؟ بتایا عمر بن خطاب اگر آپ کی غیرت کا علم نہ ہوتا میں اس محل میں داخل ہوتا۔

احمد، ترمذی، ابن حبان بروایت انس، احمد، بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ، احمد بروایت بریدہ و معاذ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۲۸ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سامنے ابی طلحہ کی بیوی رمیصا نظر آئی اور کسی کے پاؤں کی آہٹ سنائی دی میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا بلال ہیں میں نے ایک سفید محل جس کے صحن میں ایک باندی ہے پوچھا یہ کس کا تو بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے میں نے دیکھنے کے لئے اس میں داخل ہونا چاہا تو مجھے تمہاری غیرت یاد آئی۔(احمد، بیہقی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۲۹ ....میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے لئے ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیا حتیٰ کہ ناخن تک سیراب ہو گیا اس کے بعد بقیہ عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ آپ نے اس کی تعبیر کی ہے بتایا علم۔(احمد، بیہقی، نسائی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۰ .... میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو مجھ پر پیش کیا جا رہا ہے ان پر قمیص ہے کسی کے سینہ تک کسی کے ٹخنے کے نیچے تک پھر عمر بن خطاب کو پیش کیا گیا تو وہ اپنی قمیص کو گھسیٹ رہے تھے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کیا تعبیر کی تو فرمایا دین۔(احمد، بیہقی، ترمذی، نسائی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۳۱ ....میں نے خواب دیکھا کہ میں جنت میں ہوں ایک عورت کو دیکھا محل کے ایک جانب وضوء کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو بتایا عمر بن خطاب کا مجھے تمہاری غیرت یاد آئی اس لئے واپس آ گیا۔(بیہقی، ابن ماجہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۲ میں نے خواب میں دیکھ کہ میں ایک کنواں پر ہوں اس پر ڈول رکھا ہوا ہے میں نے اس میں سے پانی کھینچا اپنی استطاعت کے موافق پھر اس کو ابن ابی قحافہ نے لیا تو ایک یا دو ڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ کی کمزوری کو معاف فرمائے پھر وہ بڑا ڈول بن گیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو لیا میں نے کسی جوان کو عمر رضی اللہ عنہ کی طرح پانی کھینچتے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹ کے باڑے تک کے لئے پانی بھر لیا۔

بیہقی ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۳۳ ....میں نے دیکھا کہ میں ایک کنواں پر پانی نکال رہا ہوں اتنے میں ابوبکر اور عمر دونوں آ گئے ابوبکر نے ڈول لیا ایک دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابوبکر کے ہاتھ سے عمر بن خطاب نے لیا وہ ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی جو ان کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچنے والا نہیں دیکھا یہاں تک لوگوں نے اونٹ کے باڑے تک کے لئے پانی بھر لئے۔(احمد، بیہقی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۴ ....عمر بن خطاب اہل جنت کے چراغ ہیں۔(بزار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے صعب بن جثامہ علیہ السلام رضی اللہ عنہ سے اسنی المطالب ۹۲۲ ضعیف الجامع: ۳۰۸۶)

۳۲۷۳۵ ....عمر میرے ساتھ میں عمر کے ساتھ حق میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاں کہیں بھی ہو۔(طبرانی ابن عدی بروایت فضل اسنی المطالب ۹۲۳)

عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام کا رونا

۳۲۷۳۶..... مجھ سے جبرائیل نے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام روئے گا۔ (طبرانی بروایت ابی تذکرۃ الموضوعات ۹۴ ضعیف الجامع ۴۰۶۵)

۳۲۷۳۷..... پہلے زمانہ میں لوگ پیشین گوئی کرنے والے ہوتے تھے میری امت میں کوئی ہے ہوتو عمر بن خطاب ہے۔ (احمد بخاری، ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے احمد، مسلم، ترمذی، نسائی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے)

۳۲۷۳۸..... عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد جبرائیل میرے پاس آیا اور بتایا عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے آسمان والے خوش ہوئے۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۴۵۱۹ ضعیف الجامع ۴۷۶۵)

۳۲۷۳۹..... عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا۔ (ترمذی حاکم نے ابی بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۵۰۹۷ الکشف الالٰہی ۸۳۹)

۳۲۷۴۰ میرے پاس جبرائیل نے آکر بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کہیں اس کے بعد بتادیں کہ ان کی رضا کی حالت حکمت ہے اور غصہ کی حالت عزت ہے۔ (حکیم نے نوادرالاصول ہوں میں طبرانی اور ضیاء مقدسی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۴۱ عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن سے حق سب سے پہلے مصافحہ کرتا ہے اور پہلے سلام کرتا ہے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ حاکم نے ابی سے نقل کیا ہے ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا)

۳۲۷۴۲..... اے عمر آپ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ابوداؤد نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۴۳..... ارے تیرا ناس ہو جب عمر کا انتقال ہوگا اگر اس وقت تمہارا مر نا ممکن ہو تو مر جانا۔ (طبرانی عصمہ بن مالک سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۱۸۱)

۳۲۷۴۴..... اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا۔ (احمد، ترمذی، حاکم نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ طبرانی عصمہ بن مالک رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۱۰)

۳۲۷۴۵..... اللہ تعالیٰ غیور ہیں غیور کو پسند فرماتے ہیں اور بے شک عمر رضی اللہ عنہ غیور ہیں۔ رستہ فی الایمان میں عبدالرحمن بن رافع سے مرسلا نقل کیا ہے۔ الاتقان ۳۵۸، التمییز ۴۳۰

الاکمال

۳۲۷۴۷..... میرے پاس جبرائیل آیا اور بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور یہ کہ ان کی ناراضگی عزت ہے اور رضا انصاف ہے۔ (حکیم ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۴۸..... اللہ کی رضا عمر رضی اللہ عنہ کی رضاء میں ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رضا اللہ کی رضا میں ہے۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۴۹..... جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور ان کو یہ بتادو کہ ان کی رضاء حکمت ہے اور ان کی ناراضگی عزت ہے۔ (عدی نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عدی ابن عساکر نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے ابن شاهین اور ابن عساکر نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسلا نقل کیا ہے)

۳۲۷۵۰..... اے عمر تیرا غضب غیرت ہے اور تیری رضاء حکمت ہے۔ (ابونعیم اور ابن عساکر نے عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل

کیا ہے)

۳۲۷۵۱... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ عمر کی زبان اور دل کے پاس ہے۔(شاشی، ابن مندۃ، ابن عساکر واصل مولی ابن عیینہ عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی کا نام عاصیہ تھا اس نے اسلام قبول کر لیا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے اپنا یہ نام ناپسند ہے میرا کوئی نام رکھیں تو انہوں نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اور وہ ناراض ہوگئی اور کہنے لگی آپ کو اور کوئی نام نہیں ملا حتیٰ کہ ایک باندی کے نام پر میرا نام رکھ دیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض یارسول اللہ مجھے اپنا نام پسند نہیں میرا کوئی اور نام رکھ دیں آپ نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اس نے عرض کیا یارسول اللہ عمر رضی اللہ عنہ نے نام رکھنے کے لئے انہوں نے کہا تمہارا نام جمیلہ ہے اس پر ناراض ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا)

۳۲۷۵۲... اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور پر جاری فرمایا۔(ابن عساکر نے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۳... اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر سکینہ نازل فرمایا اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔

ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۲۷۵۴... میرے بعد سچ اور حق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں۔(ابوداؤد، طبرانی حاکم نے رمثہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۵... میرے بعد حق و سچ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں جہاں کہیں بھی ہوں(دیلمی اور ابن النجار نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع

۳۲۷۵۶... میرے بعد بہت سے باتیں ظاہر ہوں گی مجھے یہ بات پسند ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جو بات ظاہر ہو اس کی اتباع کرو۔(ابو نعیم نے کندی سے نقل کیا)

۳۲۷۵۷... کسی معاملہ میں لوگوں نے ایک رائے دی۔عمر رضی اللہ عنہ نے دوسری رائے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر قرآن نازل ہوا۔(ابونعیم ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۸... حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر نازل ہوا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۹... پہلے زمانہ میں بھی دین پیش بندی کرنے والے پیدا ہوئے میری امت میں کوئی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ(مسلم، ترمذی، نسائی، ابویعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۷۳۷ بھی گذر چکی ہے)

۳۲۷۶۰... ہر نبی کی امت میں ایک دو معلم ہوئے ہیں اگر میری امت میں کوئی ہو تو عمر بن خطاب ہوگا حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے۔(ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۶۱... اگر میری بعثت نہ ہوتی تو تم میں عمر نبی ہوتا اللہ عزوجل نے دو فرشتوں کے ذریعہ عمر رضی اللہ عنہ کی تائید فرمائی جوان کی موافقت کرتے ہیں ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں اگر کوئی غلطی کر جائے تو ان کو صحیح راستہ کی طرف پھیر دیتے ہیں۔(دیلمی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابی ہمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے الملالی ۳۰۲۱)

۳۲۷۶۲... عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ تم ہوتے۔(ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۸۸۱ ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۱۰)

۳۲۷۶۳... اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ مبعوث ہوتے۔(عدی نے نقل کر کے کہا غریب ہے ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے عدی ابن عساکر نے بلال بن رباح سے اور عدی نے کہا غیر محفوظ ہے ابن جوزی نے دونوں روایات کو موضوعات میں ذکر کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۴ الکشف الخفاء ۲۱۷۰)

شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرنا

۳۲۷۶۴..... شیطان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۶۵..... جب شیطان کا کسی گلی میں آمنا سامنا ہوا اور ان کی آواز سنی تو فوراً راستہ بدل لیا۔ (حکیم نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۶..... عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق زبان درازی سے رک جاؤ اللہ کی قسم جس راستہ پر عمر چلتا ہے اس پر شیطان نہیں چلتا۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۸..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت نصیب فمایا۔ (طبرانی حاکم ابن عباس طبرانی ثوبان سے ابن عساکر نے علی اور زبیر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۹..... اے اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے اسلام کی تائید فرمایا۔ (احمد ابوداؤد الطیالسی اور شاشی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۷۰ اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما دونوں میں سے محبوب شخص کے ذریعہ عمر بن خطاب یا ابی جہل بن ہشام۔ (ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن سعید نے سعید بن مسیب سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۷۷۱..... اے اللہ سلام کو عزت عطاء فرما ابوجہل بن ھشام یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (ترمذی طبرانی ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن عساکر خباب طبرانی حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۷۲..... اے اللہ ان دونوں میں سے جو تیرے نزدیک محبوب ہو اس کے ذریعہ اسلام کو قوت عطاء فرمایا یعنی عمر بن خطاب اور ابی جہل بن ھشام۔ (احمد عبد بن حمید ترمذی نے نقل کیا اور کہا حسن صحیح ہے ابن سعد ابو یعلی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ نسائی بروایت انس اور خباب)

۳۲۶۷۳..... اے اللہ خاص عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا۔ (ابن ماجہ عدی حاکم بیہقی کے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۷۴..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا اور اسلام کے ذریعہ عمر بن خطاب کو۔ (ابن عساکر زبیر بن عوام سے نقل کیا)

۳۲۷۷۵..... اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما ابی جہل یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (بغوی نے ربیعہ سعدی سے نقل کیا)

۳۲۷۷۶..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرمایا۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۷۷۷..... اے اللہ عمر بن خطاب کے دل میں جو کچھ حسد اور بیماری ہے اس کو ایمان کی دولت سے بدل دے یہ دعا تین مرتبہ کی۔ (حاکم وابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۷۷۸..... اے عمر اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا وآخرت میں خیر کی بشارت دی ہے۔ ابن السنی عمل الیوم واللیلہ بروایت ابی البر

۳۲۷۷۹..... سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے کہ بطل مؤمن یعنی بہادر مسلمان ہے سخی متقی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ ہدایت کا نور تقویٰ کا منار تمہاری اتباع کرنے والے کے لئے بشارت اور دشمنی رکھنے والے کے لئے ھلاکت ہو۔ ابن عساکر بروایت سلمان

۳۲۷۸۰..... خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک بڑا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیا یہاں تک سیر ہو گیا میں نے دیکھا میرے رگوں میں بہہ رہا ہے کچھ حصہ بچ گیا وہ عمر رضی اللہ عنہ نے لیا اور پی لیا صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا اس کی کیا تعبیر ہے تو انہوں نے بتایا دین کا علم تو آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے درست تعبیر کی۔ (خطیب بغدادی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۱..... میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے دودھ سے بھری ایک کھوپڑی دی گئی میں نے اس میں سے پیا یہاں تک سیر ہو گیا یہاں تک میں نے

دیکھا کہ میری رگوں کے درمیان چل رہا ہے اس میں سے کچھ بچ گیا وہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیدیا۔ اس کی تعبیر بتاؤ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اے اللہ کے نبی یہ علم ہے جو اللہ نے آپ کو عطا فرمایا اس سے آپ بھر گئے کچھ بچ گیا وہ آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عطاء فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے صحیح تعبیر بتایا (طبرانی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۸۲..... عمر سے زیادہ افضل شخص پر سورج طلوع نہیں ہو۔ (ابن عساکر بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳۴)

۳۲۷۸۳ اے عمر انبیاء کے بعد تجھ سے افضل شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اپنی پیٹھ پر نہیں لیا۔

الشاشی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہونا

۳۲۷۸۴..... جب تک عمر زندہ رہے گا میری امت پر فتنہ کا دروازہ بند رہے گا جب عمر وفات پا جائے گا ان پر مسلسل فتنے ظاہر ہوں گے۔ (دیلمی نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۵..... مجھ سے کہا گیا کہ عمر بن خطاب کو سلام سنادو۔ (طبرانی سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۸۶..... عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کی ناراضگی پر اللہ ناراض ہوتا ہے (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں نقل کیا خطیب دیلمی ابن النجار بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۰۵)

۳۲۷۸۷..... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس سے مجھ سے محبت کی عمر میرے ساتھ ہیں جہاں کہیں ہوں اور میں عمر کے ساتھ ہوں جہاں کہیں وہ ہو عمر میرے ساتھ ہے میں جس چیز کو پسند کروں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جس چیز کو پسند کرے۔ (عدی نے نقل کیا اور کہا منکر ہے ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۸)

۳۲۷۸۸..... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام فرشتوں پر عام حاجیوں سے عموماً اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصاً فخر فرماتے ہیں ہر نبی کی امت میں ایسے شخص پیدا ہوئے جو ان کے لئے تجدیدی کارنامے انجام دے۔ میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوگا پوچھا گیا وہ تجدید کیسے تو فرمایا فرشتے ان کی زبان پر بات کریں گے۔ (ابن عساکر ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۸۹..... اے ابن خطاب تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہیں دیکھ کر تبسم کیوں کیا اس لئے اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ سے عموماً تمہارے ذریعہ خصوصاً۔ (طبرانی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۷۹۰..... اللہ تعالیٰ نے تمہاری اس جماعت خاص توجہ فرمائی ہے تمہارے نیکوکاروں کی وجہ سے برے کام کرنے والوں کو معاف فرمادیا اور نیک کام کرنے والوں کو ان کی مانگی ہوئی چیز عطاء کی تو اب اللہ کی رحمت و برکت لے کر واپس جاؤ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ کی وجہ سے عموماً اور عمر بن خطاب کی وجہ سے خصوصاً۔ (ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۱..... اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر فخر فرمایا عرفہ کے شام عمر بن خطاب کی وجہ سے۔ (عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۳۲۷۹۲..... میری امت میں سب سے زیادہ باحیاء عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۳..... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دوں (عدی خطیب ابن عباس ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ذخیرۃ الحفاظ ۹۲۷ ضعیف الجامع ۱۵۲۷)

۳۲۷۹۴۔۔۔ اس امت میں نبی کے بعد سب سے زیادہ باحیا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا باحیا ہونا

۳۲۷۹۵۔۔۔ عثمان رضی اللہ عنہ حیادار شخص ہیں مجھے خوف ہوا کہ ان کو اندر آنے کی اجازت میں اس حالت میں ہوں وہ پھر اپنی حاجت بیان نہ کرسکیں۔(احمد مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۹۶۔۔۔ عثمان حیاوالاستر کا لحاظ کرنے والا ہے فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔(ابویعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۹۷۔۔۔ لوط علیہ السلام کے بعد عثمان غنی رضی اللہ عنہ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے اپنی اہلیہ کو لے کر ہجرت کی۔ طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۱۸۷۸

۳۲۷۹۸۔۔۔ وہ عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھتا ہے۔(ترمذی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۹۹۔۔۔ کیا میں ایسے شخص سے حیا نہ کروں جن فرشتے حیاء کرتے ہیں۔(احمد، مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۰۰۔۔۔ میں نے کلثوم کو عثمان کے نکاح میں آسمانی وحی کی تحت دیا۔(طبرانی نے ام عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۰۷۳)

۳۲۸۰۱۔۔۔ اے عثمان یہ جبرائیل تجھے خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تمہارے ساتھ کروایا ہے ان کی بہن رقیہ کے برابر مہر کے ذریعہ اور انہی جیسی مصاحبت کے ساتھ۔(ابن ماجہ نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع)

۳۲۸۰۲۔۔۔ اے عثمان اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا اگر منافقین اس کو اتروانا چاہیں تو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آ کر مل لو۔(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۰۳۔۔۔ عثمان بن عفان دنیا وآخرت میں میرے دوست ہیں۔(ابویعلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۳)

۳۲۸۰۴۔۔۔ عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔(ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۰۵۔۔۔ عثمان حیاوالا ہے۔ فرشتے بھی ان سے حیاء کرتے ہیں۔(ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۵)

۳۲۸۰۶۔۔۔ عثمان میری امت میں سب سے باحیاء اور سب سے مکرم ہیں۔(حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ، اسنی المطالب ۸۷۴ ضعیف الجامع ۳۲۷۷)

۳۲۸۰۷۔۔۔ ہر نبی کے اپنی امت میں ایک خلیل ہوتا ہے میرا خلیل عثمان بن عفان ہے۔(ابن عساکر نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف الالٰہی ۳۸۷)

۳۲۸۰۹۔۔۔ عثمان رضی اللہ عنہ کی سفارش سے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت داخل ہوں گے سب کے لئے جہنم واجب ہوچکی ہوگی۔(ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۸۱)

۳۲۸۱۰۔۔۔ عثمان غنی اور رقیہ کے درمیان اور لوط۔(اوران کی زوجہ کے درمیان) گھر والی کے ساتھ ہجرت کرنے میں کوئی فرق نہیں۔(طبرانی نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۲۲)

الاکمال

۳۲۸۱۱۔۔۔ جبرائیل نے میرے پاس آ کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ عثمان کا نکاح ام کلثوم سے کرو اور رقیہ کے مہر کی مقدار پر اسی طرح کی مصاحبت پر۔(ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۲ ...... میں نے عثمان کا نکاح ام کلثوم سے آسمانی وحی کے تحت کیا۔ (ابن مندہ، طبرانی، خطیب، ابن عساکر نے عنبسہ سے انہوں نے ام عیاش سے جو رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کی باندی تھی ضعیف الجامع ۵۰۷۳)

۳۲۸۱۳ ...... عثمان جنت میں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بتایا جب بھی رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوتے ہو تو یہ ارشاد بھی فرمائے۔

۳۲۸۱۴ ...... آپ غمگین نہ ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر میرے پاس سو بیٹیاں ہوتیں یکے بعد دیگرے انتقال کر جاتیں میں یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا یہاں تک سو میں سے ایک بھی باقی نہ رہتی یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں انہوں نے بتایا کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی بہن تمہارے نکاح میں دوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۵ ...... میں اس سے بہتر اس کی بہن آپ کے نکاح میں دیتا ہوں اور اس کا مہر بھی اس کی بہن کے مہر کے برابر مقرر کرتا ہوں عثمان سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۶ ...... اے عثمان یہ جبرائیل مجھے حکم دیتا ہے کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا کہ ام کلثوم رقیہ کی بہن آپ کے نکاح میں دوں اس کے بقدر مہر پر اور انہی جیسے معاشرت پر۔ (ابن مندہ نے سعید بن مسیب سے انہوں نے عثمان بن عفان سے اور کہا یہ روایت غریب ہے ابن عساکر نے سعید بن مسیب بروایت ابی ہریرہ بھی نقل کیا یعقوب بن سفیان نے اور ابن عساکر نے سعید بن مسیب سے مرسلاً نقل کیا ابن عساکر نے کہا یہ روایت محفوظ ہے ضعیف الجامع ۶۳۹۸)

نکاح میں بہترین داماد و سسر کا انتخاب

۳۲۸۱۷ ...... عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں تمہیں عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے بہتر نکاح کراؤں گا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو تم سے بہتر رشتہ ملے گا۔ (عقیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۸ ...... کیا میں تمہیں عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر سسر نہ بتا دوں۔ (ابن سعد نے حسن رضی اللہ عنہ سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۸۱۹ ...... اے عمر کیا میں تمہیں عثمان سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر خسر نہ بتا دوں؟ تم اپنی بیٹی میرے نکاح میں دو میں اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا ہوں۔ (حاکم، بیہقی، ابن عساکر نے عثمان سے ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۰ ...... اللہ تعالیٰ نے عثمان کو تمہاری بیٹی سے بہتر بیوی اور تمہاری بیٹی کو عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا فرمایا ہے۔ (ابن سعد نے ابن عوف سے محمد بن جبیر بن مطعم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۲۱ ...... ان کا اکرام کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں خلق میں۔ (طبرانی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی صاحبزادی زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۲ ...... آپ نے رقیہ سے فرمایا کہ تم ابوعبداللہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو کیسے پاتی ہو وہ تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں مجھ سے سب سے مشابہ ہیں۔ (طبرانی، حاکم، ابن عساکر نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۳ ...... اے بیٹی اپنے شوہر کو کیسے پایا؟ وہ تمہارے دادا ابراہیم اور تمہارے والد محمد ﷺ سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں یعنی عثمان رضی اللہ عنہ۔ (عدی ابن عساکر نے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ذہبی نے میزان میں کہا یہ روایت موضوع ہے)

۳۲۸۲۴ ...... اے بیٹی ابوعبداللہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں۔ (طبرانی ابن

عبدالرحمن بن عثمان قرشی سے نقل کیا رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی کے پاس تشریف لے گئے تو اس وقت وہ عثمان رضی اللہ عنہ کا کھور ہی تھیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۵ ۔۔۔اے ابوعمر اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں برکت نازل فرمائے اور تمہاری مغفرت فرمائے تم پر رحم فرمائے اور تمہیں بدلہ میں جنت نصیب فرمائے۔(خطیب ابن عساکر نے ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل فرمایا یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جیش العسرۃ یعنی غزوہ تبوک کے لئے تیاری مکمل تھی)

بدر کے مال غنیمت میں حصہ ملنا

۳۲۸۲۶ ۔۔۔تمہیں بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا مال غنیمت کا حصہ بھی۔(بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بتایا عثمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہونے سے معذور تھے کیونکہ ان کے نکاح رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی اور وہ بیمار تھی)

۳۲۸۲۷ ۔۔۔کوئی بے نکاح عورت کا باپ یا عورت کا بھائی عثمان کو رشتہ دینے سے انکار نہ کرے اگر میرے پاس تیسری بیٹی ہوتی تو وہ بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیتا۔(ابونعیم ابن عساکر نے عمارہ بن رویبہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۸ ۔۔۔سن لے! بے نکاح عورت کا باپ بے نکاح عورت کا بھائی یا ولی عثمان کا رشتہ دینے والا نہیں؟ میں نے اپنی دو بیٹیاں ان کے نکاح میں دیں دونوں انتقال کر گئیں اگر میرے پاس تیسری ہوتی وہ بھی ان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے(ابن عساکر نے عبداللہ بن حرا الاموی سے مرسلاً نقل کیا ہے انہی نے انس سے نقل کیا ہے اور بتایا کہ اس رضی اللہ عنہ کا ذکر غیر محفوظ ہے)

۳۲۸۲۹ ۔۔۔کیا کسی بے نکاح عورت کا باپ یا بھائی ایسا نہیں جو عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دے؟ اگر دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے۔(عدی طبرانی ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۰ ۔۔۔اگر میرے پاس دس بیٹیاں ہوتیں تو سب کے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا میں تم سے راضی ہوں۔عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۳۱ ۔۔۔اگر میرے پاس چالیس بیٹیاں ہوتیں سب کے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دے دیتا یہاں تک کوئی بھی باقی نہ رہتی یہ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔(عدی وابونعیم نے فضائل صحابہ میں خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۲ ۔۔۔عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دو اگر میرے پاس تیسری لڑکی ہوتی تو میں عثمان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کو رشتہ دیا وحی الٰہی کی وجہ سے۔(طبرانی نے عصمہ بن مالک خطمی سے نقل کیا)

۳۲۸۳۳ ۔۔۔میں نے اپنے بھائی عثمان سے معانقہ کیا جس کا بھائی ہو اس سے معانقہ کرے۔(ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۴ ۔۔۔عثمان رضی اللہ عنہ ہمارے والد ابراہیم علیہ السلام کے بہت مشابہ ہیں۔(عدی عقیلی ابن عساکر دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرۃ ۲۰۵۹ المتناھیۃ ۳۱۳)

۳۲۸۳۵ ۔۔۔ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ ہیں اور فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔(ابن عساکر نے مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ سے نقل کیا بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۳۶ ۔۔۔عثمان ایک حیا والے شخص ہیں۔(احمد نے عبداللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا)

۳۲۸۳۷ عثمان رضی اللہ عنہ میرے ساتھ ایک ایک پیالہ میں چالیس صبح یا چالیس رات تک رہے ہیں دائیں بائیں ہاتھ مارتے نہیں دیکھا کتنے اچھے پڑوسی ہیں۔(ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس کی سند میں حبیب بن ابی حبیب مالک کے مکاتب ہیں)

۳۲۸۳۸ ۔۔۔کیا تم اس سے حیا نہیں کرتے جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے

عثمان رضی اللہ عنہ اس طرح حیاء کرتے ہیں جس طرح وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے حیاء کرتے ہیں۔(ابویعلیٰ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا رویانی اور عدی نے ابن عباس سے)

۳۲۸۳۹......اے عائشہ! کیا میں ان سے حیاء نہ کروں جن سے فرشتے حیاء کرتے ہیں؟ فرشتے عثمان سے حیاء کرتے ہیں۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۱۰)

۳۲۸۴۰......اے عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جن سے فرشتے حیاء کرتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے عثمان سے اسی طرح حیاء کرتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے حیاء کرتے ہیں اگر وہ میرے پاس آئیں اور تم مجھ سے قریب ہو وہ بات نہیں کرتے وہ سر نہیں اٹھاتے نہ گفتگو کرتے ہیں یہاں تک کہ خود ہی نکل جاتے ہیں۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان

۳۲۸۴۱......اے اللہ! میں عثمان سے راضی ہو آپ بھی راضی ہوں یہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ابونعیم اور ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۸۴۲......اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہوجا۔(ابن عساکر نے یوسف بن سھل بن یوسف انصاری سے انہوں نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۸۴۳......اے اللہ! عثمان آپ کی رضاء کی تلاش میں ہیں ان سے راضی ہوجا (ابن عساکر نے لیث بن سلیم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۴۴......اے اللہ! اس کو پل صراط پار کرادے۔(ابن عساکر نے زید بن اسلم سے نقل کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی صہبا نامی اونٹنی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۵......اے اللہ! عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے اس کو نہ بھلانا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا جب نبی کریم ﷺ نے جیش العسرۃ تیار کیا تو عثمان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۶اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اگلے پچھلے، ظاہری باطنی مخفی اور اعلانیہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔(طبرانی نے اوسط میں حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر نے بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۸۴۷......اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اگلے اور پچھلے گناہ، سری اور اعلانیہ گناہ، مخفی اور ظاہر گناہ جو صادر ہوچکے جو ہوں گے قیامت تک۔(ابونعیم نے حسان بن عطیہ بروایت ابوموسیٰ اشعری نقل کیا)

۳۲۸۴۸......اے ابوعمر اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت نازل فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے آپ پر رحم فرمائے اور بدلہ میں جنت نصیب فرمائی۔(خطیب ابن عساکر ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا بتایا جب غزوہ تبوک کے لئے لشکر تیار ہورہا تھا اس وقت یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۹......آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے گا ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ احمد حاکم حلیة الا ولیاء بروایت عبد اللہ بن سمرہ رضی اللہ عنه طبرانی بروایت عمر ان بن حصین احمد بروایت عبد الرحمن بن خباب سلمی رضی اللہ عنه

۳۲۸۵۰......عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے گا نقصان نہ ہوگا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۱......آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے ان کا نقصان نہ ہوگا۔ طبرانی حلیة الا ولیاء بروایت عبد الرحمن بن خباب سلمی.

۳۲۸۵۲......سخاوت جنت کے ایک درخت کا نام ہے عثمان اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہیں لثوم (کمینگی) یہ جہنم کا ایک درخت ہے ابوجہل

اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔(دیلمی نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۳ وہ ایک جنتی شخص ہیں۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ایک شخص نے عثمان کے بارے پوچھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۵۴ ...... عثمان رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں جنت ان کے لئے روشن ہوتی ہے۔(ابن عساکر نے سہل بن سعد سے نقل کیا)

۳۲۸۵۵ ...... ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے میرے رفیق جنت میں عثمان ہیں۔(خطیب نے متفق میں ابن عساکر نے طلحہ بن عبیداللہ سے نقل کیا)

جنت میں رفاقت نبی

۳۲۸۵۶ ...... ہر نبی کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا میرے رفیق جنت میں عثمان بن عفان ہوں گے۔(ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۷ ...... اے طلحہ! ہر نبی کے لئے ان کی امت میں سے ان کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا اور عثمان بن عفان میرا رفیق ہوگا میرے ساتھ جنت میں۔(زیادات عبداللہ بن احمد حاکم بروایت عثمان رضی اللہ عنہ طلحہ ایک ساتھ)

۳۲۸۵۸ ...... میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیل نے آکر مجھے اٹھایا اور میرے رب کی جنت میں داخل کیا میں بیٹھا ہوا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں ایک سیب اٹھایا وہ سیب دو حصوں میں بٹ گیا اس میں ایک باندی نکلی میں نے اس سے حسین کسی حسینہ کو اس سے خوبصورت کی خوبصورت کو نہیں دیکھا وہ ایسی تسبیح پڑھ رہی تھی اولین وآخرین نے اس جیسی تسبیح کو نہیں سنا میں نے پوچھا اے جاریہ تو کون ہے؟ اس نے بتایا میں حورعین میں سے ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے نور عرش سے پیدا فرمایا میں نے پوچھا تم کس کے نصیب میں ہو تو بتایا میں خلیفۃ المظلوم عثمان بن عفان کے لئے ہوں۔(طبرانی نے اوس بن اوس ثقفی سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۵۹ میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سونے موتی اور یاقوت کا بنا ہوا ایک محل نظر آیا تو میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے تو بتایا کہ آپ کے بعد مقتول ومظلوم خلیفہ عثمان بن عفان کا ہے۔(عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۸۰)

۳۲۸۶۰ ...... اے عثمان آپ کا کیا حال ہوگا جب قیامت کے روز آپ کی مجھ سے ملاقات ہوگی آپ کی چادر سے خون ٹپک رہا ہوگا میں پوچھوں گا آپ کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ تو آپ کا جواب ہوگا ابواء کرنے والے قاتل اور حکم کرنے والے نے ہم اسی گفتگو میں مشغول ہوں گے کہ عرش سے ایک ندا دینے والا ندا دے گا کہ عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھیوں۔(قاتلوں) کے بارے میں حکم بنا دیا گیا ہے۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۱ ...... میرے پاس سے عثمان کا گذر ہوا اس وقت میرے پاس فرشتوں کی ایک جماعت تھی تو انہوں نے کہا امیتین میں سے شہید ہیں ان کی قوم انہیں شہید کرے گی ہم ان سے حیاء کرتے ہیں۔(طبرانی حاکم نے زید بن ثابت سے نقل کیا)

۳۲۸۶۲ عنقریب فتنہ اور اختلاف ہوگا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا ہمارے لئے اس وقت کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا میر المومنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔(حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۳ ...... میرے بعد فتنہ اور اختلاف ہوگا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا امیر المومنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔(حاکم نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۴ ...... عنقریب میرے امیر کو قتل کیا جائے گا اور میرے منبر کو چھین لیا جائے گا۔(احمد نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۵ ...... زمین میں فتنہ پھیل جائے گا جیسے گائے بیل ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں اس زمانہ میں یہ(یعنی عثمان غنی رضی اللہ عنہ) حق پر

ہوگا۔ (حاکم نے مرہ بہزی سے نقل کیا)

۳۲۸۶۶...... اللہ تعالیٰ کی ایک تلوار نیام میں ہے جب تک عثمان زندہ ہیں وہ نیام میں رہے گی جب عثمان شہید ہو جائے گا وہ تلوار بے نیام ہو جائے گی اور قیامت تک بے نیام رہے گی۔ (عدی، دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے عدی نے کہا عمرو بن فائد متفرد ہے اور اس کے بہت سی منکر روایات ہیں۔ تذکرۃ الموضوعات ۲۵۹ ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۸۲)

۳۲۸۶۷...... اے! اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا میری امت کے کچھ لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن نہ اتارنا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۸...... اے عثمان رضی اللہ عنہ آپ کو میرے بعد خلافت ملے گی اور منافقین اس کو چھیننا چاہیں گے اس کومت چھوڑنا اس دن روزہ رکھ لینا اور میرے پاس آکر افطار کرنا۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۹...... اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن اسکو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آکر مل لو۔ (احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۰...... اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائیں گے لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے اس کو ہرگز نہ اتارنا اگر اس کو اتار دیا تو جنت کی خوشبو تک نہ ملے گی۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۱...... اے عثمان اللہ تعالیٰ اگر تمہیں ایک قمیص پہنائے اور لوگ اس کو اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا اللہ کی قسم اگر اس کو اتار دیا تو جنت کا دیدار بھی نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ داخل ہو جائے۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۲...... جس دن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگا فرشتے آسمان پر ان کا جنازہ پڑھیں گے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں دیلمی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۳...... میری ایک امت کے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ ربیعہ اور مضر کی تعداد میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے پوچھا گیا یارسول اللہ وہ کون ہے فرمایا عثمان بن عفان۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۷۴...... اللہ کی قسم عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کے ستر ہزار افراد کے بارے میں سفارش کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی ان کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۷۵...... عثمان اتنے اتنے عرصہ تک ٹھہرا رہا لیکن طواف نہ کیا جب تک میں طواف نہ کروں۔ (طبرانی سلمہ بن اکوع سے نقل کیا)

۳۲۸۷۶...... اے عثمان کیا تم ان باتوں پر ایمان لاتے ہو جن پر ہم ایمان لائے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے برابری کا فیصلہ فرمائے۔ (احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

فضائل علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۴...... فرمایا بہر حال اس کے بعد مجھے ان تمام دروازوں کے بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے سوائے علی کے دروازے کے پس اس میں تمہارے کہنے والے نے کہا قسم بخدا میں نے نہ کوئی چیز بند کی اور نہ میں نے اس کو کھولا لیکن مجھے کسی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو میں اس کی اتباع کرتا ہوں۔ احمد بن حنبل الضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۸۷۵...... فرمایا تم سے مومن شخص ہی محبت کرے گا اور تم سے منافق شخص ہی بغض کرے گا یہ بات آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی نسائی ابن ماجہ بروات علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۶...... تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۷......تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

بیهقی بروایت البراء رضی الله عنه، حاکم بروایت علی رضی الله عنه

۳۲۸۷۸......تمہاری حیثیت میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون علیہ السلام کی تھی۔ ہاں مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔مسلم، ترمذی، بروایت سعد رضی الله عنه، ابن ماجه، ترمذی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۷۹......میں نے اس کو رازدار نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو رازدار بنایا ہے۔ترمذی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۸۰......تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں میرے بعد وہ ہر مومن کا ولی ہوگا۔ترمذی حاکم بروایت عمرا بن حصین رضی الله عنه

۳۲۸۸۱......منافق علی سے محبت نہیں کرے گا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا۔ترمذی بروایت ام سلمة رضی الله عنها

۳۲۸۸۲......اے علی! میرے اور تمہارے علاوہ کسی کی لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس مسجد میں مسافر بن کر ٹھہرے۔

ترمذی بروایت ابوسعید رضی الله عنه

۳۲۸۸۳......اے علی! کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ تمہارا میرے نزدیک وہی مرتبہ ہو جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا الا یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔احمد بن حنبل، بیهقی، ترمذی، ابن ماجه بروایت سعد رضی الله عنه

۳۲۸۸۴......میں نے تم کو اپنی طرف سے نہیں نکالا اور نہ ہی میں نے اس کو چھوڑا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں نکال دیا اور اس کو چھوڑ دیا میں تو حکم کا بندہ ہوں جو کوئی مجھے حکم دیا جائے اس کو بجالاتا ہوں اور اسی بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہو۔

طبرانی فی المعجم الکبیر بروایت ابن عباس رضی الله عنه

۳۲۸۸۵......ابوتراب! بیٹھ جاؤ یہ بات آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔بخاری بروایت سهل بن سعد

۳۲۸۸۶......میں حکمت کا سرچشمہ (گھر) ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ترمذی بروایت علی رضی الله عنه

۳۲۸۸۷......میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ دروازے پر آئے۔

عقیلی، ابن عدی، طبرانی، حاکم بروایت ابن عباس و ابن عدی، حاکم بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۸۸......فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کی علی سے شادی کرواؤں۔طبرانی بروایت ابن مسعود رضی الله عنه

۳۲۸۸۹......اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی اولاد کو اس کی نسل میں رکھا ہے اور میری اولاد کو علی بن ابی طالب کی نسل میں رکھا ہے۔

طبرانی بروایت جابر رضی الله عنه، خطیب بروایت ابن عباس رضی الله عنه

بھائیوں میں بہتر ہونے کا ذکر

۳۲۸۹۰......میرے بھائیوں میں سے سب سے بہترین علی ہیں اور میرے چچاؤں میں سے سب سے بہتر حمزہ ہیں۔

۳۲۸۹۱......فرمایا علی رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ ذکر کرنا عبادت ہے۔

۳۲۸۹۲......فرمایا علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔طرف حاکم بروایت ابن مسعود اور عمران بن حصین

۳۲۸۹۳......فرمایا سبقت لے جانے والے تین ہیں موسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے یوشع بن نون ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والا صاحب یٰسٓ ہے اور محمد ﷺ کی طرف سبقت لے جانے والا علی بن ابوطالب ہے۔

طبرانی اور ابن مردویه بروایت ابن عباس

۳۲۸۹۴......فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حبیب النجار آل یٰسٓ کا مؤمن ہے جس نے کہا۔(یاقوم اتبعوا المرسلین)اے میری

قوم رسولوں کی پیروی کرو اور حزقیل آل فرعون کا مومن ہے جس نے کہا۔ (اتقتلون رجلا ان یقول ربی اللّٰہ) کیا تم ایسے آدمی کو قتل کر رہے ہو جس نے کہا میرا رب اللہ ہے اور علی بن ابی طالب ہے اور یہ ان سب سے افضل ہیں۔

ابونعیم نے المعرفة میں اور ابن عساکر بروایت ابی لیلیٰ

۳۲۸۹۴ ..... فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حزقیل آل فرعون کا مومن ہے اور حبیب النجار آل یٰسٓ ساتھی ہے اور علی بن ابی طالب۔

ابن النجار بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۶ ..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دشمنی کی جس نے علی سے جس دشمنی کی ہے۔ ابن مندہ بروایت رافع مولیٰ عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۸۹۷ ..... مومن کے صحیفہ کا عنوان علی بن ابوطالب سے محبت کرتا ہے۔ خطیب بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۸ ..... فرمایا جس نے علی کو تکلیف پہنچائی پس اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی۔

احمد بن حنبل، بخاری، حاکم بروایت عمر و بن شاش رضی اللہ عنہ

علی رضی اللہ عنہ سے بغض نبی ﷺ سے بغض ہے

۳۲۸۹۹ ..... فرمایا جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی سے بغض رکھا پس اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

حاکم بروایت سلمان رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۰ ..... جس نے علی کو برا بھلا کہا اس نے مجھ کو برا بھلا کہا اور جس نے مجھے برا بھلا کہا اس نے۔ (نعوذ باللہ) اللہ کو برا بھلا کہا۔

احمد بن حنبل حاکم بروایت ام سلمة

۳۲۹۱ ..... جس شخص کا میں مولیٰ۔ (ساتھی) پس علی بھی اس کا مولیٰ ہے۔

احمد بن حنبل، ابن ماجه بروایت البراء، احمد بن حنبل بروایت بریدة، ترمذی، نسائی و الضیا بروایت زید بن ارقم

۳۲۹۰۲ ..... فرمایا جس شخص کا میں دوست ہوں اس کا علی بھی دوست ہے۔ احمد بن حنبل، نسائی، حاکم بروایت بریدة رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۳ ..... فرمایا کیا میں تم لوگوں کو دو بدترین شخصوں کے بارے میں نہ بتاؤں ایک قوم ثمود کا بدبخت جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور ایک وہ شخص جو تمہارے سر پر تلوار مارے گا اور داڑھی کو تر کردے گا۔ (طبرانی حاکم نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۰۴ ..... فرمایا علی دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۵ ..... فرمایا علی میری اصل ہے اور جعفر میری فرع ہے۔ طبرانی، الضیاء بروایت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۶ ..... فرمایا علی نیک لوگوں کے امام ہیں اور گنہگاروں کو ختم کرنے والے ہیں کامیاب ہے وہ شخص جس کی علی نے مدد کی اور نامراد ہے وہ شخص جس کو انہوں نے چھوڑ دیا۔ حاکم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۷ ..... فرمایا علی بن ابی طالب مغفرت دروازہ ہیں جو اس میں داخل ہوا وہ مومن ہے اور جو اس سے نکل گیا وہ کافر ہے۔

الدارقطنی فی الافراد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۸ ..... علی میرے علم کا چوکھٹ ہے۔ (عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۰۹ ..... فرمایا علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے دونوں اکٹھے رہیں گے یہاں تک کہ حوض پر آجائیں۔

حاکم، طبرانی المعجم الاوسط بروایت ام سلمة رضی اللہ عنہا

۳۲۹۱۰ ..... علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اپنا کام یا تو میں خود کرتا ہوں یا پھر علی کرتے ہیں۔

احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی، ابن ماجه بروایت حبشی بن خبادة رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۱ ... علی کی اہمیت میرے نزدیک وہی ہے جو کہ میرے سر کی میرے بدن کے کے لئے۔خطیب بروایت البراء رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۲ ... فرمایا! علی کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا مگر یہ کہ میرے کوئی نبی نہیں۔

ابوبکر المطیری فی جزئہ .بروایت ابو سعید

۳۲۹۱۳ ... علی بن ابی طالب دوست ہے ہر اس شخص کے جس کا دوست ہوں۔المحاملی فی امالیہ بروایت ابن عباس

۳۲۹۱۴ ... علی ابن ابی طالب جنت میں ایسے چمکیں گے جیسے صبح کا تارہ دنیا والوں کے لئے۔بیہقی فی فضائل الصحابہ بروایت انس

۳۲۹۱۵ ... علی مؤمنین کے سردار ہیں اور مال منافقین کا سردار ہے۔ابن عدی بروایت علی

۳۲۹۱۶ ... علی میرا قرض ادا کرتے ہیں۔بزار بروایت انس

الاکمال

۳۲۹۱۷ ... اللہ تعالیٰ نے ”یایھا الذین امنوا“ کی آیت جب بھی اتاری ہے علی ان کا سردار اور امیر ہیں۔

ابونعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا حلیہ میں یہ مرفوع نہیں مگر حدیث ابی خیثمہ لوگوں نے اس کو موقوف نقل کیا۔

۳۲۹۱۸ ... فرمایا: میرا اور علی کا ہاتھ انصاف کرنے میں برابر ہے۔ابن جوزی فی الواھیات بروایت ابوبکر

۳۲۹۱۹ ... فرمایا: خاموش رہو کیونکہ میں نے تمہارا نکاح ایسے شخص سے کیا جو مجھے اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب ہے یہ بات آپ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔حاکم بروایت اسماء بنت عیسی

۳۲۹۲۰ ... فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی پھر ان میں سے تمہارے والد کو چنا اور ان کو نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری مرتبہ نظر دوڑائی اور تمہارے شوہر کو چنا، پھر مجھے وحی کی چنانچہ میں نے ان کا نکاح تمہارے ساتھ کرایا اور انہیں اپنا وصی مقرر کیا یہ بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔(طبرانی بروایت ابی ایوب اور اس میں عبایہ بن ربعی غالی شیعہ ہے)

۳۲۹۲۱ ... فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی کی ایسے شخص سے جو میری اس میں صلح کی طرف سب سے زیادہ بڑھنے والا اور علم کے اعتبار سے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ بردبار ہے۔احمد بن حنبل طبرانی بروایت معقل بن یسار

۳۲۹۲۲ ... فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لایا اور سب سے بڑا عالم ہے کیونکہ تم میری امت کی عورتوں کی سردار ہو جیسا کہ مریم اپنی قوم کی سردار تھی اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی اور ان میں سے دو آدمیوں کو منتخب کر لیا ایک کو تمہارا والد دوسرے کو تمہارا شوہر بنایا۔

حاکم تعقب بروایت ابوھریرۃ طبرانی حاکم تعقب خطیب بغدادی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۳ ... فرمایا: میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان کے بہترین آدمی سے کی ہے جو ان میں سب سے بڑا عالم ہے اور سب سے زیادہ بردبار ہے۔یہ بات آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔خطیب فی المتفق والمتفرق بروایت بریدہ

۳۲۹۲۴ ... فرمایا میں نے تمہاری شادی اس شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور سب سے زیادہ بردبار ہیں یہ بات نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔طبرانی بروایت ابو اسحق

جب حضرت علی کی شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ سے مذکورہ باتیں ارشاد فرمائی۔

۳۲۹۲۵ ... کیوں رو رہی ہو؟ میں نے تمہارے بارے میں اپنی طرف سے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور تمہارے لئے اپنے خاندان کے بہترین فرد کو چنا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے شادی میں نے دنیاوی اعتبار سے ایک سعادت مند شخص سے کی اور بلاشبہ آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔طبرانی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۶ فرمایا: اے انس! کیا تمہیں اس بات کے بارے میں کچھ معلوم ہے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام عرش والے کی طرف سے میرے پاس لے کر آئے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی سے کرادوں۔

بیھقی خطیب ابن عسا کر بروایت انس

راوی کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپ کو وحی نے ڈھانپ لیا اور جب آپ سے یہ غم ٹل گیا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

خاندان کا بہترین فرد ہونا

۳۲۹۲۷ ... اے فاطمہ تم پر واضح رہے کہ میں نے تمہارا نکاح اپنے خاندان کے بہترین فرد سے کرانے میں کوتاہی نہیں کی۔

ابن سعد بروایت عکرمہ مرسلاً

۳۲۹۳۸ ... کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ میرے نزدیک تمہارا وہی مرتبہ ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون کا تھا مگر تم نبی نہیں ہو بلاشبہ میرے لئے یہ مناسب نہیں کہ تمہیں نائب بنائے بغیر کہیں چلا جاؤں۔ احمد بن حنبل حاکم بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۹ کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا۔ (طبرانی بروایت مالک بن حسن بن حویرث جنھوں اپنے اپنے والد سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے دادا سے)

۳۲۹۳۰ تمہارا یہ کہنا کہ قریش نہیں گے کہ کتنے جلدی اپنے چچازاد بھائی کو چھوڑ دیا اس کو رسوا کیا تمہیں مجھ سے مطابقت ہے لوگوں نے مجھے جادوگر کاھن اور کذاب کہا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری حیثیت میرے ہاں ایسی جیسی ہارون علیہ السلام کی حیثیت موسیٰ کے ہاں تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا باقی تمہارا یہ کہنا کہ اللہ کا فضل پیش کروں یہ مرچیں یمن سے آئی ہیں اس کو بیچ کر تم اور فاطمہ فائدہ حاصل کرو یہاں تک اللہ تعالیٰ اپنا فضل لے آئے کیونکہ مدینہ میرے اور تمہارے ہی لائق ہے۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۳۱ بلاشبہ علی کا مرتبہ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ھارون علیہ السلام کا تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

خطیب بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۳۲ بیدار ہو جائیں تمہارا نام تو ابوتراب ہی ہونا چاہئے کیا تم مجھ سے ناراض ہوئے جب میں نے مہاجرین اور انصار میں مواخات قائم کی تمہاری کسی کے ساتھ مواخات قائم نہ ہو سکی؟ کیا تم اس پر راضی نہیں تمہارا مقام میرے ہاں ایسا ہو جیسے ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں مگر یہ کہ میرے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا سن لو جو تم سے محبت کرے اوہ امن وایمان سے زندگی گذارے گا جو تجھ سے بغض رکھے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے زمانہ اسلام کے اعمال کا حساب ہوگا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

۳۲۹۳۳ ... اے ام سلیم ابلاشبہ علی کا گوشت میرے گوشت سے ہے اور اس کا خون میرے خون سے ہے اور اس کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ھارون علیہ السلام کا تھا۔ عقیلی فی الغفار بروایت ابن عباس۔

۳۲۹۳۴ اے علی! تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

طبرانی بروایت اسما بنت عمیس

۳۲۹۳۵ ... بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے اور وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔

حسن بن سفیان، ابونعیم فی فضائل الصحابة بروایت عمران بن قصین

۳۲۹۳۶ ... میں نے تمہیں محض اپنے لئے چھوڑا ہے تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں اگر تم سے کسی نے جھگڑا کیا تو تم کہنا کہ میں اللہ کے بندہ اور اس کے رسول کا بھائی ہوں تمہارے بعد اس کو فقط جھوٹا شخص ہی چھوڑے گا۔ (ابن عدی بروایت عمرو بن عبداللہ بن یعلی بن مرہ

جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا جنہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا)

۳۲۹۳۷.....علی کو بلاؤ علی کو بلاؤ علی کو بلاؤ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میرے بعد ہر مومن کا ولی ہوگا۔

مصنف ابن ابی شیبۃ بروایت عمران بن حصین

۳۲۹۳۸.....علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور علی میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے۔ مصنف ابن شیبۃ بروایت عمران بن حصین صحیح

۳۲۹۳۹.....علی کی برائی نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہے اور میں اس ہوں اور میرے بعد وہ تمہارا ولی ہوگا۔

ابن ابی شیبۃ بروایت عبداللہ بن بریدہ علی ابیہ

۳۲۹۴۰.....میں اور علی ایک ہی نسل سے ہے اور لوگ مختلف نسلوں سے ہیں۔ دیلمی بروایت جابر

۳۲۹۴۱.....اے علی لوگ مختلف نسلوں سے ہیں اور میں اور تم ایک ہی نسل سے ہے۔ حاکم بروایت جابر

۳۲۹۴۲.....سن لو! کہ بلاشبہ اللہ میرا ولی ہے اور میں ہر مومن کا ولی ہوں اور جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا ولی ہے۔

ابونعیم فضائل الصحابہ بروایت زید بن ارقم اور براء بن عازب معا

۳۲۹۴۳.....اے اللہ میں جسکا ولی ہوں علی بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جسکا وہ ولی ہے تو بھی اس کا ولی بن جا اور جس کا وہ دشمن ہے تو بھی اس کا دشمن بن جا اور جس کی وہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس وہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت فرما۔ طبرانی بروایت حبشی بن جنادۃ

۳۲۹۴۴.....اللہ تو ان کے لیے گواہ بن جا اے اللہ علی میرا بھائی ہے اور میرے چچا کا بیٹا ہے اور میرا داماد ہے اور میری اولاد کا باپ ہے اے اللہ اس کے یہ میرا دشمن کو آگ میں اوندھا گرا دے۔ شیرازی فی الالقاب وابن النجار بروایت ابن عمر

۳۲۹۴۵.....جس کا اللہ اور اس کا رسول ولی ہے تو یہ (علی) بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جس کا یہ ولی بنا اس کا تو بھی ولی بن جا اور اس کے دشمن کا تو بھی دشمن بن جا اور اور جو اس سے محبت کرے تو بھی اس کا محبوب بن جا جو شخص اس سے بغض رکھے تو تو بھی اس سے بغض رکھ اے اللہ! مجھے کوئی شخص نہیں ملا زمین میں جس کی حفاظت میں میں اس کو دوں دو نیک بندوں کے بعد آپ کے سوا تو آپ مجھ سے بہترین فیصلہ کروائیں۔ (طبرانی بروایت جریر ابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ حدیث انتہائی غریب ہے بلکہ منکر کے درجے میں ہے)

۳۲۹۴۶.....اے بریدہ! کیا میں مؤمنین کا ان کی جانوں کی بنسبت زیادہ حقدار نہیں ہوں جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا مولی ہے۔

احمد بن حنبل، ابن حبان، سمیویہ، حاکم، مسندا بن منصور بروایت ابن عباس عن البریدہ

۳۲۹۴۷.....جسکا میں مولا ہوں علی اس کا مولی ہے اے اللہ! جس کا یہ ولی بنے اس کا تو بھی ولی بن جا اور جس سے یہ دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ۔ (طبرانی بروایت ابن عمر ابن ابی شیبۃ بروایت ابی ہریرہ اور دوسرے بارہ صحابہ، احمد بن حنبل طبرانی۔ منصور بروایت ابوایوب اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے حاکم بروایت علی وطلحہ احمد بن حنبل طبرانی اس منصور بروایت علی وزید بن ارقم اور تیس صحابہ رضی اللہ عنہم ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت سعد خطیب بروایت انس)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا

۳۲۹۴۸.....جس کا میں ولی ہوں علی اس کا ولی ہے اے اللہ! جسکا یہ ولی بنے تو بھی اس کا ولی بن جا جس کا یہ دشمن ہے تو بھی اس کا دشمن بن جا اور جس کی یہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس کی یہ مدد چھوڑ دے تو بھی اس کی مدد چھوڑ دے اور جس کی یہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت کر۔

طبرانی بروایت عمر بن مرہ اور زید بن ارقم معا

۳۲۹۴۹.....بلاشبہ میرا رازداں اور میرا وصی اور بہترین وہ شخص جسے ہے اپنے بعد چھوڑوں گا اور میرے وعدے پورے کریگا اور میرا قرض ادا کرے گا علی بن ابی طالب ہے۔ طبرانی بروایت ابوسعید وسلمان

۳۲۹۵۰ میں ہراس شخص کووصیت کرتا ہوں جومیرے اوپرایمان لایااورمیری تصدیق کی کہ علی ابن ابی طالب کی مدد کرے جس نے علی کی مدد کی اس نے میری مدد کی جس نے میری مدد کی اس نے اللہ کی مدد کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ عزوجل سے بغض رکھا۔ (طبرانی ابن عساکر نے ابن عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اس نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۱ ......اے اللہ ان کی مدد فرما ان کی ذریعہ مدد فرما ان پر رحم پر ان کی مدد فرما ان کے ذریعہ مدد فرمایا اے اللہ اس سے محبت فرما جو ان سے محبت کرے اور اس سے ناراض ہو جا جو ان سے یعنی علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۵۲ اے علی کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ آپ میرے بھائی اور میرے وزیر ہیں میرے وعدے پورے کرتے ہیں اور میری ذمہ داری ادا کرتے ہیں جو میری زندگی میں تجھ سے محبت کرے وہ منزل تک پہنچ گیا او جو میرے بعد تجھ سے محبت کرے اللہ تعالیٰ امن اور ایمان پر اس کا خاتمہ فرمائے گا جو تجھ سے محبت کرے میرے بعد اور تیری زیارت نصیب نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ امن ایمان پر فرمائے گا اور فزع اکبر۔ (یوم القیامۃ) میں اس کو امن عطا فرمائے گا اے علی جس کی موت تیری عداوت پر آئے وہ جاہلیت کی موت مرے گا اسلام میں جو اس نے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ فرمائے گا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۳ ......علی ابن ابی طالب میرے وعدے پورا کرے گا میرے قرضے ادا کرے گا۔ (ابن مردویہ دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۵۴ ......علی ابن ابی طالب اہل جنت کے سامنے اس طرح ظاہر ہوں گے جیسے اہل دنیا کے سامنے صبح کے ستارے ظاہر ہوتے ہیں۔ (حاکم نے تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ میں ابن جوزی نے واھیات میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۵ ......اے اللہ جس نے میری تصدیق اور میرے اوپر ایمان لایا وہ علی ابن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ ان کی دوستی میری دوستی ہے اور میری دوستی اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے۔ (طبانی نے محمد بن ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اپنے والد اور اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۶ ......جو شخص میری جیسی زندگی اور میری جیسی موت کو پسند کرے اور جنت الخلد میں ٹھکانہ طلب کرے جسکا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ میری رب نے خود اپنے ہاتھ اس کے درخت لگائے ہیں تو وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکال کر گمراہی میں داخل نہیں کریں گے۔ (طبرانی اور حاکم اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں زید بن ارقم سے نقل کیا)

۳۲۹۵۷ ......جو اس بات کو پسند کرے کہ میری جیسی زندگی گذارے اور میری جیسی موت نصیب ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جسکا مجھ سے وعدہ ہوا میرے رب نے خود اس کے درخت لگائے وہ جنت الخلد ہے وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے ان کے بعد ان کی اولاد سے کیونکہ وہ تمہیں ھدایت کے دروازے سے نکال کر ضلالت (گمراہی) کے دروازے میں داخل نہیں کریں گے۔ (مطیر والباوردی ابن شاھین ابن مندہ نے زیادہ بن مطرف سے نقل کیا وہ واہ ہے)

۳۲۹۵۸ ......ایسی بات مت کرو وہ (علی رضی اللہ عنہ) میرے بعد تم سب سے افضل ہیں۔ (طبرانی نے وھب بن حمزہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۹ ......میرا قرضہ میرے اور علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور ادا نہیں کرے گا۔ (طبرانی حبشی بن جنادہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۰ اے بریدہ! علی میرے بعد تمہارے ولی ہیں علی سے محبت کرو کیونکہ وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فتنے کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار

۳۲۹۶۱ ......میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو تو علی ابن ابی طالب کا ساتھ دو کیونکہ وہی حق و باطل کے درمیان جدائی کرنے والا ہوگا۔ (ابونعیم نے ابی لیلیٰ غفاری سے نقل کیا)

۳۲۹۶۲...... اے علی! تم میرے جسم کو غسل دینا میرا قرضہ ادا کرنا مجھے قبر میں اتارنا میرے ذمہ داری کو پورا کرنا آپ میرے جھنڈا بردار ہیں دنیا وآخرت میں۔ (دیلمی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۹۶۳...... اگر علی سے دوستی کروتو تم ان کو ھادی اور مہدی پاؤ گے تمہیں سیدھے راستہ پر چلائے گا۔

حلیۃ الاولیاء بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۶۴...... تم میں سے بعض سے قرآن کی تاویل پر قتال کیا جائے گا جیسے مجھ سے تنزیل پر قتال کیا گیا پوچھا گیا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ مراد ہیں فرمایا نہیں بلکہ صاحب النعل یعنی علی رضی اللہ عنہ۔ (احمد، ابویعلی، بیہقی، حاکم، ابونعیم فی الحلیۃ، سعید بن منصور بروایت ابی سعید اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۲۹۶۵...... میں تنزیل قرآن پر قتال کرتا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ تاویل قرآن پر قتال کریں گے۔ (ابن سکن نے اخضر انصاری سے نقل کیا اور کہا اس کی سند میں نظر ہے اخضر صحابہ رضی اللہ عنہم میں غیر معروف ہیں دارقطنی نے افراد میں اور کہا اس میں جابر جعفی کا تفرد ہے وہ رافضی ہے)

۳۲۹۶۶...... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو میرے بعد لوگوں سے تاویل قران پر قتال کرے گا جیسے میں نے مشرکین سے تنزیل قران پر قتال کیا وہ گواہی دینے والے ہوں گے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ' ان کو قتل کرنا لوگوں پر شاق گزرے گا حتیٰ کہ وہ اللہ کے ایک ولی پر طعن کریں گے اور ان کے فعل پر ناراض ہوں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کشتی توڑنے کے معاملہ میں غلام کو قتل کرنے اور دیوار سیدھی کرنے میں خضر علیہ السلام پر ناراض ہوئے حالانکہ سارے کام اللہ کی مرضی کے مطابق ہوئے۔ (دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۷...... اے علی عنقریب تجھ سے باغی فرقہ قتال کرے گا جب کہ تو حق پر ہوگا اس زمانہ میں جو تیری مدد نہ کرے اس کا مجھ سے تعلق نہ ہوگا۔ (ابن عساکر نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۶۸...... اے ابورافع میرے بعد ایک قوم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرے گی اللہ پر حق ہے ان کے خلاف جہاد کرنا جو ان سے ہاتھ سے جہاد کرنے پر قادر نہ ہو وہ زبان سے جہاد کرے جو زبان سے جہاد پر قادر نہ ہو تو دل سے جہاد کرے اس سے کم جہاد کا کوئی درجہ نہیں۔ (طبرانی نے محمد بن عبید بن ابی رافع سے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۶۹...... اے عمار اگر تو دیکھے کہ علی ایک راستہ پر چل رہا ہے اور لوگ دوسرے راستہ پر تو تم لوگوں کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دو۔ وہ تمہاری راہنمائی غلط راستہ کی طرف نہیں کرے گا ہدایت کے راستہ سے نہیں نکالے گا۔ (دیلمی نے عمار بن یاسر اور ابی ایوب سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۷۰...... جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ عزوجل کی نافرمانی کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۱...... جس نے علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۲...... اے علی جس نے تمہیں چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا۔ جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۳...... جس نے تمہیں چھوڑا ہے اے علی اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۴...... میرے بعد امت میں سب سے بڑے عالم علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ (دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۷۵...... میں علم کا شہر علی اس کا دروازہ ہیں۔ (ابونعیم نے معرفہ میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۶...... میں علم کا شہر علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں جو علم حاصل کرنا چاہے اس کے دروازے سے آئے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ

عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۷۷.....علی بن ابی طالب لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو پہچاننے والے ہیں محبت وتعظیم کے لحاظ سے لا الہ الا اللہ کے اقرار کرنے والوں کے حق میں ابونعیم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۲۹۷۸.....علی میرے علم کا دروازہ ہے میرے بعد میری شریعت کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرنے والا ان کی محبت ایمان ہے ان سے بغض نفاق ہے ان کی طرف دیکھنا شفقت ہے۔(دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۹.....حکمت کو دس حصوں پر تقسیم کیا گیا علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے بقیہ لوگوں کو ایک حصہ دیا گیا اس ایک حصہ کے متعلق علی لوگوں سے زیادہ جاننے والے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء والازدی فی الضعفاء ابوعلی حسن بن علی بردعی نے اپنی معجم میں ابن النجار ابن جوزی نے واھیات میں ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۰.....اے علی میرے بعد آپ لوگوں میں ان کے مختلف فیہ مسائل کا حل بتائیں گے۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۱.....اے علی تمہیں بشارت ہو تم زندگی اور موت کے بعد میرے ساتھ ہو (ابن قانع ابن مندہ عدی طبرانی ابن عساکر نے شرحبیل بن مرۃ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد ازدی متروک ہیں)

۳۲۹۸۲.....آپ کے بھائی نے آپ سے پہلے پانی مانگا ان کو دونوں میں جو میرے نزدیک جو محبوب ہے وہی پیئے گا دونوں میرے نزدیک ہی مرتبہ پر ہیں میں اور آپ وہ دونوں اور یہ سویا ہوا قیامت کے دن ایک ہی مرتبہ میں ہوں گے۔(طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۳.....اے علی! آپ میرے بعد اُمت کو اختلافی مسائل کا حل بتائیں گے۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۴.....بشارت ہو تو تمہیں اے علی تمہاری حیات موت میرے ساتھ ہیں۔(ابن قانع وابن مندہ، عدی، طبرانی، ابن عساکر، شرحبیل بن مرہ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد ازدی متروک ہیں۔ذخیرہ الفاظ ۱۸)۔

۳۲۹۸۵.....تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، وہی پیئے گا جو دونوں میں مجھے محبوب ہے دونوں کا مقام میرے نزدیک ہی ہے، میں اور آپ وہ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔(طبرانی عن علی)

۳۲۹۸۶.....تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، جو میرے ہاں اس سے زیادہ مأثر ہے اور وہ دونوں میرے ہاں ایک رتبہ میں ہیں اور میں اور تم اور وہ دونوں اور یہ سونے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔(طبرانی عن ابی سعید)

۳۲۹۸۷.....قیامت کے دن میرے لے سرخ یاقوت کا ایک قبہ گاڑا جائے عرش کے دائیں جانب اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے سبز یاقوت کا ایک قبہ گاڑا جائے گا عرش کے بائیں جانب ہمارے درمیان علی رضی اللہ عنہ کے لئے سفید موتیوں کا قبہ گاڑا جائے گا پس تمہارا کیا خیال ہے دو خلیلوں کے درمیان ایک حبیب کے متعلق (بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وھبات میں سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۸.....اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا جنت میں میرا محل اور ابراہیم علیہ السلام کا محل مدمقابل ہوگا علی رضی اللہ عنہ کا محل میرے اور ابراہیم علیہ السلام کے محل کے سامنے ہوگا بائے خوش نصیبی ایک حبیب کی دو خلیلوں کے درمیان۔(حاکم نے اپنی تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وھبات میں حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۹.....فرشتوں نے مجھ پر اور علی رضی اللہ عنہ پر سات سال تک درود بھیجا کسی انسان کو سلام کرنے سے پہلے۔(ابن عساکر اس کی سند میں عمرو بن جمیع ہے اللآلی ۱/۳۲۱)

۳۲۹۹۰.....یہ وہ شخص ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے یہ بڑے صدیق ہیں یہ اس امت کے فاروق ہیں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کریں گے یہ مسلمانوں کے بڑے امیر ہیں جس طرح مال ظالموں کی نظر میں بڑا ہے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا۔(طبرانی سلمان اور ابی ذر رضی اللہ عنہ ایک ساتھ نقل کیا بیہقی اور عدی نے

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۱... حوض کوثر پر سب سے پہلے وہ شخص حاضر ہوگا جو سب سے پہلے مسلمان ہوا علی بن ابی طالب۔ (حاکم نے نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی خطیب نے سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ تذکرۃ الموضوعات ۹۷ التعقبات ۵۷)

۳۲۹۹۲... سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں (حاکم نے اپنی تاریخ میں دیلمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۹۹۳... اگر آسمان و زمین کو ترازو کے ایک جانب اور علی رضی اللہ عنہ کے ایمان کو ترازو کی دوسری جانب رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ کا ایمان بھاری ہوگا۔ (دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۴... اے علی میں تمہارے اوپر غالب ہوں نبوت کی وجہ سے تم اوروں پر غالب ہو سات باتوں کی وجہ سے ان میں تمہارے ساتھ کوئی دوسرا شریک نہیں قریش میں سے تم نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا ان میں سب سے زیادہ عہد کو پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو زیادہ قائم کرنے والا سب سے زیادہ برابری کرنے والا سب سے زیادہ رعایا کو انصاف فراہم کرنے والا مقدمہ کو سب سے زیادہ سمجھنے والا ان میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (حلیۃ بروایت معاذ اللآلی ۱/۳۲۳)

۳۲۹۹۵... اے علی تمہاری سات خصوصیات ہیں قیامت کے روز ان میں کوئی تمہارا مقابلہ نہ کر سکے گا تم اللہ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے ہو اللہ کے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو سب سے زیادہ قائم کرنے والا رعایا پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا اور قضایا کو سب سے زیادہ سمجھنے والا قیامت کے روز سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (ابونعیم فی الحلیۃ بروایت ابی سعید)

۳۲۹۹۶... علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ میرے بعد تمہیں سخت مشقت اٹھانی پڑے گی پوچھا میرا دین سلامت رہے گا؟ فرمایا ہاں۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۹۷... میرے بعد امت تم سے غداری کرے گی تم میرے دین پر قائم رہو گے اور میری سنت پر شہید کیے جاؤ گے جس نے تم سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے تم سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا داڑھی عنقریب سر (کے زخم) سے تر ہوگی۔ (دار قطنی نے افراد میں حاکم خطیب بغدادی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۸... تمہیں موت نہیں آئے گی یہاں تک تمہارے سر پر مارا جائے گا جس سے داڑھی تر ہوگی اور تم کو قوم کا بدبخت قتل کرے گا جیسے ناقۃ۔ صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو بنی فلاں کے بدبخت نے قتل کیا تھا۔ (دار قطنی نے افراد میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۹... حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کی موت شہادت پر آئے گی۔ (دار قطنی نے افراد میں اور ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۰۰... علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا تنہا شہید ہو کر آئیں گے تنہا شہید ہو کر آئیں گے۔ (ابو یعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۰۰۱... عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے ہجرت میں تم سے سبقت کی۔ (طبرانی نے اسامہ بن زید سے نقل کیا)

۳۳۰۰۲... میں تمہیں ان دونوں کے متعلق خیر کی وصیت کرتا ہوں جو کوئی ان دونوں سے مدافعت کرے یا ان دونوں کی حفاظت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو خاص نور عطاء فرمائیں گے اجس کو لے کر قیامت کے روز میرے پاس پہنچیں گے یعنی علی و عباس رضی اللہ عنہ۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۰۳... بشارت ہو تمہیں میں اولاد آدم کا سردار ہوں تم دونوں عرب کے سردار ہو علی و عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۳۰۰۴... اما بعد مجھے تمام دریچے بند کرنے کا حکم دیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کے دریچے کے تم میں سے کوئی کہنے والا کہے واللہ میں نے نہ کوئی چیز کھولی نہ بند کی ہے لیکن ایک بات کا حکم ہوا جو میں نے پورا کیا۔ (احمد نے سعید بن منصور اور زید بن ارقم سے نقل کیا

ضعیف الجامع ۱۲۴۱)

۳۳۰۰۵......تمام دروازے بند کردو سوائے علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔ (احمد، حاکم، سعید بن منصور نے زید بن وارقم سے نقل کیا اللآلی ۳۴۱۱)

۳۳۰۰۶......میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں (حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا دارقطنی نے افراد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما حاکم نے جابر رضی اللہ عنہ سے الاتقان ۹۲۴۵)

۳۳۰۰۷......اے انس جا کر میرے لئے عرب کی سردار کو بلا کر لاؤ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں جب علی علیہ السلام آئے تو ارشاد فرمایا اے انصار کی جماعت کیا میں تمہیں نہ بتلا دوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے تھاما تو اس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہوگے یہ علی رضی اللہ عنہ ہیں ان سے میری محبت کی وجہ سے محبت کرو اور میرے اکرام کی وجہ سے اکرام کرو کیونکہ جبرائیل نے مجھے حکم دیا کہ جو کچھ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حکم سے کہا۔ (طبرانی نے سید حسن سے نقل کیا ابن کثیر نے کہا کہ یہ حدیث منکر ہے)

۳۳۰۰۸......اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تم عرب کے سردار کو دیکھنا چاہو تو علی رضی اللہ عنہ کو دیکھو پوچھا اے اللہ کے نبی کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں امام المسلمین اور سید المتقین ہوں تمہیں اس بات سے خوشی ہو کہ عرب کے سردار کو دیکھو تو سید العرب کو دیکھو۔ (خطیب نے سلمہ بن کہیل سے نقل کیا ابن جوزی علل متناہیہ میں نقل کیا)

۳۳۰۰۹......علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مرحبا سید المسلمین امام المتقین۔ حلیة بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۱۰... معراج کی جب آسمان پر مجھے لے جایا گیا تو مجھے موتیوں کے بنے ہوئے ایک محل میں لے جایا گیا جسکا فرش سونے سے چمک رہا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ بتلایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں وہ مسلمانوں کے سردار متقین کے امام غر المحجلین کے قائد۔

(الباوردی، ابن قانع، بزار، حاکم، ابونعیم نے عبداللہ بن اسد بن زرارہ سے اپنے والد سے نقل کیا حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا ضعیف جدا منقطع حاکم نے عبداللہ بن اسد بن زرارہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا اور کہا غریب المتن فی الاسناد اور مجھے ابن زرارہ کی وحدان میں اس کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں ملی ابوموسیٰ مدینی نے کہا وہم ہوا ہے وہ درحقیقت اسعد بن زرارہ ہے ذھبی نے کہا کہ میرے گمان میں یہ حدیث موضوع ہے ابن عماد نے کہا یہ حدیث انتہائی منکر ہے مشابہ ہے کہ بعض غالی شیعہ نے بنائی ہے کیونکہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے صفات ہیں نہ کہ علی رضی اللہ عنہ کے)

۳۳۰۱۱......معراج کی رات اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا تو بذریعہ وحی بتایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں سید المسلمین امام المتقین قائد المحجلین)۔ (ابن النجار نے اسعد بن زرارہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۲......میں منذر ہوں علی ھادی ہے علی آپ کے ذریعہ ہدایت حاصل کرنے والے ھدایت حاصل کریں گے۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۱۳......میں اور یہ (علی) قیامت کے روز میری امت پر حجت ہوں گے۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۴......اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ کی ذات اور اللہ کی راہ میں لڑنے میں انتہائی سخت ہیں۔ (احمد، حاکم، ضیاء مقدسی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۳۰۱۵......اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سلسلہ میں انتہائی سخت ہیں۔

حلیة الاولیاء بروایت ابی سعید

۳۳۰۱۶......لوگوں میں تفرقہ اور اختلاف واقع ہوگا یہ (علی رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھی حق پر ہوں گے۔ طبرانی بروایت کعب بن عجرہ

۳۳۰۱۷.....علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ وہ اللہ کی ذات کے بارے میں انتہائی سخت ہیں۔
طبرانی، حاکم فی الحلیۃ بروایت کعب بن عجرہ
۳۳۰۱۸.....حق ان کے ساتھ حق ہے ان کے ساتھ ہے یعنی علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ابویعلیٰ، سعید بن منصور بروایت ابن سعید
۳۳۰۱۹.....اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور جبرائیل تجھ سے راضی ہیں۔(طبرانی بروایت عبید اللہ ابی وہ اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا واپسی پر یہ ارشاد فرمایا)
۳۳۰۲۰.....اے علی جبرائیل علیہ السلام کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے محبت کرتا ہے تو عرض کیا کہ آپ نے مجھے خبر دی ہے کہ جبرائیل مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ تو فرمایا ہاں وہ جو جبرائیل سے بہتر ہیں یعنی اللہ عزوجل وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں۔(حسن ابن ابی سفیان ابی الضحاک انصاری سے نقل کیا)
۳۳۰۲۱.....علی رضی اللہ عنہ سے محبت گناہوں کو ایسی کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔(تمام ابن عسا کر نے ابی رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا الضعیفہ ۱۲۰۶)
۳۳۰۲۲.....اللہ تعالیٰ نے جس مؤمن کے دل میں علی رضی اللہ عنہ کی محبت ثبت فرمادیا اس سے کوئی قدم ڈگمگا گیا اللہ تعالیٰ اس کی قدم کو قیامت کے دن پل صراط پر ثبت فرمادے گا۔(خطیب نے متفق اور متفرق میں محمد بن علی سے رضی اللہ عنہ معضلا نقل کیا ہے)
۳۳۰۲۳.....علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مجھ سے محبت کرنے والا تجھ سے محبت کرے گا مجھ سے بغض رکھنے والا تجھ سے بغض رکھے گا۔
طبرانی بروایت سلمان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی ترغیب

۳۳۰۲۴.....جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا۔(طبرانی نے محمد بن عبداللہ ابن ابی اپنے والد اپنے دادا سے طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا)
۳۳۰۲۵.....علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جس نے تجھ سے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی کیونکہ بندہ میرا قرب حاصل نہیں کرسکتا مگر تیری محبت کے ذریعہ۔(دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)
۳۳۰۲۶ مؤمن تجھ سے بغض نہیں رکھے منافق تجھ سے محبت نہیں کرے گا۔زیادات احمد بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
۳۳۰۲۷.....مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔ابن ابی شیبۃ بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
۳۳۰۲۸.....علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔مسلم بروایت علی رضی اللہ عنہا
۳۳۰۲۹.....علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا مگر مؤمن اور بغض نہیں رکھتا مگر منافق۔بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
۳۳۰۳۰.....اے علی رضی اللہ عنہ بشارت ہو ہر اس شخص کو جس نے تجھ سے محبت رکھی اور تیرے بارے میں سچ کا راستہ اختیار کیا اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو تجھ سے نفرت کرے اور تجھے جھٹلائے۔طبرانی حاکم والخطیب بروایت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ
۳۳۰۳۱.....جس شخص میں تین باتیں ہوں اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں علی رضی اللہ عنہ سے بغض اور میرے اہل بیت کو نشانہ بنانا اور جو قول اختیار کرے کہ ایمان کلام ہے۔(دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا التنزیہ ۱۵۴/۱ ذیل اللالی ۳۰)
۳۳۰۳۲.....اے علی تجھ کو عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت حاصل ہے ان سے یہود نے عداوت رکھی ان کی ماں پر بہتان باندھا نصاری نے محبت کی ان کو مقام تک پہنچایا جس کے وہ اہل نہ تھے۔(عدی حاکم ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں حاکم نے علی

سے نقل کیا المتناھیہ ۲۵۹)

۳۳۰۳۳..... اے اللہ اس شخص کی مدد فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو مکرم فرما اور اس کو رسوا فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی رسوائی کا خواہاں ہو۔ (طبرانی نے عمرو بن شرجیل سے نقل کیا)

۳۳۰۳۴..... اے اللہ آپ نے مجھ سے عبیدہ بن حارث کو بدر کے دن جدا کیا حمزہ بن عبدالمطلب کو احد کے دن یہ علی ہیں آپ مجھے تنہا نہ چھوڑیں آپ خیر الوارثین ہیں۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۵..... علی رضی اللہ عنہ کو عمرو بن عبدود مقابلہ کے لئے للکارنا قیامت تک کے لئے امت کے افضل اعمال میں سے ہیں۔ (حاکم نے بہز بن حکیم سے اپنے والد و دادا سے ذھبی نے کہا قبح اللہ رافضیا افتراہ)

۳۳۰۳۶..... چل لوگوں کو پڑھ کر سنا میں اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو ثابت قدم رکھے اور تمہارے دل کی راہنمائی کرے لوگ تمہارے پاس فیصلے لے کر آئیں گے جب دولڑنے والے حاضر ہوں تو ایک کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کریں جب تک دوسری کی بات نہ سن لیں کیونکہ یہ زیادہ لائق ہے اس کے کہ حق کو پہنچان لیں۔ (بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۷..... علی رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی اے اللہ ان کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور دل کی رہنمائی فرما۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۸..... ان کو شریعت کی تعلیم دیں اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو قضاء کی رہنمائی عطا فرما یہ اس وقت فرمایا ان کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۹..... علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۱۸ کشف الخفاء ۲۸۱۱)

۳۳۰۴۰..... میں نے معراج کی رات عرش پر لکھا ہوا دیکھا انی انا اللہ لا الہ الا غیری کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے جنت عدن کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا محمد ﷺ میری مخلوق میں سے منتخب ہیں میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی تائید اور مدد کی۔

ابن عساکر، ابن جوزی فی الواھیات بطریقه ابی الحمراء ذیل اللآلی ۶۴

۳۳۰۴۱..... معراج کی رات میں جنت میں داخل ہوا میں عرش کے ستون پر دائیں جانب لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ میں نے ان کی مدد و نصرت کی علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ۔ (طبرانی بروایت ابی الحمراء)

۳۳۰۴۲..... آسمان وزمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل جنت کے دروازہ پر لکھا گیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی مدد کی۔ (عقیلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۳..... جنت کے دروازہ پر لکھا ہوا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی اخو رسول اللہ آسمان وزمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل طبرانی نے اوسط میں خطیب نے متفق اور مفترق میں ابن جوزی نے واھیات میں جابر رضی اللہ عنہ سے اللآلی ۲۹۸۱)

۳۳۰۴۴..... تجھ پر سلام ہو اے ابو الریحانتین میں تجھے وصیت کرتا ہوں دنیا میں اپنے ایمان کے متعلق عنقریب تمہارا ستون گرایا جائے گا اللہ تعالیٰ میرے بعد تمہارا وارث ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ (ابو نعیم ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۵..... علی خیر البشر ہے جس نے انکار کیا کفر کیا (خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا منکر ہے ترتیب الموضوعات ۲۷۹، ۲۸۰)

۳۳۰۴۶..... جس نے علی رضی اللہ عنہ کو خیر الناس نہ کہا اس نے کفر کیا۔ (خطیب نے ابن مسعود بروایت علی رضی اللہ عنہ نقل کیا ترتیب الموضوعات ۲۸۷)

۳۳۰۴۷..... اے علی میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے بارے میں پانچ باتیں مانگیں ایک سے منع کر دیا چار عطا کر دیں میں نے درخواست کی آپ کی خلافت پر امت کا اتفاق ہو جائے یہ دعا قبول نہیں ہوئی میری یہ دعاء ہوئی کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میری اور آپ کی قبر شق ہو آپ حمد کا جھنڈا اٹھا کر اولین اور آخرین کے سامنے چلیں اور یہ بھی قبول ہوگی کہ میرے بعد آپ مؤمنین کا ولی ہوں۔ (خطیب اور رافعی نے علی

سے نقل کیا)

۳۳۰۴۸..... اے علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوجائیں آپ بری ہوگئے میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی کی قبول ہوئی میں نے اپنے لئے جو دعا بھی کی آپ کے لئے بھی کی ہے مگر یہ کہا گیا کہ میرے بعد نبوت ختم ہو چکی ہے۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۹..... میں نے ان کو اپنا مشیر مقرر نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا۔(ترمذی نے روایت کر کے حسن قرار دیا ہے طبرانی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے دن علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے مشورہ فرمایا تو لوگوں نے کہا اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ طویل مشورہ کیا اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا)۔

۳۳۰۵۰..... جس نے علی رضی اللہ عنہ سے حسد کیا اس نے مجھ سے حسد کیا جس نے مجھ سے حسد کیا اس نے کفر کیا۔(ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۴۴)

۳۳۰۵۱..... کسی کو حالت جنابت میں اس مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں سوائے مجھے اور علی رضی اللہ عنہ کو (خصوصیت ہے)۔

طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۵۲..... اے علی کسی کے لئے اس مسجد میں جنابت کی حالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں مگر میرے اور آپ کے لئے۔(ترمذی نے روایت کر کے حسن غریب کہا ہے ابویعلی نے نقل کر کے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۰۵۳..... اے علی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی زینت سے مزین فرمایا ہے کہ بندوں میں سے کسی کو اس سے پسندیدہ زینت سے مزین نہیں فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ابرار کی زینت ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہونا تم نے دنیا سے کچھ نہیں لیا اور دنیا نے تم سے کچھ نہیں لیا تمہیں مساکین کی محبت عطاء کی گئی ہے تو ان کو تابع بنا کر وہ تمہیں امام بنا کر خوش وراضی ہیں۔حلیۃ بروایت عمار بن یاسر

۳۳۰۵۴..... اے عمرو کیا تم نے جنت کے دابہ کو دیکھا ہے کہ جو کھاتا پیتا بازار میں چلتا پھرتا ہے یہ دابۃ الجنت ہے علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔(طبرانی نے عمرو بن الحمق سے نقل کیا)

۳۳۰۵۵..... اے علی رضی اللہ عنہ تمہارے لئے جنت میں ایک خزانہ ہے وہ دو اطراف والا ہے تم غیر محرم عورت کو نظر جما کر مت دیکھو کیونکہ اچانک نظر حلال ہے دوسری حلال نہیں۔احمد ،حکیم، حاکم، ابونعیم فی المعرفه بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۵۶..... اے علی تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہوگا تو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا جہاں میں داخل ہوں۔(ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عساکر نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۵۷..... اے میری بیٹی تمہارے لئے اولاد کی شفقت ہے علی میرے نزدیک تم سے زیادہ مکرم ہے۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۸..... اے علی آپ ان میں ماہر سمجھدار ہیں۔(خطیب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۹..... اے علی آپ کو عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں۔(طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۶۰..... آپ کا بہترین نام ابوتراب ہے۔(طبرانی نے ابی طفیل سے نقل کیا ہے بتایا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے علی رضی اللہ عنہ مٹی میں سورہے تھے تو یہ ارشاد فرمایا)

فضائل الخلفاء مجتمعة من الاكمال

۳۳۰۵۸..... فرمایا: ابوبکر صدیق میرے وزیر ہیں اور میرے بعد میری امت میں میرے نائب ہیں اور عمر میری زبان سے بات کرتے ہیں اور علی

میرے چچازاد اور میرے علمبردار ہیں اور عثمان مجھ سے ہیں اور میں عثمان سے ہوں۔ (الخلیلی فی شیخنۃ بروایت انس ابن حبان فی الضعفاء طبرانی فی معجم الکبیر ابن عدی بروایت جابر ابن عساکر بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ اور اس کی کا دح بن رحمت ہے ابن عدی کہتے ہیں کہ وہ ثقات موضوع حدیثیں روایت کرتے ہیں اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۰۵۹..... فرمایا: ابوبکر وعمر کی حیثیت میری نزدیک وہی ہے جو میرے سر میں میری آنکھوں کی ہے اور عثمان بن عفان کی حیثیت وہی ہے جو میرے منہ میں میری زبان کی ہے اور علی ابن طالب کی حیثیت میرے نزدیک وہی ہے جو میرے جسم میں روح کی ہے۔

ابن النجار بروایت ابن مسعود

۳۳۰۶۰..... فرمایا: ابوبکر میرے وزیر و میرے قائم مقام ہے اور عمر میری زبان سے بات کرتے ہیں اور عثمان مجھ سے ہیں اور میں عثمان سے ہوں جیسے آپ کا مقام میرے ہاں اے ابوبکر آپ میری امت کے لئے سفارشی ہوں گے۔ ابن النجار بروایت انس

۳۳۰۶۱..... فرمایا: اے بلال لوگوں میں اعلان کردو کہ میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے اے بلال لوگوں میں یہ بات پھیلا دو کہ بلاشبہ ابوبکر کے بعد عمر خلیفہ ہوں گے اے بلال! لوگوں تک یہ بات پہنچادو کہ عمر کے بعد عثمان خلیفہ ہوں گے اے بلال چلو اللہ تعالیٰ ایسا فرمائے گا۔

ابو نعیم فی فضائل الصحابه خطیب ابن عساکر برو ابن ابن عمر

۳۳۰۶۲..... فرمایا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ابوبکر میرے بعد کچھ ہی مدت زندہ رہیں گے اور قبیلہ عرب کا جنگجو قابل ستائش زندگی گزارے گا اور شہادت کی موت پائے گا اور اے عثمان عنقریب تم سے لوگ اس قمیص کے اتارنے کا مطالبہ کریں گے جو اللہ عزوجل نے تمہیں پہنائی ہوگی اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم نے اس کو اتار دیا تو تم اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوسکو گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے۔ (طبرانی ابونعیم فی المعرفۃ بروایت ابن عمر اس کی مسند میں ربیعہ میں سیف ہے امام بخاری فرماتے ہیں: یہ منکر حدیث روایت ہے)۔

خلفاء ثلاثہ کا ذکر

۳۳۰۶۳..... بلاشبہ یہ لوگ میرے بعد خلیفہ ہوں گے یعنی ابوبکر عمر عثمان۔ ابن حبان فی الضعف بروایت عطیه بن مال

۳۳۰۶۴..... فرمایا: یہ لوگ میرے بعد امراء ہوں گے یعنی ابوبکر عمر عثمان۔ ابن عدی حاکم بروایت سفینه

۳۳۰۶۵..... فرمایا: اے عائشہ! یہ لوگ میرے بعد خلفاء ہوں گے یعنی ابوبکر عمر عثمان۔ حاکم۔ تعقب بروایت عائشه رضی الله عنها

۳۳۰۶۶..... اے علی! اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ابوبکر کو، عمر کو مشیر اور عثمان کو سہارا بناؤں اور تمہیں اے علی پشت پناہ بناؤں چنانچہ تم چاروں کے بارے میں اللہ نے پختہ عہد لیا ہے کہ تم سے مومن آدمی محبت کرے گا اور فاجر تم سے بغض رکھے گا تم میری نبوت کے جانشین ہو۔ اور میری امت پر میری دلیل ہو قطع تعلقی نہ کرو اور ایک دوسرے سے ناراض نہ ہو اور عفوودرگزر سے کام لو۔ ابو نعیم فی

۳۳۰۶۷..... فرمایا: اگر میں تم پر کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم میرے مقرر کردہ خلیفہ کی نافرمانی کرو گے جس کے نتیجے ہی میں تم پر عذاب آئے گا لوگوں نے کہا کیا ہم ابوبکر کو خلیفہ نہ مقرر کرلیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اسکو خلیفہ بناؤ گے تو اس کو جسمانی طور پر کمزور اور اللہ کے معاملہ میں طاقتور پاؤ گے لوگوں نے کہا کہ ہم عمر کو خلیفہ نہ بنالیں؟ فرمایا اگر اسے خلیفہ بناؤ گے تو جسمانی طور پر بھی اور اللہ کے معاملے میں طاقتور پاؤ گے لوگوں نے کہا کیا ہم علی کو خلیفہ نہ بنالیں تو آپ نے فرمایا اگر تم نے اس کو خلیفہ بنالیا حالانکہ تم اس کو خلیفہ بناؤ گے نہیں تو وہ تمہیں ایک سیدھے راستے پر لے چلے گا اور تم اس کو ہدایت کی راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے۔ ابو دؤاد بروایت حذیفه

۳۳۰۶۸..... اگر تم ابوبکر کو امیر بناؤ گے تو اس کو امانت دار دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں رغبت رکھنے والا پاؤ گے اور اگر عمر کو بناؤ گے تو اسکو ایسا طاقتور امانت دار پاؤ گے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرے گا اور اگر علی کو امیر بناؤ گے اور میرا خیال نہیں

ہے کہ تم اسطرح کرو گے تو تم اسکو راہ دکھانے والا اور ھدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں ایک سید ھے راستے پر لے چلے گا۔

احمد بن حنبل، حلیة الاولیاء بروایت علی

۳۳۰۶۹ اگر تم ابوبکر کو خلیفہ بناؤ گے تو اس کو اللہ کے معاملے میں طاقتور اور جسمانی طور پر کمزور پاؤ گے اور اگر عمر کو بناؤ گے تو اللہ کے معاملے میں بھی اور جسمانی طور پر بھی طاقتور پاؤ گے اور اگر علی کو خلیفہ بناؤ گے اور میرا خیال نہیں کہ تم ایسا کرو گے تو تم اسے راہ دکھانے والا ہدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں سیدھے روشن راستے پر لے چلے گا۔ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت حذیفہ

۳۳۰۷۰ ... فرمایا: اگر میں تم پر کسی کو خلیفہ مقرر کروں گا تو تم اس کی نافرمانی کرو گے جس کے نتیجے میں تم پر عذاب آئے گا لیکن جو بات تمہیں حذیفہ کہے اس کی تصدیق کرو اور عبداللہ بن مسعود جو تمہیں پڑھائے اس کو پڑھو۔(ابوداؤد طیالسی، ترمذی نے اس کو حسن قرار دیا ہے حاکم بروایت حذیفہ) صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے رسول ! اگر آپ کسی کو خلیفہ مقرر فرمادیں تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۷۱ فرمایا اگر میں تم پر خلیفہ مقرر کروں اور تم اس کی نافرمانی کرو تو تم پر عذاب آپڑے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اگر آپ ہم پر ابوبکر کو خلیفہ مقرر فرمادیں تو کیسا رہے گا؟ فرمایا اگر اس کو خلیفہ بنادوں گا تو تم اس کو اللہ کے معاملے میں طاقتور اور جسمانی طور پر کمزور پاؤ گے۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اگر آپ ہم علی کو خلیفہ بنادیں تو پھر کیا خیال ہے؟ فرمایا تم اس طرح نہیں کرو گے اور اگر تم نے ایسا کرلیا تو تم اسے سیدھی راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں سیدھے راستہ پر لے چلے گا۔حاکم تعقب بروایت حذیفہ

۳۳۰۷۲ فرمایا: اگر تم منصب خلافت ابوبکر کے سپرد کرو گے تو اسے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب اور جسمانی طور پر کمزور شخص پاؤ گے اور اگر عمر کے سپرد کرو گے تو وہ طاقتور امانت دار شخص ہے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتا اور اگر تم یہ منصب علی کے حوالے کرو گے تو وہ ہدایت کی راہ دکھانے والا اور ھدایت یافتہ شخص ہے جو تمہیں سید ھے رستے پر لا کھڑا کرے گا۔

طبرانی، حاکم، تعقب بروایت حذیفہ

۳۳۰۷۳ فرمایا: اگر تم ابوبکر کو ولایت سپرد کرو گے تو تم یہ منصب ایک امانت دار مسلم اور اللہ کے معاملے میں طاقتور اور اپنے معاملے میں کمزور شخص کے سپرد کرو گے اور اگر تم یہ منصب ایک امانت دار مسلم کے حوالے کرو گے تو وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرے گا اور اگر تم علی کو ولایت سپرد کرو گے تو تم یہ منصب ایک سیدھی راہ دکھانے والے اور ھدایت یافتہ شخص کے حوالے کرو گے جو تم کو سیدھی راہ پہ لے آئے گا۔خطیب ابن عساکر بروایت حذیفہ

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت

۳۳۰۷۴ ... فرمایا اگر تم یہ منصب ابوبکر کے حوالے کرو گے تو تم اسے دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں رغبت رکھنے والا پاؤ گے اور اگر تم اسے عمر کے حوالے کرو گے تو تم اسے طاقتور اور امانت دار شخص پاؤ گے جو اللہ کے معاملے ہی کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرے گا اور اگر علی کے حوالے کرو گے تو اسے راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ شخص پاؤ گے جو تمہیں سید ھے راستے پر چلائے گا۔

حاکم تعقب ابن عساکر بروایت علی

۳۳۰۷۵ ... فرمایا: اگر میں تم پر کسی شخص کو عامل مقرر کروں پھر وہ تمہیں اللہ کی اطاعت کا حکم کرے پھر تم اس کی نافرمانی کرو تو وہ میری نافرمانی شمار ہوگی اور میری نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے اور اگر وہ تمہیں اللہ کی نافرمانی کا حکم کرے پھر تم اس کی اطاعت کرو تو یہ بات تمہارے لئے قیامت کے دن میرے خلاف حجت ہوگی لیکن میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔(خطیب ابن عساکر بروایت ابن عباس) صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اپنے بعد ہم پر کسی کو خلیفہ مقرر فرمادیجئے تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی)

۳۳۰۷۶.....فرمایا: میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں نے آسمان سے ایک ڈول لٹکایا پھر ابوبکر آئے اور اس کو کنارے سے پکڑ کر تھوڑا سا پی لیا پھر عمر آئے اور کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے پھر عثمان آئے اور انہوں نے بھی کناروں سے پکڑ کر اتنا پیا کہ سیر ہو گئے پھر علی آئے تو انہوں نے اس کے کناروں سے پکڑا تو وہ ان سے چھن گیا اور کچھ پانی ان کے اوپر گرا۔ احمد بن حنبل، ابو داؤد طیالسی بروایت سمرہ

۳۳۰۷۷.....فرمایا: بلاشبہ آج رات میرے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو تولا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمر کا وزن ہوا تو وہ بھی بھاری ہو گئے اور پھر عثمان کا وزن کیا گیا وہ بھی بھاری ہو گئے۔ (احمد بن حنبل ابن مندہ بروایت اعرابی جن کو جبیر کہا جاتا ہے)

مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میرا ان سے وزن کیا گیا تو میں ان پر بھاری پڑ گیا۔

۳۳۰۷۸.....فرمایا میں نے فجر سے کچھ دیر قبل خواب دیکھا کہ مجھے چابیاں اور ترازو دیئے گئے بس جو چابیاں تھیں تو یہ چابیاں ہیں اور ترازو وہ ہیں جن سے تولا جائے گا مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میرا وزن ان سے کیا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا۔ پھر ابوبکر کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان سب پر غالب ہو گئے پھر عمر کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر عثمان کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان پر غالب آ گئے پھر وہ ترازو اٹھا لیا گیا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عمر

۳۳۰۷۹..... میں نے فجر سے کچھ دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے چابیاں اور ترازو دیئے گئے پس چابیاں تو وہ یہی چابیاں ہیں اور ترازو تو وہ وہی ترازو ہیں جن سے تم تولتے ہو ترازو کو ایک ہاتھ میں پکڑا اور اپنی امت کو دوسرے ہاتھ میں پھر ابوبکر کو لایا گیا ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں وہ ان پر بھاری ہو گئے پھر عمر کو لایا گیا اور انکو ایک پلڑے اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ امت پر بھاری ہو گئے پھر عثمان کو لایا گیا انکو ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ ان پر بھاری ہو گئے اور پھر اس ترازو کو اٹھا لیا گیا۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۳۰۸۰.....فرمایا: میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ میرے تین صحابہ کو تولا گیا ابوبکر کو تولا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمر کو تولا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عثمان کو تولا گیا تو ہمارا صحابی کم پڑ گیا اور وہ نیک آدمی ہیں۔ (احمد بن حنبل بروایت کوئی شخص)

۳۳۰۸۱..... فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا ہے چنانچہ ابوبکر کو تولا گیا پھر عمر کو تولا گیا پھر عثمان کو تولا گیا۔ (طبرانی بروایت اسامہ شریک ابن مندہ ابن قانع بروایت جبر الحازلی)

۳۳۰۸۲.....فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا چنانچہ ابوبکر کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری پڑ گئے پھر عمر کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے پھر عثمان کو تولا گیا تو وہ کمزور پڑ گئے اور وہ نیک آدمی ہیں۔ (الشیرازی فی الالقاب وابن مندہ اور انہوں نے اس کو غریب کہا ہے اور ابن عساکر بروایت عرفجہ الاشجعی)

نبی ﷺ کے اعمال سب پر بھاری ہیں

۳۳۰۸۳.....فرمایا: میرا تمام مخلوق سے وزن کیا گیا میں ان سب پر غالب ہو گیا پھر ابوبکر کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے۔ پھر عمر کو تولا گیا تو وہ ان پر غالب آ گئے پھر عثمان کا وزن کیا گیا تو وہ غالب آ گئے پھر ترازو اٹھا لیا گیا۔ (طبرانی بروایت ابن عباس اور طبرانی نے اس کو غیر محفوظ کہا ہے)

۳۳۰۸۴.....فرمایا مجھے میری امت کے ساتھ تولا گیا چنانچہ مجھے ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو میں ان پر غالب ہو گیا پھر ابوبکر کو میری جگہ رکھا گیا تو وہ میری امت پر غالب ہو گئے پھر عمر کو ان کی جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان غالب آ گئے، پھر عثمان کو ان کی جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر ترازو اٹھا لیا گیا۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر والی امامۃ

۳۳۰۸۵.....فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا تو مجھے جبریل علی نے کہا! اے محمد آگے بڑھیں بخدا یہ مرتبہ نہ تو کوئی مقرب فرشتہ

حاصل کرے گا اور نہ ہی کوئی پیغمبر پھر میرے رب نے مجھ سے کچھ فرمایا پھر جب میں لوٹنے لگا تو ایک منادی سے پردہ کے پیچھے سے آواز دی! آپ کے جد امجد ابراہیم کیسے بہترین شخص ہیں اور آپ کے بھائی علی کتنے اچھے آدمی ہیں چنانچہ آپ ان کو اچھائی کی وصیت کیجئے میں نے کہا اے جبریل! کیا میں قریش کو بتادوں کہ میں نے اپنے پروردگار کی زیارت کی ہے؟ کہاہاں میں نے کہا قریش مجھے جھٹلائیں گے جبریل نے کہا ہرگز نہیں ان میں ابوبکر ہیں جن کو اللہ کے ہاں صدیق لکھا گیا ہے وہ آپ کی تصدیق کریں گے اے محمد! میری طرف سے عمر کو سلام کہہ دیجئے۔

بیهقی فی فضائل الصحابی ابن جوزی فی الواهیات بروایت علی

۳۳۰۸۶ ... فرمایا: نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست اور میرا بھائی علی ہے اور نبی کا ایک وزیر ہوتا ہے اور میرے وزیر ابوبکر وعمر ہیں۔

رافعی بروایت ابو ذر

۳۳۰۸۷ ... فرمایا: جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ حضرت ابراہیم کی دوستی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ ابوبکر کی سخاوت دیکھ لے اور جو حضرت نوح کی تختی کو دیکھنا چاہیے تو اس کو چاہیے کہ وہ عمر کی شجاعت کو دیکھ لے۔ اور جو حضرت ادریس کی بلندی شان کو دیکھنا چاہے تو وہ عثمان کی رحمت کو دیکھ لے اور جو یحییٰ بن زکریا کی مشقت کو دیکھنا چاہے تو اس کو یا ہے کہ وہ علی کی طہارت کو دیکھ لے۔ (ابن عساکر بروایت انس اور کہا ہے کہ یہ حدیث شاذ منکر ہے اور اس کی سند میں ایک سے زیادہ لوگ مجہول ہیں)

۳۳۰۸۸ ... فرمایا: جس نے ابوبکر عمر عثمان علی پر کسی کو فضیلت دی تو اس نے میری کہی ہوئی بات کو رد کیا اور جس مرتبہ کے وہ اہل ہیں اس نے اس کو جھٹلایا۔ رافعی بروایت ابوهریره

۳۳۰۸۹ ... فرمایا: میری امت میں سب سے رحمدل آدمی ابوبکر ہیں اور اللہ کی معاملہ میں سب سے سخت عمر ہیں اور میری امت میں سب سے زیادہ باحیا عثمان بن عفان ہیں اور سب سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والے علی بن ابوطالب ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۳۰۹۰ ... فرمایا: جبرائیل آئے اور کہا: اے محمد اللہ رب العزت آپ کو سلام کہہ رہے تھے اور فرمارہے تھے کہ قیامت کے دن ہر امت پیاسی آئے گی سوائے اس کے جو ابوبکر عمر عثمان اور علی سے محبت کرے۔ رافعی بروایت ابی هریره

۳۳۰۹۱ ... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے سوائے انبیاء ورسل کے اور میرے چار صحابہ کو میرے لئے منتخب فرمایا ہے علی اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے بہترین زمانے میں بھیجا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء فی فضائل الصحابہ خطیب تاریخ ابن عساکر بروایت جابر خطیب نے اسے غریب کہا ہے)۔

رب تعالیٰ کے سامنے قیام کا تذکرہ

۳۳۰۹۲ ... فرمایا: میں اپنے رب کے سامنے اتنا عرصہ کھڑا رہوں گا جتنا اللہ چاہے پھر میں نکلوں گا اور اللہ نے میری مغفرت فرمادی ہوگی پھر ابوبکر میرے قیام کے دگنی تعداد کے برابر کھڑے ہوں گے پھر واپس آئیں گے اور اللہ نے انہیں بھی بخش دیا ہوگا پھر عمر ابوبکر کے قیام کے دگنی مقدار کے برابر کھڑے ہوں گے پھر واپس آئینگے اور ان کی بخشش بھی ہو چکی ہوگی کہا گیا اور عثمان کا کیا ہوگا؟ فرمایا عثمان ایک باحیا شخص ہے میں اللہ سے دعا کروں گا کہ انہیں حساب کے لئے نہ کھڑا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں ہماری سفارش قبول فرمائیں گے۔ (ابوالحسن الجوهری فی امالیہ ابن عساکر بروایت علی)

علی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کے دن سب سے پہلے حساب کے لئے کس کو بلایا جائے گا تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۹۳ ... فرمایا: اے حرا ساکن ہوجا کیونکہ تمہارے اوپر نبی صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں۔ طبرانی بروایت سعید بن زید

سعید بن زید فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام حرا پر چڑھے اپنے مندرجہ ذیل اصحاب کے ساتھ ابوبکر عمر عثمان علی، طلحہ، زبیر سعد عبدالرحمن بن

عوف اور میں تو وہ ہلنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس پر پاؤں مارا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔
۳۳۰۹۴ ......اے حرا! ساکن ہو جاؤ کیونکہ تم پر نبی یا شہید کھڑے ہیں۔ (مسلم بروایت ابوہریرۃ احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت عثمان بن عفان یعقوب بن سفیان فی تاریخہ حسن بن سفیان بن مندہ خطیب تاریخ ابن عساکر بروایت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح)۔
۳۳۰۹۵ ...فرمایا: اے حرا ٹھہر جا تجھ پر نبی صدیق شہید ہی کھڑے ہیں یعنی ابوبکر عمر عثمان۔

مسلم، ترمذی بروایت ابوهریره، ابن عساکر بروایت ابو درداء

۳۳۰۹۶ ...فرمایا: اے ثبیر ٹھہر جا کیونکہ تم پر نبی صدیق اور دو شہید کھڑے ہیں۔ (ترمذی نسائی بروایت عثمان ابویعلی الموصل ترمذی نے حسن قرار دیا ہے۔ نسائی بروایت عثمان)
۳۳۰۹۷ ...فرمایا: اے احد ٹھہر جا کیونکہ تم پر نبی صدیق یا دو شہید کھڑے ہیں۔ احمد بن حنبل بخاری ابو داؤد ترمذی بروایت انس
۳۳۰۹۸ فرمایا: بلاشبہ کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے پاس ان کے اور ان کے آباء واجداد کے نام لکھے ہوئے ہیں حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے اللہ کے رسول ہمیں ان کے بارے میں بتایئے فرمایا تم بھی ان میں سے ہو عمر بھی اور عثمان ان میں سے ہے۔

ابن عساکر بروایت عثمان بن عوف

۳۳۰۹۹ ...فرمایا: اللہ نے مجھے اپنے چار صحابہ سے محبت کرنے کا حکم دیا ان میں سب سے زیادہ محبوب ابوبکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی۔ (ابن عدی ابن عساکر بروایت ابن عمر اس میں سلیمان بن عیسیٰ السنجری بھی ہے ابن عدی نے کہا کہ یہ حدیث گھڑتا ہے۔)
۳۳۱۰۰ ......ان چار اشخاص کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی ابوبکر، عمر، عثمان، علی۔

طبرانی فی المعجم الاوسط ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۰۱......فرمایا: ان چار آدمیوں کی محبت مسلمان آدمی کے دل میں جمع ہوگی ابوبکر عمر عثمان علی۔

عبد بن حمید ابونعیم فی فضائل الصحابہ ابن عساکر بروایت ابوهریره

الفصل الثالث فی ذکر الصحابة رضوان الله علیهم اجمعین

مجتمعین ومتفرقین علی ترتیب حروف المعجم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماعی وانفرادی تذکرہ

جو احادیث میں آیا ان کو حروف معجم کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے

عشرہ مبشرہ کا تذکرہ

۳۳۱۰۲......دس آدمی جنت میں ہوں گے نبی ﷺ جنت میں ہوں گے ابوبکر جنت میں ہوں گے عمر جنت میں ہوں گے عثمان جنت میں ہوں گے علی جنت میں ہوں گے طلحہ جنت میں ہوں گے زبیر بن العوام جنت میں ہوں گے سعد بن مالک جنت میں ہوں گے عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید جنت میں ہوں گے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد ابن ماجہ اور الضیاء سعید بن زید سے روایت کیا ہے)۔
۳۳۱۰۳......ابوبکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور طلحہ جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعد بن ابی وقاص جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید

جنت میں ہوں گے اور ابوعبیدہ بن الجراح جنت میں ہوں گے۔(احمد بن حنبل اور الضیاء نے سعید بن زید، ترمذی نے عبدالرحمن بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۴ میرے بعد جو خلیفہ ہوگا جنت میں ہوگا اور اس کے بعد جو خلیفہ ہوگا وہ بھی جنت میں ہوگا اور تیسرا اور چوتھا خلیفہ بھی جنت میں ہوگا۔(ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۵ چار صحابی ایسے ہیں جن کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہوسکتی اور ان سے صرف مومن ہی محبت کرتا ہے اور وہ ابوبکر عمر عثمان اور علی ہیں۔(ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع:۷۶۷)

۳۳۱۰۶ اے جعفر آپ کی شخصیت میری شخصیت کے مشابہ ہوگئی اور میری شخصیت آپ کی شخصیت کے مشابہ ہوگئی اور آپ مجھ سے اور میرے خاندان سے ہیں۔اور اے علی آپ میرے داماد اور میری اولاد کے باپ ہیں اور میں آپ سے ہوں اور آپ مجھ سے ہیں اور اے زید آپ میرے غلام ہیں اور مجھ سے ہیں اور میرے نزدیک اپنی قوم میں سے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔(احمد بن حنبل، طبرانی اور حاکم نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۷ اے جعفر! آپ میری شخصیت اور اخلاق کے مشابہ ہوگئے اور اے علی آپ مجھ سے ہیں اور میں تجھ سے ہوں اے زید تو ہمارا بھائی اور ہمارا غلام ہے اور لڑکی اپنی خالہ کے پاس ہوگی کیونکہ خالہ والدہ ہے۔(احمد بن حنبل نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۸ مجھے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چار سے محبت کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور وہ چاروں علی، ابوذر الغفاری، سلمان فارسی اور مقداد بن اسود الکندی ہیں۔(الرویانی نے بریدۃ سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۱۲۶۲ الضعیفہ ۲۱۷۱)

۳۳۱۰۹ جنت تین آدمیوں کا شوق رکھتی ہے یعنی علی عمار اور سلمان کا۔(ترمذی اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی:۷۹۳)

۳۳۱۱۰ ہر نبی کو سات ہونہار رفیق دیئے گئے اور مجھ کو چودہ دیئے گئے ہیں اور وہ علی، حسن، حسین، جعفر، حمزہ، ابوبکر، عمر، مصعب بن عمیر، بلال، سلمان، عمار، عبداللہ بن مسعود، مقداد اور حذیفہ بن یمان ہیں۔(ترمذی اور حاکم نے علی سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی ۷۹۹ ضعیف الجامع ۱۹۱۲)

۳۳۱۱۱ میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنا عرصہ باقی رہوں گا لہٰذا میرے بعد دو شخصوں یعنی ابوبکر اور عمر کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑلو اور ابن مسعود جو کچھ تم سے بیان کریں تم اس کی تصدیق کرو۔(احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ اور ابن حبان نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۲ ابوبکر اچھے آدمی ہیں عمر اچھے آدمی ہیں ابوعبیدہ بن الجراح اچھے آدمی ہیں اسید بن حضیر اچھے آدمی ہیں ثابت بن قیس بن شماس اچھے آدمی ہیں معاذ بن جبل اچھے آدمی ہیں معاذ بن عمرو بن الجموح اچھے آدمی ہیں سہیل ابن بیضاء اچھے آدمی ہیں۔(بخاری، ترمذی اور حاکم نے ابوہریرۃ سے روایت کیا ہے)

حضرات شیخین کی اتباع کا حکم

۳۳۱۱۳ میرے بعد دو آدمیوں کی یعنی ابوبکر اور عمر کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقے کو اپناؤ اور ابن مسعود جو کچھ تم سے بیان کریں تم اس کو قبول کرلو۔(ابویعلی نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۴ میں نے دیکھا کہ ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو میں اس کے برابر ہوگیا پھر ایک پلڑے میں ابوبکر کو رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو ابوبکر ان کے برابر ہوگئے پھر ایک پلڑے میں عمر کو رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو وہ عمر ان کے برابر ہوگئے پھر ایک پلڑے میں عثمان کو رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو وہ عثمان اس کے برابر ہوگئے پھر میزان کو اٹھالیا گیا۔(طبرانی سے

معجم کبیر میں معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۵ میری امت پر میری امت میں سے سب سے رحم دل ابوبکر ہیں اور ان میں سے اللہ کی معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ حیادار عثمان ہیں اور ان میں سے کتاب للہ کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور ان میں سے سب سے زیادہ فرائض کو انجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہے اور اس امت کا امانت دار ابوعبیدۃ بن الجراح ہے۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم اور سنن کبری میں بیہقی نے انس سے روایت کیا ہے اسنی المطالب ۱۶۴ کشف الخفاء: ۳۱۳)

۳۳۱۱۶ ہر چیز کی ایک بنیاد ہے اور ایمان کی بنیاد تقوی ہے اور ہر چیز کی ایک فرع ہے اور ایمان کی فرع صبر ہے اور ہر چیز کی ایک کوہان ہے اور اس امت کی کوہان میرے چچا عباس ہیں اور ہر چیز کی ایک جڑ اور بنیاد ہے اس قوم کی جڑ اور بنیاد ابوبکر اور عمر ہیں اور ہر چیز کا ایک پر ہے اور اس امت کا پر ابوبکر اور عمر ہیں اور ہر چیز کی ایک ڈھال ہے اور اس امت کی ڈھال علی بن ابی طالب ہیں۔ (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے التنزیہ ۱۳۸۹ ضعیف الجامع ۴۷۱۹)

۳۳۱۱۷ میری امت پر میری امت میں سے سب سے رحم دل ابوبکر ہیں اور میری امت کے لیے میری امت میں سے نرم برتاؤ کرنے والے عمر ہیں اور سب سے زیادہ باحیا عثمان ہیں اور میری امت میں سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے علی ہیں اور حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلہ پر تشریف لائیں گے اور میری امت میں سب سے اچھا پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں اور امت میں سب سے زیادہ فرائض کو سرانجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور عویمر کو عبادت دی گئی یعنی ابوالدرداء۔ (طبرانی نے معجم اوسط میں جابر سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۷۷۵)

۳۳۱۱۸ اس امت کے سب سے زیادہ رحم دل ابوبکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے زیادہ مضبوط عمر ہیں اور سب سے زیادہ فرائض کو سرانجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے عمر ہیں اور سب سے زیادہ باحیا عثمان بن عفان ہیں اور اس امت کے امانت دار ابوعبیدہ بن الجراح ہیں اور کتاب اللہ کو سب سے اچھا پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں اور ابوہریرہ علم کے ایک برتن ہیں اور سلمان ایک عالم ہیں ان کے علم تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا اور معاذ بن جبل اللہ کے حلال کردہ اور حرام کردہ باتوں کو لوگوں میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (سمویہ اور عقیلی نے ابوسعید سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۷۷۶ کشف الخفا ۳۱۴)

۳۳۱۱۹ میری امت کے سب سے رحم دل ابوبکر صدیق ہیں اور سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ابوعبیدۃ بن الجراح ہیں اور سب سے زیادہ راست گو ابوذر ہیں اور حق کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ (ابن عساکر نے ابراہیم بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۲۰ اللہ تعالی ابوبکر پر رحم فرمائیں! اس نے میرا نکاح اپنی بیٹی سے کروایا اور مجھے دارالھجرت کی طرف لے گئے اور بلال کو اپنے سے آزاد کروایا اور اسلام میں کسی مال نے مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے مجھے نفع پہنچایا اللہ تعالی عمر پر رحم فرمائے وہ حق کہتا ہے اگرچہ کڑوا ہو حق نے اس کو چھوڑ دیا اس حال میں کہ اس کا کوئی دوست نہ تھا اللہ تعالی عثمان پر رحم فرمائے! فرشتے بھی اس کی حیا کرتے ہیں اور اس نے سخت لشکر کو تیار کیا اور ہماری مسجد میں کشادگی کی یہاں تک کہ وہ ہم کو وسیع ہوگئی اللہ تعالی علی پر رحم فرمائے اے میرے پروردگار حق کو اس کے ساتھ چلا دے جہاں کہیں بھی وہ رہیں۔ (ترمذی نے علی سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی ۷۶۷ ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۵۴)

۳۳۱۲۱ جب میں اور ابوبکر اور عمر اور عثمان مرجائیں تو تو بھی اگر مرنے کی استطاعت رکھے تو مرجا۔ (حلیہ الاولیاء سھل بن ابی حثمہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع: ۴۰۰)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا امت پر مہربان ہونا

۳۳۱۲۲ میری امت پر میری امت میں سے سب سے زیادہ مہربان ابوبکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ حیادار عثمان ہیں اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں اور سب سے زیادہ فرائض کو سرانجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور کتاب اللہ کو سب سے بہتر پڑھنے والے ابی ہیں اور حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سنو! ہر امت کے لئے ایک امانت دار ہے اور اس امت کا امانت دار ابوعبیدۃ بن الجراح ہے۔ (ابو یعلی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے۔ اسنی المطالب: ۱۶۴ کشف الخفی ۳۱۳)

۳۳۱۲۳ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چار آدمیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی کہ وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے علی ان میں سے ہیں اور ابوذر اور مقداد اور سلیمان ہیں۔ (ترمذی ابن ماجہ اور حاکم نے بریدۃ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۶۶)

۳۳۱۲۴ اس امت کا امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہے اور اس امت کے بہترین شخص عبداللہ بن عباس ہے۔ (خطیب بغدادی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۱۸۱۷ کشف الالہی ۳۲۲)

۳۳۱۲۵ خالد بن ولید اللہ اور اس کے رسول کی تلوار ہیں اور حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں اور ابوعبیدہ بن الجراح اللہ اور اس کے رسول کے امین ہیں حذیفہ بن یمان رحمٰن کے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں اور عبدالرحمٰن بن عوف رحمٰن کے تاجروں میں سے ہیں۔ (مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے ضعیف الجامع ۲۸۱۰)

۳۳۱۲۶ سوڈان کے سردار چار ہیں لقمان حبشی اور نجاشی اور بلال اور مجع۔ (ابن عساکر نے عبداللہ بن یزید بن جابر سے مرسلا روایت کیا ہے تذکرۃ الموضوعات: ۱۱۴ ضعیف الجامع ۳۲۰۱)

۳۳۱۲۷ جنت کے رہنے والے کے نوجوان پانچ ہیں حسن اور حسین اور ابن عمر اور سعد بن معاذ اور ابی بن کعب۔ (مسند الفردوس میں انس سے مروی ہے ضعیف الجامع ۳۳۸۰)

۳۳۱۲۸ عویمر میری امت کے حکیم ہیں اور جندب میری امت کا جلاوطن ہے وہ اکیلا زندگی گزارتا ہے اور اکیلا ہی مرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو اکیلے ہی اٹھائے گا۔ (حارث نے ابی المثنی الملیکی سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۳۳۲۰)

۳۳۱۲۹ میں عرب میں سبقت لے جانے والا ہوں اور صہیب روم میں سبقت لے جانے والا ہے اور سلمان فارسیوں میں سبقت لے جانے والا ہے اور بلال حبشیوں میں سبقت لے جانے والا ہے۔ (حاکم نے انس سے روایت کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹ ضعیف الجامع ۱۳۱۵)

۳۳۱۳۰ عبداللہ بن عمر رحمٰن کے وفد سے ہے اور عمار بن یاسر سبقت لے جانے والوں میں سے ہے اور مقداد بن اسود اجتہاد کرنے والوں میں سے ہے۔ (مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے)

فضائل عشرۃ المبشرۃ بالجنۃ رضوان اللہ علیہم اجمعین

۳۳۱۳۱ میں جنت میں ہوں گا اور ابوبکر جنت میں ہوگا اور عمر جنت میں ہوگا اور عثمان جنت میں ہوگا اور علی جنت میں ہوگا اور عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہوگا اور طلحہ جنت میں ہوگا اور زبیر جنت میں ہوگا اور سعد ابن ابی وقاص جنت میں ہوگا اور سعید بن زید جنت میں ہوگا۔ (ترمذی نے سعید سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ یہ حسن صحیح ہے)

۳۳۱۳۲ اے اللہ! آپ نے میری امت کی برکت میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں رکھی ہے سو آپ ان سے اس برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی برکت ابوبکر میں رکھی ہے سو ان سے اس برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ابوبکر سے متفق رکھنا اور ابوبکر کے کام

کو نہ بگاڑنا کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے حکم کو اپنی خواہش پر ترجیح دیتے رہے ہیں اے اللہ! عمر بن خطاب کو عزت عطا فرما اور عثمان بن عفان کو صبر عطا فرما اور علی کو بامراد و کامیاب بنا اور طلحہ کی مغفرت فرما اور زبیر کو ثابت قدم رکھ اور سعد کو محفوظ رکھ اور عبدالرحمٰن بن عوف کو باوقار بنا اور میرے ساتھ ملحق فرما مہاجرین اور انصار میں سے سابقین اولین کو اور احسان کے ساتھ اتباع کرنے والوں کو جو تکلیف اور بناوٹ سے کام نہیں لیتے اے اللہ میں اور میری امت کے صلحاء بری ہیں ہر تکلف اور تصنع کے ساتھ بات کرنے والے سے۔ (حاکم اور خطیب اور ابن عساکر اور دیلمی اور الرافعی نے زبیر بن عوام سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں داخل کیا ہے اور ابن عساکر نے زبیر بن ابی حالۃ اور اس کے علاوہ کسی اور سے والتابعین باحسان الذین یدعون لی ولاموات امتی ولا یتکلفون الا وانابری من اکتلف وصالح امتی کے الفاظ سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۳۳..... قریش کے دس آدمی جنت میں جائیں گے ابوبکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور سعد جنت میں ہوں گے اور سعید جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہوں گے اور ابوعبیدہ بن الجراح جنت میں ہوں گے۔ (طبرانی معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عمر سے اور ترمذی اور ابن سعد نے الدارقطنی نے افراد میں حاکم نے اور ابونعیم نے المعرفت میں اور ابن عساکر نے سعید بن زید سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۳۴..... اے محمد کے صحابہ! اللہ نے آج کی رات مجھے جنت میں تمہارے ٹھکانے دکھلائے اور تمہارے گھروں کا میرے گھر سے فاصلہ بھی دکھلا دیا اے علی! کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ کا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہو تو سن لو کہ تمہارا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہے اے ابوبکر! میں ایک شخص کو اس کے اور اس کے ماں باپ کے نام سے جانتا ہوں کہ جب وہ جنت کے کسی دروازہ کی طرف بڑھے گا تو جنت کا ہر دروازہ اور ہر کمرہ اس کو مرحبا کہے گا اور وہ ابوبکر بن ابی قحافہ ہے اے عمر! میں نے جنت میں سفید موتیوں کا ایک محل دیکھا جو سفید لولو سے زیادہ چمکدار تھا یا قوت سے مضبوط بنایا گیا تھا۔ مجھے اس کی خوبصورتی نے تعجب میں ڈالا تو میں نے کہا اے رضوان یہ کس کا محل ہے؟' اس نے جواب دیا یہ ایک قریش نوجوان کے لیے ہے میں نے اس کو اپنے لیے سمجھا اور اس میں داخل ہونے لگا تو رضوان مجھ سے کہنے لگا یہ عمر بن خطاب کا ہے اے ابوحفص! اگر آپ کے پاس نہ ہوتا تو میں اس میں داخل ہو جاتا۔

اے عثمان! جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرے ساتھی تم ہو گے اور طلحہ اور زبیر! ہر نبی کا ایک حواری۔ (مددگار) ہوتا ہے اور میرے حواری تم دونوں ہو۔

اے عبدالرحمٰن! تو نے مجھ تک آنے میں دیر کر دی یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو پھر تم آ گئے اور تم پسینے میں شرابور تھے تو میں نے تم سے کہا کہ تم نے آنے میں اتنی دیر کیوں کی کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو تو تم نے کہا اے اللہ کے رسول میرے مال کی کثرت کی وجہ سے مجھے دیر ہو گئی میں کھڑا حساب دے رہا تھا اور مجھ سے مال کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا کہ تو نے کہاں سے اسے کمایا'؟ اور کہاں خرچ کیا۔

طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کیا ہے اور اس میں عبدالرحمٰن بن محمد المحاربی بھی ہیں جن سے عمار بن سیف نے روایت کیا ہے دونوں مناکر کو روایت کرتے ہیں۔

۳۳۱۳۵..... اے لوگو! ابوبکر نے مجھے کبھی ناراض نہیں کیا لہٰذا تم اس کو یہ بات بتا دو اے لوگو! میں ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ عثمان، علی، طلحہ، زبیر سعد عبدالرحمٰن بن عوف اور مہاجرین اولین سے راضی ہوں تم ان کو یہ بات بتا دو اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے بدر اور حدیبیہ والوں کی بخشش فرما دی ہے اے لوگو! میری حفاظت کرو میری بہنوں میں سسرال والوں میں اور میرے صحابہ ہیں اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی ایک پر ظلم کے بدلہ کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ ظلم ایسی چیز نہیں جس کو ہبہ کیا جائے اے لوگو مسلمانوں کی آبروریزی سے اپنی زبان کی حفاظت کرو جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا ان کا تذکرہ مت کرو۔

(سیف بن عمرو نے فتوح میں روایت کی اور ابن قانع ابن شاہین اور ابن مندہ نے روایت کی طبرانی، وابونعیم خطیب بغدادی ضیاء مقدسی

ابن النجار ابن عساکر بروایت سھل بن یوسف بن مالک انصاری بھائی کعب بن مالک کے وہ اپنے والد سے اور اپنے دادا سے ابن مندہ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

ذکرھم متفرقین علی ترتیب حروف المعجم

حرف الالف ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا متفرق تذکرہ حروف معجم کی ترتیب پر

۳۳۱۳۶..... جبرائیل علیہ السلام نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو۔(لم یکن الذین کفروا من اھل الکتاب) پڑھاؤں یہ بات آپ نے ابی سے فرمائی۔(احمد بن حنبل، طبرانی، ابن قانع اور ابن مردویہ نے ابی حبۃ بدری سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۱۳۷..... اے ابی! کسی چیز نے آپ کو غیرت دلائی؟ میں آپ سے زیادہ غرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہیں۔(ابن عساکر نے ابی سے روایت کیا)

۳۳۱۳۸..... اے ابومنذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ کے سامنے قرآن پیش کروں تو ابو منذر نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا میرا ذکر کیا گیا تھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تمہارے نام اور نسب کا ملااعلیٰ میں تذکرہ کیا گیا تھا۔(طبرانی نے معجم کبیر میں معاذ بن محمد بن ابی بن کعب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے اور انہوں نے ابی سے روایت کیا ہے)

احنف بن قیس رضی اللہ عنہ..... من الاکمال

۳۳۱۳۹..... اے اللہ! احنف بن قیس کی مغفرت فرما۔(حاکم نے احنف بن قیس سے روایت کیا ہے)

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

۳۳۱۴۰..... جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اسامہ بن زید سے محبت کرے۔(احمد بن حنبل نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)۔اخرجہ الحاکم فی المستدرک ۳/۵۹۷ وقال صحیح واقراہ الذھبی

۳۳۱۴۱..... اسامۃ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔(احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے معجم کبیر میں ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۴۲..... مجھے اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جس پر اللہ نے اور میں نے احسان کیا جو کہ اسامۃ بن زید اور علی بن ابی طالب ہیں۔(ترمذی حاکم اور ضیا مقدسی نے اسامۃ بن زید سے روایت کیا ہے)۔ضعیف الجامع : ۱۶۸

۳۳۱۴۳..... بن لوقسم بخدا! اگر اسامۃ بن زید لڑکی ہوتا تو میں اس کی زیب وزینت کرتا یہاں تک کہ میں اس کو خرچ کر دیتا۔(ترمذی، حاکم اور ضیاء نے اسامۃ بن زید سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۴۴..... اگر تم اس کی امارت پر انگلیاں اٹھا رہے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے والد کی امارت پر بھی طعن وتشنیع کرتے تھے بخدا بلا شبہ یہ امارت کے لائق ہیں اور یہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور اس کے بعد بھی یہی مجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں اور میں تمہیں ان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں یعنی اسامۃ بن زید۔(احمد بن حنبل اور بیہقی نے ابن عمر سے

راویت کیا ہے)۔

۳۳۱۴۵.....جو مجھ سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اسامۃ بن زید سے محبت کرے۔(مسلم نے فاطمہ بنت قیس سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۴۶.....اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اس کو کپڑے پہناتا اور اس کو زیورات سے آراستہ کرتا یہاں تک کہ میں اس کو خرچ کر دیتا۔(احمد بن حنبل اور ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۴۷.....اسامۃ بن زید سے نکاح کرو کیونکہ وہ خالص عربی النسل ہے۔(ابن عساکر نے اسماعیل بن محمد بن سعد سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۱۴۸.....اگر تم اس کی امارت پر طعن و تشنیع کر رہے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن و تشنیع کرتے تھے اور قسم بخدا بلاشبہ وہ امارت کے زیادہ مستحق ہیں اگرچہ وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یہ ان میں سے ہے جو مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں اور میں تم کو ان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں بلاشبہ وہ تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

احمد بن حنبل، بخاری اور مسلم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا اللہ کے رسول اللہ نے ایک جماعت کو بھیجا اور ان پر اسامۃ بن زید کو امیر مقرر فرمایا تو بعض لوگوں نے آپ کی امارت پر طعن و تشنیع کی تو آپ نے یہ ذکر کیا ذکر گزر چکا ہے۔

۳۳۱۴۹.....خبردار تم اسامۃ بن زید کی عیب جوئی کرتے ہو اور اس کی امارت کے بارے میں طعن و تشنیع کر رہے ہو اور یہ کام تم اس سے پہلے اس کے باپ کے ساتھ بھی کر چکے ہو یقیناً یہ امارت کے زیادہ الائق ہیں اگرچہ وہ مجھے تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب ہیں اور اس کے بعد اس کا یہ بیٹا مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اس کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرو بے شک وہ تمہارے بہترین لوگوں میں ہے۔(ابن سعد اور عقیلی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

حرف الباء.....البراء بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۳۱۵۰.....کتنے ہی پراگندہ حال غبار آلود بوسیدہ کپڑوں والے جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی ہے وہ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھائے ہیں انہیں میں سے براء بن مالک بھی ہیں۔(ترمذی اور ضیاء نے انس سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۵۱.....کتنے ہی پراگندہ حال غبار آلود بوسیدہ کپڑوں والے جو قابل التفات نہیں ہوتے اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھاتے ہیں۔(ترمذی حسن غریب قرار دیا ہے اور سعید بن منصور نے انس سے روایت کیا ہے اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے اور حلیۃ الاولیاء میں کم من ضعیف متضعف ذی طمرین الخ کے الفاظ سے مذکور ہے)

بلال رضی اللہ عنہ

۳۳۱۵۲.....سوڈان کے بہترین آدمی چار ہیں لقمان اور بلال اور نجاشی اور مہجع۔(ابن عساکر نے اوزاعی سے معضلاً نقل کیا ہے)

الاتقان ۷۳۷ ضعیف الجامع ۲۸۹۱

۳۳۱۵۳.....مجھے جنت دکھلائی گئی تو میں نے ابوطلحہ کی بیوی کو دیکھا پھر مجھے اپنے سامنے پاؤں کی چاپ سنائی دی تو وہ بلال نکلے۔(مسلم نے

جابر سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۱۵۴..... اے بلال! کس بناء پر تم مجھ سے پہلے جنت میں چلے گئے میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو میں نے تمہارے پاؤں کی چاپ اپنے آگے سنی میں گذشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے پاؤں کی آواز سنی پھر میں ایک مربع شکل کے سونے سے آراستہ محل کے پاس پہنچا تو میں نے کہا یہ کس کا محل ہے تو انہوں نے جواب میں کہا ایک عربی شخص کا ہے میں نے کہا میں بھی عربی ہوں تو پھر کس کا ہوا؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ کے ایک امتی کا ہے میں نے کہا میں محمد ہوں سو پھر یہ محل کس کا ہوا تو انہوں نے جواب میں عرض کیا عمر بن خطاب کا ہے۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے مستدرک میں بریدۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۵۵..... سوڈان کے تین آدمی بہت خوب ہیں لقمان اور بلال اور مہجع۔ (حاکم نے مستدرک میں اوزاعی سے ان ابی عماران سے واثلہ سے روایت کیا ہے)۔ الاتقان ۷۳۷ الاسرار المرفوعۃ ۱۹۴

۳۳۱۵۶..... بلال کی مثال اس شہد کی مکھی جیسی ہے جو سارا دن میٹھا اور کڑوا چوستی رہتی ہے پھر شام کو وہ سارے کا سارا میٹھا ہو جاتا ہے۔ (حکیم نے ابوہریرۃ سے روایت کیا ہے)۔ ضعیف الجامع: ۵۲۴۸

۳۳۱۵۷..... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کیا ہے؟ تو ان۔ (فرشتوں) نے جواب دیا یہ بلال ہیں پھر میں جنت میں داخل ہوا تو میں ایک چلنے کی آواز سنی تو میں نے کہا تو ان نے جواب دیا غمیصا بنت ملحان ہیں۔ (عبد بن حمید نے انس اور طیالسی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۵۸..... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کیسی چلنے کی آواز ہے تو جواب ملا یہ بلال ہیں جو آپ کے آگے آگے چل رہے ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر اور ابن عدی نے کامل میں ابوامامۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۵۹..... اسراء کی رات میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے جنت کی ایک جانب میں ایک آہٹ سنی پس میں نے کہا اے جبریل یہ کیا ہے؟ ان نے جواب دیا یہ بلال ہیں جو مؤذن ہیں۔ (احمد بن حنبل اور ابو یعلیٰ نے ابن عباس سے رویت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۶۰..... جب قیامت کا دن ہوگا تو مجھے براق پر سوار کیا جائے گا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو میرے اونٹنی قصواء پر سوار کیا جائے گا اور بلال کو جنت کی اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی پر سوار کیا جائے گا وہ کہہ رہے ہوں گے اللہ اکبر اللہ اکبر اذان کے آخر تک تمام مخلوقات کو سناتے ہوئے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے۔ الضعیفہ ۱۷۷)

۳۳۱۶۱..... بلال بہت اچھے آدمی ہیں مؤمن آدمی ہی ان کی پیروی کرے گا اور یہ مؤذنین کے سردار ہیں اور مؤذنین کی گردنیں قیامت کے دن سب سے لمبی۔ (اونچی) ہوں گی۔ (ابن عدی، ابن ماجۃ، طبرانی، حاکم، ابن عساکر اور حلیۃ الاولیاء زید بن ارقم سے روایت کیا ہے اور اس سند میں حسان بن مصک بھی ہیں جو کہ متروک ہیں اور ابوالشیخ نے باب الاذان میں براء بن عازب سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۵۷۵۹

۳۳۱۶۲..... قیامت کے دن مؤذنین کے سردار بلال ہوں گے اور مؤذنین ہی ان کے پیچھے چلیں گے اور قیامت کے دن مؤذنین لمبی گردن والے ہوں گے۔ (ابن ابی شیبۃ اور دیلمی نے زید بن ارقم سے روایت کیا ہے)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سواری کا تذکرہ

۳۳۱۶۳..... قیامت کے دن بلال ایسی سواری پر سوار ہو کر آئیں گے جس کا کجاوہ سونے اور یاقوت سے تیار کیا گیا ہوگا ان کے ساتھ ایک جھنڈا ہوگا مؤذنین ان کے پیچھے پیچھے چلیں یہاں تک کہ وہ ان کو جنت مین داخل کر دیں گے یہاں تک اس شخص کو بھی جنت میں داخل کر دیں گے جس

سے چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے اذان دی ہو۔

ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور اس میں ابوالولید خالد بن اسماعیل مخزومی ہیں جو کہ متروک ہیں ابن عدی نے کہا ہے کہ وہ حدیثیں گھڑ کے ثقات کی طرف منسوب کیا کرتا تھا۔ الموضوعات ۹۰۲

۳۳۱۶۴..... مجھے دکھلایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں پس میں نے اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا اے جبریل! یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا مؤذن بلال سو میں نے دیکھا کہ اہل جنت میں فقراء مہاجرین اور مؤمنین کی اولاد بلند درجے پر ہے اور وہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کوئی نہیں ہے تو میں نے کہا کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میں یہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کسی کو نہیں دیکھ رہا تو جبریل نے مجھے جواب دیا کہ مالداروں کا تو دروازے پر حساب کتاب اور امتحان لیا جا رہا ہے اور رہی بات عورتوں کی تو ان کو دوسری چیزوں یعنی سونا اور ریشم نے غافل کیا ہوا ہے پھر ہم جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک دروازے سے نکلے تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں میزان کے پاس ہوں پھر ایک پلڑے میں مجھے رکھ دیا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری امت کو تو میرا پلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ابوبکر کو لایا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری امت کو تو ابوبکر کا پلڑا امت کے مقابلے میں وزنی ہو گیا پھر عمر کو لایا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو عمر کا پلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ان سب کو میری امت پر ایک ایک کر کے پیش کیا جانے لگا تو میں نے عبدالرحمن بن عوف کو بہت سست پایا میں نے ان کو ناامید ہو جانے کے بعد دیکھا پس جب انہوں نے مجھ کو دیکھا تو رو پڑے۔ میں نے کہا: عبدالرحمن بن عوف تجھے کس چیز نے رلا دیا؟ تو اس نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے آپ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا کہ اب میں آپ کو بڑھاپے سے پہلے کبھی نہیں دیکھ پاؤں گا تو میں نے کہا وہ کیوں؟ تو اس نے جواب دیا: آپ کے بعد میرے مال کی کثرت کی وجہ سے مسلسل میرا حساب و کتاب ہوتا رہا اور میری جانچ پڑتال ہو رہی ہے۔ (احمد بن حنبل، ھناد، حکیم، طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابی امامۃ سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

۳۳۱۶۵..... میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا جبریل یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا: بلال میں نے کہا خوش رہو بلال۔ (ابوداود طیالسی، حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۶..... میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آواز سنی تو میں نے کہا یہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں بلال ہوں تو میں نے کہا: کس وجہ سے تو جنت کی طرف مجھ سے آگے بڑھ گیا تو اس نے جواب دیا میں جب بھی بے وضو ہوا تو فوراً وضو کر لیا اور جب بھی وضو کرتا تو میں یہ خیال کرتا کہ اللہ کی رضا کے لیے دو رکعتیں ادا کر لوں فرمانے لگے کہ اس وجہ سے۔ (الرویانی اور ابن عساکر نے ابی امامۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۷..... میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک آہٹ سنائی دی ہیں نے غور کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بلال ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۸..... بلال حبشہ میں سے سبقت لے جانے والا ہے اور صہیب روم میں سے سبقت لے جانے والا ہے۔ (ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً روایت کیا ہے اور اس کی سند جید ہے)

۳۳۱۷۰..... اے بلال! کس وجہ سے جنت کی طرف تو مجھ سے سبقت لے گیا؟ کہ میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے تمہارے چلنے کی آواز سنی میں گذشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو آپ کے قدموں کی آہٹ سنی پھر میں ایک مربع نما محل کے پاس آیا جو سونے سے مزین تھا تو میں نے کہا یہ محل کس کے لیے ہے؟ تو ان (فرشتوں) نے جواب دیا عرب کے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں بھی عربی ہوں پھر یہ محل کس کے لیے ہے؟ تو انہوں نے جواب میں کہا قریش کے ایک آدمی کے لیے ہے تو میں نے کہا میں بھی قریشی ہوں پھر یہ محل کس لیے ہوا؟ تو انہوں نے جواب دیا محمد کی امت میں سے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں محمد ہوں یہ محل کس کے لیے ہے انہوں نے جواب دیا عمر بن خطاب کے لیے ہے بلال نے کہا میں نے جب بھی اذان دی تو دو رکعتیں ادا کیں اور جب کبھی بھی مجھ کو حدث لاحق ہوا تو میں نے فوراً وضو کر لیا اور دو رکعت نماز پڑھی وہ کہنے لگے کہ اسی وجہ سے۔ (احمد بن بن حنبل ترمذی نے حسن غریب قرار دیا اور ابن خزیمہ ابن حبان حاکم عبداللہ بن بریدۃ نے اپنی باپ

سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۹......بلال نے جو بات بھی آپ کو میرے بارے میں بیان کی ہے تو انہوں نے آپ سے سچ بات کہی ہے بلال جھوٹ نہیں بولتا بلال سے ناراض مت ہو جب تک بلال سے ناراض رہو گی تمہاری عمر بھر کی عبادت قبول نہ ہوگی۔(ابن عساکر بروایت زوجہ بلال رضی اللہ عنہ)

۳۳۱۷۱......اے بلال! حالت اسلام میں جو تو نے نفع کے اعتبار سے سب سے پر امید عمل کیا ہو مجھے بتاؤ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں اپنے سامنے آپ کے قدموں کی آواز سنی ہے تو بلال نے جواب دیا میں نے اس سے زیادہ پر امید کوئی عمل نہیں کیا کہ دن یا رات میں جب کبھی بھی وضو کیا تو جتنا میرے مقدر میں تھا اس وضو سے میں نے نماز پڑھ لی۔(احمد بن حنبل بخاری اور مسلم نے ابو ہریرۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۲......اے بریدۃ! آپ کی نظر کمزور نہ ہو اور آپ کی سماعت زائل نہ ہو آپ اہل شرق کے لیے نور ہیں۔(بیہقی اور حاکم نے اپنی تاریخ میں بریدہ سے روایت کیا ہے)

بشیر بن خصاصیۃ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۳......اے ابن خصاصیۃ! تو کب تک اللہ تعالیٰ سے ناراض ہونے والا رہے گا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلنے والا ہو گیا ہے۔(احمد بن ماجہ بروایت بشیر ابن خصاصیہ)

مطلب یہ ہے کہ صحبت رسول اختیار کرنے کے بعد اپنی حالت درست کرنا ضروری ہے۔

الاکمال

۳۳۱۷۴......اے بشیر! تو ایسے خدا کی تعریف کیوں نہیں کرتا جو تجھے ربیعہ جیسی قوم کے درمیان سے تیری پیشانی سے پکڑ کر اسلام کی طرف لے آیا جو ایسے لوگ ہیں جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اگر وہ نہ ہوتے تو زمین اہل زمین پر الٹ جاتی۔(طبرانی، بیہقی اور ابن عساکر نے بشیر بن خصاصیۃ سے روایت کیا ہے)

حرف الثاء......ثابت بن الدحداح رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۵......ابن دحداحۃ کے لیے جنت میں بہت سے کھجور کے پھلدار درخت لگائے گئے ہیں۔(ابن سعد نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۶......کتنے ہی پھلدار درخت ابی دحداح کے لیے جنت میں لگا دیئے گئے ہیں۔(احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے جابر بن سمرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۷......ابی دحداح کے لئے جنت میں کھجور کے کتنے ہی بڑے بڑے پھلدار درخت لگا دیئے گئے ہیں۔(احمد بن حنبل، بغوی، ابن حبان، حاکم اور طبرانی نے معجم کبیر میں انس سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے معجم کبیر میں عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۷۸......ابی دحداح کے لیے جنت میں بہت سارے کھجور کے پھلدار درخت لگا دیئے گئے ہیں۔(احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی اور ابن حبان نے جابر بن سمرۃ سے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے)

ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۹ اے ثابت! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ اس حال میں زندگی گزاریں کہ آپ کی تعریف کی جائے اور آپ شہادت کی موت پائیں اور آپ جنت میں داخل کردیے جائیں۔ابن سعد،بغوی،ابن قانع اور ضیا مقدسی نے محمد بن ثابت ابن قیس بن شماس سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

حرف الجیم...... جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۰ جریر بن عبداللہ ہم میں سے یعنی اھل بیت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں۔
(طبرانی اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)
۳۳۱۸۱ جریر بن عبداللہ کو برا بھلا مت کہو کیونکہ جریر بن عبداللہ اہل بیت میں سے ہیں۔(تمام خطیب اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۲ میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک گندم گوں لعسا (جس کے ہونٹ اندر سے کالے ہوں) عورت دیکھی تو میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے جعفر بن ابی طالب کی خواہش کو جانا جو گندم گوں اور ایسی عورتیں جن کے ہونٹ اندر سے کالے ہوں کے بارے میں تھی تو اللہ تعالیٰ نے جعفر کے لیے اس کو پیدا کردیا۔(جعفر بن احمد القمی نے جعفر کے فضائل اور الرافعی نے اپنی تاریخ میں عبداللہ ابن جعفر سے روایت کیا ہے۔ضعیف الجامع ۳۷۳۸)
۳۳۱۸۳ جعفر جیسے ہی پررونے والی کو رونا چاہیے۔(ابن عساکر نے اسماء بنت عمیس سے روایت کیا ہے۔ضعیف الجامع ۳۷۳۸)
۳۳۱۸۴ میری امت میں سب سے زیادہ فراخ دل جعفر ہیں۔(ملی نے اپنی امالی میں اور ابن عساکر نے ابی ھریرۃ سے روایت کیا ہے۔اسنی المطالب: ۱۸۷)
۳۳۱۸۵ میں نے جعفر بن ابی طالب کو ایک فرشتہ کی شکل میں دیکھا کہ وہ جنت میں ملائکہ کے ساتھ اپنے پروں سمیت پرواز کررہے ہیں۔
(داؤد اور حاکم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے)
۳۳۱۸۶ شھداء کے سردار جعفر بن ابی طالب ہیں ان کے ساتھ فرشتے ہیں ان کے علاوہ گذشتہ امتوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں گزرا کہ محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ عزت دی ہو۔(ابو القاسم الخرقی نے اپنی امالی میں علی سے روایت کیا ہے)
۳۳۱۸۷ میں نے جعفر کو پہچانا فرشتوں کے درمیان میں کہ وہ اپنے گھر والوں کو بارش کی خوشخبری سنارہے تھے۔(ابن عدی نے علی سے روایت کیا ہے: ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۹۸)
۳۳۱۸۸ گذشتہ رات میں جنت میں داخل ہوا تو میری دبائیں نگاہ پڑی تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت جعفر فرشتوں کے ساتھ فضا میں اڑرہے ہیں اور حمزہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔(طبرانی ابن عدی اور حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)
۳۳۱۸۹ تم اپنے بھائی جعفر کے لیے استغفار کرو کیونکہ وہ شھید ہیں اور وہ جنتی ہیں اور وہ اپنے یاقوتی پروں کے ساتھ جنت میں جس جگہ بھی چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں۔(ابن سعد نے عبداللہ بن ابی بکر بن محمد عمرو بن حزم اور عاصم بن عمر میں قتادہ سے مرسلا روایت کیا ہے)
۳۳۱۹۰ اللہ تعالیٰ نے حضرت جعفر کے لیے خون آلود دو پر بنائے ہیں فرشتوں کے ساتھ ان کے ذریعہ جنت میں پرواز کرتے ہیں

(الدار قطنی نے افراد میں اور حاکم نے براء سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۹۱..... تمہاری شکل وصورت میری شکل وصورت کے ساتھ ملتی جلتی ہے اور تمہارے اخلاق میرے اخلاق کے مشابہ ہیں تم مجھ سے ہو اور میرے سلسلہ نسب سے ہو۔ (ابن سعد نے محمد بن اسامہ بن زید جن نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۲..... تو شکل وصورت اور اخلاق وصفات میں میرے مشابہ ہو تو میرے اس خاندان میں سے ہے جس سے میں ہوں۔ (خطیب بغدادی علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۳..... اے جعفر! تو شکل وصورت اور اخلاق کے لحاظ سے میرے زیادہ قریب ہے تو میرے اس خاندان میں سے ہے جس سے میں ہوں اور رہی بات باندی کی تو اس کا فیصلہ میں جعفر کے لیے کرتا ہوں کہ وہ اپنی خالہ کے ساتھ ہوگی اور خالہ قائم مقام ماں کے ہے۔ (حاکم نے علی سے اور داود اور بیہقی نے دوسرے الفاظ میں روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۴..... تو شکل وصورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہے یہ بات آپ ﷺ نے جعفر کے لیے فرمائی۔ (احمد بن حنبل نے عبیداللہ بن زید بن اسلم سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۵..... جعفر شکل وصورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہیں اور اے عبیداللہ تجھے اللہ تعالیٰ نے باپ کے مشابہ پیدا کیا ہے۔ (ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۶..... لوگ مختلف خاندانوں سے پیدا کیے گئے ہیں جب کہ میں اور جعفر ایک ہی خاندان سے پیدا ہوئے ہیں۔ (ابن عساکر نے وھب بن جعفر بن محمد سے جنہوں نے اپنے بارے سے مرسلاً روایت کیا ہے جب کہ وہب حدیث کو وضع کیا کرتا تھا)

۳۳۱۹۷..... لوگوں کا تعلق مختلف خاندانوں سے ہے جب کہ میں اور جعفر ایک خاندان میں پیدا کیے گئے ہیں۔ (ابن عساکر نے عبداللہ بن معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے جنہوں نے اپنے باپ اور ان نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۸..... سنو بے شک جعفر اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں اور ان کے لیے دو پر بنائے گئے ہیں جن کے ذریعہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں محو پرواز ہیں۔ (ابن سعد نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۹..... جبریل نے مجھ کو اطلاع دی کہ اللہ تعالیٰ نے جعفر کو شہادت کا مرتبہ عطا کیا ہے اور ان کے لیے دو پر ہیں جن کے ذریعہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں سیر کرتے ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر ابونعیم نے سوفتہ اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۰..... حضرت جعفر بن ابی طالب کے لیے دو پر ہیں جن کے ذریعہ وہ جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے ہیں۔ (ابن سعد نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۱..... میں نے جعفر بن ابی طالب کو فرشتہ کی صورت میں دیکھا کہ وہ جنت میں اپنے خون آلود پروں کے ساتھ جس جگہ چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں۔ (الباوردی، ابن عدی، طبرانی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۲..... آج رات جعفر بن ابی طالب فرشتوں کی ایک جماعت کے ہمراہ میرے پاس سے گزرے تو انہوں نے مجھ کو سلام کیا۔ (الدار قطنی نے غرائب میں اور مالک نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا تذکرہ

۳۳۲۰۳..... جعفر بن ابی طالب آج رات فرشتوں کے ایک گروہ کے ساتھ میرے پاس سے گزرے ان کے دو خون آلود پر تھے اور اگلے حصے

سفید تھے۔ (ابن سعد اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۴ اے اسماء! یہ جعفر بن ابی طالب ہیں جو کہ جبریل میکائیل اور اسرافیل کے ہمراہ میرے پاس سے گزرے تو انھوں نے مجھ کو سلام کیا اور مجھے بتلایا کہ ان کی مشرکین کے ساتھ ایک دن ایسے ہی ملاقات ہوئی تھی اور فرمانے لگے کہ میرے پورے جسم میں تیروں اور نیزوں کے ۳۷ زخم لگائے پھر میں نے جھنڈا اپنے دائیں ہاتھ میں تھام لیا تو میرا دایاں ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر میں نے جھنڈا اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا تو وہ بھی کاٹ دیا گیا تو اللہ تعالیٰ میرے ہاتھوں کے بدلے مجھے دو پر عطا کئے کہ ان کے ذریعہ میں جبریل اور میکائیل کے ہمراہ جنت میں جس جگہ چاہتا ہوں جاتا ہوں اور اپنی مرضی کے پھل کھاتا ہوں۔ (ابو سہل بن زیاد القطان اپنے فوائد میں سے رابع میں حاکم اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۵ اے اللہ یقیناً جعفر بن ابی طالب بہتر بن ثواب کی طرف بڑھے ہیں سو آپ ان کو ایسا اچھا جانشین عطا فرما جو آپ نے اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی اس کی اولاد میں نہ دیا ہو۔ (واقدی، ابن سعد اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر بن سعد بن تمام سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۶ اے اللہ! جعفر کو اس کی اولاد میں جانشین عطا فرما۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۸ اے اللہ! جعفر کو اس کے خاندان میں ایک جانشین عطا فرما اور عبداللہ کے لیے اس کے کاروبار میں برکت عطا فرما تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (ابوداود طیالسی، ابن سعد، احمد بن حنبل، طبرانی نے معجم کبیر میں حاکم اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۸ مجھے یوں لگا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں تو میں نے جعفر کو زید کے مرتبہ سے ایک درجہ بلند پایا مجھ سے کہا گیا کیا آپ کو پتا ہے کہ جعفر کا رتبہ کیوں کر بلند ہوا؟ میں نے جواب دیا نہیں تو کہا گیا: اس قرابت کی وجہ سے جو آپ کے اور ان کے درمیان ہے۔ (حاکم اور تعقب نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۹ میں نے جعفر کو فرشتے کی صورت میں جنت میں اڑتے ہوئے دیکھا ان کے اگلے پر خون آلود تھے اور میں نے زید کو اس کے مرتبہ سے کم رتبہ والا دیکھا تو میں نے کہا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ زید کا مرتبہ جعفر کے مرتبہ سے کم ہوگا جبریل نے جواب دیا زید جعفر سے کم رتبہ والا نہیں ہے لیکن ہم نے جعفر کو آپ کا رشتہ دار ہونے کی وجہ سے فضیلت دی ہے)۔ (ابن سعد نے محمد بن عمر بن علی سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۱۰ میرے لئے جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر ہیں ان میں سے ہر ایک ایک تخت پر ہے بس میں نے زید اور ابن رواحۃ کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں خم ہے اور البتہ جعفر وہ بالکل سیدھا تھا اس میں کوئی خم نہ تھا میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو جواب ملا کہ ان دونوں کو جس وقت موت طاری ہوئی تو انہوں نے گویا موت سے اعراض کیا اس سے اپنے چہرے کو پھیرا اور البتہ جعفر نے ایسا نہیں کیا۔ (عبدالرزاق طبرانی اور حلیۃ الاولیاء میں ابن المسیب سے مرسلاً نقل ہے)

۳۳۲۱۱ کیا میں تمہیں وہ خواب نہ بتلاؤں جو میں نے دیکھا ہے میں جنت میں داخل ہوا تو جعفر کو دو خون آلود پروں والا دیکھا جب کہ زید ان کے سامنے تھے اور ابن رواحہ بھی ان کے ساتھ تھے یوں لگ رہا تھا کہ وہ ان سے منہ موڑے ہوئے ہوں میں تم کو اس کی وجہ بھی بتاتا ہوں کہ جب جعفر آگے بڑھے تو نے موت کو دیکھ کر منہ نہیں موڑا اور زید نے بھی ایسے ہی کیا جب کہ ابن رواحہ نے اپنا منہ موڑا۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں ابوالیسر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۲ مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں خیبر کی فتح پر زیادہ خوش ہوں یا جعفر کے آنے پر۔ (بغوی ابن قانع اور طبرانی نے معجم کبیر میں عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۳ میں نہیں جانتا کہ میں کس بنا پر زیادہ خوش ہوں خیبر کے فتح ہونے پر یا جعفر کے آجانے پر۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے حضرت علی سے اور بیہقی اور ابن عساکر نے شعبی سے مرسلاً روایت کیا اور حاکم نے شعبی سے جنہوں نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۴ مجھے پتا نہیں چل رہا کہ میں ان دو کاموں میں سے کس بات پر زیادہ خوش ہوں جعفر کے واپس آنے پر یا خیبر کے فتح ہونے پر۔

(طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے عوف بن ابی جحیفہ سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور ابن عساکر نے اسماعیل بن عبداللہ ابن جعفر سے نقل کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا)

جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۱۵ ... بے شک ابوذر عیسیٰ بن مریم سے عبادت کے معاملہ میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ (طبرانی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے۔ ضعیف الجامع: ۱۳۵۴)

۳۳۲۱۶ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا اور نہ ہی ابوذر سے زیادہ کوئی عیسیٰ بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن حبان اور حاکم نے ابوذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۷ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ اور حاکم نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۱۸ ... جس کو عیسیٰ علیہ السلام کی تواضع دیکھنا پسند ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ابوذر کو دیکھ لے۔ (ابویعلی نے ابوہریرۃ سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۱۹ ... اے ابوذر! میں نے دیکھا کہ ۴۰ لوگوں کے مقابلہ میں میرا اوزن کیا گیا جن میں آپ بھی شامل تھے تو میرا اوزن ان سے بڑھ گیا۔ (ابن عساکر نے ابوذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۰ ... اے بریر! تم کیسے ہو! یہ بات آپ نے ابوذر سے ارشاد فرمائی۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں زید بن اسلم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۱ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا جس کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کی عبادت گزاری کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابوذر کو دیکھ لے۔ (ابن سعد نے مالک بن دینار سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۲ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا پھر میرے بعد ایک آدمی ہے جس کو یہ بات خوش کرے کہ وہ عبادت گزاری اور شکل وصورت کے اعتبار سے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابوذر کو دیکھے۔ (ابن عساکر نے احنف بن قیس سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۳ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا وہ عبادت گزاری سے ایسی چیز مانتا ہے جس سے لوگ سب ... ہوں۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۴ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ جب تم چاہو کہ ایسے شخص کو دیکھو جو سیرت نیکی اور عبادت گزاری میں عیسیٰ ابن مریم کے سب سے زیادہ مشابہ ہو تو تم پر لازم ہے کہ اس۔ (ابوذر) کو دیکھو۔ (ابن عساکر نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۵ ... ابوذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا جس کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کی تواضع کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابوذر کو دیکھ لے۔ (ابن سعد اور ابن ابی شیبۃ نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۶ ... جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ عیسیٰ بن مریم کی نیکی اور ان کی سچائی اور ان کے مرتبہ کو دیکھے تو وہ ابوذر کو دیکھ لے۔ (طبرانی نے ابوذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۷ ... جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ جسمانی اور اخلاقی اعتبار سے عیسیٰ بن مریم کے مشابہ کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابوذر کو دیکھ لے۔

(طبرانی نے معجم کبیر میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۲۲۸...... اللہ تعالیٰ ابوذر پر رحم فرمائے وہ اکیلے چلتے ہیں اور اکیلے فوت ہوں گے اور اکیلے ہی اٹھائے جائیں گے۔ (حاکم اور ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۹...... تم میں سے ایک شخص وسیع بیابان میں فوت ہوا اس کو مؤمنین کی ایک جماعت شہید کرے گی۔ (احمد بن حنبل، ابن سعد، ابن حبان، حاکم اور ضیا مقدسی نے ابوذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۰...... جندب اور جندب کون ہے؟ زید الخیر اور زید الخیر کون ہے ان میں سے ایک تو ایسا وار کرتا ہے کہ حق اور باطل کو جدا جدا کر دیتا ہے اور دوسرا ایسا ہے کہ اس کا ایک عضو جنت میں پہلے چلا جائے گا پھر بقیہ جسم آئے گا۔ (ابن عساکر نے عبید بن لاحق سے روایت کیا ہے)

جندب بن کعب العبدی واقبل الازدی وزید بن صوحان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۱...... جندب اور جندب کون ہے؟ اور الاقطع الخیر زید ہے رہی بات جندب کی تو وہ ایسا وار کرتا ہے کہ وہ اکیلا ایک بڑی جماعت کے برابر ہوتا ہے اور رہے زید تو ان کا ہاتھ جنت میں ان کے بدن سے ایک زمانہ پہلے داخل ہو جائے گا۔ (ابن السکن، ابن مندہ اور ابن عساکر نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۲...... اے جویبر! خوش آمدید ہو تمہیں۔ (دیلمی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۳...... فرمایا کہ جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت کا کھانا تیار کیا ہے تم سب آ جاؤ۔ (بخاری بروایت جابر رضی اللہ عنہ)

یہ غزوۂ خندق میں خندق کی کھدائی کے دوران کا واقعہ ہے۔

جعیل بن سراقہ رضی اللہ عنہ...... الاکمال

۳۳۲۳۴...... تم جعیل کو کیسا سمجھتے ہو اور فلاں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جعیل اس جیسے آدمیوں کی بھری ہوئی زمین سے زیادہ بہتر ہے وہ اپنی قوم کا سردار ہے پس میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ (الرویانی، حلیۃ الاولیاء اور ضیا مقدسی نے ابی ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۵...... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جعیل بن سراقہ عینیہ اور اقرع جیسے لوگوں سے بھری ہوئی زمین سے زیادہ افضل ہے لیکن میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تاکہ وہ اسلام لے آئیں اور جعیل کو میں نے اس کے ایمان کا خود وکیل بنا دیا ہے۔

ابن اسحٰق نے مغازی میں اور حلیۃ الاولیاء میں محمد بن ابراہیم التیمی سے مروی ہے اور وہ مرسل حسن ہے اور اس کے لیے ایک شاھد موصول ہے اور اس کی اسناد ابوذر والی اس حدیث سے جس کو الرویانی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے صحیح ہے۔

حرف الحاء...... حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۶...... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں پڑھنے کی آواز سنی چنانچہ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: حارثہ بن نعمان ہے اور کہا تم میں نیک لوگوں کا یہی مقام ہے تم میں نیک لوگوں کا یہی مقام ہے۔ (نسائی اور حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۷...... اے ام حارثہ! جنت میں کچھ باغات ہیں اور تمہارا بیٹا فردوس بریں میں پہنچ چکا ہے۔ (فردوس جنت کی بلند بہترین اور افضل جگہ ہو

کہتے ہیں ترمذی نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۸.....اے ام حارثہ! وہ ایک باغ نہیں ہے بلکہ بہت سارے باغات ہیں اور حارثہ جنت الفردوس میں ہیں۔(ابوداود طیالسی، احمد بن حنبل بخاری، ابن خزیمہ اور ابن حبان نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۹.....اے ام حارثہ! وہ باغوں میں سے ایک باغ ہے اور حارثہ جنت الفردوس میں ہے سو جب تم اللہ سے جنت مانگو تو اس سے جنت الفردوس مانگا کرو۔(طبرانی نے معجم کبیر اور ابن حبان نے انس سے روایت کیا ہے)

حارث بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۳۲۴۰.....جس کو یہ بات اچھی لگتی ہو کہ وہ اس شخص کو دیکھے جس کا دل اللہ تعالیٰ نے منور کر دیا ہے تو وہ حارث بن مالک کو دیکھ لے۔(ابن مندہ اور طبرانی نے معجم کبیر میں حارث بن مالک سے روایت کیا ہے)

حسان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۴۱.....حسان مؤمنین اور منافقین کے درمیان آڑ (فاصلہ) ہیں منافق ان کو پسند نہیں کرتا اور مؤمن ان سے بغض نہیں رکھتا۔(ابن عباس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ضعیف الجامع:۲۷۱۱ الضعیفہ ۱۲۰۸)

۳۳۲۴۲..... جب تک تم اللہ اور اس کے رسول کا دفاع کرتے رہو گے یقیناً روح القدس تمہاری مدد کرتے رہیں گے یہ بات آپ نے حضرت حسان سے کہی۔(مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۳.....اے حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دو اے اللہ! حسان کی روح القدس کے ذریعے سے مدد فرما۔(احمد بن حنبل، بیہقی ابوداود اور نسائی نے حسان اور ابوہریرہ سے نقل کیا)

۳۳۲۴۴.....اللہ تعالیٰ اس وقت تک حسان کی روح القدس کے ذریعہ سے مدد فرماتے رہیں گے جب تک وہ اللہ کے رسول کا دفاع کرتا رہے گا۔(احمد بن حنبل اور ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۵.....جب تک تم مشرکین کی مذمت کرتے رہو گے روح القدس تمہارے ساتھ رہیں گے۔(حاکم نے براء سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۶.....مشرکین کی خدمت کرو بے شک روح القدس تمہارا ساتھ دیں گے یہ بات آپ نے حسان سے فرمائی۔(احمد بن حنبل، بیہقی اور نسائی نے براء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۷.....قریش کی مذمت کرو کیونکہ یہ بات ان پر تیر اندازی سے زیادہ گراں گزرتی ہے۔(بیہقی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۸.....مشرکین کی ہجو کرو اور جبریل تمہاری مدد کریں گے۔

ابن عساکر نے عدی بن ثابت سے جنہوں نے حضرت انس سے نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث مقلوب ہے بعض راویوں نے شعبہ سے مصحف بیان کیا ہے حقیقت ہے کہ وہ براء ہیں۔

۳۳۲۴۹.....مشرکین کی مذمت کرو بے شک روح القدس تمہاری مدد کریں گے۔(عقیلی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۰.....حسان کو برا بھلا مت کہو کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا دفاع کرتا ہے۔(ابن عساکر نے ھشام بن عروۃ سے جن نے اپنے والد سے مرسلا نقل کیا ہے)

حارثہ بن ربعی ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ.....الاکمال

۳۳۲۵۱.....اے اللہ! قتادہ کی اس طرح سے حفاظت فرمائیے آج رات سے اس نے میری حفاظت کی ہے۔(طبرانی نے ابوقتادہ سے نقل کیا ہے)

حذافہ بن بصری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۲.....اللہ تعالیٰ حذافۃ پر رحم فرمائیں یقیناوہ نیک وصالح انسان تھے۔(المفضل الضبی نے امثال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

حنظلہ بن عامر یا حنظلہ بن الراھب

۳۳۲۵۳.....میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ حنظلہ بن عامر کو آسمان وزمین کے درمیان چاندی کے برتنوں میں بارش کے پانی سے غسل دے رہے تھے۔(ابن سعد نے خزیمہ بن ثابت سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۴.....تمہارے ایک ساتھی کو فرشتے غسل دے رہے تھے یعنی حنظلہ بن عامر کو۔(حاکم اور بیہقی نے یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر سے جنہوں نے اپنے باپ اور انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے حلیۃ الاولیاء میں محمود بن لبید سے مروی ہے)

حمزۃ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۵.....حمزہ بن عبدالمطلب میرے رضاعی بھائی ہیں۔ابن سعد نے عباس اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۵۶.....قیامت کے دن حمزہ شہیدوں کے سردار ہوں گے۔(الشیرازی نے القاب میں جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۷.....میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہ بن عبدالمطلب اور حنظلہ بن راہب کو غسل دے رہے ہیں۔(طبرانی اور بیہقی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۳۲۵۸.....میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہؓ کو غسل دے رہے ہیں۔(ابن سعد نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے۔ضعیفہ ۱۹۹۳)

۳۳۲۵۹.....قیامت کے دن اللہ کے ہاں حمزہ بن عبدالمطلب شہیدوں کے سردار ہوں گے۔(حاکم نے جابر سے اور طبرانی نے علی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۰.....شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور ایک ایسا آدمی جو جابر بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے اس کو حکم دیا اور اس نے انکار کردیا تو اس نے اس کو قتل کردیا۔(طبرانی اور ضیاء نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۱.....حضرت حمزہ کی مجلس کے علاوہ ہر مجلس جھوٹی ہے۔(ابن سعد نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۲.....اگر صفیہ اپنے ہوش وحواس برقرار رکھتی تو میں حضرت حمزہ کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اس کو پرندے کھالیتے اور قیامت کے دن ان کے پیٹ سے نکالے جاتے۔(احمد بن حنبل ابوداؤد اور ترمذی نے انس سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۳.....اگر صفیہ آہ وبکا نہ کرتیں تو ہم ان کو حضرت حمزہ کے آخری دیدار کے لیے چھوڑ دیتے اور نہ دفن کرتے ہم اس کو یہاں تک کہ وہ درندوں اور پرندوں کے پیٹ سے جمع کیے جائے۔(حاکم نے مستدرک میں انس سے نقل کیا ہے)۔

الاکمال

۳۳۲۶۴..... اگر ہماری عورتیں اس بات پر پریشان نہ ہوتیں تو ہم حضرت حمزہ کو کھلے میدان میں درندوں اور پرندوں کی خوراک کے لیے چھوڑ دیتے۔ (طبرانی نے عبداللہ بن جعفر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۵..... اگر عورتیں آہ وبکا نہ کرتیں تو میں حضرت حمزہ کو پرندوں اور درندوں کے سامنے ڈال دیتا تا کہ وہ ان کے پیٹ سے اٹھائے جاتے۔ (طبرانی اور حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۶۶..... تجھ پر اللہ کی رحمت ہو تو بہت زیادہ صلہ رحمی اور نیکی کے کام کرنے والا تھا اگر تیرے بعد کے لوگ تجھ پر غمگین نہ ہوتے تو مجھے اس بات میں خوشی ہوتی کہ میں تجھ کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ تو مختلف پرندوں کے منہ سے نکلتا یعنی حمزہ۔ (حاکم نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۲۶۷..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک ساتویں آسمان پہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بات لکھی ہوئی ہے کہ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔ (بغوی، باوردی، طبرانی، حاکم اور تعقب نے یحییٰ بن عبدالرحمن ابن ابولبیبہ سے جنہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے)

۳۳۲۶۸..... اللہ تعالیٰ کے ہاں شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔ (حاکم نے مستدرک میں حضرت علی سے روایت کی ہے)

۳۳۲۶۹..... شہیدوں کے سردار حمزہ ہیں۔ حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۰..... فرشتوں نے ان کو غسل دیا یعنی حمزہ کو۔ (حاکم اور تعقب نے ابن عباس سے نقل کیا)

حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ..... الاکمال

۳۳۲۷۱..... جھوٹ بولا تو نے کبھی بھی اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک تھے۔ (مسلم، ترمذی، نسائی اور بغوی اور طبرانی نے معجم کبیر میں جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بات نقل کی کہ حاطب بن ابی بلتعہ کا ایک غلام تھا وہ حاطب کی شکایت لے کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! حاطب جہنم میں داخل ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے جواب میں وہی فرمایا جو پہلے ذکر ہو چکا ہے۔)

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ..... الاکمال

۳۳۲۷۲..... اے اللہ! تو اس کے ساز وسامان میں برکت ڈال یہ بات حکیم بن حزام کے بارے میں فرمائی۔ (طبرانی نے حکیم سے روایت کیا ہے)

حرف خاء..... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۳..... اللہ کا بندہ خالد بن ولید بہت اچھا ہے اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے ابوہریرہ سے نقل کیا)

۳۳۲۷۴..... خالدؓ بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں اللہ نے مشرکین کے خلاف اس کو تیز کر دیا ہے۔ (ابن عسا کر نے عمر سے روایت کیا)

۳۳۲۷۵..... خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ (البغوی نے عبداللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۶ خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اور اپنے خاندان کا کتنا اچھا نوجوان ہے۔ (احمد بن حنبل نے ابوعبیدہ سے نقل کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۷۷ ..... خالد بن ولید کو تکلیف نہ دینا بے شک وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو کفار پر مسلط کر دیا ہے۔ (حسن بن سفیان، ابویعلی، طبرانی، ابن حبان، حاکم، ابونعیم، خطیب اور ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا ہے اور ابن سعد نے قیس بن ابوحازم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۸ ..... کتنا اچھا ہے اللہ کا بندہ اور خاندان کا بھائی خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اللہ نے اس کو کفار اور منافقین پر تیز کر دیا ہے۔ (احمد بن حنبل، بغوی، طبرانی، حاکم، ابن عساکر اور ضیا مقدسی نے ابوبکر صدیق سے نقل کیا ہے الواقدی اور ابن عساکر نے ابوالاخوص سے مرسلاً نقل کیا ہے)۔

۳۳۲۷۹ ..... خالد بن ولید کو ایذاء نہ پہنچانا بے شک وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اللہ نے اس کو اپنے دشمنوں پر تیز کر دیا ہے۔ (ابن سعد اور ابن انباری نے المصاحب میں عامر شعبی سے نقل کیا ہے)

خالد بن زید ابوایوب رضی اللہ عنہ ...... الاکمال

۳۳۲۸۰ ..... اے ابوایوب! اللہ نے ناپسندیدہ چیز کو تجھ سے دور کر دیا ہے۔ (ابن اسنی نے عمل یوم ولیلۃ میں ابوایوب سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۲۸۱ ..... اے ابوایوب! تیرے ساتھ کوئی برائی نہ ہو۔

ابن اسنی نے عمل یوم ولیلۃ میں اور طبرانی نے معجم کبیر میں اور حاکم نے ابی ایوب سے یہ بات نقل کی گئی کہ انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ریش مبارک سے کچھ بال لے لیے تھے تو حضور نے یہ بات فرمائی جو اوپر ذکر ہو چکی ہے۔

حریم بن فاتک رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۲ ..... خریم الاسدی بہت اچھے آدمی ہیں کاش کہ ان کے بال بڑے نہ ہوتے اور ان کا ازار لٹکا ہوا نہ ہوتا۔ (احمد بن حنبل نے اور بخاری نے التاریخ میں اور ابوداؤد نے سھل ابن الحنظلیۃ نے نقل کیا ہے)

حرف الدال ...... دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۳ ..... دحیہ الکلبی جبرائیل سے مشابہت رکھتے ہیں اور عروۃ بن مسعود الثقفی عیسیٰ بن مریم کے مشابہ ہیں اور عبدالعزی دجال کے مشابہ ہے۔ (ابن سعد نے شعبی سے مرسلاً نقل کیا ہے)۔

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۴ ..... اے رافع! اگر تو چاہے تو تیر اور کیل دونوں نکال لے اور اگر تو چاہے تو تیر نکال لے اور کیل چھوڑ دے اور میں محمد ﷺ قیامت کے

دن آپ کے حق میں گواہی دوں گا کہ تو شہید ہے۔(ابوداؤد طیالسی، احمد بن حنبل، ابن سعد اور طبرانی نے رافع بن خدیج سے نقل کیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے کہ تیر لگ گیا تو فرمایا اور یہ بیان کیا جو اوپر گذر چکا ہے)

۳۳۲۸۵ اگر تو اس کو نکالنا پسند کرتا ہے تو ہم اس کو نکال دیتے ہیں اور اگر تو اس کو چھوڑ نا پسند کرے تو ٹھیک ہے کیونکہ اگر وہ اس حالت میں فوت ہو جاتے ہیں تو وہ شہادت کی موت مریں گے۔

طبرانی نے بشیر اور سعدی ولدی ثابت بن اسید بن ظہیر جنہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ رافع بن خدیج کو ان کے سینہ میں تیر لگا تو ان کو ان کے چچا نبی اکرم ﷺ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لے کر آئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا جو ذکر ہو چکا ہے۔

حرف الذال......الزبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۶ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میری امت میں سے میرا حواری زبیر ہے۔(بخاری اور ترمذی نے جابر سے اور ترمذی اور حاکم نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۸۷ مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور عورتوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔(زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے ابوالخیر مرثد بن عبداللہ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۸۸ زبیر میری پھوپھی کا بیٹا ہے اور میری امت میں سے میرا حواری ہے۔(احمد بن حنبل نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۸۹ ایک ساتھی مردوں سے ہوتا ہے اور ایک ساتھی عورتوں سے ہوتا ہے مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور عورتوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔(ابن عساکر نے یزید بن ابو حبیب سے مفصلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۰ اے ابو عبداللہ یہ جبریل ہے آپ پر سلام کہتے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ میں قیامت کے دن آپ کے ساتھ ہوں گا یہاں تک کہ میں آپ کے چہرے سے جہنم کی چنگاریوں کو دفع کر دوں گا۔

ابوبکر الشافعی نے الغلانیات میں اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آرام فرما رہے تھے اور زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھ کر آپ کے چہرے سے مکھیاں ہٹا رہے تھے یہاں تک آپ ﷺ بیدار ہوئے اور مذکورہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۲۹۱ ہر نبی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی زبیر اور میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔(ابونعیم نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۹۲ ہر نبی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی تم دونوں ہو یہ بات آپ ﷺ نے طلحہ اور زبیر سے فرمائی۔(طبرانی نے معجم کبیر میں عبداللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۳ ہر نبی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرا ساتھی زبیر ہے۔

احمد بن حنبل، عبد بن حمید، بخاری، مسلم اور ابن ماجہ نے جابر سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں زبیر سے، احمد بن حنبل اور ابویعلی نے علی سے نقل کیا۔ الدارقطنی نے الافراد میں اور ابن عدی نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے عمرو سے روایت کیا ہے اور ابن سعد اور زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے ابن عمر سے نقل کیا ہے۔

حرف ز......زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۹۴ زید بن حارثہ بہترین سالار ہیں اور برابری کرنے والے ہیں اور رعایا کے معاملہ میں سب سے زیادہ انصاف پسند ہیں۔(حاکم نے جبیر بن مطعم سے نقل کیا ہے۔ ضعیف الجامع:۲۹۰۰)

۳۳۲۹۵...... میں جنت میں داخل ہوا تو ایک جوان لڑکی نے میرا استقبال کیا میں نے اس سے کہا: تو کس کے لیے ہے تو اس نے جواب دیا زید بن حارثہ کے لیے۔(الرویانی اور الضیاء نے بریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۶...... زید کی محبت کے بارے میں تم ہمیں برا بھلا نہ کہو۔(حاکم نے تمیں بن ابو حازم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۷...... تم ہمارے بھائی اور ہمارے حلیف ہو یہ بات آپ ﷺ نے زید بن حارثہ سے ارشاد فرمائی۔(بیہقی نے براء سے جب کہ حاکم نے علی سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۹۸...... میں جنت میں داخل ہوا تو ایک خوبصورت سی لڑکی دیکھی جو مجھے بہت اچھی لگی میں نے کہا: تم کس کے لیے ہو؟ اس نے جواب دیا زید بن حارثہ کے لیے۔(ابن عساکر نے بریدہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۹...... اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔(احمد بن حنبل، بخاری، ترمذی، ابن حبان، اور حاکم نے ان سے روایت کیا ہے)

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۰...... میری امت میں علم فرائض کا سب سے بڑا عالم زید بن ثابت ہے۔(حاکم نے حضرت انس سے نقل کیا ہے)

زاہر بن حرام رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۱...... زاہر ہمارے دیہاتی ساتھی ہیں اور ہم اس کے شہری ساتھی ہیں۔(بغوی نے انس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۰۲...... سن لو! ہر شہری کا ایک دیہات ہے اور آل محمد کا دیہات زاہر بن حرام ہے۔(بغوی اور باوردی اور ابن قانع نے زاہر بن حرام الاشجعی سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۰۳...... اے زاہر! اگر تو لوگوں کے ہاں قیمتی نہیں ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تو اللہ کے ہاں بھی کم قیمت ہے جب تو مدینہ آئے تو میرے ہاں ضرور قیام کرنا اور اگر میرا دیہات میں آنا ہوا تو میں بھی تیرے ہاں قیام کروں گا۔(الحکیم نے انس سے روایت کیا ہے)

زرعہ ذایزن رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۴...... یقیناً تو حمیر میں سب سے پہلے اسلام لایا اور مشرکین کو قتل کیا لہٰذا بھلائی سے خوش ہو جاؤ اور خیر کی امید رکھو۔(ابن سعد نے شہاب بن عبداللہ الخولانی سے نقل کیا ہے کہ زرعۃ ذایزن اسلام لائے تو اللہ کے رسول ﷺ نے لکھا اور اس کا ذکر کیا)۔

زید بن صوحان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۵...... جس کو یہ بات خوش کرے کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے بعض اعضاء اس سے بھی پہلے جنت میں چلے گئے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ زید بن صوحان کو دیکھ لے۔(ابو یعلی، ابن عدی، خطیب اور ابن عساکر نے علی سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۵۱)

حرف السین ...... سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۶ ..... بے شک سالم اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے وہ اللہ کے ڈر سے اس کی نافرمانی نہیں کرتا۔ (حلیۃ الاولیاء میں عمر سے مروی ہے۔ الاسرار المرفوعۃ ۲۶۴ التذکرہ ۱۷۰)

۳۳۳۰۷ ..... تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے تجھ جیسے کو میری امت میں بنایا یہ بات نبی اکرم ﷺ نے ابوحذیفہ کے غلام سالم سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل اور ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۸ ..... سعد بن معاذ کی موت سے رحمٰن کا عرش بھی ہل گیا۔ (احمد بن حنبل اور مسلم نے انس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل بیہقی اور نسائی نے جابر سے)

۳۳۳۰۹ ..... ام سعد کے علاوہ ہر رونے والی نے جھوٹ بولا۔ (ابن سعد نے سعد بن ابراہیم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۰ ..... ام سعد کے علاوہ سب میت پر رونے والیاں جھوٹی ہیں۔ (ابن سعد نے محمود بن لبید سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۱ ..... یہ وہی شخص ہے جس کی وجہ سے عرش بھی حرکت کرنے لگا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور اس کے جنازے میں ۷۰ ہزار فرشتے حاضر ہوئے۔ (نسائی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۱۲ ..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ حسین ہیں۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی نے انس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی اور نسائی نے البراء سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۳ ..... سعد بن معاذ کی وفات پہ عرش بھی ہل گیا۔ (ابن ابی شیبۃ، احمد بن حنبل، ابن سعد ابن حبان الھیثم بن کلیب ججویہ نے اپنے فوائد میں طبرانی، حاکم وسعید بن منصور نے محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص جنہوں نے اپنے باپ اور انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضرت اسید بن حضیر سے یہ بات سنی جب کہ وہ میرے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان چل رہے تھے)۔

ابن حجر نے المختارہ کے اطراف میں یہ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند زیادہ قوی ہے اس لیے کہ ان کا حضور علیہ الصلوٰۃ سے اخذ کرنا سماع کی طرح ہے۔ (ابن ابی شیبہ، ابن سعد اور طبرانی نے ابی سعید الخدری سے اور ابن ابی شیبہ نے جابر سے اور ابن ابی شیبہ نے ابن عمر سے بھی نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۴ ..... سعد بن معاذ کی روح نکلنے پر عرش ہل گیا۔ (ابن ابی شیبہ نے حذیفہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۵ ..... سعد بن معاذ کی موت سے عرش کے ستون ہل گئے۔ (طبرانی نے اسید بن حضیر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۶ ..... بے شک فرشتوں نے سعد بن معاذ کی میت کو اٹھایا ہوا تھا ترمذی نے اس کو حسن صحیح غریب قرار دیا ہے اور حضرت انس سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا جب سعد بن معاذ کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے کہ اس کے جنازے کو کس نے اتنا ہلکا کر دیا ہے تو نبی کریم ﷺ نے جواب دیا جو ذکر ہو چکا۔

۳۳۳۱۷ ..... اس شخص کے بارے میں تم تعجب میں کیوں پڑ گئے ہو؟ کہ سعد بن معاذ کے رومالوں میں سے ایک رومال اس شخص سے بہتر ہے اے لڑکے! ابوجہم ابن حذیفہ کی طرف جاؤ اور اس سے کہو کہ میرے پاس چادر بھیج دے۔ (طبرانی نے عطارد بن حاجب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۸ ..... سعد بن معاذ کی وفات پہ عرش بھی ہل گیا۔ (طبرانی نے اسید بن حضیر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۹ ..... آپ کے آنسو کیوں نہیں خشک ہورہے اور آپ کا غم کیوں نہیں دور ہو رہا بے شک آپ کا بیٹا وہ پہلا شخص ہے جس پر اللہ مسکرائے اور جس کی وجہ سے عرش بھی ہل گیا۔ یہ بات آپ ﷺ نے سعد بن معاذ کی والدہ سے فرمائی۔ (طبرانی اور حاکم نے اسماء بنت یزید بن السکن سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۰ ..... اللہ تعالیٰ آپ کو قوم کے سردار سے بہتر بدلہ دیں! بے شک آپ نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دکھایا اور یقیناً اللہ بھی آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کریں گے۔ (ابن سعد نے عبداللہ بن شداد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ سعد بن معاذ کے پاس تشریف لائے)۔

ان کی جان کنی کا وقت تھا تو آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۳۲۱ فرمایا سعد رضی اللہ عنہ کو قبر میں رکھنے کے بعد) قبر نے ان کو خوب زور سے دبایا بھینچا اگر کوئی اپنے عمل کی بدولت نجات پاتا تو سعد رضی اللہ عنہ نجات پاتے۔ (جعفر بن برقان نے بلاغاً نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۲ ..... کیا تم کو اس عورت کی نرمی نے تعجب میں ڈال دیا؟ قسم ہی اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ بہتر اور زیادہ نرم ہیں۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ نے براء سے روایت نقل کی مسلم، ترمذی، نسائی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی)

سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۳ ..... اے انصار کی جماعت! سنو جو تم کہہ رہے ہو بے شک سعد غیرت مند ہیں اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والے ہیں۔ (الخرائطی نے مکارم الاخلاق میں ابو ہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۴ ..... کیا سعد کی غیرت کی وجہ سے تم لوگ تعجب میں پڑ گئے؟ اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اور ہاں اللہ کی غیرت کی علامت یہ ہے کہ اللہ نے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ کاموں کو حرام کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں معافی کا عمل پسندیدہ عمل ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی مدح پسند نہیں اسی لئے اس پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۵ ..... اے اللہ! سعد بن معاذ کی آل پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔ (ابوداؤد نے قلیس بن سعد سے نقل کیا ہے)

سعد بن مالک ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۶ ..... اے سعد! تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں تو تیر پھینک۔ (بخاری نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۷ ..... یہ میرے ماموں ہیں کوئی شخص مجھے اپنا ایسا ماموں دکھائے۔ (ترمذی اور حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۸ ..... ماموں والد کی جگہ ہوتا ہے۔ (الخرائطی نے مکارم الاخلاق میں وہب سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا)۔

۳۳۳۲۹ ..... اے ماموں! بیٹھئے! یقیناً ماموں والد کی جگہ ہوتے ہیں۔ (الدارقطنی نے افراد میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳۰ سعد کی بددعا سے ڈرو۔ (ابن ابی شیبۃ نے قیس بن ابو حازم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۱ اے اللہ! جب سعد تجھ سے کوئی دعا مانگے تو تو اس کی دعا کو قبول فرما۔ (ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳۲ تو تیر پھینک میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں یہ بات آپ ﷺ نے سعد سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے علی سے، احمد

بن حنبل، بخاری، مسلم اور ابن ماجہ نے سعد سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۳۳۳......اے بہادر جوان! تو تیر پھینک یہ بات آپ ﷺ نے سعد سے فرمائی۔(ترمذی نے علی سے نقل کیا ہے اور اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے)

۳۳۳۳۴......اے سعد! تیر پھینک اللہ تیری طرف سے تیر پھینکیں گے تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔(حاکم نے سعد سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۵......اے سعد! صبر کرو کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر و تنگدستی وادی کے اوپر کی جانب سے زیادہ تیزی کے ساتھ آتا ہے یا پہاڑ کے اوپر سے نیچے کی طرف آنے سے تیزی کے ساتھ۔(احمد بن حنبل، بیہقی، سعید بن منصور نے ابی سعید خدری سے نقل کیا ہے)

سلیمان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳۶......سلمان ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہے۔(طبرانی اور حاکم نے عمرو بن عوف سے نقل کیا ہے۔اسنی المطالب ۷۵۶ ضعیف الجامع ۳۲۷۲)

۳۳۳۳۷......سلمان اہل فارس میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں۔(ابن سعد نے حسن سے مرسلا نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۸......اگر ایمان ثریا پر بھی ہو تو فارس کے آدمیوں میں سے کوئی اس کو وہاں پر بھی پائے گا۔(بیہقی نے ابو ہریرۃ سے روایت کیا ہے۔ المتیز ۱۳۵)

۳۳۳۳۹......اگر علم ثریا پر بھی معلق ہوتا تو فارس کی قوم کے جوانوں میں سے کوئی وہاں سے بھی لے آتا۔(حلیۃ الاولیاء میں ابو ہریرۃ سے مروی ہے الشیرازی نے الالقاب میں قیس بن سعد سے نقل کیا ہے۔اسنی المطالب ۱۱۸۷-۳۱)

۳۳۳۴۰......میں نے ایک فرشتے کو دیکھا کہ وہ سلمان کے اعمال کو اوپر لے جارہا تھا۔(طبرانی اور ابن عساکر نے ابوامامۃ سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف نگاہ باندھ کر دیکھا ہم نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے تو آپ ﷺ نے مذکورہ ارشاد فرمایا)۔

۳۳۳۴۱......جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو دیکھے جس کا دل منور ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ سلمان کو دیکھے۔(ابن مردویہ نے اپنی امالی میں اور ابن عساکر نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے اور اس کی سند کے بارے میں کہا ہے کہ لاباس بہ)

۳۳۳۴۲......سلمان کو اس کی والدہ گم کرے! ان کو وسیع علم حاصل ہے ابن ابی شیبۃ، ابن عساکر اور اعمش نے ابی صالح سے نقل کیا ہے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کو سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ابی الدرداء نے کہا کہ تمہارے گھر والوں کا بھی تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے راوی نے ذکر کیا آپ نے یہ قول سن کر مذکورہ ارشاد فرمایا۔

سفینہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۳......(ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے) فرمایا کہ تو تو ایک کشتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء میں سفینہ سے مروی ہے)

۳۳۳۴۴......میرے پاس جبریل تشریف لائے اور کہنے لگے سفینہ رضی اللہ عنہ کو جہنم کی آگ سے چھٹکارے کی خوشخبری دے دیجئے۔ (الشیرازی نے الالقاب میں یعقوب بن عبدالرحمن بن یعقوب بن اسحق بن کثیر بن سفینہ سے جنہوں نے اپنے باپ اور انہوں نے اپنے دادا سے انہوں نے اپنے پردادا اور انہوں نے سفینہ سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۳۴۵ آج کے دن سفینہ کشتی تو ہی تو تھا۔(ابن مندہ اور المالنی نے المؤتلف میں اور ابونعیم نے عمران بجلی کے طریق سے ام سلمۃ کے غلام احمر سے نقل کیا ہے)

ابوسفیان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۶۔۔۔ابوسفیان بن حارث اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔(ابن سعد اور حاکم نے عروہ سے مرسلاً نقل کیا ہے۔ضعیف الجامع ۶۰ الضعیفہ ۱۷۴۳ وقال الحاکم صحیح واقر الذھبی)۔

۳۳۳۴۷۔۔۔ابوسفیان بن حارث میرے گھر والوں میں سے سب سے بہتر ہیں۔(طبرانی نے ابوصبۃ البدری سے روایت کیا ہے)

حرف ص۔۔۔۔۔صہیب رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۸۔۔۔تم صہیب سے ایسے ہی محبت کرو جس طرح کہ ایک والدہ اپنے بچے سے محبت کرتی ہے۔(حاکم نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۴۹۔۔۔صہیب کے بارے میں اپنے دل میں بغض مت رکھو۔(عقیلی نے الضعفاء میں اور حاکم نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۰۔۔۔تجارت ابویحیٰی کو نفع پہنچائے۔(حاکم نے انس سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۳۵۱۔۔۔جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ صہیب سے ایسے محبت کرے جیسا کہ ماں اپنے بیٹے سے محبت کرتی ہے۔(ابن عدی نے الکامل میں اور ابن عساکر نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۲۔۔۔جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ صہیب سے ایسے محبت کرے جیسا کہ ماں اپنے بیٹے سے محبت کرتی ہے۔(ابن عساکر نے صہیب سے نقل کیا ہے)

صدی بن عجلان ابوامامہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۳۔۔۔اے ابوامامہ! تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔(ابن عساکر نے ابوامامۃ سے روایت کیا ہے)

صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۴۔۔۔صفوان بن معطل سے بچو اس لیے کہ وہ زبان کا کڑوا اور دل کا صاف ہے۔(ابویعلی نے سفینہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۵۔۔۔صفوان سے بچو! اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔(ابن سعد نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

حرف ض۔۔۔۔۔ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۶۔۔۔اے ضرار! آپ کاروبار میں کبھی دھوکا نہ کھائیں۔(احمد بن حنبل نے ضرار بن الازور سے نقل کیا ہے)

حرف الطاء۔۔۔۔۔طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۷۔۔۔طلحہ شہید ہیں روئے زمین پر چلتے ہیں۔(ابن حاتم نے جابر اور ابن عساکر نے ابوہریرۃ اور ابوسعید سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۸۔۔۔میں نے غزوۂ احد کے دن اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھا کہ روئے زمین میں میرے قریب کوئی نہیں تھا سوائے جبریل کے کہ وہ میرے دائیں طرف تھے اور طلحہ میری بائیں جانب تھے۔(حاکم نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۹ طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنے مقصد کو پالیا۔(ترمذی اور ابن ماجہ نے معاویہ سے اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۰۔۔۔۔فرمایا طلحہ نے اپنے لئے جنت واجب کرالی جب احد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فدائیت کا معاملہ کرتے ہوئے قربانی دی۔(احمد ترمذی، ابن حبان، مستدرک بروایت ابن الزبیر)

۳۳۳۶۱ اے طلحہ کل (قیامت کے دن) تیری جنت میرے ذمے ہے۔(ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۲ یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنا مقصد پالیا یعنی طلحہ۔(ترمذی نے طلحہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۳ اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھ کو فرشتے اٹھالیتے اور لوگ تجھ کو دیکھ رہے ہوتے یہاں تک وہ تم کو لے کر آسمان کی فضاء میں داخل ہوجاتے۔(ترمذی اور حاکم نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۴ طلحہ اور زبیر دونوں جنت میں پڑوسی ہوں گے۔(ترمذی اور حاکم نے علی سے نقل کیا ہے۔ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۶۸ ضعیف الترمذی ۷۸۲)

۳۳۳۶۵ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا شہید دیکھے اس کو چاہیے کہ وہ طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھ لے۔(ترمذی اور حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۶ اے طلحہ! تو سخی ہی ہے۔(ابن عساکر نے محمد بن ابراہیم بن حارث التیمی سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۷ جو شخص اس زمین پر شہید کو دیکھنا چاہتا ہے وہ طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھ لے۔(حاکم تعقب اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۸ جس شخص کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ زمین پر ایک شخص کو دیکھے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔(ابو یعلی حلیۃ الاولیا اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۹۔۔۔اے طلحہ! یہ جبریل تھے تجھے سلام دے رہے تھے اور تیرے بارے میں کہہ رہے تھے کہ میں قیامت کی ہولناکیوں میں تیرے ساتھ ہوں گا یہاں تک کہ میں تجھ کو اس کی سختیوں سے بچالوں گا۔(ابوبکر الشافعی نے الغیلانیات میں اور الدیلمی اور ابن عساکر نے عمر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۷۰۔۔۔اے طلحہ! تو ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے۔(ابن مندہ اور ابن عساکر نے اسماء بنت ابوبکر اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۳۷۱۔۔۔۔اے طلحہ! اگر تو بسم اللہ کہتا تو دنیا ہی میں اپنے اس گھر کو دیکھ لیتا جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے جنت میں بنایا ہے۔(الدارقطنی نے الافراد میں اور ابن شاہین نے اپنی امالی میں اور ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں اور ابن عساکر نے طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مدافعت کرتے ہوئے ان کا ہاتھ شل ہوگیا تو انہوں نے کہا حس یعنی غفلت سے ایسا ہوا تو آپ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)۔

۳۳۳۷۲ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھتے تو فرماتے کہ دنیا و آخرت میں سبقت کرنے والا ہیں۔(طبرانی اور سعید بن منصور نے طلحہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۳۷۳ غزوہ احد کے دن میرے ساتھ سوائے طلحہ کوئی نہیں رکا بے شک وہ مجھ کو تیروں سے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے بچارہے تھے۔(الدیلمی نے جابر سے نقل کیا ہے)

طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ

۳۳۳۷۴۔۔۔۔اے اللہ! طلحہ سے اس حال میں ملنے کہ وہ آپ کو دیکھ کر ہنس رہا ہو اور آپ اس کی طرف دیکھ کر ہنس رہے ہوں۔(الباوردی بغوی طبرانی نے معجم کبیر میں ابونعیم اور ضیا مقدسی نے حصین ابن وحوح یعنی طلحہ بن البراء سے روایت کیا ہے)۔

ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

۳۳۳۷۵ لشکر میں ابوطلحہ کی آواز ایک جماعت سے زیادہ بہتر ہے۔ (احمد بن حنبل اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۶ لشکر میں ابوطلحہ کی آواز ایک ہزار آدمی سے بہتر ہے۔ (سمویہ نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۷ لشکر میں ابوطلحہ کی آواز ایک ہزار آدمی سے بہتر ہے۔ (حاکم نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۸ ابوطلحہ کی آواز مشرکین پر ایک جماعت سے زیادہ بھاری ہے۔ (عبد بن حمید نے انس سے روایت کیا ہے)

حرف عین...... عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۳۷۹ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ (ترمذی اور حاکم نے ابن عباس سے نقل کیا ہے۔ ضعیف الترمذی ۷۸۵ ضعیف الجامع ۳۸۶۲)

۳۳۳۹۰ عباس رسول اللہ ﷺ کے چچا ہیں اور ہر آدمی کا چچا اس کے والد کی مثل ہوتا ہے۔ (ترمذی نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۸۱ عباس میرے وصی اور میرے وارث ہیں۔ (خطیب بغدادی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے۔ اللآلی باطیل ۵۴۵ احادیث ذیل رقم ۳)

۳۳۳۹۲ عباس میرے چچا اور میرے والد کی طرح ہیں جو چاہے ان سے اپنے چچا کا مقابلہ کرے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۹۱۳)

۳۳۳۸۳ اے میرے چچا! آپ مطمئن رہے آپ آخری مہاجر ہیں جیسا کہ میں آخری نبی ہوں۔ (الشاشی اور ابن عساکر نے سہل بن سعد سے اور الرویانی اور ابن عساکر نے ابن شہاب سے مرسلاً روایت کیا ہے)

۳۳۳۸۴ عباس سے ساتھ اچھا سلوک کرو کیونکہ وہ میرے چچا اور میرے والد کی طرح ہیں۔ (ابن عدی نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۰۰ ضعیف الجامع ۸۳۳)

۳۳۳۸۵ فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ ہمارے والد کے خاندان کے باقی ماندہ افراد میں سے ہیں طبرانی نے اوسط میں حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۸۶ فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے والد کے خاندان کے باقی ماندہ افراد میں سے ہیں اور آدمی کا چچا۔ (مرتبہ میں) باپ کی طرح ہیں (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے عبدالمطلب بن ربیعہ سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۱۲۸ ضعیف الجامع ۲۱۴)

۳۳۳۸۷ میرے چچا عباس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ کیونکہ وہ میرے آباءواجداد کا بقیہ حصہ ہیں کیونکہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۸۸ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوست بنایا ہے جس طرح کہ ابراہیم کو دوست بنایا ہے پس قیامت کے دن جنت میں میرا اور ابراہیم کا گھر آمنے سامنے ہوں گے اور عباس ہم دونوں دوستوں کے درمیان تصدیق کنندہ ہوں گے۔ (ابن ماجہ نے ابن عمرو سے نقل کیا ہے۔ التعقبات ۵۱ الشذرہ ۳ اقوال الزواہد اسنادہ ضعیف)

۳۳۳۸۹ اے لوگو! اہل زمین والوں میں سے کس کو تم اللہ کے ہاں سب سے زیادہ معزز خیال کرتے ہو تو ان سے جواب دیا کہ آپ نبی کریم

ﷺ نے فرمایا بے شک عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں ہمارے مردوں کو گالی مت دو کیونکہ اس سے تم زندوں کو تکلیف پہنچاتے ہو۔(احمد بن حنبل اور نسائی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۰ ... آدمی کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔(ترمذی علی سے !اور طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۱ ... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس وقت تک کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا جب تک وہ تم سب سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہ کرے۔

اے لوگو! جس نے میرے چچا کو تکلیف پہنچائی سو اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی کیونکہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔(احمد بن حنبل ترمذی اور حاکم نے عبدالمطلب بن ربیعہ سے اور حاکم نے عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۲ ... فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے چچا ہیں اور میرے والد کی جگہ پر ہیں۔(ابن عدی اور ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۳ ... اللہ تعالیٰ نے مجھے قرابت داروں کے ساتھ شفقت کرنے کا کہا ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ میں عباس ابن عبدالمطلب سے شروع کروں۔(حاکم نے عبداللہ بن ثعلبہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۴ ... قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت عباس ہوں گے۔(ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۵ ... میرا چچا اور میرے باپ کا مثل عباس ہے۔(ابوبکر نے الغیلانیات میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۶ ... عباس کی اولاد میں ایسے بادشاہ ہوں گے جو میری امت کے معاملہ کے حاکم ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دین کو عزت دیں گے۔(الدارقطنی نے الافراد میں جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۷ ... جس نے عباس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی بے شک آدمی کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔(ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۸ ... عباس میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں جس نے ان کو تکلیف پہنچائی پس اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی۔(ابن عساکر نے عطاالخراسانی سے مرسلا نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۹ ... عباس میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں اور میرے آباء واجداد کا بقیہ حصہ ہیں اے اللہ! ان کے گناہ معاف فرما اور ان کے اچھے اعمال قبول فرما اور ان کے برے اعمال سے درگزر فرما اور ان کی اولاد کو صالح بنا۔(ابن عساکر نے عبداللہ بن قیس سے جنہوں نے عاصم سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۰۰ ... عباس بن عبدالمطلب میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں۔(ابوبکر الشافعی نے الغیلانیات میں اور ابن عساکر نے ابن عمر سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۱ ... عباس بن عبدالمطلب میرے چچا اور میرے باپ کے سگے بھائی ہیں جو چاہے ان کا اپنے چچا سے مقابلہ کرلے۔(ابن عساکر نے علی سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۲ ... عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں تم ہمارے مردوں کو برا بھلا مت کہو کہ مبادا اس طرح کرکے تم ہمارے زندہ لوگوں کو تکلیف پہنچاؤ۔(حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۰۳ ... عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں تم عباس کو تکلیف نہ پہنچاؤ کہ اس سے تم مجھ کو تکلیف پہنچاؤ گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا تو گویا اس نے مجھے برا بھلا کہا۔(ابن عساکر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۴ ... اے لوگو! اللہ کے نزدیک زمین والوں میں سے سب سے معزز کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا کہ آپ ہیں آپ نے فرمایا بلاشبہ عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں تم عباس کو تکلیف نہ دو کہ تم اس طرح کرکے مجھے تکلیف پہنچاؤ گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا

تو اس نے مجھے برا بھلا کہا۔ (ابن سعد اور ابن عساکر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۵ عباس میرے وصی اور میرے وارث ہیں اور علی مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ (الخلیلی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۶ بلاشبہ عباس میرے والد کے سگے بھائی ہیں چنانچہ جس نے عباس کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی۔ (ابن سعد نے ابن مجلز سے مرسلاً نقل کیا ہے)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا احترام

۳۳۴۰۷ فرمایا کہ میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ آدمی کا چچا باپ کی طرح ہے۔ (ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے بلاغاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۸ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ انسان کا چچا اس کے والد کا حقیقی بھائی ہوتا ہے۔ (احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ پر ابن مسعود سے اور الدارقطنی اور ابن عساکر نے ابورافع سے اور ابن عساکر نے جابر سے بھی نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۹ اے اللہ! یہ میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی اور عرب کے سب سے بہترین چچا ہیں اے اللہ ان کو میرے ساتھ بلند مرتبہ میں رہائش عطا فرما۔ (الدیلمی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۰ ان لوگوں کو کیا ہوا کہ مجھے عباس کے معاملہ میں ایذا دیتے ہیں حالانکہ انسان کا چچا اس کے والد کے قائم مقام ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے عبدالمطلب بن ربیعہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۱ عباس کو ایذاء نہ دو کہ اس طرح کر کے تم مجھے ایذاء دو گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا اس نے مجھے برا بھلا کہا بلاشبہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرف ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۲ عباس کے معاملہ میں مجھے ایذا نہ دو کیونکہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔
(ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۳ مجھے عباس کے معاملہ ایذاء نہ دو کیونکہ وہ میرے آباء اجداد میں سے باقی ماندہ شخصیت ہیں اور انسان کا چچا اس کے والد کی مثل ہوتا ہے۔ (عبدالرزاق اور ابن جریر نے مجاہد سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۴ اے لوگو! میں عباس کا بیٹا ہوں یہ بات ان کو بتا دو وہ میرے والد بن گئے اور میں ان کے لیے آئندہ کام آنے والا ذریعہ اجر بن گیا۔
(ابن قانع نے حنظلہ الکاتب سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۵ عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں۔ (ابن سعد نے ابن عباس سے ابوداؤد والطیالسی احمد بن حنبل ابوداؤد ابن منیع الرویانی اور ھناد بن السری نے الزھد میں اور ابن خزیمہ ابوعوانہ اور ابن مندہ نے کتاب الایمان میں حاکم اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور سعید بن منصور نے البراء سے نقل کیا ہے اور بیہقی نے اس کو صحیح قرار دیا ہے)۔

ابوعوانہ نے فرمایا ہے اہل علم کا اس حدیث کے صحیح ہونے میں اختلاف ہے اور ابن مندہ نے کہا ہے کہ اس کی سند متصل مشہور ہے اور جماعت کے طریقے پر ثابت ہے۔

۳۳۴۱۶ اے میرے چچا! کیا تجھ کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ بے شک تیری اولاد میں سے برگزیدہ لوگ ہوں گے اور تیری نسل میں خلفاء ہوں گے اور تجھ ہی سے آخری زمانے میں امام مہدی آئیں گے اور اللہ اس کے ذریعے ہدایت کو پھیلائیں گے اور اس کے ذریعے گمراہی کی آگ کو بجھائیں گے اللہ تعالیٰ نے ہم پر اس چیز کو کھولا ہے اور تیری اولاد پر ختم کریں گے۔ (الرافعی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۷ اے ابوالفضل! کیا تجھ کو میں ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ بے شک اللہ عزوجل نے میرے ذریعے اس کام کو کھولا اور تیری اولاد پر اس کو

ختم کریں گے۔(حلیۃ الاولیاء میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے)

۳۳۴۱۸ عنقریب عباس کی اولاد کے پاس ایک جھنڈا ہوگا جو اس کی پیروی کرے گا سو ہدایت پائے گا اور جو اس کی خلاف ورزی کرے گا سو وہ ہلاک ہوگا جب تک وہ حق کو قائم رکھیں ان سے ہرگز دور نہ ہونا۔

الدیلمی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی

۳۳۴۱۹ فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کی۔(فتح مکہ کے بعد) ہجرت ختم ہوگئی۔(ابونعیم فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ مجاشع کو بیعت کے لئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ اس کو بیعت فرمائیں ہجرت پر تو آپ نے فرمایا۔ ہجرت ختم ہوچکی تو انہوں نے فرمایا آپ کو قسم دے کہتا ہوں آپ ضرور بیعت کریں۔ آپ نے ہاتھ پھیلا دیا اور بیعت فرمائی پھر مذکورہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۴۲۰ میری شفاعت کے حوالہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب قیامت کے دن عباس ہوں گے۔(ابن عساکر نے ام سے روایت کیا ہے اور اس میں ایک آدمی ایسا ہے جس کا نام نہیں لیا گیا)

۳۳۴۲۱ سنو! بے شک ایمان ان کے سینوں میں نہیں داخل ہوگا تاوقتیکہ وہ تم سے میرے وجہ سے محبت کریں یہ بات عباس سے فرمائی۔(ابن عدی اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۲۲ جو شخص عباس بن عبدالمطلب اور اس کے گھر والوں سے محبت نہیں رکھتا تو اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔(الدارقطنی نے الافراد میں اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۲۳ اے لوگو! جب تک تم عباس سے محبت نہ کرو گے اس وقت تک پکے مومن نہ ہوسکو گے۔(طبرانی نے عصمۃ بن مالک سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۲۴ بے شک جبریل نے مجھ کو حکم دیا کہ جب عباس حاضر ہوں تو اپنی آواز آہستہ کر لیا کریں جس طرح کہ تم کو میرے پاس اپنی آوازیں پست کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

۳۳۴۲۵ دیکھو کیا تو نے آسمان پر ایک ستارہ دیکھا تو جواب ملا کہ میں نے ثریا کو دیکھا فرمانے لگے سو سنو! تمہاری اولاد میں سے ہوا کرے ان ستاروں کی تعداد میں لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کریں گے۔(احمد طبرانی، ابن عساکر اور ضیاء مقدسی نے عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۲۶ سنو! شام اور بیت المقدس انشاء اللہ تعالیٰ فتح کیے جائیں گے تو تیرے بعد تیری اولاد ہی اس کا حکمران ہوگی انشاء اللہ۔(ابن عساکر نے محمد بن عبدالرحمن بن شداد بن اوس سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۲۷ اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کی مدد فرما تین مرتبہ فرمایا اے چچا کیا تو جانتا ہے کہ مہدی تیری اولاد میں سے تابعدار راضی رہنے والے اور جن سے راضی ہوا جائے ہوں گے۔(الھیثم بن کلیب اور ابن عساکر نے عبداللہ بن عباس سے جنہوں نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور اس کی سند کے تمام رجال ثقہ ہیں)

۳۳۴۲۸ میرے والد کو خلفاء کے پاس لے جانا۔(خطیب بغدادی نے ابن عباس سے نقل کیا انہوں نے اپنی والدہ ام فضل رضی اللہ عنہا سے)

۳۳۴۲۹ خلافت اور نبوت تم میں ہے یہ بات عباس سے فرمائی۔(ابن عساکر نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۳۰ نبوت اور بادشاہت تمہارے ہی خاندان میں ہوگی یہ بات عباس سے فرمائی۔(ابن عساکر نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۱ ... وہ بھی بھی خلافت کو حاصل نہیں کرسکیں گے لیکن وہ خلافت میرے چچا اوران کی اولاد میں رہے گی یہاں تک وہ اس کو سپرد کردیں طبرانی نے ام سلمۃ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ انہوں نے ان کے بعد خلافت کا تذکرہ کیا تو صحابہ نے کہا فاطمہ کی اولاد کی پاس ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو گذرا ہو چکا۔

۳۳۴۳۲ خلافت بنوعباس کے پاس باقی رہے گی یہاں تک وہ اس کو الدجال کے سپرد کردیں۔ (الدیلمی نے ام سلمۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۳ تجھ پر شام اور بیت المقدس کا فتح کرنا لازم نہیں ہے ان شاء اللہ تو اور تیری اولاد ہی اس کے حکمران ہوں گے۔ (طبرانی نے محمد بن عبدالرحمن بن شداد بن محمد بن شداد بن اوس سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور جنہوں نے اپنے دادا سے اور ان سے شداد نے نقل لیا ہے)

۳۳۴۳۴ ... میرے لیے نبوت ہے اور تمہارے لیے خلافت ہے جو شخص تجھ سے محبت کرے گا وہ میری شفاعت کو پالے گا اور جو شخص تجھ سے بغض رکھے کا وہ میری شفاعت کو نہیں پاسکے گا یہ بات حضرت عباس سے فرمائی۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۵ اے چچا! کیا میں تجھ کو ایک خبر نہ دوں؟ کیا میں تجھ کو ایک خبر نہ دوں بے شک اللہ نے اس کو میرے ذریعے حولا ہے اور تیری اولاد پر اس کو ختم کرے گا۔ (الخطیب اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۶ ... بنوعباس میں ایسے بادشاہ ہوں گے جو میری امت کے سردار ہوں گے اللہ ان کے ذریعے دین کو عزت دے گا۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۷ ... اے اللہ عباس اور اس کی اولاد کو جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔ (الرویانی الشاشی الخرائطی حاکم تعقب اور ابن عساکر نے سھل بن سعد سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۸ فرمایا اولاد عباس کی حکومت کا خاتمہ نہیں ہوگا یہاں تک عرب قبائل ان کے سخت مخالف ہوجائیں گے ان کے لئے نہ آسمان میں کوئی مددگار ہوگا نہ زمین میں کوئی پناہ دینے والا گویا کہ میں ان کے آخری وقت کو دیکھ رہا ہوں کوفہ کے آخری جانب اس وقت پردہ نشین خواتین بھی کہیں گی کہ ان کو قتل کرو اللہ تعالیٰ بھی ان کو قتل کرے ان پر بالکل رحم مت کرو اللہ تعالیٰ بھی ان پر رحم نہ فرمائے کیونکہ ایک مدت سے یہ ہم پر رحم نہیں کھا رہے ہیں۔ (طبرانی بروایت عبدالرحمن بن جبیر ابن نفیر وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)

۳۳۴۳۹ ... اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کی ظاہری اور باطنی ہر قسم کی غلطیوں کی ایسی مغفرت فرما کہ کوئی گناہ باقی نہ رہے۔ اے اللہ تو بنوعباس کا مددگار رہو۔ (ترمذی نے اس کو حسن غریب قرار دیا ہے ابویعلی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۰ ... اے اللہ! میرے چچا عباس نے مکہ میں اہل شرک سے میری حفاظت کی اور مجھ کو انصار کے سپرد کیا اور اسلام میں میری مدد کی اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میری تصدیق کرتے ہوئے۔ اے اللہ! تو اس کی حفاظت فرما اور اس کی غلطیوں کو مٹادے اور اس کی اولاد کی ہر برے کام سے حفاظت فرما۔ (ابن عساکر نے محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۱ اے ابوالفضل کیا میں تجھ کو خوشخبری نہ سناؤں؟ کل قیامت کے دن جب تو آئے گا تو اللہ تجھ کو اتنا عطا کریں گے کہ تو راضی ہوجائے گا یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے سعید بن المسیب سے مرسلاً نقل کیا ہے ابن عساکر نے محمد بن عبداللہ بن ابورافع سے جنہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۲ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد اور جو لوگ ان سے محبت رکھتے ہیں ان سب کی مغفرت فرما۔ (خطیب اور ابن عساکر نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۳ ... اے اللہ! عباس اور بنوعباس کی مغفرت فرما۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں سہل بن سعد سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۴ اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ ظاہری اور پوشیدہ گذشتہ اور آئندہ قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ (ابن عساکر نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۵ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! کیا تو نہیں جانتا کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے عباس نے ہمیں اس سال اور گذشتہ سال

ان ذکوۃ دی۔(ابن سعد نے الحکم سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۶ اے عمر! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ انسان کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے بلاشبہ ہم محتاج ہوئے تو عباس نے ہمیں دو سالوں کا صدقہ دیا۔(بیہقی نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۷ میں تم سے لوگوں کے گناہوں کو دھونے والا مال استعمال نہیں کرواؤں گا۔(ابن سعد اور حاکم نے حضرت علی سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے عرض کیا ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ سے پوچھیں کہ وہ آپ کو صدقہ استعمال کرنے کی اجازت دیں تو انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے ذکر کیا)۔

۳۳۴۴۸ عباس! آپ میرے چچا اور میرے والد کے قائم مقام ہیں اور میرے بعد میرے گھر میں میرے بہترین جانشین ہوں گے۔

جب ۱۳۵ ہوگا تو یہ آپ کی اولاد کی حکومت کا وقت ہوگا ان میں سفاح منصور اور مہدی ہوں گے۔(الخطیب بروایت ابن عباس وہ اپنی والدہ ام الفضل سے)

عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۳۳۴۴۹ اللہ تعالیٰ ابن رواحہ پر رحم فرمائیں جہاں بھی نماز کا وقت آجاتا وہیں پڑاؤ ڈال دیتے ہیں۔(ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے۔ضعیف الجامع ۳۰۹۶)

عبداللہ بن مسعود ھذلی رضی اللہ عنہ

میں نے اپنی امت کے لیے اس چیز کو پسند کیا جس کو ابن ام عبد۔(عبداللہ بن مسعود الھذلی) نے پسند کیا)۔(حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۵۱ اگر میں اپنے کسی امتی کو بغیر مشورے کے امیر بناتا تو ابن ام عبد کو ان پر امیر بنادیتا۔(احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ اور حاکم نے علی سے روایت کیا ہے۔ضعیف الترمذی ۷۹۶-۷۹۷ ضعیف الجامع ۴۸۴۴)

۳۳۴۵۲ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عبداللہ احد سے بھاری ہوں گے۔(طبرانی نے رقیہ بنت عبداللہ بن مسعود سے اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۵۳ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے عبداللہ یعنی ابن مسعود کی دونوں پنڈلیاں قیامت کے دن احد اور حراء سے بھی زیادہ بھاری اور بڑی ہوں گی۔(الدارقطنی نے الافراد میں داؤد الطیالسی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۵۴ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ دونوں قیامت کے دن میزان میں احد سے زیادہ وزنی ہوں گی۔(نسائی طبرانی اور حاکم نے معاویہ بن قرۃ سے جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور حلیۃ الاولیاء میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۵۵ میں نے اپنی امت کے لیے اس چیز کو پسند کیا جس کو ابن ام عبد نے اس کے لیے پسند کیا۔(طبرانی بیہقی اور ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۵۶ میں نے اپنے لئے اور اپنی امت کے لیے اور ابن ام عبد کے لیے اسی چیز کو پسند کیا جس کو اللہ نے پسند کیا اور جس کو اللہ تعالیٰ نے ناپسند کیا اس کو میں نے بھی اپنے لئے اپنی امت کے لئے اور ابن ام عبد کے لئے ناپسند کیا۔(طبرانی اور ابونعیم نے ابن عباس سے انہوں نے ابو الدرداء سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۵۷..... جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ قرآن کو اسی انداز میں سنے جس طرح نازل ہوا تو اس کو چاہیے کہ ابن مسعود سے سن لے۔(ابن عساکر نے ابوعبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۵۸..... جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ قرآن کریم کو اسی طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو اس طرح پڑھے جس طرح ابن عبد پڑھتے ہیں۔(طبرانی نے ابن عمرو سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۵۹..... جس شخص کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ قرآن کریم کو اسی انداز میں پڑھے جیسا کہ نازل ہوا ہے تو اس کو چاہیے کہ قرآن کریم ابن ام عبد کی قراءت کے موافق پڑھے۔(ابن السنی نے عمل یوم ولیلۃ میں عمر سے روایت کیا ہے اور ابن ابی شیبۃ نے قاسم بن عبدالرحمن سے انہوں نے اپنے باپ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۶۰..... تم کیوں ہنستے ہو عبداللہ ابن ام عبد ایسے شخص ہیں جو کہ قیامت کے دن میزان میں احد سے زیادہ وزنی ہوں گے۔(احمد بن حنبل نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۱..... کیوں ہنستے ہو تم قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ دونوں میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں۔(احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۲..... خدا کی قسم! بے شک یہ دونوں میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں یعنی ساق بن مسعود۔(طبرانی نے ابوالطفیل سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۶۳..... اگر میں بغیر مشورہ کے کسی کو اپنا نائب بناؤں تو ابن ام عبد کو اپنا نائب بناؤں گا۔(ابن ابی شیبہ نے علی سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۶۴..... اللہ تجھ پر رحم فرمائے! بے شک تو علیم اور معلم ہے۔(احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

عبداللہ بن قیس ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

۳۳۴۶۵..... بے شک عبداللہ بن قیس کو آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔(احمد بن حنبل بخاری نے الادب المفرد میں مسلم اور نسائی نے بریدہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۶..... کاش کہ تو مجھ کو گذشتہ رات دیکھتا جب کہ میں تیری قرأت کو توجہ سے سن رہا تھا یقیناً تجھے آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔(مسلم نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۷..... اے ابوموسیٰ! یقیناً تجھے آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔(بخاری اور ترمذی نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۸..... یقیناً اس شخص کو آل داؤد کا لہجہ دیا گیا ہے یعنی ابوموسیٰ کو۔(احمد بن حنبل نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۶۹..... یقیناً ابوموسیٰ کو آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔(ابن ماجہ نے ابو ہریرۃ سے اور حلیۃ الاولیاء نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۷۰..... یقیناً ابوموسیٰ کو آل داود کی آوازوں میں سے آواز دی گئی ہے۔(محمد بن نصر نے البراء سے روایت کیا ہے۔ضعیف الجامع ۳۲۲۲ الضعیفۃ ۲۲۶۲)

۳۳۴۷۱..... شہسواروں کے سردار ابوموسیٰ ہیں۔(ابن سعد نے نعیم بن یحییٰ سے مرسلاً روایت کیا ہے)

۳۳۴۷۲..... تمہارے بھائی کو آل داود کی آواز دی گئی ہے۔(ابن ابی شیبہ نے اور ابن سعد نے عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۷۳ الاشعری کو آل داود کی آوازوں میں سے ایک آواز دی گئی ہے۔(ابن ابی شیبۃ الدارمی، ابن نصر، ابن حبان، حاکم اور حلیۃ الاولیاء نے بریدہ سے اور ابن ابی شیبہ اور نسائی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۷۴ گذشتہ رات میں آپ کے پاس سے گذرا جب کہ آپ تلاوت فرمارہے تھے تو ہم نے آپ کی تلاوت کو بڑے غور سے سنا۔(حاکم نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)

عامر بن عبداللہ بن ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

۳۳۴۷۵ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہیں۔(بخاری نے انس سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۷۶ ہر نبی کا ایک امین ہوتا ہے اور میرا امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہے۔(احمد بن حنبل نے عمر سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۷۷ اس امت کے امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہیں۔(احمد بن حنبل نے خالد بن الولید سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۷۸ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اے میری امت! ہمارا امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہے۔(بیہقی اور نسائی نے انس سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۷۹ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کرسکوں سوائے ابوعبیدۃ ابن الجراح کے۔(حاکم نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)
۳۳۴۸۰ بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہیں۔
۳۳۴۸۱ ہر امت کا ایک امین ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہے۔(ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں ابوبکر سے طبرانی اور ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ سے جنہوں نے خالد بن الولید سے اور ابن عساکر نے ام سلمۃ سے نقل کیا ہے)
۳۳۴۸۲ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کرسکوں سوائے ابوعبیدۃ بن الجراح کے۔(ابن عساکر نے مبارک بن فضالۃ سے انہوں نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)
۳۳۴۸۳ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کرسکوں سوائے ابوعبیدۃ بن الجراح کے۔(الحکیم اور ابن عساکر نے زیادہ الاعلم سے انہوں نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)
۳۳۴۸۴ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں مگر میں اس کے بارے میں ضرور کچھ نہ کچھ کہہ سکتا ہوں سوائے ابوعبیدۃ بن الجراح کے۔(ابن ماجہ اور مسلم اور ابن عساکر ابوالجراح سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۸۵ فرمایا کہ میں اپنے ہر صحابی کے اخلاق کے متعلق بتا سکتا ہوں سوائے ابی داؤ بن شابور کے متعلق۔(مرسلاً)
۳۳۴۸۶ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں مگر میں نے اس کو اس حال میں پایا کہ میں اس کے بارے میں کچھ کہہ سکتا ہوں سوائے ابوعبیدۃ ابن الجراح کے۔(تمام اور ابن عساکر نے سعید بن عبدالعزیز سے مرسلاً روایت کیا ہے)

عبدالرحمٰن بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

۳۳۴۸۷ اگر تجھے جنت میں داخل کیا گیا تو تو ایک گھوڑے پر آئے گا جس کے دونوں پر یاقوت کے ہوں گے پھر تو جہاں چاہے وہ سیر کرے گا۔(ترمذی نے ابوایوب سے روایت کیا ہے)
۳۳۴۸۸ اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں تو تو سرخ یاقوت کے گھوڑے پر سوار ہوگا جو تجھے جنت میں جہاں تو چاہے گا وہ سیر کرائے

گا۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے بریدۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۸۹ ... اے عبدالرحمٰن! اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں تو تیرے لیے جنت میں ایک ایسا گھوڑا ہوگا جس کے دونوں پر یاقوت کے ہوں گے اور وہ آپ کو ہر اس جگہ کی سیر کرائے گا جہاں آپ چاہیں گے۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں عبدالرحمٰن بن ساعدۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۹۰ اے عبدالرحمٰن! اگر اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل کردیں تو تیرے لیے وہاں یاقوتی پروں والا گھوڑا ہوگا جو تجھے جنت میں سیر کرائے گا۔ (ابونعیم نے عبدالرحمٰن بن ساعدۃ سے روایت کیا ہے)

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

۳۳۴۹۱ میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو فرمانے لگے کہ ابن عوف کو حکم دیجئے کہ وہ مہمان کی مہمان نوازی کریں اور مسکین کو کھانا کھلائیں اور سائل کی مدد کریں اور رشتے داروں سے آغاز کریں جب وہ ایسا کرلیں گے تو یہ اس چیز کا تزکیہ ہوگا جو اس میں ہے۔ (ابن سعد طبرانی نے معجم اوسط میں حاکم اور ابن ماجہ نے عبدالرحمٰن بن عوف سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۹۲ ... عبدالرحمٰن بن عوف سے تنازع نہ کرو کیونکہ وہ بہترین مسلمانوں میں سے ہے اور اپنے ہم عصروں میں سے بھی بہترین ہے۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے عبدالرحمٰن بن حمید سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنی ماں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے جن نے بسرۃ بنت صفوان سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۹۳ ... اگر عبدالرحمٰن بن عوف نہ ہوتے تو ان کی آنکھیں بھی بہہ پڑتیں اور ان کا دل بھی رو پڑتا۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے معمر ابن سلمان الخضرمی جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ) ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نرم لہجے میں تلاوت کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچا تھا کہ جس کے آنسو نہ نکل رہے ہوں سوائے عبدالرحمٰن بن عوف کے پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس کو ذکر کیا جو اوپر گذر چکا۔

۳۳۴۹۴ ... اے خالد! میرے صحابہ کو میرے لئے چھوڑ دو جب آدمی کی ناک خاک میں ملائی جاتی ہے تو وہ بے عزت ہوجاتا ہے۔ اگر کوئی شخص سونے کے پہاڑ اللہ کی راہ میں خرچ کرڈالے تو عبدالرحمٰن بن عوف کے۔ (اللہ کی راہ کی صبح وشام میں سے کسی صبح وشام کی فضیلت کو نہیں پاسکتے۔ (واقدی وابن عساکر نے ایاس بن سلمہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۹۵ میری امت کے امراء میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے عبدالرحمٰن بن عوف ہوں گے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے وہ جنت میں گھسیٹتے ہوئے داخل ہوں گے۔ (بزار اور ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں انس سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے تذکرۃ الموضوعات: ۱۷۷ التزیہ ۱۵۲)

۳۳۴۹۶ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا کہ وہ جنت میں گھسیٹتے ہوئے داخل ہورہے تھے۔ (احمد بن حنبل اور طبرانی نے معجم کبیر میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۹۷ تحقیق میں نے عبدالرحمٰن کو جنت میں گھسٹتے ہوئے داخل ہوتے دیکھا۔ (احمد بن حنبل نے انس سے نقل کیا ہے اور ابن الجوزی نے انس سے موضوعات میں نقل کیا ہے الفوائد المجموعۃ: ۱۱۸۴)

۳۳۴۹۸ فرمایا گویا کہ میں عبدالرحمٰن بن عوف کو پل صراط پر دیکھ رہا ہوں کبھی جھکتا ہے اور کبھی سیدھا چلتا ہے حتیٰ کہ چھٹکارا پاگیا مشقت سے بچ گیا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۹۹ ....اللہ تعالیٰ آپ کے دنیاوی معاملات میں آپ کو کافی ہوں گے رہی آخرت کی بات تو میں اس کا ضامن ہوں۔(ابوبکر الشافعی نے الغیلانیات میں اور ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے کہ)

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں حسن اور حسین کو بھوک کی وجہ سے روتے ہوئے اور آہ و بکا کرتے ہوئے دیکھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی ہے جو ہماری کسی چیز کے ذریعہ مدد کرے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو پتا چلا تو وہ حسن اور حسین کے لیے ایک طشتری لے آئے جس میں کھجور کا حلوہ اور دو روٹیاں تھیں۔

۳۳۵۰۰ ......اے عبدالرحمٰن! اللہ آپ کی دنیاوی معاملات میں کفایت کرے جہاں تک آخرت کا تعلق ہے تو میں اس کا ضامن ہوں یہ بات ابن عوف سے فرمائی۔(الدیلمی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

عبدالرحمٰن صخر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۰۱ .....ابوہریرۃ علم کے محافظ ہیں۔(حاکم نے ابوسعید الخدری سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۰۲ ..... جنت میں الدوسی تم دونوں سے سبقت لے گیا۔(حاکم نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۰۳ ..... ہر امت کا ایک دانشور ہوتا ہے اور اس امت کے دانشور ابوہریرۃ ہیں۔(الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عویمر بن عامر انصاری، ابوالدرداء رضی اللہ عنہم

۳۳۵۰۴ .....میری امت کا دانشور عویمر ہے۔(طبرانی نے المعجم الاوسط میں شریح بن عبید سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۵۰۵ ..... ہر امت کا ایک دانشور ہے اور اس امت کے دانشور ابوالدرداء ہیں۔(ابن عساکر نے جبر بن نفیر سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۵۰۶ .....اللہ تعالیٰ نے مجھ سے ابوالدرداء کے اسلام لانے کا وعدہ فرمایا ہے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابوالدرداء سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۰۷ ... عویمر بہترین شہسوار ہے، ابوالدرداء کیسے ہی اچھے آدمی ہیں۔(طبرانی نے المعجم الاوسط میں شریح بن عبید سے اور ابن عائذ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۵۰۸ .....اللہ کے بندوں میں سے ایک بہترین بندہ اور اہل جنت کا ایک فرد عویمر بن ساعدۃ ہے۔(الدیلمی نے جابر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۰۹ .....الرحمٰن کے وفد میں سے عبداللہ بن عمر کیسا اچھا آدمی ہے اور عمار بن یاسر سابقین میں سے! اور المقداد بن الاسود مجتہدین میں سے کیسے اچھے آدمی ہیں۔(مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے)

۳۳۵۱۰ .....عبداللہ بڑے نیک آدمی ہیں، کاش کہ وہ رات کو کثرت سے نماز پڑھا کرتے۔(احمد بن حنبل اور بیہقی نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۱ .....عبداللہ بڑے اچھے آدمی ہیں کاش کہ وہ رات کو کثرت سے نماز پڑھا کرتے۔(احمد بن حنبل اور بیہقی نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۲ ..... ہر امت کا ایک عالم ہوتا ہے اور اس امت کا عالم عبداللہ بن عمر ہے اور ہر نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست سعد بن معاذ ہے۔(الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

۳۳۵۱۳ ... عبداللہ بن سلام جنت میں داخل ہونے والے دس میں دسویں ہوں گے۔ (احمد طبرانی اور حاکم نے معاذ بن جبل سے نقل کیا ہے حاکم نے مستدرک میں صحیح قرار دیا۔۳/۴۱۶)

۳۳۵۱۴ ... عبداللہ بن سلام کی اس حال میں وفات ہوگی کہ وہ العروۃ الوثقی (مضبوط کڑے) کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں عبداللہ بن سلام سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۵ ... تمہارا قول ہرگز قابل قبول نہیں۔ (یعنی عبداللہ بن سلام کے بارے میں) اب تم ان کی اچھی تعریف کرتے ہو جو کر رہے ہو جب وہ ایمان لایا تم نے ان کو جھٹلایا اور ان کے متعلق باتیں کیں اب تمہاری بات قابل قبول نہیں۔ (حاکم نے مستدرک میں عوف بن مالک سے نقل کیا ہے)

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۱۶ ... عمار ایسے آدمی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کو ان کے سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں تک جسم کے ہر حصے میں اس کی آمیزش کردی ہے اور ایمان ان کے گوشت اور خون میں رچ بس گیا ہے یہ ہمیشہ حق پر قائم رہیں گے اور آگ کو یہ اختیر نہیں ہے کہ ان کے جسم کے کسی حصہ کو جلا دے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۷ ... عمار کا خون اور ان کا گوشت آگ پر حرام ہے کہ ان کو کھالے یا چھولے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۸ ... عمار کا قاتل اور اس کا مال چھیننے والا دونوں جہنم میں ہیں۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو بن العاص اور ان کے بیٹے سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱۹ ... کتنے ہی بوسیدہ کپڑوں والے جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھائیں۔ انہی میں سے عمار بن یاسر ہیں۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۰ ... ابن سمیہ ایسے آدمی ہیں کہ جب بھی ان کے سامنے دو معاملے پیش کئے گئے تو انہوں نے اس میں سے جو زیادہ مفید تھا اس کو لے لیا۔ (احمد بن حنبل اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۱ ... جب لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو ابن سمیہ حق والوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۲ ... عمار ہمیشہ حق کے ساتھ رہیں گے۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۳ ... عمار کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو اس نے ان میں سے زیادہ بہتر راستہ اختیار کیا۔ (ترمذی اور حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۴ ... عمار کے سامنے جب بھی دو معاملے پیش کئے گئے تو اس نے ان میں سے جو زیادہ بہتر راستہ تھا وہ اختیار کیا۔ (ابن ماجہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۵ ... عمار کا دل ایمان کی دولت سے لبریز ہے۔ (ابن ماجہ نے علی اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۶ ... عمار کا دل ایمان سے بھرا ہوا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۷ ... ہائے افسوس عمار پر کہ اس کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا! جب وہ عمار ان کو جنت کی دعوت دے رہے ہوں گے اور وہ باغی گروہ عمار کو

جہنم کی طرف بلا رہا ہوگا۔(احمد بن حنبل اور بخاری نے ابوسعید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۸...... ہائے افسوس تجھ پر اے ابن سمیہ! تم کو باغیوں کی ایک جماعت قتل کردے گی۔(احمد بن حنبل اور مسلم نے ابوقتادہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۹...... عمار کہ اس کو باغیوں کی جماعت قتل کرے گی۔(حلیۃ الاولیاء نے ابوقتادہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۰...... جو عمار سے دشمنی کرے گا تو اللہ اس سے دشمنی کریں گے اور جو عمار کے ساتھ بغض رکھے گا سو اللہ اس کے ساتھ دشمنی رکھیں گے۔(نسائی، ابن حبان اور حاکم نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۱...... ابن سمیہ کو جب بھی دو معاملوں کا اختیار دیا گیا تو انہوں نے ان میں سے زیادہ بہتر معاملہ اختیار کیا۔(احمد بن حنبل اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بھلائی کو اختیار کرنا

۳۳۵۳۲...... بے شک ابن سمیہ کے سامنے جب بھی دو معاملے پیش کیے گئے تو اس نے ان میں سے زیادہ بھلائی والا معاملہ اختیار کیا۔(احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۳...... ابوالیقظان فطرت پر قائم ہیں! ابوالیقظان فطرت پر قائم ہیں! ابوالیقظان فطرت پر قائم ہیں! مرتے دم تک فطرت پر قائم رہیں گے یا بڑھاپا آنے تک۔(نسائی ابن سعد اور ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور ابن عدی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۲۹)

۳۳۵۳۴...... حق عمار کے ساتھ ہے ان پر کبر ونخوت کی غفلت غالب نہیں آسکتی۔(عقیلی اور ابن عساکر نے محمد بن سعد بن ابی وقاص سے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں)

۳۳۵۳۵...... وہ (عمار) آپ کے ساتھ ایسے معرکوں میں شرکت کریں گے جس کا اجر عظیم ہے اور اس کا ذکر کثیر ہے اور اس کی تعریف اچھی ہے۔(حلیۃ الاولیاء میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے عمار رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا تو آپ علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۵۳۶...... عمار کا دل دولت ایمان سے لبریز ہے۔(ابویعلی طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن جریر اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۷...... عمار سرتاپاؤں ایمان کی دولت سے لبریز ہے۔(حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۸...... عمار سراپا ایمان ہے اور عمار وہ شخص ہے جس پر جہنم کی آگ حرام کردی گئی ہے۔(ابن ابی شیبہ نے القاسم بن مخیمرۃ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۵۳۹...... تم نے عمار کو اذیت دی عمار قریش کو جنت کی طرف بلاتے تھے اور قریش ان کو جہنم کی طرف بلاتے تھے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۰...... اے اللہ قریش نے عمار کو اذیت پہنچائی۔ عمار کا قاتل اور اس کا سالب جہنم میں ہوں گے۔(حاکم نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۱...... عمار اور قریش کو کیا ہوا؟ کہ عمار ان کو جنت کی طرف بلاتے ہیں جب کہ قریش ان کو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔ عمار کے قاتل اور جان کے دشمن جہنم میں ہوں گے۔(ابن عساکر نے مجاہد سے جنہوں نے اسامۃ بن شریط یا ابن زید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۲...... عمار اور قریش کو کیا ہوا؟ عمار ان کو جنت کی طرف بلاتے ہیں جب کہ قریش ان کو جہنم کی طرف بلاتے ہیں یہ بدبخت اور شرارتی

لوگوں کا کام ہے۔اور ابن ابی شیبۃ کے الفاظ میں ہے کہ یہ بدبخت اور فجار لوگوں کا کام ہے۔

ابن ابی شیبۃ اور ابن عساکر نے مجاہد سے مرسلاً نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے کہا ہے کہ یہ محفوظ ہے۔

۳۳۵۴۳ ابن سمیۃ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا اس کے قاتل جہنمی ہیں۔(خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۴ اے اللہ عمار کی عمر میں برکت عطا فرما ابن سمیہ ہائے افسوس کہ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۵ باغیوں کا گروہ تجھ کو قتل کرے گا بڑا قاتل جہنم میں ہوگا یہ بات آپ نے عمار سے فرمائی۔(ابن عساکر نے ام سلمۃ سے اور احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے عثمان سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۴۶ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی۔(ابو یعلی اور ابو عوانہ نے ابو رافع سے نقل کیا ہے مسلم نے ام سلمۃ سے روایت کیا ہے ابن سعد ضیا مقدسی اور احمد بن حنبل نے ابو سعید سے روایت کیا ہے طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور الباوردی ابن قانع اور الدارقطنی سے الافراد میں ابوالیسر اور زیادہ بن الافراد سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو سے روایت کیا ہے؟ اور طبرانی نے المعجم الکبیہ میں عمرو سے روایت کیا ہے؟ ابو یعلی اور ابن مندہ نے کتب الموالاۃ میں طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور الدارقطنی نے الدفرد میں ابن یاسر سے روایت کیا ہے اور ابن عساکر نے ابن عباس اور حذیفہ سے اور ابو ہریرہ اور جابر بن سمرۃ سے اور جابر بن عبداللہ سے جنہوں نے ابوامامۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۷ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ دودھ سے بنی ہوئی دوا ہے۔(تمام اور ابن عساکر نے عبداللہ بن کعب بن مالک سے جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۸ اے خالد! عمار سے ہاتھ کو روک لے کیونکہ جو شخص عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت فرمائیں گے اور جو شخص عمار پر لعنت بھیجے گا سو اللہ اس پر لعنت بھیجیں گے۔(ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۹ جو شخص عمار کو حقیر سمجھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیں گے اور جو عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت کریں گے۔(ابو یعلیٰ طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن قانع اور ضیا مقدسی نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)

عمار رضی اللہ عنہ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

۳۳۵۵۰ اے خالد! عمار کو برا بھلا مت کہو جو شخص عمار سے دشمنی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ ان سے دشمنی رکھیں گے اور جو شخص عمار سے بغض رکھے گا سو اللہ اس سے نفرت کریں گے اور جو شخص عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو شخص عمار کو بے وقوف سمجھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے وقوف بنا دیں گے اور جو شخص عمار کو حقیر جانے گا سو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ذلیل کر دیں گے۔(ابو داؤد الطیالسی سمویہ طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۱ عمار کو راستے میں باغیوں کا گروہ قتل کرے گا اور عمار کا دنیا میں آخری رزق دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔(الخطیب نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۲ اے ابوالیقظان! تو ہرگز نہیں مرے گا یہاں تک تجھ کو باغیوں کا گروہ راستے میں قتل کر دے۔(حاکم نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۳ ابن سمیہ کا قاتل جہنم میں ہوگا۔(ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۴..... ہرگز تجھ کو موت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کردے اور تو دودھ سے بنی ہوئی دوا پئے اور دنیا میں یہ تیری آخری خوراک ہوگی۔(حاکم نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۵..... ہائے افسوس ابن سمیہ پر! اس کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔(ابویعلیٰ بزار اور حاکم نے حذیفہ اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے ابویعلیٰ نے ابوہریرۃ سے روایت کیا ہے ابن عساکر نے ام سلمۃ سے اور خطیب نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۶..... ہائے افسوس تجھ پر ابن سمیہ! تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔(ابوداؤد طیالسی احمد بن حنبل اور ابن سعد نے ابن سعید سے روایت کیا ہے ابویعلیٰ نے ابوقتادہ سے روایت کیا ہے الدارقطنی نے الافراد میں ابوالیسر اور زیاد بن الصرد سے روایت کیا ہے احمد بن حنبل اور ابن سعد نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۷..... اے عمار! تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔(ابن عساکر نے زید بن ابواوفی سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۸..... اے آگ! تو عمار پر اسی طرح ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا جیسا کہ تو ابراہیم علیہ السلام پر ہوگئی تھی عمار تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔(ابن عساکر نے عمر بن میمون سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۹..... تجھ سے چھیننے والا اور تجھ کو قتل کرنے والا جہنم کی آگ میں داخل ہوگا یہ بات آپ ﷺ نے عمار سے فرمائی۔(تمام اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۰..... اے آل عمار خوش ہو جاؤ! بے شک تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے۔(طبرانی نے المعجم الاوسط میں حاکم بیہقی ابن عساکر اور ضیا مقدسی نے ابوالزبیر سے انہوں نے جابر بن سعد سے انہوں نے ابوالزبیر سے مرسلاً نقل کیا ہے اور ابویوسف المکی سے بھی مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۵۶۲..... اے ابویاسر اور آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔(حاکم نے الکنی میں عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے۔

۳۳۵۶۳..... اے آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔(اطارت اور حلیۃ الاولیاء نے عثمان سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۴..... اے آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمار سے روایت کیا ہے البغوی ابن مندہ طبرانی نے المعجم الکبیر میں خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے عثمان سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۵..... اے اللہ آل یاسر کی مغفرت فرما!(احمد بن حنبل اور ابن سعد نے عثمان بن عفان سے روایت کیا ہے)

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

۳۳۵۶۶..... بے شک عمرو بن العاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہے۔(ترمذی۔نے طلحہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۷..... لوگوں نے اسلام لایا جب کہ عمرو بن العاص مؤمن ہوگئے۔(احمد بن حنبل اور ترمذی نے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۸..... اہل بیت یعنی عبداللہ، ابوعبداللہ اور ام عبداللہ بہت اچھے لوگ ہیں۔(ابن عساکر نے عمرو بن دینار سے جنہوں نے جابر سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ عمرو ابن العاص کے پاس گئے تو یہ ارشاد فرمایا جس کا ابھی ذکر گذرا۔(احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے ابن ابی ملکیہ سے جنہوں نے طلحہ بن عبیداللہ بن سعد سے جنہوں نے عبدالمطلب بن خطیب سے مرسلاً اور ابن ابی ملکیۃ سے بھی مرسلاً اور عمرو بن دینار سے بھی مرسلاً روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۹..... بے شک عمرو بن العاص معاملہ فہم آدمی ہے۔(ابن عساکر نے طلحہ بن عبیداللہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۰..... عمرو بن العاص قریش کے ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہے اور اہل بیت یعنی عبداللہ اور ابوعبداللہ بہت اچھے لوگ ہیں۔(احمد بن حنبل ابویعلیٰ اور ابن عدی نے طلحہ بن عبیداللہ سے روایت کیا ہے)

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا

۳۳۵۷۱..... اے اللہ عمرو بن العاص کی مغفرت فرما یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے میں جب بھی صدقہ کا اعلان کرتا تو وہ میرے پاس صدقہ لے کر آ جاتے۔ (ابن عدی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۲..... اے عمرو! صاحب الرای آدمی اسلام میں ہوتا ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور سعید بن منصور نے طلحہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۳..... (اے عمرو! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے بھیجوں پھر اللہ تعالیٰ آپ کو غنیمت عطا فرمائیں اور میں آپ کے لیے مال میں اچھی رغبت رکھتا ہوں اے عمرو! پاکیزہ مال نیک شخص کے لیے کتنا ہی اچھا ہوتا ہے)۔ (احمد بن حنبل، حاکم، ابن سعد، ابویعلی، طبرانی، بیہقی نے شعب الایمان میں عمرو ابن العاص سے روایت کیا ہے)

عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ

۳۳۵۷۴..... امابعد بخدا میں کسی کو مال دیتا ہوں اور کسی کو چھوڑ دیتا ہوں اور وہ شخص جس کو میں مال نہیں دیتا وہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس شخص سے جس کو میں مال دیتا ہوں اور لیکن میں کچھ لوگوں کو مال اس لیے دیتا ہوں کہ میں ان کے دلوں میں مایوسی اور بے صبری کو دیکھتا ہوں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور ضر کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہیں۔ (بخاری نے عمرو بن تغلب سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۵..... میں ان لوگوں کو عطا کرتا ہوں جن کی کمزوری اور بے صبری کا مجھے اندیشہ ہوا اور کچھ لوگوں کو بھلائی اور غنا کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہیں۔ (بخاری نے عمرو بن تغلب سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۶..... میں کچھ لوگوں کو مال دیتا ہوں اور جس شخص کو میں مال نہیں دیتا مجھے اس شخص سے زیادہ محبوب ہے جس کو میں مال دیتا ہوں اور میں کچھ لوگوں کو اس لئے دیتا ہوں کہ میں ان کے دلوں میں بے صبری اور بے چینی دیکھتا ہوں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور بھلائی کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہیں۔ (احمد بن حنبل نے عمرو بن تغلب سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

۳۳۵۷۷..... بے شک اس امت کے محقق عالم عبداللہ بن عباس ہیں۔ (حاکم اور تعقب نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۸..... کیا ہی خوب تو قرآن کی تشریح کرنے والا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۹..... کیا ہی خوب ترجمان ہے تو۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۸۰..... اے اللہ! ابن عباس کو حکمت عطا فرما اور اس کو تاویل کا فن سکھلا دے۔ (احمد بن حنبل اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے ابن سعد، احمد بن حنبل، طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۸۱..... اے اللہ! تو اس کی زندگی میں برکت دے اور اس سے قرآن کی اشاعت فرما یہ بات عباس کے لیے فرمائی۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۸۲..... اے اللہ! تو ابن عباس کو دانائی اور کتاب اللہ کی تاویل کا فن سکھلا۔ (ابن ماجہ، ابن سعد اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۸۳..... اذھبی بابی الخلفاء (خطیب نے ابن عباس سے روایت کیا ہے وہ اپنی والدہ ام الفضل سے روایت کرتے ہیں)

عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۴.....آپ کا باپ حذافہ ہے ام حذافۃ پاکیزہ اور شریف خاتون ہیں اور بچہ فرش (بستر) والے کا ہوتا ہے ابن سعد اور حاکم نے ابو وائل سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات عبداللہ بن حذیفہ کے اس سوال کے جواب میں ارشاد فرمائی کہ ان نے پوچھا میرا باپ کون ہے؟

عبداللہ بن رواحۃ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۵.....عبداللہ بن رواحۃ کیا ہی اچھے آدمی ہیں۔ (ابن عساکر نے ابوہریرۃ سے نقل کیا ہے)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۷.....تیرے لیے لوگوں کی وجہ سے بربادی ہے اور لوگوں کے لیے تیری وجہ سے بربادی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے کیسان مولی ابن الزبیر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۸.....سو محمد وہ ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہہ ہے اور عبداللہ صورت اور اخلاق میں میرے مشابہہ ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن سعد نے احمد بن حنبل، حلیۃ الاولیاء ابونعیم نے المعرفہ میں حاکم اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۸۹.....اے عبداللہ تیری لیے مبارک ہو! تو میرے خمیر سے پیدا کیا گیا ہے اور تیرے والد فرشتوں کے ساتھ آسمان میں سیر کر رہے ہیں۔ (ابن عساکر نے علی بن عبداللہ بن جعفر سے جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۰.....اللہ تجھ پر رحم کرے! بہت زیادہ رحم دل اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا ہے یہ بات آپ ﷺ نے عبداللہ ذوالبجادین سے فرمائی۔ (ترمذی طبرانی نے المعجم الاوسط میں اور حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۱.....یہ لڑکا لمبی عمر پائے گا یہ بات عبداللہ بن بسر سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل ابن جریر طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن مندہ، تمام، حاکم اور بیہقی نے آلدنویل میں عبداللہ بن بسر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۲.....تو اس لاٹھی کو پکڑ یہاں تک کہ تو قیامت کے دن اسی کے ساتھ مجھ سے ملاقات کرے گا اور بہت کم لوگ عصار کھنے والے ہیں حلیۃ

الاولیاء نے عبداللہ بن انیس سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک لاٹھی دی اور یہ ارشاد فرمایا۔
۳۳۵۹۳..... تو اس عصا کو پکڑ اور اسی عصا کے ساتھ تو قیامت کے دن ٹیک لگانا اس لیے کہ اس دن لاٹھی کا سہارا لینے والے بہت کم ہوں گے ان نے کہا کہ اے اللہ کے رسول یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ تمہارے اور میرے درمیان قیامت کے دن نشانی ہوگی۔ (ابن سعد، احمد بن حنبل، ابو یعلی، ابن خزیمہ، ابن حبان، طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور سعید بن منصور نے عبداللہ بن انس الانصاری سے روایت کیا ہے)

عبداللہ ابوسلمۃ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۴..... سب سے پہلے جس کے دائیں ہاتھ میں اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا وہ ابوسلم بن عبدالاسد ہیں اور سب سے پہلے جس شخص کو اس کے نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ ابوسفیان بن عبدالاسد ہے۔ (الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور اس میں حبیب بن زریق کاتب مالک بھی ہیں)۔
۳۳۵۵۹..... اے اللہ! ابوسلمہ کی مغفرت فرما اور نیک لوگوں میں اس کے درجات کو بلند فرما اور اسکے بعد اس کے گھر والوں کی نگہبانی فرما اور ہماری اور اس کی مغفرت فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار! اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کی قبر کو نور سے بھر دے۔ (احمد بن حنبل، مسلم اور ابوداؤد نے ام سلمۃ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

ابو ہند عبداللہ وقیل یسار وقیل سالم رضی اللہ عنہم

۳۳۵۹۶..... جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے دل میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو نقش کر دیا ہے اس کو چاہیے کہ ابو ہند کی طرف دیکھے۔ (ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

عبید بن سلیم ابو عامر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۷..... اے اللہ! عبید یعنی ابو عامر کو قیامت کے دن اکثر لوگوں سے بلند مقام عطا فرمانا۔ (ابن سعد اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)
۳۳۵۹۸..... اے اللہ! عبید ابو عامر کی مغفرت فرما! اور قیامت کے دن اس کو اپنی اکثر مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرمانا! اے اللہ عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو معاف فرما اور اس کو قیامت کے دن جنت میں داخل فرما۔ (بخاری اور مسلم نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)

عبیدہ بن صیفی الجعفی رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۹ اے عبیدہ تم اہل بیت میں سے ہو! جب بھی تم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اللہ اس کو دور کر دیں گے۔ (ابونعیم نے عبیدہ بن صیفی الجعفی سے روایت کیا ہے)

عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ

۳۳۶۰۰ میں نے خواب میں دیکھا کہ عتاب بن اسید جنت کے دروازے پر آئے اور دروازے کی کنڈی پکڑ کر اس کو ہلانے لگے یہاں تک

کی ان کے لیے دروازہ کھول دیا گیا اور وہ اندر چلے گئے۔(الدیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

عتبہ بن ابی لھب

۳۳۶۰۱...... میں نے اپنے ان دونوں چچازاد بیٹوں کو اپنے رب سے مانگا تو اللہ نے وہ دونوں مجھے ہبہ کردیئے یعنی عتبہ بن ابولہب اور ان کے بھائی معتب۔(ابن سعد نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عثمان بن مظعون

۳۳۶۰۲ تم ہمارے سلف صالح عثمان بن مظعون کے ساتھ مل جاؤ۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں الاسود بن مسریع سے روایت کیا ہے کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۶۰۳...... تو چلا گیا اور ہم نے اس سے کوئی چیز نہیں پہنچی۔ابن سعد نے ابوالنضر سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات اس وقت ارشاد فرمائی جب آپ عثمان بن مظعون کے جنازے کے پاس سے گزرے۔(حلیۃ الاولیاء نے ابوالنضر سے انہوں نے زیاد سے اور انہوں نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۰۴ ... تم ہمارے سلف صالح عثمان بن مظعون کے ساتھ مل جاؤ۔(ابوداؤد الطیالسی ابن سعد طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)۔

یہ بات آپ ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمائی جب زینب بنت رسول اللہ ﷺ وفات پائیں۔

۳۳۶۰۶ ... اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے نہ آپ نے دنیا سے کچھ لیا اور نہ دنیا نے آپ سے کچھ لیا یعنی ابن مظعون سے۔(حلیۃ الاولیاء نے عبدربہ بن سعید المدنی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۵ ... بے شک ابن مظعون زندہ اور پاکدامن ہیں۔(ابن سعد اور طبرانی سے المعجم الکبیر میں سعد بن مسعود اور عمارۃ بن غراب الیحصبی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۷ ... اے ابوالسائب اس (دنیا) کو چھوڑ دو)! تو دنیا سے اس حال میں نکلا تو نے اس سے کچھ بھی نہیں پہنا یعنی ابن مظعون۔حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے نقل کیا ہے۔

عثمان بن عامر ابوقحافۃ

۳۳۶۰۸ ... اگر آپ الشیخ کو اس کے گھر میں ٹھہراتے تو ہم اس کے پاس ابوبکر کے آرام کے لیے آجاتے۔(احمد بن حنبل اور ابوعوانۃ ابن حبان اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۹ ... تو نے شیخ کو اس کے گھر میں کیوں نہیں چھوڑا یہاں تک کہ میں ان کے پاس آجاتا۔(یعنی ابوبکر کے والد ابوقحافہ رضی اللہ عنہ۔حاکم نے اسماء سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۰...... تو نے شیخ کو یعنی ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو میرے پاس لانے کے بجائے گھر میں کیوں نہ چھوڑا تا کہ میں خود ہی آجاتا؟ ہم ان کی (ابوقحافہ رضی اللہ عنہ) حفاظت کرتے ہیں ان کے بیٹے کے ہم پر احسان کی وجہ سے (حاکم نے مستدرک میں روایت کرکے تعاقب کیا کہ قاسم بن محمد نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی لیکن قاسم نے نہ اپنے والد کا زمانہ پایا نہ ہی اپنے دادا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا)

عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۳۶۱۱ ..... عروۃ کی مثال صاحب یس جیسی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور قوم نے ان کو شہید کر دیا۔(طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے عروۃ سے مرسلاً روایت کیا ہے)

عقیل بن ابی طالب

۳۳۶۱۲ ..... اے عقیل! بخدا میں آپ سے دو عادتوں کی وجہ سے محبت کرتا ہوں آپ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ ابوطالب آپ کو پسند کرتے ہیں بہرحال تو اے جعفر! تو تیری عادتیں میری جیسی ہیں اور بہر حال تو اے علی تو آپ کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔(ابن عساکر نے عبداللہ بن عقیل سے جنہوں نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے دادا عقیل بن ابوطالب سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۳ ..... اے ابو یزید! میں تجھ سے دو طرح کی محبت کرتا ہوں ایک تو تمہاری مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جانتا ہوں کہ میرے چچا ابوطالب کو آپ سے محبت تھی یہ بات آپ نے عقیل بن ابوطالب سے ارشاد فرمائی۔(ابن سعد، بغوی، طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن عساکر نے ابواسحق سے مرسلاً نقل کیا ہے اور حاکم نے ابوحذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۴ ..... میں تم سے دو طرح سے محبت کرتا ہوں ایک تو آپ کی مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جانتا ہوں کہ میرے چچا کی تم سے محبت کی وجہ سے یہ بات عقیل بن طالب سے فرمائی۔(ابن سعد بغوی طبرانی حاکم اور ابن عساکر نے ابواسحق سے نقل کی ہے اور حاکم نے ابوحذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۵ ..... مجھے تم سے دو طرح کی محبت ہے ایک تو آپ کی محبت کی وجہ سے اور دوسری ابوطالب کی تم سے محبت کی وجہ سے۔(ابن عساکر نے عبدالرحمن بن سابط سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات عقیل سے فرمائی)۔

عکرمۃ بن ابی جہل

۳۳۶۱۶ ..... اے ابو یزید خوش آمدید کیسے صبح کی آپ نے یہ بات عقیل سے فرمائی۔(الدیلمی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۷ ..... میں نے ابوجہل کے لئے جنت میں ایک کھجور کا پھل دار درخت دیکھا پھر جب عکرمہ اسلام لائے تو میں نے کہا یہ وہ ہے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۱۸ ..... نہیں، لیکن میں اس وجہ سے مسکرایا کہ وہ دونوں جنت میں ایک ہی درجے میں ہیں۔ابن عساکر نے یزید بن ابی حبیب سے روایت کیا ہے کہ عکرمۃ ابن ابی جہل نے ایک انصاری آدمی کو قتل کر دیا جس کا نام المحذ رتھا تو نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی خبر دی گئی تو آپ مسکرا پڑے تو ایک انصاری شخص کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس بات پر مسکرا رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۶۱۹ ..... مجھ کو اس بات نے نہیں ہنسایا، لیکن اس بات پر کہ اس نے اس کو قتل کیا حالانکہ وہ درجہ میں اس کے ساتھ ہوگا ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے کہ عکرمۃ بن ابی جہل نے صخر انصاری کو قتل کیا تو یہ بات آپ ﷺ تک پہنچی تو آپ ہنس پڑے اس پر انصار کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! آپ اس بات پر ہنس رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک شخص کو قتل کیا آپ ﷺ نے یہ بات ارشاد

فرمائی۔

۳۳۶۲۰ خوش آمدید اے مہاجر سوار! خوش آمدید اے سوار! (ترمذی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ابن سعد اور حاکم نے عکرمہ بن ابوجہل سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۲۱..... تمہارے پاس عکرمہ بن ابوجہل اسلام کی حالت میں مہاجر بن کر آئیں گے لہٰذا تم اس کے باپ کو برا بھلا نہ کہنا کیونکہ مردے کو برا بھلا کہنے سے زندہ شخص کو تکلیف ہوتی ہے اور مردہ تک یہ بات نہیں پہنچتی)۔(ترمذی، ابن سعد اور ابن عساکر نے عبداللہ بن زبیر سے روایت کیا ہے)

فرات بن حیان رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۲..... تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ میں ان کو کوئی چیز نہیں دیتا میں ان کو ان کے ایمان کے سپرد کردیتا ہوں ان ہی میں سے فرات بن حیان ہیں۔(احمد بن حنبل، ابن ماجہ، حاکم اور بیہقی نے فرات سے روایت کیا ہے)

فاتک بن فاتک رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۳ اے اللہ آل فاتک میں برکتیں عطا فرما جس طرح کہ وہ مصیبت زدہ افراد کے لیے ٹھکانہ بنتے تھے۔ابوعبیدۃ اور ابن عساکر نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ مجھے خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے جس کا ہاتھ چوری کی وجہ سے کاٹا گیا تھا اس حال میں کہ وہ خیمہ میں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس مصیبت زدہ کو کس نے ٹھکانہ دیا ہے لوگوں نے جواب دیا فاتک بن فاتک یا خزیمۃ بن فاتک نے تو جواب میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

قیس بن سعد بن عبادہ

۳۳۶۲۴ بے شک سخاوت اس گھر والوں کی خصوصیت ہے ابوبکر نے الغیلانیات میں اور ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت بھیجی جس کے سردار قیس بن سعد بن عبادۃ تھے سو وہ لوگ سخت محنت کی وجہ سے تھک گئے تو قیس نے ان کے لیے نوجانور ذبح کیے جب وہ واپس آئے تو اس بات کا تذکرہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا پھر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا جو اوپر ذکر ہو چکا۔(ابن عساکر نے جابر بن سمرۃ سے بھی روایت کیا ہے)

قضاعۃ بن معدویہ

۳۳۶۲۵.....قضاعۃ بن معدویہ اشارۃً بات کیا کرتے تھے۔۔ابن اسنی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)۔

قبیصہ بن المخارق

۳۳۶۲۶ .. اے قبیصہ! تم جس بھی پتھر، درخت اور ٹیلے کے پاس سے گزرے اس نے تمہارے لیے استغفار کیا اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھا کرو تو تین مرتبہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہا کرو تو تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے اے قبیصہ! کہو (ترجمہ) اے اللہ میں

آپ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہے سو آپ میرے اوپر اپنا فضل فرمائیں اور میرے اوپر اپنی رحمت کا سایہ کیجئے اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرمائیں۔۔احمد بن حنبل نے قبیصہ بن المخاری سے نقل کیا ہے)۔

حرف میم......معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۷......معاذ بن جبل کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرمائیں گے۔(حکیم نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع:۲۹۷۱)

۳۳۶۲۸......جب قیامت کے دن علماء کرام اپنے سب کے سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کے درمیان پہاڑ کی چوٹی جیسے ہوں گے۔(الحکیم نے معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۲۹......بے شک علما جب اپنے رب کی سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کی درمیان پتھر کے ٹیلے کی طرح ہوں گے۔(حلیۃ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۰......معاذ بن جبل لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے حرام اور حلال کردہ چیزوں کے سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء میں ابوسعید سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۱......معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے پہاڑ کی چوٹی پر ہوں گے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حلیۃ الاولیاء نے محمد بن کعب سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۲......معاذ بن جبل انبیاء اور رسل کی بعد سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں۔(حاکم اور تعقب نے ابوعبیدہ اور عبادۃ بن الصامت سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۳......معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی مانند ہوں گے۔(حلیۃ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۴......معاذ قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند ہوں گے۔(ابن ابی شیبۃ نے محمد بن عبیدۃ اللہ الثقفی سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۵......معاذ علماء کے سامنے ایک حصہ ہیں۔(ابن ابی شیبۃ نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۶......معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان سے جماعت کی شکل میں اٹھائے جائیں گے۔(احمد بن حنبل نے عمران سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۷......معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے آگے آگے ہوں اللہ اور اس کے درمیان سوائے انبیاء کے کوئی حجاب نہ ہوگا اور سالم ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام اللہ سے بے حد محبت کرنے والا ہے اگر اللہ کے عذاب کا خوف نہ ہوتا تب بھی گناہ نہ کرتے یعنی محبت کی وجہ سے گناہ سے مجتنب رہتے۔(الدیلمی نے عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۸......معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند آئیں گے۔(ابن عساکر نے عمر سے ابن سعد نے محمد بن کعب القرظی سے مرسلاً اور ابن عون اور حسن سے بھی مرسلاً روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۹......معاذ کی ہر چیز امن میں ہے یہاں تک کہ اس کی انگوٹھی بھی۔(ابن سعد نے محمد بن عبداللہ بن عمر بن معاذ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۰......ماعز بن مالک کے لیے استغفار کرو شک وشبہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ پوری امت کے درمیان تقسیم کردی جائے تو ان سب کو کافی ہوگی۔(مسلم ابوداؤد اور نسائی نے بریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۱......ماعز کو برا بھلا مت کہو۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابوالطفیل سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۲......بے شک ماعز البکائی اپنی قوم کے آخر میں اسلام لائے اور اس کو کسی ہاتھ نے گناہ میں ملوث نہیں کیا۔(ابن سعد اور طبرانی نے

عبدالرحمٰن بن ماعز سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۶۳ تحقیق میں نے ان کو جنت کی نہروں میں لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے دیکھا یعنی ماعز کو۔(ابوعوانہ اور ابن حبان نے اور سعید بن منصور نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۶۴ ... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک وہ جنت کی نہروں میں سے ایک نہر میں غوطے لگا رہے تھے یعنی ماعز پس ایک ھزال کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول اس کو آپ کے پاس آنے کا میں نے ہی کہا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا کہ اگر تم اس کو اپنی چادر میں چھپا لیتے تو یہ بہتر ہوتا۔(ابن عساکر نے الھریرۃ سے روایت کیا ہے)

مالک بن سنان رضی اللہ عنہ

۳۳۶۶۵..... جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے خون میں میرا خون ملا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ مالک بن سنان کو دیکھ لے۔(البغوی طبرانی حاکم اور تعقب نے ابوسعید سے روایت کیا ہے)

معصب بن عمیر رضی اللہ عنہ

۳۳۶۶۶ ... اس شخص کی طرف دیکھو جس کے دل کو اللہ نے منور کر دیا ہے میں اس کے ایسے والدین کے درمیان دیکھ چکا ہوں جو اس کو اچھے سے اچھا کھلا پلا رہے تھے اور میں نے اس کو ایسے جوڑا پہنتے ہوئے دیکھا ہے جو اس نے سو درہم میں خریدا تھا پھر اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے اس کو اس حالت تک پہنچا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔(حلیۃ الاولیاء نے عمر سے بیہقی اور ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مصعب بن عمر کو اس حال میں آتے ہوئے دیکھا کہ ان نے بھیڑ کی کھال کا کمر میں پٹکا باندھا ہوا تھا اس پر نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی اور پھر ذریعہ چلی)

۳۳۶۶۷..... میں نے اس کو یعنی مصعب بن عمیر کو مکہ میں اس کے والدین کے پاس رہتے ہوئے دیکھا جو اس کا خیال رکھتے اور اس کو ناز ونعم میں پالتے تھے اور قریش کا کوئی نوجوان اس کی طرح کا نہیں تھا پھر وہ اس حالت سے اللہ کی رضا جوئی اور اس کے رسول کی مدد کے لیے نکلا جان لو! کہ اس طرح کے حالات تم پر آئیں گے کہ تم پر روم اور فارس کے دروازے کھول دیے جائیں گے پھر تم میں سے ایک صبح کے وقت ایک جوڑا پہنے گا اور شام کو دوسرا ناشتہ ایک برتن میں کرے گا اور شام کا کھانا دوسرے برتن میں کھائے گا تو صحابہ فرمانے لگے اے اللہ کے رسول ہم آج کے دن بہتر ہیں یا اس دن بہتر ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا بلکہ تمہاری یہ حالت زیادہ بہتر ہے خبردار! اگر تم دنیا کے بارے میں وہ باتیں جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم اس سے پناہ مانگتے۔(حاکم نے زبیر سے روایت کیا ہے)

معاویۃ بن ابی سفیان

۳۳۶۶۸ ... اللہ تعالیٰ معاویہ کو قیامت کے دن اس حالت میں اٹھائیں گے کہ ان پر نور ایمان کی چادر ہوگی۔(ابن عساکر نے ابن عمر سے ابن حبان نے الضعفاء میں اور محمد بن حسین الرازی نے الفوائد میں اور ابن عساکر اور الرافعی نے حذیفہ سے روایت کیا ہے اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۶۶۹ اے معاویہ اگر تم کو ولی بنایا گیا تو اللہ سے ڈرتے رہنا اور انصاف سے کام لینا۔(احمد بن حنبل اور ابن سعد ابویعلی اور ابن عساکر نے معاویہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۰.....اے معاویہ! اگر تم کو حکومت ملے تو اچھائی سے پیش آنا۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں بیہقی نے الدلائل میں اور ابن عساکر نے معاویہ سے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر بھی ہے جس کو بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے مگر اس حدیث کے کچھ اور شواہد ہیں)۔

۳۳۶۵۱.....یقیناً معاویہ جس سے بھی کشتی کریں گے اس کو پچھاڑ دیں گے۔(الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۲.....اے اللہ معاویہ کو کتاب اور حساب کا علم سکھا دے اور اس کو عذاب سے بچا۔(احمد بن حنبل ابو یعلی طبرانی اور ابونعیم نے عرباض بن ساریہ سے روایت کیا ہے حسن بن سفیان اور حسن بن عرفۃ نے اپنے حزب میں اور بغوی ابن قانع اور ابونعیم عساکر نے حارث بن زیاد سے ابن عدی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے طبرانی نے المعجم الاوسط اور المعجم الکبیر میں اور تمام نے عبداللہ بن ابو عمیرہ المزنی سے روایت کیا ہے اور ابن جوزی نے اس کو الواہیات میں ابو ہریرۃ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۳.....اے اللہ اس کو کتاب اور حساب کا علم عطا فرما اور اسکو شہروں میں جائے قیام عطا فرما اور اس کو عذاب سے محفوظ فرما یہ بات معاویہ کے لئے فرمائی۔(ابن سعد طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن عساکر نے مسلم بن مخلد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۴.....اے اللہ! اس کو علم عطا فرما اور اس کو ہدایت کا راستہ دکھلانے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کو ہدایت عطا فرما اور اس کے ذریعے دوسروں کو ہدایت عطا فرما یہ بات آپ ﷺ نے معاویہ کے لیے ارشاد فرمائی۔(احمد بن حنبل ترمذی نے اسے حسن غریب قرار دیا ہے اور طبرانی نے المعجم الاوسط میں حلیۃ الاولیاء تمام اور ابن عساکر نے عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ المزنی سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۵.....ابوسفیان بن حارث میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔(طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے ابو حبۃ البدری سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۶.....کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جہاں تک تم پہنچے ہو وہ وہاں تک پہنچے پھر وہ شام جائے اور اہل شام میں سے ایک منافق قتل کر دے ابن سعد نے عبدالملک بن عمر سے روایت کیا کہ بشر بن سعد نے کہا اور اس کو ذکر کیا۔

حرف نون......نعیم بن سعد رضی اللہ عنہ

۳۳۶۵۷.....فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا وہاں نعیم رضی اللہ عنہ کے چلنے کی آواز سنی۔(ابن سعد نے ابوبکر عوی سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۸.....نعیمان سے صرف بھلائی کی بات کہو کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔(ابن سعد نے ایوب بن محمد سے مرسلاً نقل کیا ہے)

وحشی بن حرب الحبشی

۳۳۶۵۹.....اے وحشی! لڑو اور اللہ کے راستے میں اس طرح قتال کرو جس طرح تم نے اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے قتال کیا۔(طبرانی نے وحشی سے روایت کیا ہے)

سبار بن اسود

۳۳۶۶۰.....میں نے تم سے درگزر کیا اور اللہ نے تم کو اسلام کی راہ دکھلا کر تم پر احسان کیا اور اسلام ماقبل کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے آپ ﷺ نے یہ بات سبار بن اسود سے ارشاد فرمائی۔(الواقدی اور ابن عساکر نے سعید بن محمد جبیر بن مطعم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)

ہشام بن عمرو ابن العاص

۳۳۶۶۱ ..... العاص کے دونوں بیٹے مؤمن ہیں ھشام اور عمرو۔ (ابن سعد، احمد بن حنبل، حاکم اور طبرانی سے المعجم الکبیر میں ابو ہریرۃ سے روایت کیا ہے)

یاسر بن سوید

۳۳۶۶۲ ..... اے اللہ! ان کے مردوں کی تعداد بڑھا اور عورتوں کی تعداد کم فرما اور ان کو محتاج نہ کر اور ان کو مفلوک الحالی میں مبتلا نہ فرمانا۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں یاسر بن سوید سے روایت کیا ہے)

یحییٰ بن خلاد

۳۳۶۶۳ ..... میں اس کا ایسا نام رکھ رہا ہوں جو کہ یحییٰ بن زکریا کے بعد کسی اور کا نہیں رکھا گیا۔ (ابن سعد نے اسحاق بن عبداللہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے علی بن خلاد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب یحییٰ بن خلاد کی ولادت ہوئی تو اس کو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو گھٹی دی۔ اور یہ ارشاد فرمایا)۔

ابو کاہل

۳۳۶۶۴ ..... اے ابو کاہل! کیا میں تمہیں ایسے فیصلے کے بارے میں نہ بتاؤں جو اللہ نے اپنے اوپر لازم کیا ہے؟ اللہ نے آپ کا دل زندہ کر دیا اور اس کو تمہارے مرنے تک مردہ نہیں کرے گا، اے ابو کاہل جان لو کہ اللہ رب العزت اس شخص پر ہرگز غصہ نہیں ہوتے جس کے دل میں خوف خدا ہو اور آگ اس کے دامن کو نہیں جلاتی بلاشبہ جس شخص کی نیکیاں کم ہوں اور اسکے گناہ اس پر غالب آ جائیں تو اللہ پر لازم ہے کہ قیامت کے دن اس کے ترازو کو بوجھل کر دے۔ (بیہقی نے شعب الایمان میں ابو کاہل سے روایت کیا ہے)

ابو مالک الاشعری

۳۳۶۶۵ ..... اے اللہ! عبید ابو مالک پر رحمت فرما اور اس کو بہت سے لوگوں پر امیر فوقیت عطا فرما۔ (احمد بن حنبل نے ابو مالک الاشعری سے روایت کیا ہے)

فضائل الصحابة مجتمعة من ثلاثة الى عشرة فصاعدا

۳۳۶۶۶ ..... ابوبکر میری امت کے سب سے زیادہ نرم دل اور رحم دل شخص ہیں اور عمر بن خطاب میری امت کے بہترین اور سب سے زیادہ انصاف کرنے والے شخص ہیں اور عثمان بن عفان میری امت کے سب سے زیادہ باحیا اور شریف شخص ہیں اور علی بن ابی طالب میری امت کے عقلمند اور سب سے زیادہ بہادر شخص ہیں اور عبداللہ بن مسعود میری امت کے نیک اور امانت دار شخص ہیں اور ابوذر اس امت کے سب سے زیادہ

زاہد اور سچے انسان ہیں اور ابوالدرداء میری امت کے سب سے زیادہ عبادت گزار اور متقی شخص ہیں اور معاویہ بن سفیان میری امت کے سب سے زیادہ بردبار اور سخی آدمی ہیں۔ (العقیلی اور ابن عساکر نے شداد بن اوس سے روایت کیا ہے اور ابن عساکر نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۶۶۷..... میرے پاس جبریل تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تین سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں سو آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور وہ علی ابوذر اور مقداد بن اسود ہیں اے محمد ﷺ! جنت آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تین کی بہت زیادہ مشتاق ہے علی عمار اور سلمان کی۔ (ابو یعلی نے محمد بن علی بن حسین سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے ابن کثیر نے کہا ہے کہ اس میں بہت زیادہ نکارت ہے اور صحیح نہیں ہے)۔

۳۳۶۶۸..... جنت چار آدمیوں کی بہت زیادہ مشتاق ہے علی سلیمان، ابوذر اور عمار بن یاسر کی۔ (ابن عساکر نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۶۶۹..... جان لو! جنت میرے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے علی، مقداد، سلمان اور ابوذر کی۔ (طبرانی نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۰..... تین آدمیوں کی حوریں مشتاق ہیں علی، عمار اور سلمان کی۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ان سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۱..... جبریل امین میرے پاس آئے اور مجھ سے یہ بات بیان کی کہ اللہ تعالیٰ میرے صحابہ میں سے چار کو پسند کرتے ہیں حاضرین میں سے کسی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں تو آپ نے جواب دیا علی سلمان ابوذر اور مقداد۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے ابو بریدۃ نے جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۲..... میں اہل عرب میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والا ہوں اور سلمان اہل فارس میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور صہیب رومیوں میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور بلال اہل حبشہ میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں۔ (طبرانی المعجم الکبیر میں اور ابن ابی حاتم نے العلل میں اور ابن عساکر نے اور سعید بن منصور نے ابوامامۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۳..... اے جعفر! تیری شکل وصورت اور سیرت میری صورت اور سیرت کے مشابہ ہے اور تو مجھ سے ہے اور میرے خاندان سے ہے اور رہی بات آپ کی علی تو، تو میرا داماد اور میری اولاد کا باپ ہے اور میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو اور اے زید تو میرا غلام ہے اور مجھ سے ہے اور میری طرف منسوب ہے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (احمد بن حنبل طبرانی نے المعجم الکبیر میں بغوی حاکم اور ضیاء مقدسی نے محمد بن اسامۃ بن زید سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۴..... عبادۃ میری زندگی کو پوشیدہ رکھو مجھے اپنے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب ابوبکر پھر عمر پھر علی ہیں صحابی نے پوچھا پھر کون؟ جوان کے بعد ہو سکتے ہیں زبیر، طلحہ، سعد، ابوعبیدہ، معاذ، ابوطلحہ، ابوایوب اور اے عبادۃ تم اور ابی بن کعب، ابوالدرداء، ابن مسعود، ابن عوف اور ابن عفان ہیں پھر غلاموں میں سے یہ جماعت ہے سلمان، صہیب، بلال اور ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سلمان ہیں یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میرے سب صحابہ رضی اللہ عنہم میرے نزدیک معزز اور محبوب ہیں اگرچہ وہ حبشی غلام ہو۔ (الھیثم بن کلیب، طبرانی نے المعجم الکبیر اور ابن عساکر نے عبادہ بن صامت سے نقل کیا ہے علامہ ذہبی نے فرمایا ہے یہ باطل حدیث ہے)

۳۳۶۷۵..... میرے بعد ان دو کی اقتداء کرو ابوبکر اور عمر کی اور عمار کے راستہ پر چلو اور ابن ام عبد کے علم کو لازم پکڑو۔ (الرویانی حاکم اور بیہقی نے حذیفہ سے اور ابن عدی اور ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۶..... اللہ تعالیٰ نے عرب کے تمام لوگوں میں سے منتخب فرمایا اور قریش کو عرب میں سے منتخب کیا اور بنی ہاشم کو قریش میں سے منتخب کیا اور میرے گھر کے لوگوں میں سے مجھے چن کر منتخب کیا یعنی علی، حمزہ، جعفر، حسن اور حسین میں سے۔ (ابن عساکر نے حبشی بن جنادہ سے روایت

کیا ہے)

۳۳۶۷۷ اس امت کے سب سے زیادہ نرم دل ابوبکر ہیں اور اللہ کے دین کے معاملہ میں سب سے مضبوط شخص عمر ہیں۔ اور سب سے زیادہ باحیا عثمان ہیں اور قضا کے معاملات کو سب سے زیادہ جاننے والے علی ہیں اور سب سے بڑے قاری ابی ہیں اور علم فرائض کے بڑے ماہر زید ہیں اور ناسخ و منسوخ کے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدۃ بن الجراح ہیں۔ (ابن عساکر نے ابومحجن سے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں ابن سعد الدعور البقال بھی ہیں)۔

۳۳۶۷۸ میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور فخر کی کوئی بات نہیں اور قیامت کے دن آدم میرے جھنڈے تلے ہوں گے اور فخر کی کوئی بات نہیں اور تمہارے والد عرب کے ادھیڑ عمر لوگوں کے سردار ہیں اور علی عرب کے جوانوں کے سردار ہوں گے اور حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے سوائے الخالۃ کے دو بیٹوں یحیی اور عیسیٰ کے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۹ میرے حوض سے سب سے پہلے جس کو پلایا جائے۔ وہ صہیب رومی ہوگا اور جنت کے پھل سب سے پہلے ابوالدحداح کھائیں گے اور قیامت کے میدان میں فرشتے مجھ سے سب سے پہلے مصافحہ کریں گے وہ ابوالدرداء ہے۔ (الدیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۰ اے اللہ! ابوبکر پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! عمر پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ عثمان پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! ابوعبیدہ پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! عمرو بن العاص پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن نجار مراسلکی سے مرسلاً روایت کیا ہے اور اس میں انقطاع بھی ہے)۔

۳۳۶۸۱ چار آدمیوں یعنی عبداللہ بن مسعود سے اور ابوحذیفہ کے غلام سالم سے اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے قرآن سیکھو میرا ارادہ ہے کہ میں ان کو اسی طرح پیامبر بنا کر بھیجوں جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بھیجا تھا صحابہ رضی اللہ عنہم فرمانے لگے یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ابوبکر اور عمر کو نہیں بھیجیں گے حالانکہ وہ ان سے زیادہ علم اور فضل والے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ان کے سواء مجھے کوئی چارہ کار نہیں ہے کیونکہ وہ کانوں اور آنکھوں کی مانند ہیں اور سر میں دو آنکھوں کی مانند ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۲ جنت نے کہا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے مزین کیا اور مجھے خوبصورت بنایا اللہ نے اس کو الہام کیا میں تجھ کو حسن حسین اور انصار کے سعادت مند لوگوں سے بھر دوں گا میری عزت کی قسم! تجھ میں ریاکار اور بخیل آدمی داخل نہیں ہوگا۔ (ابوموسیٰ المدینی نے ابن عباس سے اور بزیغ الازدی نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور اس کو غریب کہا ہے)

۳۳۶۸۳ کوئی بھی نبی ایسا نہیں ہے کہ جس کو میری امت میں مثال نہ ملتی ہو ابوبکر ابراہیم کی طرح ہیں اور عمر موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہیں اور عثمان ہارون علیہ السلام کی طرح ہیں اور علی بن ابی طالب میری طرح ہیں اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کو دیکھے تو اس کو چاہئے کہ وہ ابوذر غفاری کو دیکھ لے۔ (ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۴ ابوبکر اللہ کے بہترین بندے ہیں اور عمر اللہ کے بہترین بندے ہیں اور ابوعبیدہ اللہ کے بہترین بندے ہیں اور معاذ اللہ کے بہترین بندے ہیں ابی بن کعب اللہ کے بہترین بندے ہیں ثابت بن قیس اللہ کے بہترین بندے ہیں۔ (ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے اور اس کو غریب قرار دیا ہے اور محفوظ ابوہریرۃ والی حدیث ہے)

۳۳۶۸۵ اللہ تعالیٰ انبیاء کو قیامت کی سواریوں پر اٹھائیں گے اور صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر اٹھائیں گے۔ اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو جنت کی اونٹنیوں میں سے دو اونٹنیوں پر اٹھائیں گے اور علی بن ابی طالب کو میری اونٹنی پر اور مجھے براق

پر اٹھائیں گے اور بلال کو بھی ایک اونٹنی پر اٹھائیں گے اور وہ اذان دیں گے اور ان کا گواہ حق حق کے الفاظ کہتا جائے گا یہاں تک کہ جب "اشھد ان محمدا رسول اللہ" پر پہنچے گے تو اول سے آخر تک تمام مؤمنین اس کلمہ کی گواہی دیں گے۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اسی کی گواہی قبول کی جس کی تو نے قبول کی۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابوالشیخ حاکم نے روایت کی اور تعاقب کیا۔ خطیب اور ابن عساکر نے ابوہریرۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۶ ہر نبی کو سات سردار وزیر اور ہونہار رفیق دیئے گئے ہیں اور مجھ کو چودہ وزیر سردار اور ہونہار شخص دیئے گئے ہیں سات قریش سے ہیں علی، حسن، حسین، حمزہ، جعفر ابوبکر اور عمر اور سات مہاجرین سے ہیں عبداللہ بن مسعود سلمان ابوذر حذیفہ عمار، مقداد اور بلال۔ (احمد بن حنبل تمام اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۷ مجھ سے پہلے کوئی نبی بھی ایسا نہیں گزرا جس کو سات ہونہار رفیق اور وزیر نہ دیئے گئے ہوں اور مجھے چودہ دیئے گئے ہیں جو کہ حمزہ، جعفر، علی، حسن، حسین، ابوبکر، عمر، عبداللہ ابن مسعود، ابوذر، مقداد، حذیفہ، عمار، بلال (وسلیمان) اور صہیب ہیں۔ (خیثمہ الطرابلسی نے فضائل الصحابہ میں اور حلیۃ الاولیا نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۸ مکہ میں قریش کے چار ایسے شخص ہیں کہ جن کو مکہ میں شرک سے بری دیکھنا چاہتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ اسلام لے آئیں عتاب بن اسید، جبیر بن مطعم، حکیم بن حزام اور سہیل بن عمرو۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

تمت بالخیر ترجمۃ المجلد احدی عشر من کنز العمال